بہار اردو لغت

از

احمد یوسف

خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری پٹنہ

بہار اردو لغت

از

احمد یوسف

خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ

تقسیم کار : مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی ۔ ۱۱۰۰۲۵

صدر دفتر:

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی ۔ ۱۱۰۰۲۵

شاخیں :

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، اردو بازار، دہلی ۔ ۱۱۰۰۰۶
مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، پرنس بلڈنگ، بمبئی ۔ ۴۰۰۰۰۳
مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، یونیورسٹی مارکیٹ، علیگڑھ ۔ ۲۰۲۰۰۲

اشاعت : ۱۹۹۵ء
قیمت : سنو رُپے

پاکیزہ آفسیٹ، شاہ گنج، محمد پور روڈ، پٹنہ ۔۶ میں طبع ہوئی۔

پیشگفتار

اردو دکن میں پیدا ہوئی، گجرات میں پیدا ہوئی، ہریانہ میں پیدا ہوئی، پنجاب میں پیدا ہوئی اور ایک قول کے مطابق، سندھ میں پیدا ہوئی۔ اردو پشاور (صوبہ سرحد) میں بولی جاتی ہے، ملتان (بلوچستان) میں بولی جاتی ہے، لاہور میں بولی جاتی ہے، کراچی میں بولی جاتی ہے۔ ڈھاکہ، کلکتہ، مرشدآباد، حیدرآباد، بھوپال، فریدآباد، چنڈی گڑھ، امرتسر، جموں، سری نگر اور متعدد دوسرے علاقوں میں اس کے بولنے والے قابل لحاظ تعداد میں موجود ہیں۔ یوپی اور دہلی کا تو ذکر ہی کیا۔ اس ریاست بہار میں متعدد ایسے علاقے ہیں جہاں اردو بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ آزاد ہندستان میں کشمیر کے بعد یہ پہلی ریاست ہے جہاں اردو کو سرکاری (دوسری) زبان کا درجہ مل چکا ہے۔

اردو لغت کی ترتیب میں، اب تک دہلی، لکھنؤ، رام پور کو چھوڑ کے، اخلاقاً جو احترام و عقیدت بھی دکھائی جاتی ہو، واقعتاً کسی علاقے کو وہ اہمیت نہیں دی گئی جس کا وہ اس لحاظ سے مستحق تھا کہ اردو وہاں کی زبان بھی تھی یا ہے۔ اب ادھر کچھ توجہ زبان کے اس پہلو کی طرف بھی ہوئی ہے تو چند مضامین بھوپال، بمبئی وغیرہ کی اردو پر آنے شروع ہوئے ہیں، ورنہ، دکنی یا گجراتی اردو کے سوا کسی علاقائی استعمال کا ذکر ہی نہیں آتا تھا، آتا بھی تھا تو، پنجاب میں دو قسم کی نظریہ سازیوں کے تحت، اور وہ بھی ضمناً۔

اور، یہ لسانی نظریہ سازیوں کی کوششیں اور علاقائی اردو ادب کی تدوینات اپنی جگہ پر۔ لیکن ان سب کو بنیاد بنا کر، اور ضمناً عوام کی بولی، استعمال عام، کو مددگار بنا کر ایسی کوشش اب تک نہیں ہو پائی کہ اردو کی ایک نئی لغت اس طور پر مرتب ہو کہ ہر علاقے کی پرچھائیاں (SHADES) آنکھ مچولی کرتی، اس کے انگ انگ کا رنگ روپ نکھار دیں۔

ایک جامع اردو لغت کی تدوین کے سلسلے میں خدا بخش لائبریری کا یہ پہلا اقدام ہے کہ بہار نے اردو کو جو الفاظ عطا کیے ہیں وہ یکجا مرتب ہو جائیں، اس کے بعد دوسرے علاقوں کو لیا جائے۔

چار

بہار، آزاد ہندستان کی پہلی ریاست ہے (کشمیر کا معاملہ دوسرا ہے) جہاں اردو کو ایک مسلسل جد و جہد کے نتیجے میں اس کے جائز حق کا ایک حصہ ملا ہے اور اسے دوسری سرکاری زبان قرار دیا گیا ہے۔ (یوپی اور دہلی میں ۱۹۸۵ء کے جون تک بھی یہ نہ ہو سکا)۔ یہ نہ بھی ہوتا تو بھی بہار نے اردو ادب کی ترویج میں جو نمایاں حصہ لیا ہے، وہ ادب دوستوں سے پوشیدہ نہیں ہے۔ ضروری تھا کہ بہار نے اردو زبان کی تشکیل میں جو حصہ لیا ہے وہ بھی سامنے لایا جاتا، اور اس کام کے آغاز کے طور پر، وہ الفاظ جو ابھی تک اردو لغت کا حصہ نہیں بن پائے انھیں یکجا کیا جاتا۔

بہار اردو لغت کے سلسلہ میں چند پہلوؤں کی طرف خصوصی توجہ مبذول کرائی ہے:

ایک پہلو یہ ہے کہ اردو کا وہ علاقائی روپ جو بہار میں تشکیل پایا اس میں جابجا الفاظ کی تشکیل میں دہلی، لکھنؤ، رام پور سے زیادہ منطقیت پائی جاتی ہے۔ اس کی ایک مثال گنتی میں استعمال ہونے والے الفاظ سے دی جا سکتی ہے۔ دس کے بعد ایک تا آٹھ مزید گنتی (۱۰-۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸) کے لیے، اور اسی طرح ہر دہائی کے بعد کی گنتی کے لیے (۲۰-۲۲-۲۸) (۳۰-۳۱-۳۸) یکساں طریق کار رہے۔ بارہ (بہ/با = ۲ + رہ = دہ = ۱۰)، بائیس (با = ۲ + ئیس = بیس کا نعم البدل)، تیرہ (تیہ = ۳ + رہ = ۱۰)، یہی طریقہ، معمولی سا ادھر اُدھر کرتے ہوئے نوّے کے ۱ تا ۸ یعنی ۹۱ تا ۹۸ تک چلتا ہے۔

اس یکساں سلسلے میں (۱۱، ۲۱، ۳۱، ۴۱، ۵۱، ۶۱، ۷۱، ۸۱، ۹۱) کے اعداد کے لیے جو الفاظ ہیں ان میں، اک، ہر جگہ مشترک ہے (اکیس، اکتیس الخ)۔ تو اس کی کیا توجیہ ہوگی کہ یہ اک (اگر ساری دہائیوں میں تو ہو، مگر اوّلین دہائی میں الف ختم کر دیا جائے اور صرف ک = گ رہ جائے۔ یعنی اگیارہ کے بجائے صرف گیارہ (لکھنؤ، دہلی، رام پور)۔ اس کے پیچھے کون سی منطق ہے؟ ٹھیک ہے، علاقائی اثرات کے تحت، مقامی استعمال (اجتہاد میں) زبان کے ارتقا کی کسی منزل میں، اگیارہ اگر گیارہ ہو گیا تو اسے بدلنے کا مشورہ نہیں دیا جا سکتا۔ لیکن اگر ایک خطہ ایک ایسا ہے جہاں یہ لفظ اپنی پاک، صاف، اصل شکل میں آج بھی رائج ہے، تو اس جگہ اس کی برتری کا اعتراف کرتے ہوئے، لفظ کی اس شکل کا ترجیحی حق تسلیم کرتے ہوئے، اسے لغت کا جزو تو بنانا ہی ہوگا!

اعداد ہی کے سلسلے کی ایک اور مثال بھی ہے۔ ہر دہائی (۲۰، ۳۰ الخ) سے پہلے والا عدد (۱۹، ۲۹ الخ)، دہائی یا اس کی علامت کو اپنے اندر سموتے ہوئے 'سابقے' کے طور سے اس سے قبل ان لگا لیتا ہے۔ اُن + بیس[۱۹]، اُن + تیس[۲۹]، ان + چالیس[۴۹] ان + سٹھ[۵۹])۔ پھر یہ چالیس سے پہلے کا عدد انتالیس کیوں کہلائے، تالیس، چالیس کا سمجھ میں آنے والا نعم البدل ہے' علامت ہے، لیکن خود چالیس نہیں۔ اور اگر اردو کے کسی خطے میں نعم البدل کے بجائے اصل چالیس ہی ان کے لاحقے کے طور سے استعمال ہو رہا ہو تو اسے زیادہ منطقی تسلیم کر کے، بہار میں استعمال

ہونے والے انچالیس راُن + چالیس کو لغت کا جزو کیوں نہ بنایا جائے!

• ایک دلچسپ پہلو یہ ہے کہ اسم سے فعل بنانے کا جو طریقہ وتانزیہ کیفی تحریک پر اب اردو نے اپنانا شروع کیا ہے یعنی برق سے برقانا، قوم سے قومیانا، اسے ایک مدت سے بہار میں قبولیت عام حاصل ہے مثلاً: 'پانی' سے پنیانا، 'بات' سے بتیانا!

• جمع اس طرح بنانے کا قاعدہ کہ مؤنث و مذکر دونوں کے لیے استعمال ہو جائے، دوسرے علاقوں میں بھی کبھی کبھار چلتا ہے، لیکن بہار میں تو، مثلاً لڑکن = لڑکے / لڑکیاں، رواج عام رکھتا ہے۔ اسی طرح تصغیر کے لیے وا کا لاحقہ بعض دوسری جگہوں پر بھی کبھی کبھی استعمال میں آتا ہے۔ لیکن یہاں نور دز مرہ ہے کہ 'اطہر' کو پیار سے یا حقارت سے اطہروا کہیں گے اور 'مُوڈ' کو روڈوا۔

اسی سے یہ بات بھی یاد آئی کہ انگریزی الفاظ کا دخل دوسرے علاقوں کی بہ نسبت یہاں کی بولی میں زیادہ ہے۔ مثلاً سڑک کی جگہ روڈ اور میز کی ٹیبل زیادہ آسانی سے سمجھ میں آتا ہے بلکہ عوام کی اکثریت انگریزی والا لفظ ہی جانتی ہے!

امالہ یہاں بالکل رائج نہیں، بلکہ اس کے برخلاف، انتہا پسندانہ سختی کے ساتھ اس کے برخلاف 'عمل'۔ مثلاً:

"اسلام میں بیٹا (= بیٹے) کے مقابلہ پر بیٹی کا نصف حصہ ہے۔" (مسلم پرسنل لا از محمد اسرار الحق، بیگو سرائے ۱۹۷۲ء)۔

سونا (= سونے) کی نیلامی ہوئی۔ (روزنامہ سنگم، پٹنہ)

کتا (= کتے) کی چوکیداری مشہور ہے۔ (روزنامہ صدائے عام، پٹنہ)

(لیکن، اس اصول کو توڑتے ہوئے، محبوب حسین صاحب (اقبال بک ڈپو والے)، تو ایک ایسے لفظ کا امالہ کر ڈالتے ہیں جس کی ہمت دہلی، لکھنؤ والے بھی نہ کر سکے۔ یعنی ہوا کا امالہ ہوے!)

'ہوے' (= ہوا) نے اپنی لپیٹ میں لے لیا

• بعض الفاظ جو دہلی، لکھنؤ میں 'ر' سے لکھے جاتے ہیں، یہاں 'ڑ' سے لکھے اور بولے جاتے ہیں: مثلاً مچھڑ۔

• بعض الفاظ میں خاتمہ سے قبل نون غنہ کا استعمال جیسے 'بانتھ' (= بانھ)

• جمع مکسّر کی جمع الجمع کا یہ انداز کہ اسلحہ کی جمع الجمع اسلحے، یا عملہ کی جمع الجمع عملے یہاں رائج ہے۔

پٹنہ کا محاورہ اور استعمال مظفر پور سے مختلف ہے۔ لغت کی آخری ترتیب میں اس کا بھی لحاظ رکھنا ہوگا کہ پٹنہ، گیا، مظفر پور، دربھنگہ، بھاگلپور، تا کشن گنج پورنیہ کیا رنگا رنگی ہے۔

آخری بات یہ کہ بعض الفاظ بولنے میں بعینہٖ لکھنؤ، دہلی کے ہیں، مگر معانی بدلے ہوئے ہیں۔ مثلاً ٹرپنا، بمعنی کود کے پار ہو جانا، یا لمبا اس بمعنی، لمبی فضول گفتگو، (استعمال فہیم الدین احمد)، یہ

لفظ یہاں غیر پارلیمانی نہیں سمجھا جاتا!

یہاں بعض الفاظ درج کر کے لغت میں دلچسپی لینے والوں کی توجہ اس جانب مبذول کرائی جا رہی ہے۔ اوپر کے معروضات اور مندرجہ ذیل مثالوں سے اندازہ ہو سکے گا کہ ابھی کتنا کام باقی پڑا ہے:۔

آٹنا، اٹانا (د سمانا)، اذاں پڑنا (د اذان ہونا)، اکثر باد (د بسا اوقات)، اگیارہ (د گیارہ) انچالیس (د انتالیس)، بابو (د بچوں / خوردوں کو خطاب کرنے میں)، بتیانا (د باتیں کرنی)، بجائی جو (د بھانجا)، بُھتا جانا (د بھول جانا)، بہن جار (د بھانجا)، بہن وئی (د بہنوئی، استعمال: ناصر حبیبی)، بھگنا (د بھانجا)، بھٹا (د بیگن)، بھوجائی (د بھاوج)، بدھنا (د لوٹا: تانبے، پیتل، المونیم کا)، بحال ہونا (د نوکری ملنی)، بہنّہ (د بتّو)، بوردی (د لوبیا)، بوڑانا (د لولا جانا)، پتوہ (د بہو)، پُدّا (د ہتھیلی)، پنیانا (د پانی ڈالنا، مثلاً مٹھا جیسی کوئی چیز ہو، اسے پتلا کرنے کے لیے)، پگلانا، پُھلیا (د سوزنی)، پھپھسا (د پھیپھڑا)، تکڑ (د مٹھا، مع نمک مرچ)، تیرنا (د کھینچنا، پھیلانا)، ٹمیاں (د بدھنا رمٹی کا بدھنا)، ٹھونگا (د کاغذ کی تھیلی جس میں نیچے موٹے کاغذ کی تہ ہو)، ٹھیونا (د گھٹنا)، چچی (د چچی)، چُکڑ (د آبخورہ)، چینہنا (د پہچاننا، شناخت کر لینا)، چونٹی رچونٹی کاٹنا (د دق کرنا، نوچنا)، چنیں را / جیرا (د کینچوا)، چھیمی (د مٹر)، دائی (د خادمہ، گھر کے کام کاج کے لیے)، ڈیڑھ سس (د بڑی سالی)، ڈھکنا (د گھسنا)، رام تری (د بھنڈی)، روپنا (د بونا)، روزہ ہونا (د روزے سے ہونا، کسی شخص کا، استعمال: آپ روزہ ہیں)، زخم نکل آنا (د پھنسی پھوڑا نکل آنا)، ساٹنا / سانٹنا (د چپکانا)، سنگھاڑا / سینگھاڑا (د سموسا)، شامل ہونا، کسی کے (د ساتھ ہونا، کسی کے)، قلفی (د چائے کی پیالی)، کرانی (د کلرک)، کسیلی (د چھالیا)، کتنو ہو (د کتنا ہی، کتنے ہی، کتنی ہی)، کوڑنا (د کھودنا)، کونہڑا (د گول کدو)، کہوانا (د کہلوانا، استعمال: قاضی صاحب (آزاد) بحیثیت محقق)، کھیچڑا (د کھچڑی)، کھٹانا، کھٹنا (د ہتھکا دینے کی حد تک کام)، کھتوا (د باسی کھانا ملا کر استعمال کیا جاتا ہے)، کھدیڑنا (د رگیدنا)، کھل جانا، ریل کا (د چل دینا، ریل کا)، کھندا (د اوڑھنے کا یا بچھانے کا، پرانے کپڑوں کا بنا ہوا)، کھوکھی (د کھانسی)، کیولا (د سنترہ)، گارنا (د نچوڑنا)، گال سیکنا (د شادی میں ایک رسم ہوتی ہے)، گتنی (د دیورانی)، گوئٹھا (د اُپلا)، گولکی (د کالی مرچ)، گھاگھرا (د چکوترا)، گھیلا (د گھڑا)، لت الشر (د بیل)، لخیرا / لاخیرا (د غنڈہ)، لستا (د چیپ)، لکنا (د چھپنا)، لند پھند (د چکربازآدمی)، لنگا (د ننگا)، لوکنا (د ہوا میں کیچ کرنا)، ملازادہ (د خادم، نوکر)، ملائی (د مٹھائی)، مٹھار (د مٹھا)، نہلنا (د تملنا: میل صاف کرنا)، ناتی (د نواسا)، نتنی (د نواسی)، نواں (د ترائی)، نیہر (د میکا)۔

تین چوتھائی زندگی یوپی یا دلی میں — اور ایک چوتھائی پٹنہ میں گزار دینے والے (خدا بخش کے موجودہ ڈائرکٹر) کو زیادہ سہولت میسر ہے اس امر کی کہ وہ مرد بن کر ہی بڑی حد تک اندازہ لگا سکے کہ فلاں لفظ رائج لغت کا حصہ بن چکا ہے یا بننا ہے۔

مندرجہ بالا فہرست صرف کانوں میں پڑے الفاظ کی (سماعی) فہرست ہے۔ جو ہفتہ عشرے میں مزید توجہ سے دوگنی ہو سکتی ہے۔ یہ فیلڈ ورک تو چل ہی سکتا ہے، لیکن زیادہ مستند کام کا ڈول بھی ڈال دیا گیا ہے اور وہ اس طور پر کہ بہاری مصنفین کی تحریروں کو کھنگالا جا رہا ہے۔ ایسے سارے لفظ جمع کیے جا رہے ہیں جن پر شبہ ہوتا ہے کہ یہ سکہ بند لغت میں اغلباً نہ ہوں گے۔ پھر یوپی، دہلی کی بولی پر قدرت رکھنے والا (اس فہرست میں) سے ایسے الفاظ کو چھانٹ دیتا ہے جو اُدھر عام ہیں۔ احتیاطاً لغت بھی دیکھا جاتا رہتا ہے۔ پھر خالص بہاری الفاظ اپنی پوری اسناد کے ساتھ الگ جمع کر لیے جاتے ہیں۔ اس طرح ابھی خدا بخش پروجیکٹ کے تحت ابھی تک دو ہزار سے اوپر الفاظ اور محاورے جمع ہو چکے ہیں۔ اس کام کے ضمیمے کے طور پر خدا بخش لائبریری نے بہار اردو لغت، حصہ اوّل کے عنوان سے مرحوم یوسف الدین بلخی کی ایک لغت شائع بھی کر دی ہے، جو مخصوص طور سے خدا بخش پروجیکٹ کا حصہ نہ ہوتے ہوئے بھی (کیوں کہ اس میں اردو بھی ہے کچھ مگہی بھی، کچھ بھوج پوری بھی، کچھ اور بھی، کچھ اور بھی) اس سلسلے میں کار آمد ثابت ہوئی۔ بہار اردو لغت کا یہ دوسرا حصہ البتہ بہاری اسکیم کی پوری پوری مطابقت کرے گا۔ تیسرے حصے میں فیلڈ ورک کے نتیجے میں جو الفاظ جمع ہوں گے وہ یکجا کر لیے جائیں گے۔

بہار کے بعد جیسا کہ عرض کیا گیا یہی کام ہندستان کے چند اور مراکز میں دہرایا جائے گا۔ اور خدا بخش پروجیکٹ کے تحت ان مراکز کے ماہرین کی مدد سے اس کام کی تکمیل کی جائے گی۔ یہ کام بھوپال، احمد آباد، کلکتہ، بمبئی، حیدر آباد، ٹونک، رام پور، قائم گنج مری نگر جیسے مرکزوں میں کیا جانا ہے۔ اسی قسم کی اور جگہوں کے بارے میں بھی سوچا جا سکتا ہے جہاں اردو کے تین چار ہزار لفظ بھی ایسے مل سکیں جو ابھی تک رائج اردو لغت میں نہیں آپائے ہیں۔

علاقائی لغات کا یہ کام اور بھی آگے بڑھایا جا سکتا ہے اگر اردو کے شہری پن (بلکہ راجدھانی پن) پر زیادہ زور نہ دیا جائے۔ بہار میں یہ SHADES جیسا ذکر ہوا، مظفر پور، گیا، دربھنگہ، بھاگلپور، مونگیر، چمپارن، آرہ، رانچی، چھپرہ، سمستی پور اور پھر اُدھر کشن گنج، پورنیہ تک مل سکتے ہیں جو اپنی الگ الگ انفرادیت کے تحفظ کے ساتھ جمع کیے جا سکتے ہیں۔ اسی طرح یوپی میں مزید کام جونپور، اعظم گڑھ اور گورکھپور، گونڈہ سے لے کر فیض آباد پھر بارہ بنکی، اُدھر سہارنپور پھر اس طرف پہاڑی علاقوں ہلدوانی نینی تال، تا لموڑہ وادی کھیت ـــــ ایک وسیع میدان ہے یہ سب کام بڑی احتیاط کے ساتھ کرنا ہوگا۔ مبادا ایک قطعی علاحدہ زبان کے الفاظ کو ہم اردو یا ہندستانی کے الفاظ قرار دے دیں! اودھی مثلاً ایک الگ زبان کی حیثیت سے ایک امتیازی حیثیت کی مالک ہے اسے اردو یا ہندستانی

ہیں مدغم نہیں ٹھہرایا جا سکتا جس طرح مگھی، بھوج پوری اور میتھلی کا معاملہ بھی ہے۔
کام کی اس چوتھی جہت میں مزید احتیاط کی ضرورت اس لیے بھی پڑے گی کہ اس ذخیرۂ الفاظ کا انحصار بڑی حد تک سماعی ماخذ پر ہوگا۔
ان مختلف جہات سے الفاظ کا ذخیرہ جمع ہونے سے اردو کا ایک وسیع تر لغت سامنے آجائے گا۔ ہندستان کے اس کام کو، جو حقیقتاً پورے برصغیر کا کام ہے اور جنوبی ایشیائی پیمانے پر کرنے کا کام ہے، ہندستانی تجربہ کی روشنی میں مزید سائنٹفک انداز پر، پاکستان کے کم سے کم پانچ مراکز پشاور، ملتان، اسلام آباد، لاہور اور کراچی میں کیا جا سکتا ہے۔
دیکھیں کیا گزرے ہے قطرے سے گہر ہوتے تک



یہ ہمارے فاضل دوست احمد یوسف صاحب کا کارنامہ ہے۔ تقریباً تین ہزار الفاظ اور محاورات کا ایسا مجموعہ مرتب کیا ہے جو یا تو عام لغات میں ملتے نہیں ہیں یا ہمارے باہر ان معنوں میں مستعمل نہیں ہیں۔
اس لغت کو مل کر دو تین بار دیکھا جا چکا لیکن ہر بار کچھ مسئلے رہ رہ گئے۔ آخری بار کتابت شدہ شکل میں دیکھا جانے لگا تو حرف 'ڈ' کے بعد گاڑی آگے نہ بڑھ سکی۔ وقت تیزی سے سکڑنے لگا اس لیے بقیہ کو احمد یوسف صاحب پر چھوڑ دیا گیا کہ ایک بار تنہا مزید زحمت کر لیں اور 'الف' تا 'ڈ' کے انداز پر خود ہی ملاحظہ کر لیں تاکہ ضروری ترمیم و اضافہ ہو جائے۔
بعض کمیاں رہ گئیں جنھیں اگلی بار دور کر دیا جائیگا:
(۱) بعض جگہ معنی نہیں لکھے جا سکے کہیں تو اس لیے کہ بات صاف ہے لیکن معنی لکھنے سے کنفیوژن بڑھتا ہے اور ——— کہیں اس لیے کہ بات صاف نہ تھی۔
(۲) بعض جگہ ترتیب خالصتہً الفبائی باقی نہ رہ سکی، سو وہ اگلی بار۔
(۳) بعض جگہ ہ کو ماقبل کے حرف سے جوڑ دیا گیا ہے [جیسے 'تچھ' کے تحت بھراوہ] جبکہ 'پ' میں جاتا نہ کہ 'پھ' میں۔
لفظ کے آخر میں 'ہ' کو ہمارے کاتب صاحبان بلا وجہ باوجود ہماری مسلسل التجاؤں کے، اپنے من مانے طور سے ایک کی جگہ دو ہ لکھتے ہیں جیسے تہ کو تہہ۔ اسے نظر انداز کریں۔

——— ع۔ر۔ب

بہار اردو لغت

بہار اردو لغت

الف

آبھ = پرتو۔

"خود مادہ نہیں، مادوں سے پاک ہے، خدائی نور کا آبھ ہے"

(بدر الحسن / ضمیمہ ۲ یادگار روزگار، ص۱۲)

آپ تو آپ دیگر بغل چاپ = خود بھی آنا اور دوسرے کو بھی لانا۔

"آخر کار مشاعرہ میں بھی شریک ہوئے، اور آپ تو آپ دیگر بغل چاپ، ایک صاحب کو اور اپنا پشت پناہ سمجھ کر ہمراہ لے آئے"

(الپنچ ۱۹ / اپریل ۱۸۹۲، ص۴)

آتا داتا = اَن داتا۔

"آتا داتا خاک نہیں بنے، شہر میں یا رہتی ہیں، اچھے خاندان میں پلی ہیں۔" (انٹرویو / راس ایس کیفی / صنم ستمبر ۱۹۵۹، ص۲۳)

آٹی = پیال کا چھوٹا گٹھر

"یا آٹیاں ایک ساتھ ملا کر باندھ دی گئی ہوں۔"

(بہار کے دیہاتی محاورے / شاہ مقبول احمد / صنم اگست ۱۹۵۸، ص۱۴)

آخ چھیں = آخ تھو

"کسی طرح انہیں آنے نہ دیں گے پاس مرے

وہ جب اٹھیں گے رقیبوں میں آخ چھیں ہو گی۔"
(الپنچ ۱۹ اپریل ۱۹۰۸ء ص۵)

آدرمان۔ قدر و منزلت

"نئی نئی دلہن بھابھی جو اتنی بڑی ہونے کے باوجود بہت آدرمان سے اس کی ساتھی ہوگئی تھیں۔"
(ع۔م۔اسلم / دولہن بھابھی / بہار کے نوچراغ ص۱۶۳)

آدمی دو پیسے کی ہانڈی بھی لیتا ہے تو ٹھوک بجا کر۔
دیکھ بھال کر کام کرنا چاہئے۔

"یعنی بیویوں کی جتنی قسمیں ہو سکتی ہیں ان میں سے کون سی قسم کی بیوی ہو سکتی ہیں کچھ خبر نہیں مثل ہے کہ آدمی دو پیسے کی ہانڈی بھی لیتا ہے تو ٹھوک بجا کر۔"
(رامپوری / اڈیشنل وائف / طنزیات ص۹۱)

آدمی کا نصیب پتہ کے نیچے۔ کس وقت قسمت کے دروازے کھل جائیں۔

"خدا جسے اقبال دیتا ہے صفات حمیدہ اس میں خود بخود پیدا ہو جاتے ہیں۔ آدمی کا نصیب پتہ کے نیچے ہے موقع آجانا شرط ہے۔" (بدر الحسن / یادگار روزگار ص۱۵۳)

آدھو آدھ۔ آدھے آدھ۔

"اے صاحبزادی کیونکر جانے دوں نگوڑا آدھو آدھ روٹی چھین لی کیا مرنے جوگے کے باپ کا مال تھا۔"
(حلیۃ الکمال / رشاد عظیم آبادی ص۲۲۹)

آر نہیں تو پار۔ یا ادھر یا اُدھر۔

"اس نے تو اپنی آفت رسیدہ بیوی کے بارے میں طے کر لیا تھا کہ آج کی رات آر نہیں تو پار۔"
(ناول کا جنم / ش۔ مظفر پوری / صنم دسمبر ۱۹۵۱ء ص۲)

آرہ گز۔ تیلیاں

"جس طرح کسی پہیے کے تمام آرہ گز اس کی ناک کے پاس مجتمع ہوتے ہیں۔" (انسان کی پرواز / عزیز الدین بلخی ص۲۳)

آری۔ پگڈنڈی۔

"تمہارا ڈولا جاتے ہوئے کھیت آری کو دیکھ رہا ہوں۔"
(کلام حیدری / کسی کی کہانی / سفر ص۱۵۹)

آری پگاری۔ (دو کھیتوں کے درمیان جو مینڈ ہوتی ہے اسے گاؤں میں آری پگاری کہتے ہیں)

"ہے بالیدہ آری پگاری پہ گھاس
سڑک کے کنارے درختوں کے پاس"
(جلوۂ صد رنگ / عبد المجید شمس ص۹۱)

آسامی۔ جیل کی اصطلاح۔

"قیدیوں کو جیل کی زبان میں آسامی کہتے ہیں۔"
(غلام سرور / گوشے میں قفس کے ص۱۹)

آسمان پر لات مارنا۔ حقارت سے دیکھنا

"سنو ذرا اس کی بات اگر پوچھا تو آسمان پر لات مارتی۔"
(سراج / شہناز شعیبی / صنم اگست ۱۹۵۸ء ص۲۷)

آسمان تارہ۔ ایک آتش بازی۔

"آسمان تارہ ستارہ منڈل ہوائیاں اقسام کی چھوڑی جاتیں۔" (میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص۹۰)

آغا تقی کے باغ میں کوا حلال ہے۔ محیر العقول واقعہ

کالبھور

"اے پنچ پی لو کہ کہتے ہیں آج سب
آغا تقی کے باغ میں کوا حلال ہے"۔ (اودھ پنچ روحی یاروں کا یار ۱۴ر جنوری ۱۸۹۸ء ص۶)

آکر کے = آکر۔

"اذان کی آواز سنتے ہی راجہ کے آدمی آکر کے سہلوگوں کو مار ڈالیں گے"۔ (مولوی عبدالرحیم / تذکرہ صادقہ ص۱۳)

آل = کھیت میں مٹی ڈال کر اس کی حد بندی کرنا۔

(الف) "ایک نہر اس طور پر جاری کرنی چاہیئے کہ تھوڑی سی آل توڑنے سے پانی کیاری میں داخل ہو جاوے"۔

(اخبار بہار / ۱۱ر دسمبر ۱۸۵۸ء ص۹)

(ب) "کسی کھیت کے گرد آل نہ تھی جہاں پانی تھا وہاں سے اس کو نکال پھینکنے کی ترکیب کسی کو معلوم نہ تھی"۔

(تحریک / احسن ملی ص۱۵۲)

آلو لوڑھنا = جڑوں سے آلو نکالنا۔

"میلے کرتوں کی گودیوں میں لوڑھے ہوئے آلو لے کر درخت کے نیچے ایک کنارے پر لڑکے جمع ہو گئے"۔

(کلیم عاجز / جہاں خوشبو ہی ... ص۱۴۳)

آلے = ہرے

"وہ چھریاں کھائی ہیں دل نے کہ اب تک زخم آلے ہیں"۔

(شاد عظیم آبادی / نقش پائیدار ص۹)

آنب = انبہ

"آنب چھو لیتے ہیں سبزے کی پھننگ"۔

(شاد عظیم آبادی / صورت الخیال ص۷)

آنٹھی = تاڑ کا پھل۔

"نہ پرم ہے اور نہ آنٹھی ہے۔ میں ہوں اور افسر کی لاٹھی ہے"۔

(عمر دراز / مضامین گیلانی ص۳۱)

آنسو کا جھر جھرانا = آنسوؤں کا تیزی سے بہنا۔

"جوزف کی آنکھوں میں آنسو ایک ہی دفعہ جھر جھرا کر نکلے"۔

(شکیلہ اختر / منزل (تنکے کا سہارا) ص۴۲۱)

آنکھ ہے یا آلو = بے مصرف آنکھیں۔

"کسی کو کم دکھائی دیتی ہے تو یہ نہیں کہتے کہ آنکھ ہے یا بھنڈی کہتے ہیں کہ آنکھ ہے یا آلو"۔

(بات میں بات / ارشد کاکوی / صنم جولائی ۱۹۶۱ء ص۲۵)

آنکھ کا پٹ کھلنا = کسی راز سے پردہ اٹھ جانا۔

"اب جو وہاں پہنچ کر میونسپلٹی کی اندرونی دنیا کو دیکھتا ہوں تو آنکھوں کے پٹ کھل گئے"۔

(ماہنوری / میونسپل الکشن / طنزیات ص۲۹)

آنکھوں کا لب لبا اٹھنا = آنکھوں کا بھر آنا۔

"اس کی جھیل جیسی آنکھیں لب لبا اٹھیں اور ٹمپریچر چارٹ پر اس کے قلم کی نوک ٹوٹ گئی"۔

(خون / طارق / صنم جولائی ۱۹۶۱ء ص۴۰)

آنکھ کان میں ایک لڑکا = اکلوتی اولاد۔

"ابھی میرا دل اتنا سخت نہیں ہوا ہے کہ آنکھ کان میں ایک لڑکے کو کالے کوسوں بھیجوں"۔

(ایک چراغ اور بجھا / شہناز شعیبی / صنم اپریل ۵۸ء ص۱۹)

آدجاؤ = آمد و رفت۔

(الف) "یا جہاں پر جنگ اور پہلوانوں کا آؤ جاؤ کا مضمون

(رہتا تھا" (شاد کا عہد اور فن / ارشاد / صفحہ ۱۹)

(ب) "ذرے تلے ہوئے تھے جو سب آؤ جاؤ پر"

(شاد / شاد کی کہانی)

آہر = پانی کا بڑا خزانہ۔

"آہر پوکھر محبت سے بھرے ہوئے دل کی صورت چھلکتے"

(اختر اورینوی / دو مائیں (منظر و پس منظر ص۱۱)

آہر پوکھر = پوکھر۔

"آہر پوکھر چاہ و تالاب پختہ ڈیہہ و دیگر درخت مثمرہ

دغیر مثمرہ سب آپ کی توند معلیٰ کی نذر ہے"

(الپنچ / ۶ / جون ۱۹۰۳ء / ص۸)

آہک آمیز = ایسی زمین جو نرمی لیے ہو۔

"پانی آہک آمیز زمین میں ایک میخ گاڑ دینے سے نکل

آتا ہے" (منشی سہسرامی / تاریخ سہسرام ص۳۳)

آئی بھور یا جنما تڑکا = اِدھر بھور آئی اُدھر بچہ ہوا۔

"سنا نہیں ہے کہ آئی بھور یا جنما تڑکا صورت دیکھو کچھ

اور چھن ایسے" (ش عظیم آبادی / بدھا دا ص۸)

آئے دینا = آنا۔

"چھری ہاتھوں میں لئے آئے دیتے"

(نصیر الدین حسین / الذکر النبی ص۱۱)

ابادن =

"اگر پانی نہ بھی برسے تو خزانہ کا پانی کافی ہوگا تو ابادن

دینا مناسب ہے" (کھیتی / یوسف امام ص۳۶)

اب ڈب = انتشار۔

"ایسے اب ڈب کے موقع پر ووٹروں کا کوڑے کرکٹ

کی صفائی کے لئے زور دینا کس قدر غصے کی بات ہے"

(مانپوری / میونسپل الیکشن / طنزیات ص۲۵۶)

ابکہ = اس بار۔

"ابکہ جو پلٹ کر دیکھا تو تین چار نوجوان ایک ساتھ

نظر آئے" (زخم اور مرہم / اشتاق نیر / صنم نومبر ۶۰ء / ص۲۲)

اُبکو ڈُبکو = ڈوبتے اُبھرتے۔

"کبھی سمندر میں ابکو ڈبکو کر کے دو چار بلیگیوں کے

سہارے اُبھرتے اور کبھی جنگلوں میں جاکر دو چار

بلیگیوں کے ساتھ صحرا کی خاک چھانتے پھرتے ہیں"

(الپنچ / ۲۸ / فروری ۱۹۰۳ء / ص۸)

ابکوں ڈبکوں = ڈوبنے کے قریب ہونا۔

"وہ بھنگ سے پچھم کے مواضعات ابکوں ڈبکوں کر رہی

ہیں" (الپنچ / ۲۴ / اگست ۱۹۰۵ء / ص۳)

اپدرو = ہنگامہ۔

"ان کا تشدد میں یقین تھا، انہوں نے اپدرو مچایا"

(سنگم ۱۴ / نومبر ۷۵ء / ص۱)

اپنی بوٹیاں آپ نوچنا = اضطرابی کیفیت۔

"نو یہ فوج لڑنے کے لیے بیتاب ہے جہاں دیر ہوتی ہے

تو اپنی بوٹیاں آپ نوچتی ہے" (الپنچ / ۲۶ / اکتوبر ۱۸۹۹ء / ص۲)

اترگاہ = قیام گاہ۔

"عرفات میں اپنی اترگاہ تک پہنچنا بھی واقعی ایک

مہم ہے۔" (رحلۃ الحرمین / سید محمد عقیل ص۲۱)

اترگاہ - ایرپورٹ۔

"اُس کے قریب ہوائی جہازوں کی اترگاہ بھی ہے۔"

(رحلۃ الحرمین / سید محمد عقیل ص۲)

ات گت - بہتیرے۔

"ات گت ٹیکسوں اور سخت ترین مطالبوں نے ان کے دلوں میں خاک بھی اڑنے کو باقی نہیں رکھا ہے۔"

(اودھ پنچ / ۲۹، نومبر ۱۸۹۶ء ص۹)

اتیسی - کوئی جڑی بوٹی۔

"کاکڑا سنگی، اتیسی، ناگر موتھا اور پیپل ان چاروں دواؤں کو برابر ملا کر کوٹ میں لینا چاہیے۔"

(روشنی ۱۵ / مارچ ۱۹۴۱ء ص۵)

اپٹنا - امڈنا۔

"وہ دیکھ رہی تھی کہ دریا لبالب چڑھا ہوا ہے۔ ذرا سی ہلچل سے پانی اُپٹ سکتا تھا۔"

(دشین / دوسری بدنامی ص۷)

اُپرے - اوپر کے دل سے۔

"تب بھی اُپرے من سے لجا کر یہی تو کہنا پڑتا ہے کہ..."

(شکیلہ اختر / تنکے کا سہارا (تنکے کا سہارا) ص۱)

اپ میں رہنا - جیل کی اصطلاح۔

"صبح ساڑھے چار پونے پانچ بجے تک وہ لوگ اپ میں رہتے ہیں، اسکو نمبر بندی کہتے ہیں۔"

(غلام سرور / گوشے میں قفس کے ص۱۹)

اپنے گھر کے لیے نکھٹو اور ہر گھر کے لیے بے دانے گھاس کاٹو - اپنوں کے لئے بیکار غیروں کے لیے کارآمد۔

"اس کا اور کوئی کام نہ تھا سوائے بیگاری کے کام کے۔ اپنے گھر کے لیے نکھٹو اور ہر گھر کے لیے بے دانے گھاس کاٹو۔" (اختر اورینوی / تاپک سائے (ایک معمولی سی لڑکی) ص۸)

اپنے گھر کا کھانا ٹھر اٹھنڈا کر کے نہ کھایا گرم کھالیا - اپنی چیز میں اوّل و آخر کا کیا سوال۔

"اپنے گھر کا کھانا ٹھر اٹھنڈا کر کے نہ کھایا گرم کھالیا ذرا منہ ہی تو جل گیا۔" (دشین / تین لڑکیاں ... ص۲۲)

اپنا سونا سلامت تو چاند سورج ہزار - اپنی چیز سلامت رہے تو سب کچھ مل سکتا ہے۔

"لڑکی دیکھنے میں چاند سورج ہے تو ہوا کرے، اپنا سونا سلامت تو چاند سورج ہزار۔" (دشین / تین لڑکیاں ص۹۱)

اپھرا اپھرا رہنا - پیٹ کا قد سے بھول جانا، ابھر جانا۔

"ہر وقت وہ اپھری اپھری سی رہتی ہر گھڑی پڑے رہنے کو دل چاہتا۔"

(اختر اورینوی / سمینٹ / سمینٹ اور ڈائنامائٹ ص۱۲)

اِتّا - اتنا۔

"آج بھی اِتّا جلدی جا رہی ہیں اور کوئی منع نہیں کرتا۔"

(ح۔م۔کلیم / دلہن بھابی (بہار کے نوچراغ) ص۱۵)

اُتھر - ایک قسم کا عطر۔

"ان کے جسم پر روغن مالش کیا جاتا ہے اور اُتھر اور صندل کے لیپ سے وہ معطر کی جاتی ہیں۔"

(بیراگیوں کی رسوم شادی / محمد مجتبیٰ / نوید دسمبر ۸۵، ص۲۲)

اٹاٹول ۔ انبار۔

"بڑے بڑے صندوقوں میں اٹاٹول اشرفیاں بھری رکھی تھیں۔" (مہربان پری / الیعاذر عبدالعلی / صبح نو سی ۱۹۵۲ء، ص۱۲)

اٹ پٹ کرنا ۔ بے تکی، اوٹ پٹانگ باتیں کرنا۔

"نہیں میاں یہ تو ڈھول ہے ارے میاں یہ توپول ہے..... ارے میاں کیا اٹ پٹ کر رہے ہو۔"

(عاجز۔ یہاں سے کعبہ ص۳۸)

اٹکری ۔ کنکری

"کبھی کوئی اٹکری چاچی کے لگ جاتی اور اگر اتفاق سے یہ نشانہ بازی میں دیکھ لیتیں تو سزا واجب ہو جاتی۔" (بگلی / شمیم نکہت / صبح نو آزادی نمبر ۱۶، ص۵۲)

اٹم ۔ ڈوبے ہوئے۔

"وہ سب گناہوں میں اس قدر اٹم ہیں۔"

(شاد / صوت الخیال ص۷۲)

اٹھاپٹک ۔ اٹھا پٹخ۔

"کشتی پر بیٹھنے والے کو بڑی اٹھاپٹک کا سامنا ہوتا ہے۔"

(انسان کی پرواز / عزیز الدین لحی ص۲۱)

اٹھاپٹک ۔ اتار چڑھاؤ۔

"اردو مصرعوں کی ٹانگ لڑا کر انگلش موسیقی کے اٹھا پٹک یعنی اتار چڑھاؤ کے کمال دکھلائیں۔"

(ندیم اپریل ۳۲ء پاگل خانے کی سیر / بانوری)

اٹھان اٹھانا ۔ اٹھان پانا۔

"آپ نے بچپن ہی سے کچھ ایسی اٹھان اٹھائی کہ اپنوں کو چھوڑ کر پرائی آنکھوں کے بھی تارے ہوگئے۔"

(اسلامی روایات / حفیظ اللہ پھلواروی ص۹)

اٹھلو ۔ بے ترتیبی سے۔

"عرب کی تربیت بھی تو اٹھلو طریقے سے ہوئی تھی۔"

(اختر اورینوی / حسرت تعمیر ص۳۸)

اجٹر ۔ اجڈ۔

"گاؤں کا اجٹر دیہاتی بھی جنگ آزادی کا سپاہی بن رہا تھا۔" (رضی احمد / اس قلعہ سے چرچیار تک II / گاندھی مارگ جنوری فروری ۸۷، ص۹)

اجلا آزار ۔ کوئی مرض

"کالا آزار کا مریض تو بے شک اچھا ہو سکتا ہے مگر اس اجلے آزار کا مریض تو سیدھے قبرستان یا جنونستان کو سدھار جاتا ہے۔" (جنت الوقت / نذر امام / صبح نو مارچ ۷۴ء، ص۱۲)

اُجھٹ ۔ اُجڈ۔

"ایسا نہ ہو کہ یہ اُجھٹ سپاہی تعمیل حکم کے خبط میں بلا مرضی ہمارے کہیں ہمیں تھانے پر نہ پہنچا دیں۔"

(ماہپوری / ہمارے دادا جی اسطاسبت، ص۲۰)

اچپلی ۔ چنچل

"ایک جوان عورت بہت اچپلی اور چالاک تھی اس نے دونوں کے سروں پر بڑے بڑے پگڑ باندھے۔"

(سجاد / نئی نویلی ص۲۹)

اچکے لگانا ۔ اچک پھاند کرنا۔

"مگر نورا اُسے جلا جلا کر خوب ہنستی اور اچکے لگاتی رہی"

(ادیب نوری / تاریک سائے (ایک معمولی سی لڑکی ص۹۱)

اچھال کھانا ۔ ابال کھانا۔

"نارنجی رنگ کے بیضاوی دلتے اچھال کھاتے ہوئے دوڑتے جا رہے ہیں۔"

(خون کیا چیز ہے / سید راحت حسین / نوید جنوری ۱۹۲۵، ص۱۵)

اچھل پھاند ۔ اچھل کود۔

"امریکہ کے سفیر مسٹر موئنی یان نے بہت اچھل پھاند مچا لی۔" (سنگم ۱۳، دسمبر ۷۵، ص۱)

اچھے کے سب راضی برے کا کوئی نہیں ۔ اچھے دنوں میں سب دوست ہوتے ہیں بُرے میں کوئی نہیں۔

"اب ہم دونوں بھائیوں کی یہ حالت ہے کہ بھیک مانگتے ہیں اور کوئی پُرسان حال نہیں ہوتا ہے، اچھے کے سب راضی برے کا کوئی نہیں۔" (اسلم عظیم آبادی / فسانہ شریفی ص۲۱)

احمد کبیر کی گلئے ۔ توہمات۔

"احمد کبیر کی گلئے اور سید جلال کا کونڈا وغیرہ اس طرح کی باتیں سب سے پرہیز کریں۔"

(صبح کا تارا / سید محمد عسکری ص۲۰)

اخلاق ڈھیلا پڑنا ۔ اخلاق کمزور ہونا۔

"کچھ عرصہ اہل صادق پور کے نوجوانوں کے اخلاق ڈھیلے پڑ گئے تھے۔" (مولوی عبدالرحیم / تذکرہ صادقہ ص۲۲)

اداکاری ۔ ادائگی۔

"حکومت مذہبی ارکان کی اداکاری میں کوئی رخنہ پیدا کرنا نہیں چاہتی۔" (روح اسلام / حسن آرزو ص۵۹)

"نماز کے ساتھ زکوٰۃ کا ذکر فرما کر ان کی اداکاری کا حکم فرمایا ہے۔" (امارت شرعیہ / زکوٰۃ و عشر ص۲)

ادبد ۔ بہت زیادہ

"اُن کا بیٹا اتنا مال، اتنا اسباب، اتنی ادبد دولت کا جانے کہاں سے بٹور لایا ہے۔" (حسن علی / محمد اعظم / نقش ماوس ص۵)

ادکھی ۔ طعنہ دینا

"ان دشمنان وفا کے نکھوڑے اور ادکھیاں سہتے۔"

(میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص۴۸)

اُدلی بَدلی ۔ ادل بدل۔

"اب تک ادلی بدلی ہوا کرتی ہے۔ اب کوئی پیشکار بنداابابو ساکن پادری کی حویلی پسر کجا دھر...... مستقل نہیں رہ سکتا۔" (عبدالحسن / یادگار روزگار (دوم) ص۱۱۳)

ادنت ۔ جس جانور کے دانت نہیں نکلے ہیں۔

"گھوڑے کو خریدنے سے قبل یہ اچھی طرح پرکھا جاتا ہے کہ آیا وہ ادنت ہے یا نہیں ہے۔"

(موٹر / مختارالرحمن راہی / صنم اکتوبر ۵۹ ص۳۱)

اِدھر سے سننا اور اُدھر سے اڑانا ۔ ایک کان سے سننا دوسرے سے اڑانا۔

"نگران کی فریاد کی...... بشر سے زیادہ وقعت نہیں اِدھر سے سنا اور اُدھر سے اڑا دیا۔" (اپنچ / ۱۱ اکتوبر ۴۹، ص۹)

ادھر ۔ بیچ میں (خلا میں) لٹکانا۔

"امیر کابل کی قطعی رائے ہے کہ افغانستان یا تو ایک مشہور

مملکت ہو جائیگا یا بالکل مٹ جائے گا ادھڑ میں لٹکتا رہیگا۔" (الپنچ ۸ مارچ ۱۹۰۱ء ص۱۰)

ادھ کٹی = آدھی کٹی ہوئی رسید

"گویا کمیونسٹ پارٹی کانگریس پارٹی کی ادھ کٹی ہوئی۔" (کلام / مراز دار ص۲۹۳)

ادھ منی پگڑی = ایک قسم کی پگڑی۔

"اپنی ادھ منی پگڑی سر پر رکھ کر تکیے سے لگ کر دو زانو ہو بیٹھے۔" (عبدالغفور شہباز / سوانح عمری مولانا آزاد ص۸۷)

ادھیڑے پن = ادھیڑ۔

"ادھیڑے پن تک بڑی خوش زندگی بسر ہوئی، آخر عمر میں تفکرات میں مبتلا ہوئے۔" (عبدالحسن / یادگار روزگار (دوم) ص۲۵)

اڈا بازی = دوستوں کا جمگھٹا۔

"فضول اڈا بازی سے زندگی برباد ہوتی ہے۔" (سنگم / ۱۸ نومبر ۷۵ء ص۳)

اڈگ = کسی ایک نقطہ یا اصول پر قائم ہونا۔

"جہاں عروج وہاں زوال..... وقت اور تاریخ کا اڈگ اصول جمہوری دور آیا جمہور کی منشا سر آنکھوں پر اردو کو چوٹ پہنچی۔" (رضی احمد / لال قلعہ سے چاندنی چوک تک، گاندھی مارگ جنوری، فروری / ۸۹ء ص۷۲)

اڈھائی = ڈھائی۔

"حکم ہوا کہ اڈھائی ہزار روپے دوسرے اسپتال کی تعمیر کے لیے بینک میں جمع کر دو۔" (الپنچ / ۹ اپریل ۱۹۰۳ء ص۹)

اڈھک = مضحکہ خیز۔

"صرف گورنمنٹ آف بنگال کانوں کو عجیب اڈھک سا معلوم ہوتا ہے۔" (الپنچ ۹ اگست ۱۹۰۶ء ص۳)

ارکاٹی = ایک قسم کی کشتی

"ساڑھے گیارہ بجتے بجتے ہماری ارکاٹی کی کشتی آن موجود ہوئی۔" (عبدالغفور شہباز / سوانح عمری مولانا آزاد ص۲۹)

ارلاس = ایک قوم

"ان کی قوم ارلاس ہے۔" (صفیر / جلوۂ خضر ص۱۵)

اردلی کاغذ = اردل کا بنا ہوا کاغذ۔

"اگلے زمانے میں صوبہ بہار کے شیشے کے باسن اور اردلی کاغذ نہایت مشہور و معروف تھے۔" (تاریخ بہار / شاد عظیم آبادی ص۹)

اریب پائجامہ = پائجامے کی ایک قسم۔

"سبز ساٹن کا اریب پائجامہ جامدانی کا انگرکھا جو اس زمانے کی امرازادیوں کا لباس تھا۔" (شاد - بیعاد ص۸۲)

اڑان = ذان۔

"چلو اڑان ہو چلے آئے بن کر۔ ار۔" (الیاس احمد گدی / ... ب بی سی مارچ ۸۵ء ص۱۱۹)

اڑاؤں = ایک قبیلہ

"اس وقت کچھاروں کی بے ترتیب جھیلیں اڑاؤں کے بے عنوان کے ڈھے ہوئے ٹیلے...." (فضل حق آزاد / اختر اورینوی / سراج و منہاج ص۲۲۵)

اڑ پڑ کر پہنچنا = بہت ٹیڑھے راستوں سے پہنچنا۔

"آپ تمام کی خبریں شائع کرتے ہیں مگر لوکل خبروں کی تلاش میں بہت اڑ پڑ کر پہنچتے ہیں۔" (الپنچ ۱۱ ستمبر ۱۹۰۵ء ص۸)

اڑگڑا ۔ گھوڑوں کا بڑا اصطبل

"مالک مکان نے کہا تو بس ایک صورت ہے کہ اڑگڑوں میں گھوڑے پر چڑھنے اور اوس کے درست کرنے کی اجازت دی جاتی ہے" (صفیر بلگرامی / جوہر مقالات ص۱۳۴)

اڑنی ۔ پاؤدان۔

"پاؤدان پر جسے ان کی اصطلاح میں اڑنی کہتے ہیں تڑاق سے دولتی جھاڑی" (رامپوری / کرائے کی ٹٹم / مرزا رامپوری ص۲۰۱)

اڑی گھوڑی ۔ اڑیل گھوڑی۔

"یہ سب اسٹاپ بھی عجیب ہے اسٹاپ ہے کہ جنکشن، مجھے جلدی دفتر پہنچنا ہے اور یہ اڑی گھوڑی بنی ہوئی ہے"

(معترفی روپیرنٹ / رباب الشرقی / صنم اپریل ۵۸، ص۲۱)

اڑیم ۔ ڈھیر

"کہیں بانس بتیوں کا اڑیم لگا ہوا ہے، ٹھاٹھ کے لئے کہیں رسیاں بھگوئی جا رہی ہیں"

(ہمارے دیہاتی محاورے / شاہ مقبول احمد / صنم اکتوبر ۵۸، ص۳۱)

ازنا ۔ کوئی چڑیا

"بلبلوں کی لڑائی اور پدری اور ازنے کی لڑائی میں طیور کی جنگ آزمائی اور حسن تدبیر کا تماشا دکھایا ہے"

(عبدالغفور شہباز، زندگانی بے نظیر ص۲۰۵)

اسا بسا ۔ بسا بسایا۔

"اسا بسا ہوا پرانا خاندان جس میں ساتوں پشت سے ہڈی میں ہڈی ملتی چلی آتی تھی"۔

(گھروندے / شکیلہ اختر / نوجوان خاص نمبر ۴۹، ص۵۲)

استنجے کی دیوانی ہانڈی ۔ بے وقعت

"ہم ٹھہرے دقیانوسی پھر ہماری تحریر استنجے کی دیوانی ہانڈی نہ ہو تو اور کیا ہو"۔ (البنچ ۹ جولائی ۱۹۰۳، ص۳)

اسٹوف ۔ اسٹوو۔

"میں اسٹوف ٹارچ چھتری مالا لالٹین تو ہرگز نہیں جو کچھ بول نہ سکوں"۔ (ذکی انور / انجمن صبح نوجوانی ۴۲، ص۲۸)

اشارم اشاری ۔ اشارہ۔

"ٹیچر جس وقت بورڈ پر اقلیدس کی شکل بنانے میں معروف رہے، آپس میں اشارم اشاری کرتے رہے"۔

(البنچ / ۱۳ ستمبر ۱۹۰۶، ص۷)

اکاس ۔ آسمان

ایک پاؤں اکاس ایک پکاس" (شاد عظیم آبادی / پیمانہ ص۱۵)

اکتی ۔ ایک کھانا جو گوشت اور گیہوں کے آٹے سے پکایا جاتا ہے۔

"ابھی تو گیہوں ہم نے کاٹا تک نہیں ہے اور آپ اکتی کے لیے بکری لے آئے" (شوق نیموی / یادگار وطن ص۴۳)

اکھٹے ۔ کشتی کی ایک قسم

"اتنی بے حد و حساب کشتیاں، پنسوئیاں، چھیپ، ڈونگیاں، مورپنکھیاں، بجرے، ہنیس، اکھٹے"

(شاد / صورت الخیال ص۱۲۴)

اکلا ۔ اکیلا۔

"میں اس گھڑی اکلا ایک پرانی دیوار کے پاس کھڑا تھا" (ایک پرانی دیوار / علی محمود / مخزن اپریل ۱۹۰۴، ص۳۳)

اِکو ۔ ایک بھی۔

"یہ سب ہم لوگ اکو تا سنتے۔"

(اقتباس صورت الخیال / مظفر اقبال / رحم جولائی ۱۹۷۸ء ص۱۵)

اکوسنا۔ کوسنا۔

"ہر کوئی میونسپلٹی کو اکوستا تھا۔"

(ندیم اپریل ۱۹۳۲ء / پٹنہ کا بچہ بان / محمود شیر ص۲۵)

اکھاڑی۔ اکھاڑے والے۔

"اکھاڑیوں کل بینڈ پارٹیوں کے پروپرائٹر اور خصوصیت کے ساتھ پٹنہ کے کل مسلم نوجوانوں کو شرکت کی دعوت دیتی ہے۔" (سنگم ۷ ارجنوری ۷۵ء)

اکھاڑہ۔ سپر اور تعزیے کا جلوس۔

"قصبہ کے عزادار اپنے اکھاڑے اور تعزیے یہاں لے جایا کرتے تھے۔" (شاہ محمد شعیب / آثارات پھلواری ص۲۲)

اکھانا۔ پیٹ بھرا۔

"عید بقرعید میں چار آنے کی ریوڑیاں آتی نہیں چھوڑا نہیں تو اکھانا کہاں سے ہو گا۔"

(غیاث احمد گدی / پرندہ پکڑنے والی گاڑی / کاٹے ص۱۵)

اکھڑلینا۔ اکھڑ جانا۔

"کیا بیخ و بن سے اکھڑ لو گے تو بیٹھنے کی فکر شروع کرو گے۔"

(زکریا ہاشمی / پیغام حق ص۱۲)

اکیلا چنا اور ایک آواز۔ اکیلا چنا کیا بھاڑ جھونکے گا۔

"کچھ نہیں ہو سکتا ایک آدمی کی کوشش اکیلا چنا اور ایک آواز نقار خانے میں طوطی کی آواز کی مثال ہے۔"

(الپنچ ۲۰ جولائی ۱۹۰۷ء / ص۳)

اگارہویں۔ گیارہویں۔

"عرس و قبروں کی چادر پوشی، اگارہویں و نیاز و قل دہان وغیرہ وغیرہ۔" (عزیز الرحمن / اسلام کی حقیقت ص۱)

اگجا۔ ہولی کی آگ۔

"ٹھیک اسی وقت یہ اگجا پھونکا جاتا ہے۔"

(الپنچ ۱۵ / مارچ ۱۹۰۶ء / ص۵)

اگر تو ملو ہے تو میں بھی مچھندر ہوں۔ برابر کا جوڑ۔

"دھڑادھڑ، سڑاسڑ دوڑ کر پکڑتا ہوں اگر تو ملو ہے تو میں بھی مچھندر ہوں۔" (کمیل طلسمات / منشی زرار حسین ص۷)

اگورائی۔ محافظت۔

"خزانے کے سانپ کی طرح مال گھر میں اگورائی کر کے گذرتی ہے۔" (بدر الحسن / یادگار روزگار (۲) ص۱۱)

اگورنا۔ دیکھ بھال کرنا۔

"ساس سسرے کا دروازہ اگورنا کچھ اچھی بات نہیں۔"

(شاد / صورت الخیال ص۱)

اگھارے۔ غلیظ

"تو پھر اندر مزے سے پڑے رہتے ننگے رہتے، اگھارے رہتے کوئی بات نہیں۔" (غیاث احمد گدی / پرندہ پکڑنے والی گاڑی ص۳۳)

اگھنی دھان۔ اگہن میں پیدا ہونے والا دھان۔

"اگھنی دھان کی دونی زوروں سے ہو رہی ہے۔"

(روشنی ۱۵ ارخودی ۱۳۹ / ص۲)

اگھنی ربی۔ اگہن میں پیدا ہونے والی ربیع کی فصل۔

"وہ اب اگھنی ربی، گنے اور ہر قسم کی فصل پیدا کرنے

کے قابل ہوگئی ہے۔" (دیہات ۲۷ جولائی ۴۰ء صفحہ ۵)

اگیارہ ۔ گیارہ ۔

"اگیارہ لاکھ آدمی اور دس لاکھ جانور بھوک سے مر رہے ہیں۔"

(روشنی ۱۵ مارچ ۳۹ء صفحہ ۹)

اُل بُل ۔

"تماشی شہرت اور کاروباری اشتہار میں اس کے نزدیک کوئی خاص اُل بُل نہ تھا۔"

(اندھی نگری / اختر اورینوی / معاصر جون ۴۱ء صفحہ ۲۴)

الیچ ۔

"تمام قصہ کو الفٹ ہضم الیچ کر گئے۔"

(حد تحقیق / میر وحید الدین صفحہ ۲۹۳)

الپن ۔ پن ۔

"شاید تم یہ چاہتی ہو کہ ایک بڑی تتلی کی طرح الپن لگا کر دیوار میں تمہیں چپکا دوں۔"

(گھر کا امن / ترجمہ سید حسن / شمیم جولائی، اگست ۳۹ء صفحہ ۱۷)

الٹن ۔ الٹی ۔

"افسوس ایک میری جاسن نے دنیا الٹن کر دیا ہے۔"

(الپنچ ۱۵ نومبر ۱۹۰۷ء صفحہ ۹)

الٹن کرنا ۔ الٹ دینا ۔

"اس نے اپنے مضبوط ارادے اور بہادر دل کے ذریعے کس طرح دنیا الٹن کر دی۔" (دس بڑے آدمی / عزیز الرحمن / پنولین صفحہ)

الٹوانسی ۔

"الٹوانسی دہر میں بے حسی سی ہے۔"

(پنکھیاں / ابو الخیر خیر رحمانی صفحہ ۵)

الجا ۔ التجا

"بہت التجا کیا کہ پیراھن نہیں پہنتے ہیں تو سر پر باندھو۔"

(صوفی منیری / وسیلۂ شرف (ترجمہ) صفحہ ۵۹)

اُلجھٹ ۔ الجھن ۔

"اُس کی جتنی گرہیں کھلتی ہیں اس سے دو چندی الجھٹیں اور پڑ جاتی ہیں۔" (باری ساقی / عورت / فیدہ دسمبر ۲۲ء صفحہ ۲)

الزام گرانا ۔ الزام ڈالنا ۔

"ان لوگوں نے سارا الزام شاہ صاحب کے سر گرادیا۔"

(شاہ محمد حبیب الرحمن / قبیلہ اکبر صفحہ ۳)

الفٹ ۔ مسلّم

"تمام قصہ کو الفٹ ہضم الیچ کر گئے۔"

(حد تحقیق / میر وحید الدین صفحہ ۲۹۳)

الف کے نام بھالا ۔ نری جاہل

"دیکھو بیچاری گیندھر یادائی الف کے نام کو بھالا بھی نہ جانتی تھی مگر پڑھے لکھوں اور دینداروں کی صحبت میں ایک چیز ہو گئی تھی۔" (عبدالغنی وارثی / گیندھر یادائی صفحہ ۳۶)

الکترا / القطرہ ۔ کولتار ۔

"ہر نامی جرمنی کے باشندے نے الکترے سے نیل کا رنگ نکالنا ایجاد کیا۔" (فصیح الدین بلخی / تاریخ مگدھ صفحہ ۲۹۱)

"احمد آباد کی میونسپلٹی دیہاتوں کی کچی سڑکوں کو پکی کی طرح بنانے کے لیے الکترے کے بدلے نمک بچھانے کیلیے سوچ رہی ہے۔" (روشنی ۱ اپریل ۴۰ء صفحہ ۲)

"دوکاندار کے عین متصل الکترے سے رنگی ہوئی سیاہ

کواڑ کی اوٹ میں جا پڑتیں"۔

(ادبِ یتوی / کواڑ کی ..... (ایک معمولی سی لڑکی ص۹)

الگ بلگ = الگ تھلگ۔

"اہل بیت اور ہاشمیوں سے اہل قریش تمام تر الگ بلگ تھے"۔

(حد تحقیق / میر وحید الدین ص۵۳)

الفی بوٹی = ایک خاص قسم کی بوٹی جو دوشالے پر بنی ہوتی ہے۔

"مولانا احمد علی زمانوی نے ایک دفعہ تجارت شروع کی اور ایک دوشالہ الفی بوٹی کا پیش کیا"۔

(تاریخ سلسلہ فردوسیہ / دردائی ص۲۹۷)

الگڑا = گاڑیوں کا اڈا

"مرحوم نے بڑی ٹھاٹھ کی زندگی گذران کیا، یہ گاڑیوں کا الگڑا رکھے ہوئے تھے اور پرچون کی دوکان کیا تھا"۔

(بدر الحسن / یادگار روزگار ص۱۰)

النگ = فاصلہ۔ دیوار

"اثنار راہ میں آٹھ دس ہاتھ النگ نالہ کو پھاندجاتی"۔

(شاہ محمد حسن / گنجینہ سیدی ص۲۵۴)

"زمین کو چھوٹے چھوٹے کئی ٹکڑوں میں بانٹ کر ہر ٹکڑے کے چاروں النگ دیدینا چاہیے"۔ (روشنی ۵ جنوری ۱۹۸۱ء ص۵)

النگ = خزانوں میں پانی روکنے کے لیے اونچی مٹی کے لانبے چوڑے اور اونچے مینڈ بنائے جاتے ہیں جنہیں النگ کہتے ہیں۔

"کہیں ہیں کشادہ کہیں ہیں یہ تنگ
کہیں باندھ ہے اور کہیں ہیں النگ"

(جلوۂ صد رنگ / عبد المجید شمس ص۲۹)

الو کی لکڑی پھیرنا = کسی کو بیوقوف بنا دینا۔

اُلہنا = طعنہ دینا۔

"تیری باتوں پہ نہ کیوں آوے اچنبھا مجکو
جان دینے پہ بھی دیتا ہے الہنا مجکو"

(بہار نمبر ندیم ۳۳ / گیا کا ایک گمنام شاعر / از ریاست علی ندوی ص۱۹۲)

"مری جان تو نے ناحق ضد ہے پکڑی
سروں پر پھیر دے الو کی لکڑی"

(الپنچ ۱۲ / ۱۷ مارچ ۱۹۰۲ء ص۳)

الماغوچی = الم علم

"اجماع بیعت حضرت ابوبکر کا توصرف الماغوچی کے معلوم ہوتا ہے"۔ (حد تحقیق / میر وحید الدین ص۴۰)

امجھورے = کچے آم کا شربت۔

"ابھی ٹکورے دکھائی دیئے، اور ڈھیلے پڑنے لگے۔ بازاروں میں نگینے بن کر بکے۔ امجھورے پیو، لیپ لگاؤ اور گرمی بجھاؤ"۔ (آم ادا آم / سلطان احمد / صبح نو جولائی ۹۲ء ص۱۰)

امرائی = آم کا باغ

"ایک عورت امرائی میں کھڑی سوچ رہی ہے کہ کس جگہ جھولے کے لیے رسی ڈالے"۔ (میری کہانی میری زبانی / سجاد مرزا ص۵۹)

امڑگھمڑ کر = امنڈ امنڈ کر۔

"امڑگھمڑ کر بادل آتے ہیں اور کچھ دیر تک اچھی بارش بھی ہوتی ہے مگر دیکھتے ہی دیکھتے وہ غائب ہوجاتی ہے"۔

(سنگم ۲ ستمبر ۱۹۷۵ء ص۳)

امڑن = امنگ

"کہاں کھوگئی وہ دل کی گہری امرتن"
(رادھیکارمن پرشاد سنہا/جنگی جوانی انکا زمانہ ص۱)

امنڈگھمنڈ = منڈلانا
"دھوئیں آکر اس کمرے میں اس طرح امنڈگھمنڈ رہے ہیں" (آگ اور راکھ/ترجمہ شمس انصاری/نوبہار خاص نمبر ۵۱/ص۲۵)

امّوڑی = ابیا۔
"اس نلٹے پیڑ کی اموڑیاں کھٹی ہوتی ہیں"
(کلام حیدری/رنگی کہانی/صفر ص۱۵۲)

امیر کا اگال غریب کا ادھار ـ امیر غریب کا فرق بتانے کو کہتے ہیں
"آپ کے نمکخوار ہیں گوشت پوست آپ ہی کے گھر کا پلا ہے، امیر کا اُگال غریب کا اُدھار" (سجاد/بی نوبلی ص۴۷)

ان بٹے = غیر منقسم۔
"ان بٹے ہندوستان میں بھی ۱۸۷۱ء کی یاد تازہ ہو رہی تھی" (راجندر پرشاد/ندر امام/صبح نو سی دجون ۱۹۷۲ء ص۲)

ان پچ = بدہضمی۔
"جس کے لیے ان پچ کی بیماری جنم بھر کے لئے ہو جاتی ہے" (روشنی ۱۵ فروری ۱۹۳۹ء ص۱۲)

انٹ شنٹ = انٹ کا شنٹ۔ الول جلول
"معیار وغیرہ کی ایسی تیسی جو جی چاہے انٹ شنٹ لکھتے جائیے" (سہل پسندی کا رجحان (اداریہ) صنم اکتوبر ۱۹۶۱ء ص۳)

انٹاگھر = بلیرڈ کھیلنے کا کمرہ۔
"مسٹر بوائل کی دو منزلہ چھوٹی سی کوٹھی میں جس میں انٹاگھر تھا جمع ہوئے" (تاریخ بہار/شاد عظیم آبادی ص۱۲۱)

انٹھاون = اٹھاون۔
"حضرت شعیب انٹھاون برس اصحاب مدین اصحاب الائکہ اور اصحاب الرس میں دعوت حق کی فرماتے رہے"
(ارادت کریم/طوفان نوح ص۵۹)

انٹھانوے = اٹھانوے۔
"سب ایک سو انٹھانوے انگریز تھے" (شاد/نقش پایدار ص۴۵)

انٹنا = آنا۔
"یہاں ایک حوض ہے کہ جس میں تین مشک سے زیادہ پانی نہیں انٹتا ہے" (تذکرۃ الکرام/شاہ محمد کبیر ص۲۵۸)

انٹی = گٹھر
"آگ لگ گئی جس میں نواری کی چالیس ہزار انٹیاں جل کر خاک ہو گئیں" (سنگم ۱۲ مارچ ۷۵ء ص۲)

انچالیس = انتالیس
"جس میں انچالیس سوسائٹیاں درجہ اول کی ستانوے درجہ دوم کی، ننانوے درجہ سوم کی، آٹھ درجہ چہارم کی اور صرف ایک درجہ پنجم کی" (ندیم مارچ ۲۲ء/کوآپریٹیو بینک/خان بہادر شمس الدین حیدر ص۲۳)

اندازی = اندازاً۔
"اندازی نو برس گذرے" (سوانح بدر الحسن/بدر الحسن ص۹۹)

اُندھا = اوندھا کیا ہوا۔
"پھوس کا ٹوٹا پھوٹا سیاہ چھپر ہیبت ناک بھوت کی طرح ان کے سروں پر اُندھا ہوا تھا"
(رشید اختر/شفیق ددرپن ص۱۱)

اندھا چاہے بصارت اور لیڈر چاہے صدارت = اپنی اپنی فکر سبھوں کو ہوتی ہے۔

"اندھا چاہے بصارت اور لیڈر چاہے صدارت مارے خوشی کے جلدی میں میری زبان سے قبول و منظور نکلا ہی چاہتا تھا" (انوری / انٹی فادر کانفرنس / طنزیات ص۱۱۲)

اندھا کھوجے دو آنکھیں = اندھا کیا چاہے دو آنکھیں۔

"ملازم بیگ نے آکر مجھے اطلاع دی کہ بیگم مجھے یاد کر رہی ہیں۔ اندھا کھوجے دو آنکھیں" (گمراہ / انجم جمال / صنم ستمبر ۶۲، ص۲۷)

اندھا دُہت = زوروں کا۔

"سنے کو ٹیکا دلوادیا اندھا دُہت اوس کو بخار چڑھ آیا" (اشاد / صورت الخیال ص۳۰)

اندھو = اندھا۔

"کوئی اندھو بلبل ہزار داستان کی طرح یوں نغمہ سرا ہیں" (اودھ پنچ ۲۴ فروری ۱۹۰۶ء ص۔)

اندھو = اندھا۔ (غرور میں اندھا)

"اقبال کے وقت اندھو اور بد اقبال کے وقت حسرت آلودی کیا کرے" (بدر الحسن / یادگار روزگار / اعمال قانون پیشہ ص۹)

اندھا چاہے دو آنکھیں = اندھا کیا چاہے دو آنکھیں۔

"اندھا چاہے دو آنکھیں، اکرم نے ماما کے ملنے کی خوشخبری جاکر زہرہ کو بھی سنائی" (ندیم ستمبر ۱۹۳۱ء / رفیقۂ حیات / انوری ص۱۱)

اندھلی = اندھا

"اندھا دھند کاموں سے اندھلی مشہور ہو گیا تھا" (اختر سہاری / حیات شیر شاہ ص۱۲۹)

انڈ کا سنڈ = اناپ شناپ

"آدھی دن شناخت کیلئے ملازمین کو دارو غہ جولانے جاتا ہے تو جواب انڈ کا سنڈ" (اودھ پنچ ۲۲ جولائی ۱۹۰۴ء، ص۳)

انڈھر = آندھی۔

"سمبار کا دن گذار کر شب کو بڑے زور کا انڈھر آیا" (اودھ پنچ ۲۲ جولائی ۱۸۹۸ء ص۷)

انڈے بچے دینا = بے پرکی اڑنا۔

"اس بیسویں صدی میں نئی روشنی والے انڈے بچے دینے لگے" (اودھ پنچ ۱۳ اگست ۱۹۰۲ء ص۲)

انڈے کا بچہ اڑانا = غلط باتیں پھیلانا، بے بنیاد باتیں پھیلانا۔

"انڈے کا بچہ اڑا کر تہے، جس پر جو چاہے الزام لگادیجیے" (بدر الحسن / یادگار روزگار ص۲۹)

ان ڈولن = تہلکہ ۔ کہرام

"اس کے حواس جواب دے رہے تھے ساری دنیا میں جیسے انڈولن سا مچ گیا" (رسالہ گلستان / ترجمہ وارث سیلپوردی / ساحر اکتوبر ۷۵ء ص۳۶)

انکاری = انکار۔

"میری جانب سے صدارت سے انکاری کی اطلاع دے دیجیے" (پیغام سہ روزہ / ۱۴ جنوری ۲۰، ص۔)

انکرا = انکور۔

"دوسرے یا تیسرے دن بونٹے سے انکرا پھوٹ جاتا"

(ح۔م۔ہلم / دولہن بھابی / بہار کے نوچراغ ص۱۱۶)

انکرا = موٹا چاول۔

"چند روز ہوئے ہم نے خود وہاں سے چانول منگا کر دیکھا تھا، بالکل سرخ انکرا بغیر چھانٹا ہوا۔"

(الپنچ ۲۹، اکتوبر ۱۸۹۶ء، ص۱)

انکھر = آنکھ

"ہاں بوا ایک ذرا میری خاطر سے انکھر چپکی ہو رہی اب اکیلی ٹٹروں ٹوں دو بندے ہیں اور کوسوں کا ڈراونا میدان۔" (حلیۃ الکمال / شاد عظیم آبادی ص۲۷)

ان گرٹا = ان گڑھ، ناتراشیدہ۔

"وہ انوکھا تھا بالکل ان گرٹا۔"

(اختر اورینوی / کوارٹکی۔۔۔ (ایک معمولی سی لڑکی)

انگھڑ = ناہموار

"نہ کسی جگہ ایسے انگھڑ اور کاواک محاورے ہیں کہ عبارت کے حسن میں بھونڈا پن آجائے۔" (شاد / نوائے وطن ص۱۳)

انگشت = انگیٹھی

"زچا خانہ کے اندر جو مکھ جلا دیا گیا یہ دن رات روشن رہتا تھا، زچا خانہ کے اندر کوئلے کی آگ سے انگشت میں رکھی گئی۔" (والدہ سلیمان / اصلاح النساء ص۱۱)

انگریزن = انگریز عورت۔

"بغیر سوٹ پہنے نکلنا خلاف تہذیب مغربی تھا کیونکہ انگریزنیں اِدھر سے اُدھر پھرتی رہتی تھیں۔"

(میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص۱۵)

انگیزنس = ترغیب۔

"کیسے اسے یہ انگیزنس ہوئی تھی کہ وہ خارجی دنیا کی فن کے ذریعہ تصویر کشی کرے۔" (کلیم / ادبی تنقید کے اصول ص۳۵)

اِنے گِنے = گنے چنے۔

"اردو میں انے گنے خیالات، بندھے ٹکے مضامین کو بار بار شعروں میں بیان کیا جاتا ہے۔" (کلیم الدین احمد / عملی تنقید ص۲۵)

اواک = اچنبھا

"اس انکشاف کو سن کر تو جیسے اواک رہ گیا۔"

(شن بھائی / شوکت خلیل / صبح نو دسمبر ۹۲ء، ص۱۵)

اوباش پنی = اوباش پن۔

"کسی کا لڑکا اوباش پنی میں محلے کے تھانے میں بند ہے۔"

(ریاض الانساب / محمود علی خان ص۹۹)

اوب ڈوب = ڈوبنا ابھرنا

"اس کی اوب ڈوب والی حرکت سے ایک بار گدا کا کنارہ تک بھیگ گیا۔" (ندیم مئی ۴۳ء، / ہاشمی از مانپوری ص۲۹)

اوپٹنا = اوپر ہونا۔

ہر گاہ دجلہ اس قدر امڈا کہ کنارے سے اوپٹ گیا۔

(تذکرۃ الکلم / شاہ کبیر دانا پوری ص۶)

اوپر تھاپر = تھوپ تھاپ۔

"گنوارو قسم کا اوپر تھاپر کا میک اپ کرنے اور بال جیسے تیسے سنوار لینے میں کتنی دیر لگے گی۔"

(حسن شبنم دگی / ذکی انور / صبح نو اگست ۹۴ء، ص۲)

اوپچی =

"اور ہر ترکی سپاہی نشۂ جنگ سے متوالا ادچی بناجھومتا
ہوا دکھائی دیتا ہے"۔ (اینچ ۲۳ رمئی ۱۹۰۳ء ص)

اوتارو = آمادہ۔

"چنڈو خانوں اور افیون کی صحبت پاکر زردوز، بیڑی
فروش، کامدانی بنانے والے ہوگئے، نکھے پن پر اوتارو ہوگئے"۔
(بدرالحسن / یادگار روزگار ص۹۱)

اوتاولا = پریشان۔

"آخر شیخ کو اقتدار سونپنے میں مسز گاندھی اتنا اوتاولا
کیوں ہوئیں"۔ (سنگم ۷ رفروری ۷۵ء ص۱)

اوتارے = مائل

"اہل عجم فارسی پراوتارے تھے"۔ (صفیر / جلوۂ خضر دوم ص)

اوترگاہ = قیام کی جگہ۔

"ورثا نے اس مکان کو فروخت کر ڈالا، یہ مکان پٹنہ
والوں کا اوترگاہ تھا"۔ (بدرالحسن / یادگار روزگار (دوم ص))

اوترواری = اتر کی جانب۔

"یہ مکان ٹھیک سڑک کے پچھم راقم کے کمرے اوترواری
کے سامنے تھا"۔ (بدرالحسن / یادگار روزگار سوم ص)

"اوترواری کمرے کے اوپر جو مکانات ہیں کل نظرالحسن
کے تولیت میں رہے گا"۔ (سوانح بدرالحسن / بدرالحسن ص)

اوتم کھیتی مدھم بان۔ نرگھن سیوا بھیکھ ندان =
کھیتی افضل ترین پیشہ ہے۔

معدودے چند نے پڑھ لکھ کر نوکری کی جس سے اپنی سفید پوشی
اور فوق البھڑکی قائم رکھی باقی سب کے سب اوتم کھیتی
مدھم بان، نرگھن سیوا بھیکھ ندان، کہہ کر کھیتی پر چل پڑے"۔
(اینچ ۳۱ راگست ۱۹۰۵ء ص)

اوتم کھیتی مدھم بان۔ ترگھن شیوہ بھیگو ندان = کھیتی
افضل ترین پیشہ ہے۔

"اوتم کھیتی مدھم بان۔ ترگھن شیوہ بھیگو ندان، شرفا
بہار اس کو ذلیل سمجھتے ہیں"۔ (دیکھی / سید یوسف امام ص)

اوٹ = ووٹ۔

"اس کونٹی کے لوگوں کو اوٹ یعنی رائے دینے کے لیے
ہموار کرنا ہوتا ہے"۔ (میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص)

اوٹکرلیس = غیر موزوں

"اور بچڑا اگانے والوں کے اوٹکرلیس جوڑ گانٹھ پر خیال
کرتے کرتے کچھ موزونیت ان کے ذہن میں آگئی"۔
(اینچ ۱۹ر اپریل ۱۸۹۴ء ص)

اوجھٹ = اجڈ

"اور آس پاس کے شدر کلاس کے لوگ بہت اوجھٹ
اور فساد کنندہ ہیں"۔ (بدرالحسن / یادگار روزگار (س) ص)

اوجھڑ ہونا = غصے میں دیوانہ ہونا

"میں فساد کر ڈالوں گی، غرض کہ اوجھڑ ہوگئیں، چلا چلا
کر واہیات خرافات بکنے لگیں"۔ (والدہ سلیمان / اصلاح النساء ص)

اودن = مختلف

"ایک طبقہ سب سے اودن وہ ہے جو محض جنت باطن
سے اہل کمال کی راہ میں کانٹے بویا کرتا ہے"۔

(محمد مسلم / شاد کی کہانی شاد کی زبانی ص)

اوریی پیجامہ = اوریی پاجامہ

"پرندوں کے ریشمی فراک اور مچھلیوں کے اوریی پیجامے"۔ (ثریا کا خواب / ح۔م۔اسلم ص۳۷)

اوڑتی چڑیا = زنان بازاری۔

"تھوڑے دانہ چارہ کی اوڑتی چڑیوں کے اڈے موجود ہیں"۔ (البنچ ۲۱ اگست ۱۹۰۵ء ص۱۱)

اوسانا = سوکھانا

"فصل آپ ہی کے لیے چھوڑ دی گئی ہے کاٹیے اوسایئے اور لے جایئے"۔ (سنگم ۱۱ جون ۵۷ء ص۱)

اوس چاٹنا = معمولی۔ قناعت کرنا۔

"بڑے بڑے دریاؤں کے ہوتے اوس چاٹنے کی ضرورت ہو گئی"۔ (صبح نو اگست ۱۹۵۲ء / اداریہ ص۲)

ادسپی = اس پر ہی۔

"لیکن ایسے شخص کے لیے سماع حرام ہے جس کے دل میں محبت اور عشق ادس مخلوق کا جس پر نظر کرنا حرام ہے غالب ہو اور جو کچھ یہ شخص سنتا ہے ادسپی بٹھالیتا ہے"۔

(ضمیر الدین احمد / سیرۃ الاشرف ص۲۱۵)

اوکٹنا = بری بھلی سنانا۔

"میرے ماں باپ نے تمہارا کیا قصور کیا تھا جو تم نے ان کو اوکٹ دیا"۔ (والدہ سلیمان / اصلاح النسا ص۲۲)

اوکٹنا = بکھرانا

"کہیں روپئے پیسے اوکٹے جا رہے ہیں"۔ (شاد / صورت الخیال ص۳)

اوکٹائی بینچی = غیبت۔

"میں خود لڑائی جھگڑے اوکٹائی بینچی سے دور بھاگتی ہوں"۔ (بوجھ بڑھتے ہیں / شمیم جہاںدوی / ستم جولائی ۷۲ ص۳۰)

اوکٹوانا = تشہیر کرنا۔

"والد نے یہ سن کر فرمایا بھائی کیوں میرے عیب اوکٹواتے ہو"۔

(صوفی منیری۔ وسیلۂ شرف ترجمہ ص۱۹۵)

اوکھی چوکھی = اول فول

"بھلا میرے سامنے روسی منحوس کمبخت سرکار بہادر کو اور اوکھی چوکھی سنائے"۔ (البنچ ۱۲ دسمبر ۱۹۰۳ء ص۴)

ادگتانا = اکتانا۔

"ایک حالت پہ جو رہتے تو دم اگتا جاتا"۔

(محمد علی شمشاد / ابنوہ حسرت و اندوہ غربت ص۱۱)

اولار = پیچھے سے اٹھ جانا، خاص یکہ بانوں کی اصطلاح۔

"میں نے گھبرا کر کہنا شروع کیا کہ ٹھہر و ٹھہر و ہاتھی اولار ہوا جا رہا ہے"۔ (دانپوری / ہاتھی / طنزیات مانپوری ص۲۸۲)

"گاڑی ٹیڑھی ہو کر اونچی سڑک سے گرتی گرتی بچی مگر اولار ہو گئی"۔ (ادریوی / ریل گاڑی / سنلولپس سفر ص۱۲۹)

ادل جلول پن = وحشت۔

"میرا دل تو ان کے ادل جلول پن سے بھرا ہوا تھا"۔ (شاد / مکتوبات ص۱۳۲)

اول میں = اول اول

"نہال خستہ جاں کو دیکھ قدرت یاد آتی ہے
جو اول میں شرابی تھے وہ آخر پارسا نکلا"۔

(عزیز بجمی / در بیان نہال حسن نہال / تاریخ شعرائے بہار ص۱۵۰)

اونٹنا = ابالنا۔

"بکری کا گوشت ... دودھ ... تو ...
... [illegible]

اونٹ جب جائیں کہ ہم پوچھیں کتنا پانی۔ [illegible]

[illegible]

"اونٹ سے پوچھا ... کتنا پانی ... جب ...
... [illegible]
... [illegible]"

اونٹ کی فوج میں بھیڑوں کی بات۔

"... اونٹ صاحب ریزیڈنٹ کشمیر بڑی ... سے
... ہیں ... اونٹ کی فوج میں
بھیڑوں کی بات ..." [illegible]

اونٹ کی چوری نیوڑے نیوڑے۔

"... اونٹ کی چوری نیوڑے نیوڑے ...
... اور انکو خبر نہ ہوتی"

[illegible]

اونٹوں کا جھنڈ۔ اونٹوں کا قافلہ

"... اونٹوں کا جھنڈ ..."

[illegible]

اونٹھ۔ ہونٹ

"... ہونٹ ...
... اونٹھ کی ... تھا"

[illegible]

اونٹ سنکانا۔ اونٹ چرانا

"جب حضرت محمد جوان ہوئے تو اونٹ چرانے لگے"

[illegible]

اوندھیا لگانا۔ اوندھے پڑے رہنا

"... اوندھیا لگا کے زمین پر پڑی رہی"

[illegible]

اونسٹھ چونسٹھ۔ [illegible]

"آپ کی اونسٹھ چونسٹھ باتوں سے جی جل اٹھا۔

وہ ... [illegible]

[illegible]

اونگھنی۔ غنودگی۔

"... مجھ کو اونگھنی سی ... دیکھا ... میں
دروازہ ہو گیا ..." [illegible]

اونگھی۔ نیند کا غلبہ۔

"... میری ... کو اونگھی آئی تو حضرت ابراہیم
علیہ السلام ... کو خواب میں دیکھا" [illegible]

اہراہ۔ [illegible]

"اس کے پاس جل کھینچنے ... اتنی ... طاقت
نہیں تھی ... کو ... میں ڈال کر پانی سے دھوتے ہوئے
وہ عجیب ... محسوس کرتا تھا"

[illegible]

اہک جھک۔ آمد و رفت۔

"دھوں کی ایک جھلک سے آنکھیں سی نہیں ہوتیں
تھیں" ([illegible])

اپریانگہپا ۔ [illegible]

"یہاں تو است رکھے یہی ساتھ تھے ایک بڑی [illegible]
دل کو تھی اور وہاں تو [illegible] اپریا [illegible]"
([illegible])

الی گدھا ۔ ایک قسم کا گدھا

"پوچھا کس چیز کا گوشت لیا؟ الی گدھوں کا گوشت ہے"
([illegible])

اہمیت کرنا ۔ اہمیت سمجھنا

"اگر روزہ فرض نہ ہوتا تو انسان زندگی بھر اس کی
اہمیت نہ کرتا [illegible]"
(عمران [illegible] ص ۵۰)

اہون ۔ اہم

"تب سے اہون وقت [illegible]"
([illegible])

ایٹماسنگھ ۔ [illegible]

"آپ بیٹھتے ہوتے تھے اور اس طرح اکڑ اکڑ کر
ہوتے جیسے مداری کا ایٹما سنگھ" ([illegible])

ایٹھک بیٹھک ۔

"ادھر ہم نے خیال کیا کہ [illegible] ایٹھک بیٹھک
میں روپے برباد ہی ہوتے ہیں اگر [illegible]
تو کیا مضائقہ ہے" ([illegible])

ایڑھ ۔ ریڑھ کی ہڈی

"ایک بوجھا چاندی کا اس پر گر پڑا اور اس کی ایڑھ
کو توڑ ڈالا" (تذکرہ [illegible])

ایڑی سے چوٹی تک کا زور لگانا ۔ ایڑی چوٹی کا زور لگانا

"آپ لاکھ کوشش کریں ایڑی سے چوٹی تک زور لگا دیں"
([illegible])

الیسٹ ۔ تساہل

"سال کا آخری مہینہ [illegible] ایک مہینہ آپ لوگوں کی
[illegible]" ([illegible] ۱۹۹۵ [illegible])

ایک آنکھ میں ساون دوسری میں بھادوں ۔
بات بات پر رو دینے والی آنکھیں

"ایک آنکھ میں ساون دوسری میں بھادوں ذرا
کسی نے چھیڑا اور جھڑی لگ جاتی"

(شین مظفر [illegible] ایک کہانی [illegible])

ایک لگے ۔ ایک ساتھ [illegible]

"ممکن ہے [illegible] ایک لگے [illegible] ہوں تو ان کا ذکر
چھوڑ دو" ([illegible])

ایک بلائے ستر آئے ۔ ایک کے بدلے بہت سی [illegible]

"ایک بلائے ستر آئے یہ تو [illegible] مذہب اور سوسائٹی
میں رواج نہیں ہے" ([illegible])

ایک بول تین کام ۔ ایک بول تین کام

"اے خداوند کریم اپنی قدرت کا صدقہ اب میری پیرانہ
سالی پر رحم کر یہ ایک بول تین کام مجھ سے نہ ہوگا"
([illegible])

ایک پنت اور کئی کلج = "ایک پنتھ دو کلج"۔

"بار بار یہی خیال آتا رہا کہ ایک ایسا موقع آیا کہ ایک پنت اور کئی کلج ہو جاتے ہیں"۔ (غلام سرور / گوشے میں قفس کے ص۱۳۴)

ایک پٹی چوپٹ = ایک پٹی اجاڑ۔

"یک پٹی چوپٹ افسیون کچہری سے انجینئرنگ اسکول تک بہ استثنائے معدودے چند سارا محلہ دریا برد ہو کر نئی عمارتیں کھڑی ہوں گی"۔ (البنچ، اگست ۱۹۰۵ء، ص۷)

ایک تاڑ پانی = تاڑ کی بلندی کے برابر۔

"ایک تاڑ پانی کیا پچاسوں تاڑ پانی کا اچھلنا کیا بھیانک کیفیت تھی"۔ (البنچ ۳۱ اگست ۱۹۰۵ء، ص۷)

ایک تو رہی تلو کی دوسرے چڑھی نیم = کریلا اور نیم چڑھا۔

"ایک تو رہی تلو کی دوسرے چڑھی نیم سمند ناز پر ایک اور تازیانہ ہوا غزل سنانے بیٹھے تو کیا پوچھنا ہے"۔

(البنچ ۱۹ اپریل ۱۸۹۴ء، ص۷)

ایک تو کریلا تیتا اور اس پر چڑھا نیم = ایک تو کڑوا کریلا دوسرے نیم چڑھا۔

"اور ستم بالائے ستم روس کی مطلعیت کے اشاروں پر ناچنے والا طرزِ عمل ہے 'ایک تو کریلا تیتا اور اس پر نیم چڑھا'"۔ (اختر اورینوی / گذارش ص۱۹۶)

ایک جٹ ہونا = متحد ہونا۔

"افریقی اور لاطینی امریکہ کے ممالک کو ایک جٹ ہو کر غور کرنا چاہیے"۔ (سنگم ۳۰ جولائی ۷۵ء، ص۲)

ایک جوڑتی = ہم قافیہ۔

"عثمان ابن عفان کامل الحیاء والایمان میں ایک جوڑتی الفاظ کی بہت اچھی معلوم ہوتی ہے"۔

(حد تحقیق… / میر وحید الدین ص۲۴۳)

ایک چاول دیکھ کر ساری ہنڈیا کا اندازہ لگایا جاتا ہے = نمونہ دیکھئے تو پورا حال معلوم ہو جائے۔

"لیکن ایک چاول دیکھ کر ساری ہنڈیا کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔ یہ بھی تو حقیقت ہے"۔

(لذت خواب سحر / ذکی انور / صنم افسانہ نمبر ۱۹۶۱ء، ص۹۴)

ایک چلم حقہ پینا = حقہ پینا۔

"ایک چلم حقہ پیتے ہوئے آپ ساٹھ ستر اشعار عربی یا فارسی یا اردو کے لکھواتے تھے"۔ (البنچ ۱۰ اگست ۱۹۰۵ء، ص۶)

ایکدم = بالکل۔

"اگر وائف ایکدم گھریلو ٹائپ کی ہو تب بھی سیاست میں اسکی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا"۔

(شین مظفر پوری / ایک کنڈی ڈیٹ کی ڈائری / آدھی مسکراہٹ ص۱۷۱)

ایکدن کا مہمان اور سو دن کا بے ایمان = ایک دن کا مہمان، دو دن کا مہمان تیسرے دن کا بلائے جان۔

"لیکن پھر کب تک ایک دن کا مہمان اور سو دن کا بے ایمان، ایک روز ایسی پیٹھ کی کھائیں گے کہ بھاگتے نظر آئیں گے"۔ (البنچ ۱۴ و ۱۸ جنوری ۱۹۰۱ء، ص۱۵)

ایکٹر =

"پیٹ میں گرمی، دھوپ میں گرمی، ایکٹر کی ہانڈی میں گرمی"۔ (البنچ ۲۵ جون ۱۹۰۲ء، ص۲)

ایک کان دو کان ۔ ایک سے دوسرے تک

"پہلے تو ایک کان دو کان اڑتی اڑاتی خبر ملی"۔

(گھروندے / شکیلہ اختر / نوجوان خاص نمبر ۹۱ء ص۵۶)

ایک گھوڑا گھاس کھائے دوسرا گھوڑا ٹاپے = ایک کھاتا ہے تو دوسرا بھوکا رہتا ہے۔

"یہ کیسا دردناک نظارہ ہے' ایک گھوڑا گھاس کھائے دوسرا گھوڑا ٹاپے"۔ (البیخ ۲۱ر جنوری ۱۹۰۵ء ص۹)

ایک ماس ریت آگے دھاپے =

"فوجیں تیار ہیں ۴۸ گھنٹے میں سرحد پر دھوئیں اڑاتی پہنچ جائیں گی کچھ ٹھکانا' ایک ماس ریت آگے دھاپے' کیا اپریل فول کا پیش خیمہ نکالا گیا ہے"۔ (البیخ ۲۲ر مارچ ۱۹۰۱ء ص۴)

ایک میان میں دو کھانڈے دیکھے نہ بوڑھن کوے۔

ایک میان میں دو تلوار۔

"ایک میان میں دو کھانڈے دیکھے نہ بوڑھن کوے' چھوٹے دیوان صاحب اس کا مطلب سمجھ کر بنگالہ روانہ ہو گئے"۔ (مصلح سہرامی / تاریخ سہسرام ص۵۹)

اینٹا کھپرا = اینٹ اور کھپریل۔

"اور جب یہ بھی ختم ہوا' اینٹا کھپرا اور پتھر پھینکنا شروع کیا"۔ (تذکرۃ الکرام / شاہ محمد کبیر دانا پوری ص۳۲۴)

اینٹھ وینٹھ = اکڑ۔

"اب تو آ اس اینٹھ وینٹھ اپنی سے باز"۔ (عبد الصمد / تحفۃ العاشقین ص۱۱۳)

اینچا = جس کے دیدے ٹیڑھے ہیں۔

"جھوٹ مت بولو اینچے! تو نے مجھے ایسا کرتے کب دیکھا ہے"۔ (اگرگٹ / ترجمہ شہاب مظفر پوری / صبح نو دسمبر ۹۱ء ص۴۳)

"جس طرف کی ڈنڈی کا سرا اینچا ہو جائے یعنی جو زاویہ کہ بجا در زاویہ مذکورہ بالا کے ہو"۔ (اخبار بہار ۷ دسمبر ۱۸۷۵ء ص۴)

ایندھنی اشیار = اشیار جو ایندھن کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔

"ایندھنی اشیار کی مالیت ۸ کروڑ ۹۰ لاکھ روپئے ہیں"۔

(سنگم ۴ دسمبر ۷۵ء ص۳)

اینڑی = ایڑی۔

"بخیہ جگہ جگہ سے ساری ادھڑ گئی ہے اینڑی کی کیل اکثر گھس کر اکھڑ گئی ہے"۔ (اسیری یا دی زیر بانی / داتی جنم اکتوبر ۶۲ء ص۲۲)

"ہزاروں مسلمان یتیم بچے اینڑی رگڑ رگڑ کر مرے"۔

(زکریا ہاشمی / پیغام حق ص۱۳)

"ب"

باپ کھاؤں ماں کھاؤں = قسمیں کھانا

"ابھی دفعہ تو تاوان جنگ میں غنیم کے صوبے ہضم اور جب دوسرے کی باری آئی تو باپ کھاؤں ماں کھاؤں"۔ (البیخ ۱۱ر فروری ۱۹۰۵ء ص۳)

باتا باتی = تو تو میں میں۔

"باتا باتی میں دھا دھینگا مشتی کی نوبت پہنچتی ہے"۔

(حدیث عیسیٰ بن ہشام / سید احمد / معاصر اپریل ۴۴ء ص۴)

بات بولنا = بات کرنا۔

"جب ذوالحلیفہ میں پہنچے تو سب کھانے کے لئے بیٹھے اور باتیں بولنے لگے"۔ (صحیح السیر / مولانا عبد الرؤف دانا پوری ص۱۹۲)

بات پھوٹنا = بات پھیلنا۔

"مالک نے نوکر کو فوراً ڈانٹ دیا کہ خبردار بات پھوٹنے نہ پائے"۔ (ٹینس/منظور محمد برق ص۹)

باتوں میں باتیں نکلنا = بات میں بات نکلنا۔

"باتوں میں باتیں نکلتی ہیں"۔ (کلیم الدین احمد/ پی ٹی نہ تھیں ص۸)

باتیں خرچ کرنا = باتوں کا زیاں کرنا۔

'دوستی کی طرح دوستی کی باتیں خرچ کریں' اور وقت پر ٹائیں ٹائیں فش"۔ (سخن/تہذیب النفوس III ص۱۱۲)

بلج = گھنٹہ۔

"کوئی گھڑی بج رہی ہو تو اس کی آخری بلج کے پہلے وہ اسی جگہ پر آجائے"۔

(جھکاری بچہ/ کاظم حسین/معاصر جولائی ۱۹۴۱ء ص۲)

بادگ =

"بادگ کے کھیت میں عموماً پانی باندھا جاتا ہے جس کو خزانہ کہتے ہیں"۔ (کھیتی/سید یوسف امام ص۲۳)

بادھا = رکاوٹ۔

"راشٹرپتی احمد کے خطبہ پڑھنے میں بادھا بھی ڈالا گیا"۔

(سنگم ۸ار فروری ۷۵ء ص۱)

بادہوائی = بے پرکی۔

"جاپان ایسی بادہوائی باتوں پر کان نہیں دھرتا"۔

(البنیج ۷ مئی ۱۹۰۴ء ص۳)

بارش چھوٹنا = بارش بند ہونا۔

"ایک ہفتہ سے موسلا دھار بارش ہو رہی ہے۔ بارش چھوٹنے کا نام نہیں لیتی"۔ (البنچ ۲۳ جولائی ۱۹۰۴ء ص۱)

بارہ = معاملہ۔

"مگر آپ کا بارہ تھا کیا کرتا، ہر چند مجھ کو نہ تاریخ پسند ہے اور نہ قطعہ"۔ (شاد/مکتوبات ص۹۹)

بارہ ابرن سولہ سنگار = بارہ ابھرن سولہ سنگھار

"ادھر دولہن نے بارہ ابرن سولہ سنگار پر خاک ڈال کر رانڈ سالا پہنا"۔ (شوق نیموی/یادگار وطن ص۱۱)

بارہ بجانا = لوٹ مار کرنا، تباہی مچانا۔

"چوروں اور اسمگلروں نے ٹرینوں کا بارہ بجادیا"۔

(سنگم ۴ر جنوری ۷۵ء ص۳)

بارہ دری کا حقہ = جس کا شدت سے انتظار کیا جائے اور آنے کا شائبہ ہو۔

"انگریزی ہوٹلوں کا انتظام نہایت ہی اعلیٰ ہوتا ہے اور وقت کی وہاں بڑی قدر ہے مسلمان ہوٹلوں کا ناشتہ تو بارہ دری کا حقہ تھا"۔

(ندیم نومبر ۳۲ء پوزیشن از جنٹلمینس (پانچوی ص۱۶)

بارہ روپیہ = بہروپیا۔

"ایک بی بی ان کی عورتوں میں بارہ روپیہ بن کر خوب تماشے بنایا کرتی تھی"۔ (بدرالحسن/یادگار روزگار ص۶)

باڑھ پیڑت = سیلاب زدہ۔

"پانچ سو باڑھ پیڑتوں کو کھانا بانٹا جاتا رہا"۔

(سنگم ۵ار ستمبر ۷۵ء ص۲)

باڑھنی = باڑھ

"چنانچہ جلبے کی باڑھنی اس وقت تک مشہور ہے"۔

(شاد کا عہد اور فن/ارشاد/ ص۳۹)

بازاری عورت اور چیچک تو نکل کر رہے گی ۔ امرناگزیر

"مثل مشہور ہے کہ بازاری عورت اور چیچک تو نکل کر رہے گی، فطرت تو ہر ذی روح کی آزاد پسند ہے"۔

(ابدالحسن / یادگار روزگار ص۱۳۵)

باسنا ۔ مہکانا۔ بدبو پھیلانا۔

"اپنے سروں پر غلیظ بھرے ہوئے ہر طرف اِدھر اُدھر لئے پھرتے اور ہوا کو بساتے رہتے ہیں"۔ (ایپنچ ۲ مئی ۱۹۰۳ء ص۳)

باغیت ۔ باغ کی بہار۔

"باغیت تو باقی نہیں رہی ایک مسجد و مقبرہ رہ گیا ہے"۔

(میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص۱۹)

باکس ۔ کوئی بوٹی

"اگر خون خراب ہو تو باکس، گرچ، نیم کی چھال، رنگین کی جڑ، پرول کے پتے آٹھ آٹھ آنے بھر لے کر آدھ سیر پانی میں اونٹنا چاہیے"۔ (روشنی ا مئی ۴۱ء ص۲)

باگ مڑنا ۔ پلٹا کھانا، افاقہ ہونا۔

"اسی وقت سے باگ مڑنا شروع ہو گیا، پھر تو آج کچھ کل کچھ، دن چار دن میں بھوسی کی طرح اڑ گئی ہے"۔

(حلیۃ الکمال / شاد عظیم آبادی ص۲۲)

باگر ۔ نا سمجھ

"دیکھتے دیکھتے چمپارن کے باگر چٹان کی طرح کھڑے ہو گئے"۔

(رضی احمد / لال قلعہ سے چار میدار تک / گاندھی مارگ ستمبر ۸۶ء ص۴۳)

بالٹا ۔ بڑی بالٹی۔

"دوسری طرف بھینسیں گاری جا رہی ہیں، بالٹوں میں دودھ جمع ہو رہا ہے"۔ (کلام حیدری / دیبھ ا اپریل ص۳)

بانٹ بخرا ۔ حصہ بخرا۔

"ذرا سے انقلاب میں دونوں یران کو بانٹ بخرا کر لیے"۔

(الپنچ ۳ اکتوبر ۱۹۰۳ء ص۳)

باندھ بوندھ ۔ جھی طرح باندھنا۔

"سب کو باندھ بوندھ اور قرینہ سے اپنی اپنی جگہ پر رکھ کر"۔ (رامپوری / اسٹوڈنٹ روف (طنزیات ۲) ص۲۹۰)

باندھن ۔

"کوٹھوں پر باندھنوں ساریوں کی عید کی تیاری میں بہار ـــــ بس بہار ہی بہار ہے"۔ (الپنچ ۱ فروری ۱۹۹ء ص۳)

باندھنا بوندھنا ۔ سفر کی تیاری کرنا۔

"جانے سے دو روز قبل سے باندھنا بوندھنا شروع کر دیا"۔

(میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص۲۳۶)

بانس بتی ۔

"کہیں بانس بتیوں کا اٹیم لگا ہوا ہے۔ ٹھاٹھ کے لیے کہیں رسیاں بھگوئی جا رہی ہیں"۔

(بہار کے دیہاتی محاورے / شاہ مقبول احمد / صنم اکتوبر ۵۸ء ص۲۶)

بانس کی کوٹھی ۔ بانس کا جنگل۔

"مگر اب صرف آم کے درخت اور کثرت سے املی کے درخت رہ گئے ہیں اور بانس کی کوٹھیاں بھی ہیں"۔

(شاہ محمد شعیب / آثارات پھلواری ص۲۵۹)

بانسیڑی ۔ بانس کا جنگل۔

"بانسیڑی کی طرف سے سانپ کے تتیانے کی آواز خاموشی

کورزاتی رہیں"۔ (انور عظیم/دھان کٹنے کے بعد/قصہ رات کا ص۲۲۳)

بانکڑی چھڑی = کوئی خاص قسم کی چھڑی۔

"ڈاکٹر مذکور سے ایک گھنٹہ تک لاٹھی چلی اون کے ہاتھ میں صرف ایک بانکڑی چھڑی تھی"۔ (بدرالحسن/یادگار روزگار ص۲۲۵)

"اعظم نانا تحریر دار بابلین کی قمیص لٹھے کا خالتہ پاجامہ، سیاہ مخمل کی ٹوپی اور بادامی پمپ جوتا پہنے ہوئے ہاتھ میں بانکڑی چھڑی گھماتے ہوئے نکلیں گے"۔

(ماجد/جہاں خوشبو..... ص۲۵)

بانگا = آواز۔

"ہر اسکول میں روٹی کے لیے بانگا لگایا جاتا ہے"۔
(روشنی ۷، دسمبر ۱۹۷۰ء ص۱۲)

بانگا = کوئی پودا۔

خصوصاً بانگے کی کاشت تو اس قدر خوبصورت معلوم ہوتی ہے جو بیان سے باہر ہے"۔ (ندیم ستمبر ۲۱، انیسویں صدی میں ہندوستان کی اقتصادی حالت/محمد حسین ص۵۸)

بانمھن = برہمن۔

"بیماریوں میں بانمھن انہیں کس قدر ٹھگ کر لوٹتے ہیں"۔

(شاد عظیم آبادی/بیعاد ص۴۰)

بانہہ = آستین۔

"اس نے جلدی جلدی آنسوؤں کو قمیص کی بانہہ سے پونچھ ڈالا"۔ (تلخی زیست/محمد عارف استھانوی/صنم فروری ۶۰ء ص۲۲)

بانی = آن بان۔

"آپ کو معلوم ہے کہ موتی لال بڑی بانی کا آدمی ہے"۔

(میری کہانی میری زبانی/ہمایوں مرزا ص۲۵)

باواجی کا اکھاڑہ = ایسا گھر جہاں بیٹھنے کی سخت کمی ہو۔

"ابھی ابھی تو یہ میکہ سے آئی ہے اور پھر وہیں جلے گی یہ کیسے ہوگا؟ تب تو میرا گھر باواجی کا اکھاڑہ نہ بن جائے"۔ (ارادے/شیام/چھٹی کی قدر ص۵)

باورچی گیری کرنا = باورچی کا کام

"ایک ملازم جواب باورچی گیری سے لے کر دایہ گیری تک کرتا تھا"۔ (آگ کے پھول/نشاط الایمان/صبح نو ۵۹ء ص۳۳)

باؤگرم = گرم ہوا۔

"وہ لوگ آگ سے کہ وہ باؤ گرم تھی پیدا کئے گئے"۔

(محمد عزیز الرحمٰن/اسلام اور حقیقت ص۱۲)

باہر کے کھاجائیں اور گھر کے گائیں گیت = باہر والے کھاجائیں اور گھر والے منہ دیکھتے رہیں۔

"واہ سبحان اللہ ہماری گورنمنٹ بھی کیا خوش انتظام اور فیاض گورنمنٹ ہے' باہر کے کھاجائیں اور گھر کے گائیں گیت"۔ (اودھ پنچ ۳ ستمبر ۱۸۹۶ء/کابل اور ہم/ص۷)

باہر میاں چھیل چکنیاں گھر میں لنگی جو = باہر ٹھاٹھ باٹ اندر کھوکھلے۔

"اس کی تو وہی مثل ہے کہ باہر میاں چھیل چکنیاں گھر میں لنگی جو"۔ (شاد/صورت الفیاں ص۷)

باہر میں = باہر۔

"پوچھا تو پتہ چلا کہ شیخ باہر میں وضو کر رہے ہیں"۔

(تاریخ/سلسلہ فردوسیہ/دردائی ص۳۳)

باہر والے کھاجائیں اور گھر کے گاویں گیت = باہر

والے فائدہ اٹھائیں اور گھر والے یونہی رہ جائیں۔

"بھاگلپور کی کلکٹری میں جتنی جگہیں خالی ہوئیں سب سر کھلے بابوؤں سے بھرتی گئیں اور بہاری تائید جو برسوں سے اسی امید پر مفت کرتے رہے منہ تکتے رہ گئے، باہر والے کھا جائیں اور گھر کے گاویں گیت۔"

(الپنچ ۳۱ر اکتوبر ۱۸۹۷ء ص۲)

باہرہ = جوہر۔

"پھر تو اس کا کچھ باہرہ کھلا کہ چار چار پانچ پانچ شعر پڑھ جاتا اور گھنٹے بھر میں یاد کر کے رکھ دیتا۔"

(عبدالغفور شہباز / زندگانی بے نظیر ص۹)

بِتّا = بالشت۔

"وہ اندرونی اُسارے میں آ گیا جو آنگن سے ایک بتّا اونچا تھا۔" (کلام حیدری / رات کتنی باقی ہے، گولڈن جوبلی ص۲)

بتام = بوتام

"پروفیسر جلال شیروانی کے بتام کھل کر کاجوں سے کھیلنے لگے۔"

(اردو بیوی / آگے سجادہ نشین ۔۔۔ / سیمنٹ اور ڈائنامنٹ ص۹)

بتانا = تشنج کی ایک قسم۔

"بتانا ایک قسم کا تشنج ہے جو کسی زمانے میں میاں ابو محمد کو کوریا کی وجہ سے خود بخود آ گیا تھا۔"

(عبدالغفور شہباز: خط بنام سید حسین، مکاتیب شہباز ص۲)

بَت بنوا = بات بنانے والے

"ارے یہ تو وہی کالا کلوٹا، منہ جھلسا بَت بنوا ہے، جو ایشیا میں بھی بہت ہے اور افریقہ میں بھی بہت ہے۔"

(کلیم عاجز / یہاں سے کعبہ ص۱۸۳)

بت ریلی =

"کراچی سے آگے جس قدر سیر و سیاحت کی تاریخیں ہیں، ان میں کچھ بت ریلی ہو جاتی ممکن ہے۔"

(الپنچ ۵ اکتوبر ۱۹۰۲ء ص۲)

بت کہاؤ = تو تو، میں میں

"مصری اخباروں میں یہی گلچین اور بت کہاؤ ہو رہی ہے۔" (الپنچ ۲۸ مارچ ۱۹۰۳ء ص۳)

بِتلانا = پریشان ہونا۔

"ہر ایک ان میں سے ہلاک ہوئے اور گمراہی کے جنگل میں بتلا گئے۔" (رفع الاشتباہ ۔۔۔ / عبدالصمد بہاری ص۲)

بتھان = مویشی باڑہ۔

"یہاں امیروں کا بتھان ہے۔" (مصلح سہرامی / تاریخ سہسرام ص۳)

"وہ بتھان پر اپنی پچھلی ٹانگوں کے بل ایسی چھوٹی سی سوراخ دار کھڑکی کے پاس بیٹھا تھا۔"

(دیل / سید حسن / معاصر مئی ۴۱ء ص۳)

بتی اونچی کرنا ۔ لالٹین تیز کر دینا۔

"اس نے لالٹین کی بتی ذرا اونچی کرتے ہوئے تھرتھراتی آواز سے پوچھا۔" (شکیلہ / سرحد میں / تنکے کا سہارا ص۱۰۳)

بتی بتانا = بتی بجھانا۔

"سر کو پاؤں کر کے بلکہ ہاتھوں پر دھر کے نذرِ جاناں کے لئے چلوں گھر کے چلنے کا کبھی نام نہ لوں اور اب بھی بتی بتلائے پھر مجھے نہ پائے گا۔" (صفیر بلگرامی / بستانِ خیال ص۶۵)

بتی دار پگڑی = ایک خاص قسم کی پگڑی۔

"بتی دار پگڑی نیلے اور سفید رنگ کی اور اوسی وضع
کا کمر بند پاؤں میں گھونگرو ہاتھوں میں مورچھل پانچ
پانچ چھ چھ کا غول دوڑتا ہوا تعزیہ خانوں میں جاتا۔"
(میری کہانی میری زبانی/ھمایوں مرزا ص۸۷)

بٹانا = لٹانا۔
"پیسہ بنانا نہیں بٹانا آتا ہے"۔ (اردو نوی/ستمبر ۱۶)

بٹ کھرا = وزن
"پھر وہی بٹ کھرا رہتا ہے نہ ترازو، نہ کوئی میزان نہ
پریاں۔ نہ کوئی قدر جانتا ہے نہ مقدار"۔
(کلیم عاجز/جہاں خوشبو ہی ... ص۲۰)
"بازاروں میں اور دکانداروں کے بٹکھروں کی جانچ
اور تفتیش کی بھی سخت تاکید کی گئی"۔
(اسلام کا طبقاتی معیار ... /شاہ عمر ص۳)
"ایک سو نوے بٹکھرے، ۲۰ میٹر میزر اور ۸۰ اسکیلوں کو
ضبط کیا"۔ (سنگم ۵ اگست ۷۵ ص۲)

بٹلوہی = بٹلوئی۔
زمین کے اندر سے ایک دفعہ ایک چاندی کی بٹلوہی نکلی
تھی"۔ (شاد/نقش پائیدار ص۱۳۱)

بٹ مونگرا = پھول کی ایک قسم
"مثلاً بیلا، موتیا، مونگرا، بٹ مونگرا جو ایک خاندان کے
یعنی جنت کے پھول ہیں"۔
(میری کہانی میری زبانی/ہمایوں مرزا ص۱۵۱)

بٹو = بٹوہ۔
ظرافت کے بٹونی خبروں کے پوٹ منٹو مسٹر الپنچ خاں بہادر"
(الپنچ ۵/نومبر ۱۹۰۴ء ص۳)

بٹوارہ = بٹوارے۔
"اور بٹوارہ کے بعد سے اقبال بھائی وہیں رہتے ہیں"۔
(شفیع جاوید/ادبی ٹاف/آہنگ ۸۰ ص۱۳۴)

بٹھک =
"جس کی سرخی میرے الفاظ میں حدت میرے جذبات
میں اور بٹھک میری آواز میں ہے"۔
(عاجز/ایک دیسی ایک بدیسی ص۹۹)

بٹی = بٹے کی تصغیر
"بٹی میں ڈھیر سا پان بنا کر بھر لیا"۔
(شمس مظفر پوری/عبدالوہاب/صنم افسانہ نمبر ۱۰ ص۱۹۲)

بٹیانا = نکالنا۔
"ایک انگریز انگلینڈ سے ایسا آیا ہے کہ دندان متحرک
کے بٹیانے میں مہارت کمال رکھتا ہے"۔
(اخبار بہار/دسمبر ۱۸۵۶ء ص۱۱)

بٹیہ = ہل بیل جو زمیندار کھیتوں سے لیتا ہے۔
"کچھ کھیت پادری کی طرف سے خود جوتتے ہیں ان میں
ان سے ہل بٹیہ کیا جاتا ہے"۔ (اتحاد ۲۴ اگست ۱۹۲۸ء ص۲)

بجاڑنا = دے مارنا۔
"دونوں ہاتھ سے وہیں بانس اٹھا اس نے مہیش کے
جھکے ہوئے سر پر بجاڑ دیا"۔ (مہیش/ترجمہ رضا مظہری/ساحر نومبر ۳۲ ص۲۲)

بجڑ = سخت۔

"بندر آر بھر کا بجّڑ کو اڑ کھلنے کا نام ہی نہیں لیتا"۔

(الپنچ ۲ر دسمبر ۱۹۰۲ر ص۱۳)

بجڑنا = آپس میں ٹکرانا۔

"یا کواڑیں بجڑ رہی ہیں۔۔۔۔ یا مسٹر نثار۔۔۔۔

(کلام حیدری/ الف لام میم (الف لام میم ص۱۹)

بجکا = ایک پکوان۔

"چنانچہ کھچڑی، بگھارا ہوا گھی، پاپڑ، اچار، پودینہ کی چٹنی، پکوڑے، آلو کا بھرتا، تلے ہوئے پلول، بجکے ہم نے خوب مزے لے کر کھائے"۔ (غلام سرور/ گوشے میں قفس کے ص۱۱۱)

بجنیا = باجے والا۔

"کانگریس (ا) کے ٹکٹوں پر بجنیا بجنیا گویا قسم کے لوگ کامیاب ہوگئے"۔ (سنگم ۱۲۔ جولائی ۸۵ر ص۱)

بچّا = مختصر۔

"سوکھی سوکھی ٹانگوں پر بچّا سا سفید فراک پہنے"۔

(شکیلہ اختر/ بکھرے ہوئے پھول (درپن) ص۲۳)

بچڑا = پودا۔

"۳۰۰ ایکڑ زمین میں دھان کے بچڑے تیار ہیں"۔

(سنگم ۲۰ر اگست ۷۵ر ص۱)

بچڑ =

"یوں نہ سہی خواہ مخواہ بھی بغاوت کی بچڑ ٹھونک دی جائے گی"۔ (الپنچ ۲۱ر اکتوبر ۱۹۰۵ر ص۷)

بچلی = بیچ والی۔

"یاد آتی ہے مجھ کو بچلی گلی"۔ (عمر دراز/ مضامین گیلانی ص۲۹)

بچورنا = جھاڑنا

"بال بچورنے اور پنکھا جھل کے سکھانے لگیں"۔

(سجاد عظیم آبادی/ محل خانہ ص۹۵)

بچھڑا = دھان کا پودا۔

"پانی اترنے کے بعد کاشتکاروں کے لئے موری فراہم کرنے کا بندوبست کیا گیا ہے۔ کسانوں کو بچھڑے لانے لے جانے کا خرچ دیا جائے گا"۔ (سنگم ۱۱ر اگست ۷۵ر ص۱)

بچیل = بچے والی۔

"کبھی تو ذرا سی باتوں پر یوں جھپٹتی جیسے بچیل مرغی"۔

(اودریزوی/ یہ اب بھی کبھی کبھی/ سمینٹ اور ڈائنامیٹ ص۱۲۹)

بحث لڑانا = بحث کرنا۔

"تم پڑھے لکھے نہیں تو ہم سے بحث کیوں لڑاتے ہو"۔

(پیٹ کی آگ/ شعیب رضوی/ صبح نو دسمبر ۵۲ر ص۲۳)

بحدّے = حد درجہ۔

"فی الواقع آپ میں ذوق الٰہی بحدّے تھا"۔

(شاہ محمد حسن/ گنجینۂ رشید یکلمت ص۲۷)

بخار ٹوٹنا = بخار کم ہونا۔

"نہیں بیٹی بخمنہ تیرا بخار ابھی تو ٹوٹا ہے لا تیرا سر دبا دوں"۔

(ڈوٹی کہاں کمند/ افسح ظفر/ صنم مئی ۹۲ر ص۲۹)

بخار کا پکڑنا = بخار میں مبتلا ہونا۔

"ان کو وہاں بخار نے پکڑا اور اسی بخار سے ان کا انتقال ہوگیا"۔ (اصح السیر/ عبدالرؤف دانا پوری ص۱۴۲)

بخاری = مبتلائے بخار۔

"ناچیز ایڈیٹر بالفعل بخار میں مبتلا ہو کر خاصہ بخاری ہو گیا ہے"۔ (البنچ ۲۲، ۲۹ اکتوبر ۱۹۰۴، ص۳)

بداں ۔ حاست

"طلبا کی اکھٹی ہونے کی یہی بداں ہے اور یہاں بے شمار طلبا ایسی شان سے جیسا آگے دیکھ آچکا تھا، مجتمع ہیں"۔ (البنچ ۲۴ اگست ۱۹۰۵، ص۵)

بُدبُد کرنا = بدبدانا۔

"فوراً منہ پھیر کر کچھ بدبد کرنے لگتے ہیں"۔

(جگر پٹنہ میں زنقی احمد رشاد / صبح نو جگر نمبر ۱۱ ص۳۲)

بُدبُد ۔ ایک آواز۔

"یہ چھوٹا سا سوراخ کیا ہے یہاں تو بُدبُد کی آواز آتی ہے"

(اجاج گوبھائی ترجمہ سلیمان اشرف / تیر انداز ص۹)

بدبوئی = بدبو۔

"بدبوئی کے مارے جان ضیق میں ہے"۔ (البنچ ۲۸ ستمبر ۱۹۰۵، ص۸)

بدتقریری = کج بحثی۔

"جاہلونہ جواب جاہل کا کام ہے بدتقریری سے سکوت بہتر ہے"۔ (مرآۃ الحکما / امداد امام اثر ص۱۳)

بدگوش = بدگوشت ٹیومر۔

"دہاں منجھلے بھائی کو بدگوش ہوگیا تھا"۔

(ٹوٹے ہوئے تارے شاہ محمد عثمانی ص۲۲۳)

بدن کا بننا = تندرست ہونا۔

"اُن کا بدن بھی خوب بن جاتا ہے"۔ (روشنی، مارچ ۲۹، ص۲)

بدھاوا = غالباً چڑھاوا

"میری لڑکی کی شادی میں میری بھاوج نے بدھاوا کیا تھا اب ان کی لڑکی کی شادی میں مجھے بھی بدھاوا کرنا ضروری ہے"۔ (والدہ سلیمان / اصلاح النساء ص۸)

بدھنا ۔ گھریلو استعمال کے لئے کسی دھات کا بنا ہو لوٹا۔

"چمچماتے ہوئے پیتل کے بدھنے اور دو صابن دانیاں رکھی ہوئی تھیں"۔ (اور یوی / برابر کبھی کبھی / سیمنٹ اور ڈائنامیٹ ص۱۴۲)

"یک بدھنا بھی ہمیشہ ساتھ رکھتے ہیں"۔

(شاہ محمد حسن / گنجینۂ سیدی ص۲۵۳)

بدھی کا ٹٹو ۔

"اسی قیامت خیز ہماہمی میں بدھی کا ٹٹو جو کھلا تو کسی کی ہانڈی میں ٹاپ لگتے ہی ساری دال الٹی ہوگئی"۔

(البنچ ۲۵ جولائی ۱۹۰۲، ص۲)

بڈھا طوطا مانے پوس = بڑھاپے میں کسی کے کام کرنے کو کہتے ہیں۔

"تب نہیں اب بھی اب کیا مثل مشہور ہے بڈھا طوطا مانے پوس"۔ (نقش / فسانۂ خورشیدی ص۹۹)

برا ۔

"بھورے رنگ کے برے کی کھال کی کلپاک کے نیچے حیرت فروز چمک والی آنکھیں دہک رہی تھیں"۔

(پیغام سہ روزہ ۵ اکتوبر ۱۹۲۷، ص۱)

براکھیت مولی کا کہ ایک دفعہ اکھاڑنے سے میدان ہوجاوے بھلا کھیت ساگ کا جوں جوں کاٹو توں توں بڑھے = کوئی ایسا روزگار جس میں فروغ ہی فروغ ہو۔

"ان کی غرض ہر سال کمانے کی ہے ان کا قول مشہور

ہے کہ برا کھیت مولی کا کہ ایک دفعہ اکھاڑنے سے میدان
ہو جاوے، بھلا کھیت ساگ کا جوں جوں کاٹو توں
توں بڑھے۔" (شجرہ بلا شجرہ سید احمد صاحب، مولانا ولایت علی صادق پوری)

براہل ۔ زمینداری کے دور کا عملہ۔

"میں نے خواب دیکھا تھا کہ مجھ جیسا براہل کا لڑکا لکھ
پڑھ کر اپنی اگلی پشت کے لئے ایک مضبوط بنیاد بنے گا۔"
(کلام حیدری/خواب/الف لام میم ص۱۳۱)

"ایک گڈا براہل بنا گھروندے کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔"
(شکیلہ اختر/سرحد میں تنکے کا سہارا ص۸۵)

برت ۔ برتنا۔

"ان کی مساوات کی برت کو ایک ایک ادنیٰ آدمی جانتا
ہے"۔ (عبدالحسن/یادگار روزگار/احوال قانون پیشہ ص۱۲)

برتلے ۔ دور کے رشتہ دار۔

"بھائی بھائی کو نہیں پہچانتے گا، چچیرے، ممیرے، خلیرے،
پھوپھیرے برتلے بہتیرے کا وقت آگیا۔"
(عبدالحسن/یادگار روزگار/احوال قانون پیشہ ص۴۶)

برچھا گردی ۔ برچھے بازی۔

"خاص آرکنک میں خاصی سخت بے آئینی بلکہ برچھا
گردی کا زور ہے"۔ (البلیغ ۱۱ر جنوری ۱۹۰۷ء ص۱)

برسیں ۔ برس۔

"جب احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے چہار
برسیں اپنی پیاری عمر کی گذاریں"۔ (نصیر الدین حسین/تذکرہ ابنی)

برکانا ۔ پگھلانا۔

"جیسے ٹین کے کنستر کا گھی دھوپ میں برکا کر آسانی سے
باہر ڈھال لیا جاتا ہے"۔ (شکور داد/اختر اورینوی/معاصر گستاخ ص)

برگی ۔

"تاج العارفین قدس سرہٗ برگیوں کی آمد کے موقع جبکہ
لٹیرے قصبات و دیہات کی طرف رخ کرتے تھے اپنے
اہل و عیال کو لے کر اسی مقبرہ میں چلے آتے تھے"۔
(شاہ محمد شعیب/آثارات پھلواری ص)

برنا ۔ بھڑ

"ایک برنا مار کر چھوڑتے تو سیکڑوں برنے جمع ہوجاتے
ہیں"۔ (عبدالحسن/یادگار روزگار ص۱۶۳)

برہمی ہونا ۔ برہم ہونا

"لیکن چونکہ میں نے وہ باتیں کہہ دیں جو حقیقت پر
مبنی ہیں اور جن سے عبدالحق صاحب کی حدود کا تعین
ہوتا ہے اس لیے مجھ پر برہمی ہوتی ہے"۔
(کلیم الدین احمد/میری تنقید۔ ایک باز دید ص)

برہی ۔ برہی

"اس نے اپنے بیٹے کی برہی کیسے دھوم سے کی تھی"۔
(الیاس اسلام پوری/قرض رسالہ شمیم سی ۱۹۳۹ء ص۳)

بڑار ۔ جس میں تخم ریزی کی جاتی ہے۔

"دھان جس میں تخم ریزی کیا جاتا ہے اوسکو بڑار کہتے
ہیں اور جس میں روپا جاتا ہے اس کو چوماس کہتے ہیں"۔
(کھیتی/سید یوسف امام ص۳۹)

بڑپن ۔ بڑاپن۔

"پھر کبھی اختر صاحب نے اور میں نے دل میں وہ بات
بھی نہ لائی۔ اختر صاحب کا یہ بڑپن ہے"۔
(غلام سرور / مقالات سرور ص ۹۱)

بڑکو = بڑے۔
"ان کے بڑکو اور چھٹکو دو جایاں لڑکے تھے"۔
(بدر الحسن / یادگار روزگار ص ۱۱)

بڑھنتی = عروج۔
جب تلاوت ہو اس کے سامنے حکم خدا کا تو ایمان اس
کا بڑھنتی میں ہوئے۔ (تجمل حسین بہاری / کمالات رحمانی ص ۳۸)

بڑھوا = مائل بہ فروغ۔
"پس شوق باطنی بڑھوا تھا، اٹھارہ برس خدمت بابرکت
میں پیر مرشد کے رہ کر بریاضت شاقہ کا خدمت اٹھائی
پیر مرشد سے سلوک فرما کر خرقہ خلافت قادریہ و نقشبندیہ
چشتیہ و صابریہ سے سرفراز ہوئے"۔ (شاہ محمد حسن / گنجینہ سیدی ص ۹۷)

بڑھیارہ = آفتاب کے گرد کا ہالہ۔
"وہ مغرب میں بڑھیارہ آیا نظر۔
افق پر بصد حسن تھا جلوہ گر"۔ (جلوہ صد رنگ / عبدالمجید شمس ص ۵۳)

بڑھیاں = عمدہ۔
"اسلیے کوئی بڑھیاں ترکاری اب نہیں بن سکتی تھی"۔
(رادھے شیام / چھٹی کی قدر ص ۲)

بڑی رات = بہت رات۔
"ایک روز بڑی رات میں ہم اٹھے۔
(صبح سیہ حیدر / ذوق ادا، پوری ص ۲۲)

بڑے گھر کا ایک دانہ کافی ہے = بڑے گھر سے
کچھ مل جائے۔
"چلو اتنی مہربانی بھی غنیمت ہے۔ بڑے گھر کا ایک دانہ
کافی ہے، بڑوں کی بڑی بات"۔ (اودھ پنچ ۱۴ جولائی ۱۹۰۳ ص ۲)

بڑے لفافہ والے = بڑے لوگ۔
"مگر رہے حضرات بڑے لفافہ والے انگلو انڈین اونکی
تو خالہ اماں ہی تھیں"۔ (اودھ پنچ ۲۷ فروری ۱۹۰۳ ص ۹)

بڑے منہ کا کام = بڑا کام۔
"لکھنؤ میں پہنچ کر موجدان طرز زبان و بیان کے آگے
منہ کھولنا واقعی یہ بڑے منہ کا کام تھا"۔ (صفیر / جلوہ خضر ۱ ص ۲۹۵)

بزدلا = بزدل۔
"لڑکے کو مارنا بدترین تدبیر ہے، اس سے وہ لڑکا خود
غرض اور بزدلا ہو جاتا ہے"۔ (تربیت ۲ / طہ حسین ص ۴۷)
"سب سے بڑے بزدلے وہی بڑے سرکش ہوتے ہیں
جن کا یہ خیال ہے کہ بے خوف و خطر شوخی کر سکتے ہوں"۔
(تربیت ۲ / طہ حسین ص ۹۱)

بسانے جانا = بسانے کا منصوبہ تیار کرنا۔
"کرنل قذافی نے بتایا کہ لیبیا اپنے یہاں شہر سائنس
بسانے جا رہا ہے"۔ (سنگم ۲۱ جنوری ۱۹۷۷ ص ۱)

بسانیدھی = بسانده۔
"سندھی و بنگالی جوان لوگوں کی گندگی اور بسانیدھی
سے جہاز مختل مخلوط ہر آن تھا"۔ (مرتضیٰ رضوی / خیابان بےخزاں ص ۳۹)

بستر پکڑنا = ذی فراش ہونا۔

"راوینہ کے راستے میں وہ اسقاطِ حمل کا شکار ہو گئی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اس نے بستر پکڑ لیا۔"
(بارن کی آخری محبت / ترجمہ نشاط الایمان / قومی زبان جنوری ص ۱۹)

بسکنا = بسورنا۔
"تمام وعدے کئے جا رہے ہیں لیکن وہ ہیں کہ بسکے چلے جاتے ہیں۔" (اشرف عظیم آبادی / شعرائے گل و بلبل / بہارستان مئی ۲۰۰۱ ص ۵۱)

بسم اللہ کھوٹی = بسم اللہ غلط۔
"اللہ خیر... حیدرآباد آمد کی بسم اللہ ہی کھوٹی۔"
(رئیس احمد / لال قلعہ سے چار مینار تک / گاندھی مارگ ستمبر ۵۵ ص ۴۲)

بسواڑی = بانس کا باغ۔
"بہنوئی نے چلتے وقت یہ لاٹھی اپنی بسواڑی میں سے کاٹ کر دی تھی۔" (سہیل عظیم آبادی / الاؤ / نئے زاویے / ص ۱۲۷)

بطور تعریف کے = بطور تعریف۔
"ایک صاحب نے بطور تعریف کے کہا۔"
(کمالات رحمانی / نجم حسین بہاری ص ۱۱)

بغارا = بے پناہ بارش
"پہلے تو یہ چاہ تھی کہ پانی برسے کھیت آباد ہوں مویشی نصیب جاگیں اب جو رحمت کا بغارا کھلا تو لوگ نالے کرنے لگے۔" (البلیغ ۳۰ ستمبر ۱۹۹۰ ص ۲)

بغلگیری = بغل گیر ہونا۔
"عمارتیں سایہ کھڑکیاں سایہ راہگیر سایہ بغل گیریاں بوسے سایہ سب کچھ سایہ سایہ۔"
(انور عظیم / بلیک میلر (قصہ رات کا) ص ۲۴۳)

بقراطی خرچ ہونا = تیزی طراری دکھانا۔
"بات پیچھے بقراطی خرچ ہوتی تھی۔" (البلیغ ۱۲ اگست ۱۹۹۱ ص ۲)

بقیوتہ = بقایا۔
"سارا حساب کتاب چکتا کر لو۔ پورا لین دین مکمل کر لو سارا البقیوتہ ادا کر دو اور ادا کر لو۔" (ماجز / یہاں سے کعبہ تک)

بکاشت =
"بکاشت زمین جوتنے کے کارن مدھوبنی کے ایس۔ڈی۔او نے آٹھ کسانوں کو قید کی سزا دی۔" (روشنی ۱ جولائی ۳۹ ص ۵)

بکر کود = ہنگامہ خیزی۔
"اب ہمارے شعراء کو نئے میدان تاکنا چاہئے اور نہ اس بکر کود سے احتراز کرنا چاہئے۔"
(محمد مسلم / شاعری میں تصوف کا عنصر / نوید جنوری ۳۵ ص ۱۳)

بکر کود ناچنا = ہنگامہ آرائی کرنا۔
"اب شوق سے سرکار بے کرایہ کے اسٹیج پر بکر کود ناچیں۔ دیکھو تھیٹر والو ہوشیار ہو جاؤ۔" (البلیغ ۷ اگست ۱۹۹۸ ص ۲)

بکری کی تین ٹانگیں = ضد پر اڑے رہنا
"بے موقع اور بے محل شرک شرک بدعت بدعت غرض بار بار وہی بکری کی تین ٹانگ سے کیا حاصل۔"
(رحلۃ الحرمین / سید محمد عقیل ص ۱۳۲)

"اور یہی مسلک قریب تر انصاف کے ہے پھر بھی بکری کی تین ٹانگ آپ کہنا نہ چھوڑیں گے۔"
(فیضان الحق / فیض الحق دربھنگوی ص ۲)

"اس قدر رنڈیاں کا کوئی نتیجہ بھی ہے یا بس بکری کی تین ٹانگ۔" (البلیغ ۸ مارچ ۱۹۰۲ ص ۹)

بکنی = بردہ۔

"لاٹا کوئلے کی بکنی والا ہاتھ"۔ (اپنچ ۵ر نومبر ۱۹۰۳ء ر ص۸)

بکواسی ہنڈیا = ہوائی قلعہ

"انگریزی اخبار اپنی بکواسی ہنڈیا میں یہ خیالی پلاؤ پکاتے ہیں کہ کابل مشن کے نہایت ہی گہرے اغراض ومقاصد ہیں"۔ (اپنچ ۳ر دسمبر ۱۹۰۴ء ر ص۳)

بکوٹنا = کھروچنا۔

"لوگوں کو نوچنا، بکوٹنا اور اگر ضرورت پڑے تو پہنچے ہوئے مجذوب بننے کے لئے دانت کاٹنا بھی شروع کردیں"۔ (رامپوری / پاگل خانوں کی سیر (طنزیات رامپوری ص۱۱۱)

بکھ = زہر

"ہمارے مہاتما پنڈت اخبار عام کو بکھ اوگلنے سے فرصت ہی نہیں ملتی"۔ (اپنچ ۳ر فروری ۱۸۹۹ء ر ص۶)

"کانجہ بکھ ہے چھوڑ دو چھوڑ دو"۔ (روشنی / عبدالسلام بیدل / اپریل ۲۹ء ص۱۱)

بکھار =

"ساہوکاروں نے برے آثار دیکھ کر تجوریوں اور بکھاروں پر مہر لگا دی تھی"۔

(شمس مظفرپوری / آخری سال / صنم جولائی ۵۰ء ر ص۱۱)

بکھور =

"کمرہ چاہتی ہے کیا۔ دوسرے نے پوچھا بھلا اس بکھور میں جگہ کہاں"۔ (آگ اور راکھ / ترجمہ شمس انصاری / نوبہار خاص نمبر ۵۱ء ص۶)

بکھدھر =

"جہاں کوئی بات دیکھتا ہے پرانے بکھدھر کی طرح چوٹ کرنے لگتا ہے"۔ (اپنچ ۳ر فروری ۱۸۹۹ء ر ص۲)

بکھیر = ایک قسم کا کھانا۔

"ہندوستان میں مسلمانوں کے آنے سے پہلے چاول کی پکی ہوئی قسموں میں صرف بھات، کھیر اور بکھیر تھیں"۔

(صباح الدین عبدالرحمن / شذرات / معارف جون ۸۰ء ر ص۴۱۲)

بگھوڑا = بھگوڑا۔

"ڈپلا کو دیکھ کر معلوم ہوتا تھا کہ وہ اسکول سے جی چرانے والا کوئی بگھوڑا لڑکا ہے"۔

(تحفہ نوروز / ترجمہ شرف آروی / فطرت جنوری فروری ۳۵ء ر ص۳۲)

بگیر بچہ = ایک رسم

"چھٹی، چلہ، تارہ دکھائی، بگیر بچہ وغیرہ خدا جانے کیا کیا رسمیں ہوتی ہیں"۔ (عبدالغفور شہباز / زندگانی بے نظیر ص۱)

بلاہٹ = بلاوا۔

"آج صبح رائٹر آیا کہ دفتر میں بلاہٹ ہے"۔

(غلام سرور / گوشے میں قفس کے ص۴۲)

بلٹنا = تباہ ہونا۔

"واللہ بہت بلٹ گئے ہو۔ ہر قوم سے آج گھٹ گئے ہو"۔

(استاد / ثمرۂ زندگی ص۸)

بلکانا = بسورنا۔

"شاہینہ نہ جانے کیوں آہستہ آہستہ منہ بلکا کر رونا شروع کر دیتی"۔ (ح۔م۔ اہلم / دولہن بھابی / بہار کے نو چراغ ص۱۶۰)

بل کی لینا = غرور کی باتیں کرنا۔

"اے شاد کسی سے بل کی لیں ہم کیوں کر
سید ہی تو ہے یہ بات کہ مرنا بھی ہے۔"

(تبرکات از شاد عظیم آبادی / فطرت اپریل ۱۹۶۵ء ص ۳۵)

بلنا = بیلن۔

"بادرچن نے یہ سنتے ہی بلنا پھینک کر اس کو مارا۔"

(شکیلہ اختر / خوش بخت / لہو کے مول ص ۶۵)

بیلدار = راج کے ساتھ کام کرنے والا مزدور۔

"بیلدار معمار اور مزدور اسکول کی بنیاد میں ہاتھ لگائے ہوئے تھے۔" (ندیم جون ۱۹۶۱ء / عملی زندگی / انجم مانپوری ص ۵۸)

بلوار = ریتیلی۔

"یوں تو ہری کھاد ہر طرح کی زمین کے لئے بڑی اچھی ہوتی ہے لیکن بلوار زمین کے اوپر اس کا گن اور بھی زیادہ ہوتا ہے۔" (روشنی ۵ مارچ ۱۹۴۰ء ص ۷)

بلواہی = بالو والی

"یوں تو یہ ہر طرح کی زمین میں پیدا ہوتا ہے لیکن بلواہی اور چوناہی زمین اس کے لیے زیادہ اچھی ہوتی ہے۔" (روشنی ۱ ستمبر ۱۹۴۰ء ص ۱۰)

بلہٹا =

"اپنے بلہٹے سے پوری قوت کے ساتھ شیر پر وار کیا۔"

(مصلح سہسرامی / تاریخ سہسرام ص ۱۱۱)

بلی کا گوہ = چھپانے والی چیز۔

"اب ٹائمس کی پیٹھ ٹھونکیے کہ اس نے پوری رپورٹ چھاپ ڈالی۔ اب بلی کا گوہ بنانے سے فائدہ۔"

بلی کی نظر سے چوہا بچ نہیں سکتا = شکاری کی نظر سے شکار نہیں بچ سکتا۔

"واقعی بلی کی نظر سے چوہا بچ نہیں سکتا دیکھ رہی ہو نادرہ، تمہاری آنکھوں میں کیسی چمک آئی۔"

(شمیم مظفرپوری / سو کا نوٹ / خون کی ؟ ص ۲۰)

بلیّا = بلی۔

"اس نے بلیا گھما کر دروازے پر لگا دیا۔"

(سایۂ گلستاں / ترجمہ وارث سیلپوری / معاصر اکتوبر ۱۹۴۵ء ص ۲۳)

بمبل داڑھی والے = بڑی داڑھی والے۔

"یہ سب مسئلہ مسائل کی باتیں جانیں بمبل داڑھی والے۔"

(الپنچ ۱۸ اگست ۱۹۰۶ء، ص ۵)

بنی = بن۔

"کسی بنی میں شیر اور شیرنی رہتے تھے۔ شیرنی اس بنی میں دو بچے جنی۔" (عبدالغفور شہباز / زندگانی بے نظیر ص ۱۲۶)

بنٹنا = بٹنا

"اساتذہ چند گروپ میں بنٹ جائیں اور چوبیس گھنٹوں تک روزانہ کالج کی نگہبانی کریں۔" (کلیم الدین احمد / اپنی تلاش میں ص ۵۶)

"گھنی داڑھی جو بیچ سے ادھر ادھر بنٹی ہوئی تھی۔"

(ثریا کا خواب / ح۔م۔اسلم ص ۴۱)

بنج بیوہار = کاروبار۔

"عورتیں کماتی سارے بنج بیوہار کرتی۔ خلاصہ یہ کہ سارے بیرونی کاروبار انجام دیتی ہیں۔" (الپنچ ۲۲ اگست ۱۹۰۲ء، ص ۴)

بند = ہڑتال

"ڈلی بند کے موقع پر جگہ جگہ بلوہ.... کاروبار ٹھپ،
بازار بند۔" (سنگم ۱۷ جنوری ۵۷ء، ص۱)

بند چھند = رشتہ۔

"اور یہی حال دوسری حدیثوں کے ہیں غرض علی سے
سے اہل سنت کا تمام بند چھند اسی قسم کا ہے۔"
(حد تحقیق..... / میر وحید الدین ص۵۴۲)

بندر کے ہاتھ میں ناریل = بیوقوف سے عقلمندی کی امید کرنا

جو بندروں کے ہاتھ میں جو ناریل کی گت
یوں ہی ہمارے ہاتھ میں ہے اشتراکیت

(چینی رجز / داؤجی / صنم نومبر دسمبر ۶۲ء ص۱۴)

بندر گھڑکی = گیدڑ بھبکی۔

"میں ایسی بندر گھڑکی سے ڈرتا نہیں آپ کیا اور آپ
کی تلوار کیا۔" (الپنچ ۲۴ مئی ۱۹۰۵ء ص۵)

بند کرنا = منع کرنا۔

"اللہ پاک کی کتاب قرآن مجید سے بند کیا اور رسول
کی پیروی سے روکا۔" (محمد عزیز الرحمن / اسلام کی حقیقت ص۳۹)

بندوق لگانا = بندوق چلانا۔

"بندوق لگانا تلوار چلانا بھی بخوبی آپ کو معلوم تھا۔"
(عبد الرحیم / تذکرہ صادقہ ص۱۹۱)

بندھا خوب مار کھاتا ہے = مجبور کو دبایا جاتا ہے۔

"پریسیڈنٹ میکنلی نے دیکھا کہ بندھا خوب مار کھاتا ہے،
ایسے وقت میں جو چاہیں گے قبول کرا چھوڑیں گے۔"
(الپنچ ۱۲ اگست ۱۸۹۸ء ص۳)

بندھک = گروی۔

"ہاں مقدمے بازی میں زیور تو سب بندھک پڑ ہی گئے،
اب بیٹی کی شادی زمین بیچ کر کریں گے۔"
(شین مظفر پوری / کی بات خون کی ہندی ص۳۷)

"اگر قرض کسی چیز کے گروی یا بندھک رکھے ہوئے لے گا تو
زیادہ سے زیادہ بارہ روپیہ سیکڑا سود دینا پڑے گا۔"
(روشنی ۱۵ فروری ۴۴ء ص۹)

بن دھنیا = ناریل کا مصالحہ۔

"رشتوں کے پرانے گیت گنگناتیں، بٹوے سیتیں،
بن دھنئے تیار کرتیں۔" (عاجزہ / جہاں خوشبو ہی..... ص۱۷۹)

بندی = چھٹی۔

"آج بندی کا دن تھا اس لئے دوکانیں یہاں سے
وہاں تک بند تھیں۔" (الیاس احمد گدی / بارش / آدمی ص۹۱)

بنڈیلا =

"ٹھیک یہی معلوم ہو کہ کرسم کے کھیت سے بنڈیلے کی
مادہ نکل آئی ہے۔" (الپنچ ۱۹ اپریل ۱۹۰۷ء ص۸)

بنس بٹی = بانس کا باغ۔

"آم کے وسیع باغ، بنس بٹیاں....."
(ادریس نوری / رات بھر / سیمنٹ اور ڈائنامیٹ ص۱۵۵)

"شب کو صاحب بہادر مع ایک عدد میم صاحبہ اور گل
بل کے کھلی ہوئی جگہ میں پڑے خراٹے لے رہے تھے کہ
شرارت کی بنڈیلوں کی طرح پڑا پڑ لاٹھیاں برسنے لگیں۔"
(الپنچ ۲۸ جون ۱۹۰۷ء ص۳)

بنکیتی = بدمعاشی ۔

"اڑ اڑ دھڑیم اچاروں شانے چت اباّت تری کی بڑے بیدادخاں کی دم بنے تھے اکڑ فوں بنے بنکیتی کرتے تھے۔"

(الپنچ ۱۸ جون ۱۸۹۱ء ص۱)

بنگولے = بنولے۔

"مگر روئی خریدنے کے بعد جو لوگ اس کے بنگولے چنیں پھر اوس کی پولیاں بنائیں اس کے بعد چرخہ پر سوت کاتیں تو اس طرح کہ یہ تمام کام وضو اور طہارت کے ساتھ ہو۔" (حکیم شعیب رضوی/ علم پر ملال ص۵)

بن گھرنی کے بھوت کا ڈیرہ = ہولناک فضا۔

"الفت کے گھر میں بن گھرنی کے بھوت کا ڈیرہ لگ رہا تھا ایسے میں نزول رحمت سے فیضیاب نہ ہونا کفران نعمت تھا۔" (غیاث احمد گدی/ بابا لوگ/ رہیہ ص۶۴)

بینٹھی = ایک ہتھیار

"لاٹھی، بینٹھی، تلوار، بانا اور چاقو وغیرہ کے کھیلوں کا مظاہرہ۔" (سنگم ۱۲ مارچ ۷۵ء، ص۳)

بنوٹ = بناؤ سنگار۔

"البتہ معشوق کی بنوٹ اور بانکپن ضرور پائے جاتے ہیں۔" (مضامین نصیر حسین خیال ص۱۱۶)

بنیوٹی = بنیاپن۔

"عرب کو ڈپلومیسی بھی نہیں آتی اور بنیوٹی بھی نہیں اور اسے جھکنا بھی نہیں آتا۔" (عاجز/ یہاں سے کعبہ ص۵۵)

بواری مچھلی = ایک قسم کی مچھلی۔

"بات یہ ہوئی نانا ابا کہ آج بواری مچھلی نے بہت تنگ کیا۔"

(کلام حیدری/ تاریخ اور جگ/ الف لام میم/ ص۵۱)

بوسٹھ ہونا = بھیگ جانا۔

"اس کی بھری بھری کپکپاتی نانی نانی ٹانگیں جو گھٹنے کے اوپر ننگی تھیں پانی میں بوسٹھ ہو گئیں۔"

(انور عظیم/ دھان کٹنے کے بعد بھترات کا ص۳۴)

بوچھار اتارنا = لعن طعن کرنا

"بیچارے پر وہ بوچھار اتاری کہ پوچھئے ہی نہیں۔"

(شن بھائی/ شوکت خلیل/ صبح نو دسمبر ۶۲ء ص۱۰)

بورسی = آگ جو کسی برتن میں رکھی گئی ہو۔

(الف) "ایک بیمار عورت چارپائی کے نیچے بورسی رکھ کر سوئی تھی۔" (روشنی ۱۵ جنوری ۶۱ء، ص۳)

(ب) "انہوں نے چارپائی کے نیچے سے بورسی نکالی۔"

(کلام حیدری/ تاریخ اور جگ/ الف لام میم ص۵۱)

بوجھا = بوجھ۔

"ایک بوجھا چاندی کا اُس پر گر پڑا اور اس کی ایرھ کو توڑ ڈالا۔" (تذکرۃ الکرام/ شاہ محمد کبیر ص۱۹۸)

بوجھ کرنا = بوجھ ہونا۔

"ہندوستان میں ڈھاکہ کی ململ کا اکثر کرتا بدن پر بوجھ کرتا تھا۔" (مرزا ابو طالب لندنی/ سید عزیز حیدر/ ہماری ٹوپی ص۱۳۵)

بوڈیلے = ایک قسم کی کشتی۔

"اتنی بے حد و حساب کشتیاں، بنسوئیاں، چھیپ، ڈونگیاں، مور پنکھیاں، بجرے، پنیس، اکھٹے، پٹیلے،

بوڑ یعنی "میری تو کیا حقیقت ہے مرد ہو کے ان کی عقل چکرا گئی۔" (شاد / صورت الخیال ص ۱۲۴)

بوروں = بوہرہ۔

"ایک مجلس حاجی کربلائی کے امام باڑہ میں بوروں کے یہاں ہوئی۔" (شاد / مکتوبات ص ۹)

بوریا بدھنا سنبھالنا = سازوسامان کے ساتھ بھاگ کھڑا ہونا۔

"بنرجی بوریا بدھنا سنبھال کر اس جہان سے چلتے ہوئے" (اودھ پنچ ۱۲ ستمبر ۱۹۰۶ ص ۳)

بوڑھا چونچلا جنازے کے ساتھ = بڑھاپے تک چونچلے رکھتے ہیں۔

"ہمارے نوعمر ہونہار تہذیب کے پلنڈے دلگیاں کریں گے (بوڑھا چونچلا جنازے کے ساتھ) کا آوازہ کسیں گے۔" (اودھ پنچ ۸ مارچ ۱۹۰۱ ص ۱۹)

بوڑھا = بوڑم، دیوانہ۔

"ایک اور رسالہ بوڑھے ہی کی ہے، اون کا بھی دماغ خراب ہو گیا تھا۔" (بدرالحسن / یادگار روزگار (۲) ص ۴۴)

بوتلی = بوتل۔

"مجھے یہ بوتلی اور روشنائی ایک دوست نے دیا ہے۔ یہ چین کا تحفہ ہے۔" (خلیل الرحمٰن / سرمخفی ص ۱۵)

بوگرا =

"اُستانی جی ڈریں کہیں ایسا نہ ہو کہ نوکرا آ کر بوگرا نکال دیں۔" (سجاد / حی نولی ص ۴۶)

بولکڑ = باتونی۔

"اور وہ کل افشانئ گفتار شروع کی کہ مجھ پر یا تو چودہ طبق روشن ہو گئے یا چودہ طبق بالکل تاریک ہو گئے، مختصر یہ کہ ایسی بولکڑ بیوی میں نے اپنے خاندان میں ایک پشت اوپر بھی نہ دیکھی۔" (عاجز / جہاں خوشبو ھی... ص ۱۲)

بوندا = ایک آتش بازی۔

"بڑی ترکیب سے بوندا بنایا جاتا جس سے رنگ برنگ کے پھول نکلتے۔" (میری کہانی میری زبانی / ھمایوں مرزا ص ۹۵)

بوندیہ = بوندی، ایک مٹھائی کا نام۔

"عموماً خانقاہ کے تمام عرسوں میں قل کے بعد شیرینی میں الائچی دانہ تقسیم ہوتا ہے، مگر اس عرس میں بوندیہ تقسیم ہوتا ہے۔" (شاہ محمد شعیب / آثارات پھلواری ص ۴۲۹)

بونڈلا = مرغول۔

"شعلے اور دھوئیں کے بونڈلے دشمنوں کی طرح ایک جلتے ہوئے شہر میں کسوں کر آپس میں لڑ رہے ہیں۔" (انگریزی شاعری کا ایک ورق / علی سجاد / مخزن اکتوبر ۱۹۰۲ء ص ۱۹)

بویام = شیشے کا مرتبان۔

(الف) "ایک طرف دو الماریاں، ان میں شیشیاں، بویام......" (عاجز / جہاں خوشبو ھی ... ص ۲۰)

(ب) "اچھا ذرا انگینہ کو کہیے گھی کا بویام دے جائے۔" (رشی منظفر پوری / انوکھی بات / خون کی مہندی ص ۱۲۵)

بھاتی = کاریگروں کے یہاں چولہے کو ہوا دینے والا پائپ۔

"بھاتی پھنکارتی رہی۔" (ادونوی / ایک معمولی سی لڑکی ص ۴)

بھاجیہ = بھونجا۔

"بھاجیہ چنا جور گرم پاپڑ، تازہ تازہ بسکٹ، چاکلیٹ

کھائے بابو گرم ترم چینیا بادام"۔
(شکن در شکن / طارق اسمعانوی / صنم نومبر ۱۹۶۰ / ص ۲۵)

بھارا = بھاڑا، کرایہ۔
"گھر کا بھارا ابھی تو بڑھتا جا رہا تھا"۔ (ابن مجموس / سعادت نومبر ۴۴ / ص ۲۳)

بھارجے = کرایے کے لوگ۔
(الف) "میرے بھارجے پہلے ہی سے حکم کے منتظر تھے"۔
(ابا نوری / ہوم پالٹکس (منزیات ۲) ص ۱۲۱)
(ب) "بھوجپور سے بعض بھارجے ساتھ آئے تھے، شہر پٹنہ کے بعض نکے لفنگے اس کے ساتھ ہو گئے"۔
(فصیح الدین بلخی / تاریخ مگدھ ص ۲۳۵)
(ت) "دس دس گلوریاں مفت حاضر ہیں وہ بھارجے ہیں، خاطر نہ کی جائے تو پیشہ کیسے چلے"۔
(بدر الحسن / یادگار روزگار ص ۳)

بھاڑ پھوڑ لینا۔ کام انجام دینا۔
"ایک نشست نہیں جیتی بلکہ پارلیمنٹ ہی پر قبضہ کر لیا جیسے کرپلانی جی اکیلے بھاڑ پھوڑ لیں گے"۔
(کلام حیدری / فراز دار ص ۲۲۶)

بھاگ بھگدڑ = بھاگ دوڑ۔
"اہل خاندان کی بھاگ بھگدڑ کے بعد شاہ لاؤس گدی چھوڑ بیٹھے"۔ (سنگم ۴ دسمبر ۷۵ / ص ۱)

بھاگے بھوت کی لنگوٹی لابھ = بھاگتے بھوت کی لنگوٹی ہی
"اگر ڈنمارک ان جزیروں کو بیچ کر بھاگ کھڑا ہوتا ہے تو کیا بیجا کرتا ہے، بھاگے بھوت کی لنگوٹی لابھ"۔ (الپنچ ۱۴ ستمبر ۱۹۰۵ / ص ۲)

بھانٹ = بھانڈ۔
"اس شاعر گرامی کو وہ کام کرنا پڑا جو معمولی بھانٹ وغیرہ کیا کرتے ہیں"۔ (اثر / کاشف الحقائق ص ۳۴۶)

بھانجنا = بجانا۔ گھمانا
"ممالک ایشیا خوشی کے ترانے بھانج رہے ہیں"۔
(الپنچ ۲۲، ۲۹ اکتوبر ۱۹۰۴ / ص ۳)

بھانجی داماد = بھانجی کے شوہر۔
"آپ میرے مرشد سید شاہ ایوب صاحب کے بھانجی داماد ہیں"۔ (ٹوٹے ہوئے تارے / شاہ محمد عثمانی ص ۲۵۲)

بھانک بھرا کرنا = اڑا دینا۔
"سال ہی بھر میں سسرال کا جو کچھ اندوختہ تھا بھانک بھرا کر دیا"۔ (ندیم مئی ۴۱ / خشک ٹکڑیاں از ق۔ ر / ص ۵)

بھانک بھرا / بھانگ بھرا = فضول خرچی۔
(الف) "آبائی یادگاریں نیست و نابود کر کے بھانک بھرے میں اڑا دیں"۔ (بدر الحسن / یادگار روزگار ص ۳۶۹)
(ب) "سگریٹ وغیرہ بھانگ بھرے میں خرچ ہو گئے"۔
(الپنچ ۱۳ اکتوبر ۱۹۰۳ / ص ۷)

بھاؤ بٹہ = مول تول۔
"دوسری لڑکیاں ہر آنے والے سے دروازے ہی پر بھاؤ بٹہ کر لیتی ہیں"۔ (سہیل عظیم آبادی / ساوتری (چار چہرے) ص ۴۵)

بھاولی = اجناس میں ادائیگی۔
"اور ہر جگہ انتظام بھاولی تھا یعنی آسامی وار پیداوار دس آنہ چھ آنہ کر کے تقسیم ہوا کرتے تھے"۔
(بدر الحسن / یادگار روزگار (۲) ص ۱۲۰)

بھاولی شرح ۔ جنس میں ادائیگی۔

"جن لوگوں کو اس کی دیانت و محنت پر بھروسہ تھا ان سے اس نے بھاولی شرح پر کھیت لئے"۔

(عبدالغنی وارثی / کینڈھریا دانی ص۲۲)

بھائی لوگ ۔ بھائیو۔

"ہاں بھائی لوگو! میں ٹھیک کہہ رہا ہوں"۔

(دائرہ میں گھرا آدمی / کلام حیدری / آہنگ اگست، اکتوبر ۶۲ ص۲۸)

بھبھا کر ہنسنا =

"خوشی کا موقع ہو تو بھبھا کر ہنس دیتا ہے"۔

(شی بھائی / شوکت خلیل / صبح نو دسمبر ۶۲ ص۱۳)

بھبھرا جانا =

"چکتے چکتے یا بھبھرا جانا جھنجھنی ہو جانا یا چنگ ہونا یا سفید داغ ہو جانا تھوڑے روز میں شرطیہ جڑ سے آرام ہوتا ہے"۔ (اتحاد ۲۲ فروری ۲۹ ص۷)

بھبھل =

"کسی مٹی چیڑی ہے کسی بھبھل"۔ (الپنچ ۱۳ اگست ۱۹۰۴ ص۳)

بہتایت = بہتات

(الف) دنبے اس بہتایت سے جمع ہوتے ہیں کہ لاکھوں تو ذبح ہو جاتے ہیں"۔ (اکبر دانا پوری / تاریخ عرب ص۸)

(ب) الٰہی بہتایت اوس کے مال اور اوس کی اولاد میں"۔

(عبدالرحیم / افضل السیر (۱) ص۲۳۱)

بھتری = کند

"ڈبے والی بدبودار مچھلی لئے ہوئے آلو اور ان سب کو فرد حلق کرنے کے لئے لوہے کا کانٹا اور ایک بھتری چھری بس ختم شد"۔ (مانوری / ایڈیشنل وائف / طنزیات ص۱۸۷)

بھٹا بھٹی = بھٹی بھٹی کے لڑائی۔

"کچہری کے سامنے بر سر میدان بھٹا بھٹی کی ہوئی"۔

(الپنچ ۱۸ مئی ۱۹۰۵ ص۱۰)

بھٹی = شراب کا کارخانہ۔

"تم کہہ سکتے ہو کہ وہ شخص کہاں گیا؟ کیوں نہیں یہیں کسی بھٹی میں"۔ (خلیل الرحمٰن / سر مخفی ص۳۶)

بھٹہ بیٹھنا = دیوالہ نکلنا۔

"اگر اس چناؤ میں کانگریس کا بھٹہ ہی بیٹھ گیا تو مسز اندرا گاندھی کو کانگریس کا صدر بنانے کا مشورہ زیادہ تقویت حاصل کرے گا"۔ (سنگم ۱۶ مئی ۷۵، ص۲)

بھجنا = ریزگاری کا ٹوٹنا۔

"اس کے جتنے بھجے ہوئے پیسے یا ریزگاریاں تھیں"۔

(اوریتوی / سبد لری / ایک معمولی سی لڑکی ص۱۰۹)

بھج سے = ایکدم سے۔

"ادھر پاؤں پڑا اور غپ سے اندر ادھر قدم رکھا اور بھج سے لاحول ولا"۔ (الپنچ ۲۸ ستمبر ۱۹۰۵ ص۵)

بھجیا کرنا = ردی کرنا۔

"آپ کو میرے سر کی قسم غزل کو بھجیا کر دیجئے"۔

(روداد حیات شاد / محمد اسلم / ضم بہار نمبر ص۲)

بھچا بھچی =

"اس بھچا بھچی اور غپا غپ میں یاروں کا برا حال ہے"۔
(الپنچ ۲۸ ستمبر ۱۹۰۵ ص۵)

بھچڑ = غیر متمدن۔

"اٹھارہ سال کی عمر، دیکھنے میں دیہاتی بھچڑ، مگر تہذیب میں شہریوں کو مات کرنے والا۔" (عاجز/جہاں خوشبو ہی... ص۲۱۶)

بھدوی = ایک فصل۔

"تخم ریزی ہو رہی ہے یا نہیں۔ فصل بھدوی کا کیا کیا رنگ ہے۔" (عبدالغفور شہباز/خط بنام ابو محمد/حکایت شہباز ص۲۱)

بھدیسیل = بھدا۔

"جس وقت تیلہاڑہ پہونچے تو میں نے دیکھا کہ ایک بھدیسیل قسم کا انسان، پچاس پچپن کی عمر۔ پانچ فٹ کا کوتاہ قد، کچھ بھاری بدن، ہاتھ پاؤں عجیب بے ڈول قسم کے......" (عاجز/جہاں خوشبو ہی... ص۹۸)

بھرا بھادوں سوکھا جیٹھ = تر اور خشک مزاج کے افراد کا اس طرح موازنہ کیا جاتا ہے۔

"نورا بھرا بھادوں تھی تو فہمیدہ سوکھا جیٹھ۔" (اورینوی/تاریک سائے/ایک معمولی سی لڑکی ص۳۰)

بھرشک = حتی المقدور۔

"اب میں بھرشک نفس کی خواہش پر ہرگز نہ چلوں گا۔" (ابراہیم آروی/سلیمان بلقیس ص۷)

بھرگھر = بہت بڑی دولت۔ بھرا ہوا گھر۔

"میاں حسن کو اگر بھرگھر دولت مل جائے پھر بھی یہ کچھ ہی دنوں میں اس سے فارغ ہو جائیں۔" (تاریخ سلسلہ فردوسیہ/درد آئی ص۲۱۵)

بھرنیند = سچی نیند۔

"درآنحالیکہ میر کے کلام کو جس نے دل سے پڑھا بھرنیند کبھی نہ سویا۔" (عبدالمغنی در ذکر کلیم عاجز: نہیں ملیں ہم ... ص۱۲)

بھڑام = بلند آواز کے لئے بولتے ہیں۔

"پھٹ گیا بھڑام سے....." (اورینوی/ایجوکیٹ شاطر/طرفہ تماشہ ص۲۲)

بھڑتنگو =

"کیا معنی کہ گائیں بھڑتنگو اڑا رہی تھیں۔" (اپنچ ۹ اپریل ۹۵)

بھڑتی =

"آپ کی رئیسہ کے لگوؤں کی نسبت معلوم ہوا کہ یہ سب کے سب سماجی اور بھڑتی نہیں ہیں۔" (اپنچ مئی ۱۹۰۴ء ص۲)

بھڑک بھاری کیسہ خالی = ڈھول کا پول

"جاپان بھی ایک ہی کائیاں سمجھ گیا کہ بھڑک بھاری کیسہ خالی ہے۔" (اپنچ ۲۳ اپریل ۱۹۰۴ء ص۳)

بھسان = غرقاب۔

"تقریباً ۲ بجے دن تک درگا جی کا بھسان ہوتا رہا۔" (سنگم ۱۸ اکتوبر ۷۵ء ص۳)

بھساؤ =

"یہ جاہلوں کے بھساؤ کے لئے لاشہ کیا ضروری ہے، جس قدر نمائش اور ہلا ہنگامہ ہو سکے۔" (عابد الحسن/ دلدار دو نگار ص۱۴۲)

بھسٹی = لنگوٹی۔

"بھسٹی باندھے ہوئے لڑکے بے حیائی سے بھیک مانگتے ہوئے چیختے پھر رہے تھے۔" (اورینوی/بیداری/ایک معمولی سی لڑکی)

بھسمکا = جل کر راکھ ہونا

"خلائق بھوک کی آگ سے جل کر بھسمکا ہو گئی۔" (اپنچ ۲۰ دسمبر ۱۹۰۶ء)

بھکا = بد دعا۔

"فقیر کے منہ کی بھکا کب خالی جاتی ہے۔" (صفیر / جلوۂ خضر ج۱ ص)

بھک سے چمکنا = اچانک روشنی ہونا

"چمک وہ برق فانوس بھک سے"۔

(کاکوری جمیل احمد مسلم / نوید سحر اکتوبر ۲۵ء ص)

بھک رہنا = حیرت میں ڈوب جانا۔

"میں نے اس کی انگلی میں آپ کے نام کی انگوٹھی دیکھی تھی، پوچھا تو ایک دم سے بھک رہ گئی"۔

(الیاس احمد گدی / میری کہانی / انکا افسانہ / آدمی ص)

بھکوا = بیوقوف۔

"کوئی بھکوا منہ بنائے تو بنائے مگر ہم بھی کہتے ہیں کہ امیر صاحب نے اچھا کیا"۔ (البنچ ۲۳ اپریل ۱۸۹۷ء ص)

بھکڑ = بھوکے۔

(الف) "یعنی چاول اور گیہوں تو نہیں کہ ہندوستان کے بھکڑ اس سے اپنی بھوک مٹانے کے لئے ذخیرہ کر لیتے"۔

(سنگم ۱۷ مارچ ۷۵ء ص)

(ب) "ورنہ یری گدی جس طرح چکڑ بازوں کے جھنڈوں سے آباد رہی تھی بھکڑوں کی جھتا سے آباد رہنے لگی"۔ (البنچ ۲۱ ستمبر ۱۹۰۵ء ص)

بھکسنا = ٹھونسنا۔

"شش بھائی اپنے مخصوص پر خیال انداز میں بیٹھے پان پر پان بھکس رہے تھے"۔ (شش جائی / شوکت تھانوی / صبح نو دسمبر ص۱۵)

بھگدڑی = بھگدڑ

"اس بھگدڑی سے اس پیکر جمال کی آنکھیں کھل گئیں"۔

(ندیم فروری ۳۲ء / ست منافر / از قطب الدین سحر ص۵۶)

بھگل ٹٹی = پردہ۔

"اور عالم غصہ میں ایک بھگل ٹٹی دلیش دستو کا نکالا ہے"۔

(البنچ ۲۲ فروری ۱۹۰۹ء ص)

بھگوٹنا = بگوٹنا گرفت میں لینا۔ دونوں ہاتھوں سے کھرچ لگانا۔

(الف) لگاتار بھگوٹنے کے انداز میں کمر کو ہلا ہلا کر وہ منڈیر کے گابے پکڑے جا رہی ہے"۔ (غیاث احمد گدی / طلوع / سارا دن دھوپ ص۱۵)

(ب) "جو جہاں چاہے گا نوچنا بھگوٹنا شروع کر دے گا"۔

(بٹوارہ / الیاس احمد گدی / زبان و ادب جنوری و مارچ ۸۵ء ص۱۱)

بھگتیا = بھانڈ کی قسم کے لوگ۔

"کیا بھانڈ بھگتیے اور بہروپیے جمع نہ ہوئے ہونگے"۔

(عبدالغفور شہباز / زندگانی بے نظیر ص۱۱)

بھگیٹر = بھگدڑ۔

"پلیٹ فارم کی بھگیٹر اور مانگ جانگ دیکھ رہی تھی"۔

(ادریس نوی / بیداری / ایک معمولی سی لڑکی ص۱۹)

بہلہ گائے = گائے جس کا بچہ گر گیا ہو

"ایک بہلہ گائے یعنی ایسی گائے جس کا بچہ ابھی گر گیا ہو"۔

(عبدالرؤف دانا پوری / مسئلہ قربانی ص۱)

بھناہٹ = خفگی، غصہ۔

"امریکی مندوب نے اس قرار داد پر اپنی بھناہٹ کا اظہار کرتے ہوئے کہا"۔ (سنگم ۱۹ اکتوبر ۷۷ء ص۱)

بھبنل = اپلے کی آگ۔

"انگ تھلگ مگر بیزار اور بھنبل کی آگ کے مانند سلگتی رہی"۔ (اور یوں/تدیک سائے/ایک معمولی سی لڑکی ص۹۲)

بھنبوڑ کھانا = پریشان کر دینا۔

"اس نے شیر سنگھ کو بھنبوڑ کھایا اور اس پر گالیوں کی بوچھار کر دی"۔ (اشین/قانون کی بستی/اعلاء ص۱۹۳)

بھنبیانا =

"پھر گڈریا بھنبیاتی بھیڑوں کو سمندر کی طرف لے کر آیا"۔ (علی سجاد/انگریزی شادی کا ایکدن/مخزن اکتوبر ۱۹۰۳ء ص۱۵)

بھنجت = ریزگاری۔

"بھنجت کی نایابی کے ساتھ وہ بڑی مشکلوں سے ٹکٹ لیتا"۔ (شکیلہ/سوکھا ہوا پودا/آنکھ مچولی ص۱۷۱)

بہندوئی = بہنوئی۔

"شادی کے تحفے کی ہیروئن تو اسی وجہ سے اپنے بہندوئی پر ترجیح رکھتی"۔ (دماغ کی خرابی خیل مہدوی/معاصر ۱۹۴۱ء ص۱)

بھنڈا = بھانڈا۔

"اب بھنڈا پھوٹا ہے کہ چھ ہزار ڈنڈ بیل جوان اس کی پیٹھ پر ہیں"۔ (الپنچ ۹ دسمبر ۱۸۹۸ء ص۳)

بھنڈار = اتر پچھم کو جدھر سے ہوا چلتی ہے۔

"وہ بھنڈار کونے سے اٹھی گھٹا
جو تیزی سے پھیلی مدوس ہوا"۔ (جلوہ صد رنگ/عبدالمجید شمس ص)

بھنڈل =

"حضور اقدس و مقدس اعلیٰ و معلیٰ معطر و مطہر طیب و مطیب مبتذل و بھنڈل میں عرض ہے"۔

(الپنچ ۲ فروری ۱۹۰۴ء ص۵)

بھنڈول = انڈ بھنڈ۔

"کم از کم اس کی امید ضرور رکھتا ہے کہ اس کو بھنڈول کر دے گا"۔ (اتحاد ۱۵ جنوری ۲۹ء ص۳)

بھنڈی خانہ = اسٹور۔

"زنان خانے سے ملحق بھنڈی خانے ہوتے تھے"۔

(رشاد کا عہد اور فن/ارشاد ص۴۵)

بھنسا گھر = باورچی خانہ۔

"برتن اور کھانا پکانے کے سامان ٹی سیٹ وغیرہ اس کے علاوہ ہیں، جو اگر کوئی اسیر زنداں (کلاس I کا) چاہے تو اسے الگ مل سکتا ہے۔ میرے یہ سامان بھنسا گھر میں ہیں"۔ (غلام سرور/گوشے میں قفس کے ص۱۸)

بھنگی = بھیگی۔

"مجھے اسی ٹاٹ اسی بھیگی ہوئی زمین اور زخموں سے بھرے ہوئے بڈھے سے محبت ہو گئی تھی"۔

(شکیلہ اختر/شفیق/ددہن ص۱۰۶)

بھنگیڑی = بھنگ پینے والے۔

"اس کے بال بچے بھی گنجیڑی بھنگیڑی ہو گئے ہیں"۔

(روشنی/یکم دسمبر ۱۹۲۹ء ص۵)

بہوان = بہو کی جمع۔

"اور بہوان اور نتن بہوان ماتحتی کرنا پسند نہیں کرتی ہیں"۔ (سوانح بدر الحسن/بدر الحسن ص۳۵)

بھوتری = کند۔

"مارکسیت دو دھاری تلوار ہے جس کی ایک دھار بھوتری ہے"۔ (علیم الدین احمد/اردو تنقید پر ایک نظر/نیا ایڈیشن ص۱۹۰)

بھوتنا = بھوت

(الف) "کالے کلوٹے بھوتوں کے بچے ہیں"۔

(کلام حیدری/اپنے نام کمیاں ص۹۰)

(ب) "پستہ ولے مکان کا سچا بھوتنا بڑبڑاتا ہوا اٹھے ہوئے کیچڑ میں دبک گیا"۔ (راز سرشتہ/ترجمہ محمد اعظم ص۹۵)

بھوتی = کُند۔

"کریں تو قوم کو بھوتی چھری سے اپنے حلال"۔

(الپنچ ۲۵ مئی ۱۹۰۵ء ص۳)

بھوج بند۔ کوئی زیور۔

"مگر ہاں جڑاؤ چیزیں رکھ لوں گی، ہاتھ کی جہانگیری، موتیاں کی سمرن، بھوج بند اور گلے کا لپا"۔ (سجاد حسین/...)

بہورنا = بہتر ہونا۔ دن پھرنا

"گھورے کے بھی دن بہورتے سنا ہے معلوم نہیں کہ انجمن اسلامیہ کا بھی دن کبھی بہورے گا یا نہیں"۔

(الپنچ ۹ جولائی ۱۹۰۴ء ص۳)

بھورا = بھوری شکر، بورا۔

"اس دودھ کو پھاڑ کر ذرا سا بھورا ڈال کر دانے دانے خشک یا ملکا شیرہ دار پھینس بنا کر کمرے میں چھینکے پر لٹکے ہوئے بڑے طشت میں رکھ دیا جاتا"۔

(عاجز/جہاں خوشبو ہی... ص۳۶۲)

بہو بہورٹنا بہو آئے تو کٹنا = بہو کا منتظر لیکن شادی کے بعد بہو سے جلنا۔

"بیٹوں کو بیاہتی کیوں ہیں، وہی مثل ہے بہو بہورٹنا بہو آئے تو کٹنا"۔ (شاد/صورت الخیال ص۱۷۶)

بھوکا بنگالی کہے بھات بھات = بنگالی چاول پر ٹوٹتے ہیں۔

"بقول شخصے بھوکا بنگالی کہے بھات بھات، اس کو منہ مانگی مراد مل گئی"۔ (امیری کہانی میری زبانی/رضا بول مرزا ص۱۶۵)

بھوکھ = بھوک۔

"جب خوب بھوکھ معلوم ہو تو جس قدر کھا سکتے ہو اس سے کم کھانا"۔ (سخن/تہذیب النفوس ص۳۳)

بھوکھے = بھوکے

(الف) "سخت بھوکھے اور پیاسے اور غصہ ور"۔ (شاد/نقش پائدار ص۱۶)

(ب) "حضرت فرہاد کی سوانح عمری کے لئے بھوکھے ہیں"۔

(شاد/مکتوبات ص۲۷)

بھوکے شیر کا اعتبار نہیں = بھوک کے عالم میں شیر حملہ کر سکتا ہے۔

"بھوکے شیر کا اعتبار نہیں، خود نہ کہہ سکی تو بوا سے کہلواؤں گی"۔ (شمیم منظفرپوری/دوسری بدنامی/دوسری بدنامی ص۹۱)

بھولا چوکا = بھولا بھٹکا۔

"شاذونادر کبھی کوئی بھولا چوکا آجاتا"۔

(باری ساقی/طوفان حیات/نوید اپریل ۲۵ء ص۵۳)

بھولے = بھولے سے۔

"کسی کی شان امارت پر ثروت ظاہری کی بھولے بھی پرواہ نہیں کی"۔ (ثاقب عظیم آبادی/یادگار عشق ص...)

بھومج = کوئی ذات۔

"پڑھنے والوں میں اُدھک ترسنتال اور بھومج ذات

کے لوگ ہیں"۔ (روشنی ۱ر دسمبر ۸۴ء ص ۵)

بھونجی بھانگ = بھونی کوڑی۔

"اب بادر بھو کے پاس تو بھونجی بھانگ نہ بچی تھی وہ
کیا نہاتیں اور کیا نچوڑتیں"۔ (شفیع جاوید تعریف من خدنگ ص ۲۳)

بھونکار = بھونکنے کی آواز۔

"کتے کی ہیبت ناک بھونکار.... ساری کائنات کو
لپیٹ میں لے لیتی ہے"۔ (غیاث احمد گدی / کوئی روشنی / سارا دن ص ۱۹)

بھویں = ایک ذات

"رنڈیوں کی بھیڑ ہے۔ بھویوں کے لڑکوں کا ہجوم ہے"۔
(عبدالغفور شہباز زندگانی بے نظیر ص ۲۹)

بھونا = بھونجا۔

"مکئی اور بونٹ کے بھونے اور شکر کے لڈو اطمینان
سے اتار کر کھا سکے گی"۔ (شکیلہ اختر / ابھو میں تنکے کا سہارا ص ۲۶)

بھیٹھ کا کھیت =

"گرد پر بھیٹھ کے کھیتوں میں کیسی ارہر لگی ہوئی تھی"۔
(اکار وال / اختر اورینوی / معاصر / فروری ۴۵ء ص ۵)

بھیج کی ذات =

"اگر کچھ بولوں تو جیتا بھی نہ بچوں یہ بدو لوگ بھیج
کی ذات کسی کی کچھ سنتے ہیں"۔ (حلیۃ الکمال / استاد عظیم آبادی ص ۲۱۶)

بھیدیلی = پراسرار

"میں تجسس بھری نگاہوں سے گامی کی بھیدیلی آنکھوں
کی حرکت کو دیکھ رہا ہوں"۔ (اگامی / اختر جوادی / صبح نو جنوری ۷۴ء ص ۳۶)

بھیک منگی = بھیک مانگنا۔

"مسلمانوں کا تناسب ایک سے تین فیصد نہیں ہو سکتا
تھا لیکن بھیک منگی میں سب سے آگے"۔ (انجم ۲۱ مارچ ۵۰ء ص ۲)

بھیم سینی کپور = بھیم سینی کافور۔

"بھیم سینی کپور لڑکے والی عورت کے دودھ میں گھس
کر آنکھوں میں لگانے سے تھوڑے دن کا موتیا بند آرام
ہو جاتا ہے"۔ (روشنی ۱ر جولائی ۸۴ء ص ۳)

بھینڈے لڑانا =

"اور ان کے آپس میں خوب بھینڈے لڑا دیتے"۔
(عبدالرحیم تذکرہ صادقہ ص ۱۳۶)

بھینس گارنا = بھینس دوہنا۔

"دوسری طرف بھینسیں گاری جا رہی ہیں بالٹیوں
میں دودھ جمع ہو رہا ہے"۔ (کلام حیدری / دیباچہ / بالو گوشہ)

بھینگنا = بھیگنا۔

"ہزارہا تماشائی (جن میں عورتیں بھی شامل تھیں) نفیس
نفیس لباس زیب تن کیے پانی میں بھینگ رہی تھیں
شور پور ہو رہی تھیں"۔ (انسان کی پرواز / عزیز الدین بلخی ص ۸۱)

بھیا بھروسے گدکا = دوسرے کے بھروسے پر کام کرنا۔

"بہار میں ایک محاورہ ہے 'بھیا بھروسے گدکا' میں
جناب سردار سورن سنگھ کا یہ بیان کہ ہم اکیلے نہیں ہیں
پڑھ کر بے ساختہ یہ محاورہ یاد آ گیا"۔ (کلام حیدری / ... ص ۱۱۰)

بیا = چھوٹے بیلون۔

"دو عدد ہوا میں اڑنے والے بئے یعنی چھوٹے بیلون
یا تمغے بھی خطوط کے ساتھ پائے گئے"۔
(انسان کی پرواز / عزیز الدین بلخی ص ۱۵۶)

بینی ہتھا = جس کا بایاں ہاتھ دائیں ہاتھ سے زیادہ کام کرتا ہو۔

"پہلی دفعہ احساس ہوا کہ وہ بینی ہتھا تھا۔"

(اختر اورینوی / حسرت تعمیر ص۹۵)

بے افاقہ = بے آرام۔

"سارا قافلہ بے افاقہ ہو گیا۔" (رحلۃ الحرمین / سید محمد عتیق ص۲)

بے استرہ مونڈنا = بے طرح لوٹنا۔

"بازار حسن تجارت کی منڈی جہاں اچھے اچھے مالدار بے استرہ کے مونڈے ہی بنتے جاتے ہیں۔" (اپنچ ۱۵ جولائی ۱۹۰۲ء ص۸)

بے ایمان کی قبر = پیٹو۔ بہت زیادہ کھانے والا۔

"نہ معلوم یہ لوگوں کے پیٹ تھے یا بے ایمان کی قبریں۔"

(ہماری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص۱۴۶)

بیانوے = بانوے۔

"ایک ہزار آٹھ سو بیانوے۔" (عنوان افسانہ) کلام حیدری / ایک ہزار آٹھ سو بیانوے / گولڈن جوبلی ص۵۸)

بی بی آرسی = توہم پرستوں کے لیے کوئی مقدس ہستی۔

"زین نان اور شاہ دریا اور شاہ سکندر اور شاہ قلندر اور شاہ لوٹن کے ماننے اور بی بی آرسی سے آس مراد چاہتے اور پریوں کی بیٹھک دیتے..."

(صبح کا تارا / سید محمد عسکری ص۳۰)

بی بی مریم کا کھٹولا = مفت کی سواری

"سبحان اللہ گاڑی کاہے کو آتی ہے بی بی مریم کا کھٹولا آتا ہے۔" (اپنچ ۸، ۱۵ اکتوبر ۱۹۰۴ء ص۲)

بے پرد = بے پردہ۔

"اس راہ سے مکان بے پرد ہوتا ہے۔"

(سوانح بدر الحسن / بدر الحسن ص۳)

بیتا بجنی = بیت جنی۔

"کبھی کبھی مکتب کے طالب علموں کو بلوا کر اپنے سامنے بیتا بجنی کرواتے تھے۔" (محمد مسلم / شاد کی کہانی ص۲۹)

بے تھکاؤ = بے تکان۔

"مسلمان جو دشمنوں کے مقابلہ میں بدرجہا قلیل تھے بے تھکاؤ تازہ دم خوش اور بشاش معلوم ہوتے تھے۔"

(عبد الحلیم (فضل) / اسیر I ص۱۰۹)

بیٹا بٹارو = اولاد۔

"تیرے بیٹا بٹارو کو چھوڑ جانا عقلمندی سے دور ہے۔"

(سجاد عظیم آبادی / محل خانہ ص۱۴۳)

بیٹھا بیٹھی = بیکاری۔

"مرکو میں کانفرنس ادھر بیٹھا بیٹھی ہے۔"

(اپنچ ۹، ۲ مارچ ۱۹۰۶ء ص۱)

بیٹھالنا = بیٹھانا۔

(الف) "ایک بات ہے جو کہ ہمیں اور تمہیں ابدی ماتم میں بیٹھال دے۔" (تاریخ ملدا و زردمیر / دردائی ص۲۱۹)

(ب) "بیوہ عورتوں کو بے نکاح گھر میں بیٹھال رکھنے میں مزہ کو (۱)، کو (۲)، عذاب کا چکھنا ہوگا۔"

(غلام حسین / زائد فراد ص۸)

بیجو آم = ایک قسم کا تخمی آم۔

"جیسے کوئی غریب بیجو آم کے چھلکے ہوئے چھلکوں کو رس نکل جانے

کے بعد بھی چاٹ پینا پسند کرتے۔"

(افتخار احمد/ اختر اور یتون/ معاصر فروری ۴۲ء، ص۵)

بیچ کھوچ = بیچ بچ۔

"کل الملک اپنی بیچ کھوچ کر الٰہ آباد چلے گئے۔"

(مولوی عبدالرحیم/ تذکرہ صادقہ ص۳۳)

بیداد خاں کی دم = ظالم۔

"اڑ اڑ دھڑیم! چاروں شانے چت! بات تری کی بڑے بیداد خاں کی دم بنے تھے۔ اکڑوں بنے ٹکیس کرتے تھے۔" (اپنچ ۹ جنوری ۱۹۳۹ء، ص۳)

بے دانہ گھاس کا ٹٹو = بغیر خرچ کا جانور

"پھر اخبار چلے کیا اپنا سر۔ اخبار کچھ بے دانہ گھاس کا ٹٹو تھوڑی ہے کہ چل رہا ہے۔" (پنچ ۱۵ جنوری ۱۹۰۶ء، ص۵)

بیدر =

"قدیم تصاویر بیدر کی گڑگڑیاں وغیرہ وغیرہ اس کے ہاتھوں بیچ گئے تھے۔" (شاہد کا مہادر فن/ ارشاد ص۲۱)

بیرا = صف کی صف

"ایک ہالا زمانہ تھا کہ لاٹھی ہاتھ میں لی اور بیرے کے بیرے صاف ہو گئے۔" (ندیم نومبر ۱۹۳۲ء/ از آفتاب حسنی ص۶۶)

بیرا گے =

"جس نے بجائے معمولی بیراگے کے موٹے بانس کے بیراگے بنوائے تھے۔" (راز رپورتہ مجموعہ اعظم ص۹)

بیگر =

"جرمن کے منقطع دستوں کو شمالی علاقوں میں ایسا بیگر چھپنا دیا ہے کہ اس نے ہوم کی رپورٹ استعمال ناگفتہ بہ بتاتی ہے۔" (دیہات ۲۰ اپریل ۱۹۴۰ء، ص۱)

بیکری = لونڈی۔

"جلدی سے ایک بیکری بھیج کر باہر سے منصف صاحب کو بلا بھیجا۔" (الپنچ ۲۱ فروری ۱۹۰۳ء، ص۶)

بے کہاپن = مطلق العنانی۔

"پھر ان کے رہتے ہوئے یہ بے کہاپن جو دل میں آیا کر گذرے۔"

(شاد/ صورت الخیال ص۲۱)

بے کہنا = خودسر، سرکش۔

"دس برس کا سیانا لڑکا اور ایسا بے کہنا۔"

(گھروندے/ رشید اختر/ نوجوان خاص نمبر ۳۹ء، ص۵۲)

بی گرمی خانم = گرمی۔

"ادھر ہفتہ سے بی گرمی خانم کی وہ آتش فشانیاں نہ رہیں۔" (الپنچ ۲۸ جون ۱۹۰۶ء، ص۲)

بیگھہ = قطعۂ اراضی۔

"مگر وارث علی گنج کے نزدیک چھوٹے سے بیگھے پر ایک درخت نظر آیا۔" (ندیم جون ۱۹۳۲ء)

بیلا = بلا۔

"بیلا فرق وہی فتنہ مسلمانوں میں پیدا کر دیا۔"

(عزیز الرحمٰن/ اسلام کی حقیقت ص۶۵)

بیل کا مارا ببول اور ببول کا مارا بیل =

"یہ میری بدقسمتی رہی کہ ان کی نظر عنایت ہوتے ہوئے

بھی میں بیل کا مارا ببول اور ببول کا مارا بیل ہوتا
رہا۔" (صدرالدین فضا / حیات کلیم ص...)

بیل کا مارا ببول اور ببول کا مارا بیل تلے =

"گرہستی لگائی اور لٹی، بیل کا مارا ببول اور ببول
کا مارا بیل تلے رہنا پڑا۔" (سوانح بدرالحسن / بدرالحسن ص...)

بیلہٹہ = بیل کا بازار۔
"ایک بازار بیلوں کا جسے بیلہٹہ کہتے ہیں اس میں
بڑے منافع ہوئے ہیں"۔ (مرتضیٰ رضوی نوابی / ...)

بیماری کا گھر کھانسی، لڑائی کا گھر ہانسی =

"کھانسی تمہیں اکثر ہو جایا کرتی ہے یہ اچھی بات نہیں،
مثل ہے بیماری کا گھر کھانسی، لڑائی کا گھر ہانسی"۔
(عبدالغفور شہباز / خطوط ام صغریٰ / ...)

بین = بینڈ
"پانچ سات بے سرے بین باجے"۔ (شاد عظیم آبادی / ...)

بینگل = ... بینگل کا ایک اونگل۔
"اور چاند کی نوک شمال کی جانب ایک اونگل ۱۹
بینگل بلند اٹھی رہے گی"۔ (پنچ ۱۱ دسمبر ۱۹۰۲ء ص...)

بے نمکی = بے نمک
"چند سال پہلے بھی یہاں ایک خاص گرم جوشی ہوئی
جو اپنے کام کے مطابق با نتیجہ بھی ہو چلی تھی لیکن
آخر کی بے نمکی نے کچھ ہونے نہ دیا"۔ (اودھ پنچ ۱۸ فروری ۱۹۰۶ء ص...)

بیوائی = پاؤں کے پھٹنے کی جگہ۔
"ہاتھوں سے پاؤں کی بیوائیوں سے پیپ بہہ رہی تھی"۔
(حیات احمد کدی / کوڑھ / سارا دن دھوپ ص...)

بیورا = Data
"فضائیہ کے غبارے کی اڑان اور چناؤ خرچ کا بیورا
کرپٹ پریکٹس نہیں ہے"۔ (سنگم ۱۱ جون ۷۵ء ص...)

بیہڑ = دشوار گذار۔
(الف) "ہے بیہڑ ڈگر اور مٹی کوال
ہے تیزی سے کیچڑ میں چلنا محال"
(جادۂ صد رنگ / عبدالمجید شمس ص...)
(ب) اور فلسفی وقت کے اوصاف ہیں بیہڑ
ہر دم وہ طلسمات توہم میں ہے گا
(پروگرام دلہن / جنوری ۵۹ ص...)

بیہن = بیج۔
"چلیے بیل کی ضرورت رہی نہ ہل کی نہ بیہن کی حاجت
رہی نہ پانی پٹانے کی"۔ (اودھ پنچ ۹ اگست ۱۹۰۶ء ص...)

بے ہوائی = بے تکی۔
"اب بے ہوائی انسان کو عقل کے ناخن ترشوانا چاہئیں"۔
(اسلم عظیم آبادی / حیات کلیم ص۱۲۵)

بیہوتا = شادی بیاہ۔
"نواب سید احمد علی خاں مرحوم کے گھرانے میں ہنوز نئی
خاندان سے بیہوتا جاری ہے"۔ (ریاض الانشا / محمد علی خاں ص...)

(پ)

پاتراب =

"پھر کیا تھا دیوالی کے قریب ۱۵ اپریل کو خوب خوب پاتراب ہوئے"۔ (البیع / ۲ مئی ۱۹۰۳ء ص ۳)

پاٹ = راہ دیکھنا۔

"کوئی سمندر خود بھی کسی جنم جنم کے پیاسے پرندے کی پاٹ دیکھ رہا ہے"۔

(غیاث احمد گدی / جوہی کا پودا اور چاند / بابا لوگ ص ۳۰)

پاٹم پاٹ = پورے کا پورا۔

"ننگے پاؤں دروازے کی طرف دوڑا۔ ۔ ۔ پاٹم پاٹ دروازہ کھول دیا"۔ (ماجز / حیات خوشبو ی ... ص ۱۹۰)

پاٹھا = بکری کا بچہ۔

"ہزاری باغ سے تبادلہ ہوجائے تو کالی مائی کو پاٹھا چڑھاؤں"۔

(غلام سرور / گوشے میں قفس کے ص ۵۴)

پاچک = چورن۔

"وہ بوتل میں پاچک بنا کر بیچتے تھے۔ پاچک ان کا مفید اور نفع کا تھا"۔ (عبدالحسن / یادگار روزگار (دوم) ص ۲۶۳)

پادڑی = پادری۔

(الف) انگلستان کے پادڑیوں نے ہندوستان کے قحط زدوں کے لئے ایک امدادی سرمایہ قائم کیا ہے"۔

(البیع ۲۶ نومبر ۱۸۹۶ء ص ۳)

(ب) علاوہ ازیں پردہ کا اٹھنا مشنری لیڈیوں ہی کے لئے نعمت غیر مترقبہ ثابت نہ ہوگا بلکہ پادڑیوں کے لئے بھی"۔ (پردہ سسٹم / محبوب الحق ص ۱۵)

پارچون = بساطی کی دکان۔

"شہر میں پارچون کی اچھی خاصی دوکان ہے"۔

(شیدا مظفرپوری / بےچارہ شاعر / خون کی سبندی ص ۱۹)

پاری = باری، موقع۔

"میں نے ارادہ کیا تھا کہ قبل اس کے کہ آپکے ہاں سے جواب آئے ایک طولانی خط اور لکھوں مگر مہلت نے پاری نہ دی"۔ (عبدالغفور شہباز / خط بنام سید محمد / مکاتیب شہباز ص ۱۹)

پاڑٹی = پارٹی۔

"جانا ہو پاڑٹی میں تو اچکن کو کیا کریں"۔

(چٹکیاں / ابوالخیر خیر رحمانی ص ۶۸)

پاڑے = چیتل۔

"آج دو ایک روز سے ایک شیر نے بہت پریشان کر رکھا ہے بہت سے پاڑے اور بھینسیں کھا چکا ہے"۔

مرداس جھوے / ظفر وگانوی / صنم جولائی ۵۶ء ص ۴

پاکڑ = پیپل سے ملتا جلتا درخت۔

(الف) "ہے پاکڑ بھی اس وقت دولہا بنا۔
ہے پہنے ہوئے اک گلابی قبا"۔

(جلوۂ صد رنگ / عبدالحمید شمس ص ۲۳)

(ب) "پاکڑ تلے سنہاروں کے اڈے میں ملے گا"۔

(پروگرام وا آبی / صبح نو جنوری ۵۰ء ص ۱)

پاکھر = سازو سامان۔

"ان کے گھوڑے فولادی پاکھروں سے آراستہ تھے

تھے"۔ (تاریخ بہار/شاد عظیم آبادی/ص ۱۱۱)

پاگھر = جگالی۔

"بیل اسے پاگھر کرتے ہوئے اس طرح دیکھ رہے تھے"۔

(کلام حیدر/کرسیاں اور سلاخیں/بے نام گلیاں ص ۲۵)

پالاس = کوئی جنگلی جھاڑی۔

"اس کے آگے پالاس کی جھاڑیاں آپ کو دکھلائی دینگی"۔

(دیہات ۲۳، جولائی صفحہ ۵)

پالکی رکھانا = بولتی ماری جانا۔

"آپ نے صرف ایک سوال کیا لیکن میری پالکی رکھا گئی"۔

(کلیم/اپنی تلاش میں ص ۲۱)

پالکی گاڑی = پالکی۔

"بڑے ابا پالکی گاڑی پر کسی مریض کو دیکھ کر لوٹ رہے تھے"۔ (کلیم/اپنی تلاش میں ص ۹)

پالنگ = پولنگ۔

"چیف ویپ نے پارٹی ممبروں کو یہ حکم دیا کہ پالنگ (ووٹ دینے) میں قاضی صاحب کو فرسٹ پریفرنس (پہلا ترجیح) دیں"۔ (ٹوٹتے ہوئے آدمی/شاہ محمد عثمان ص ۲۷)

پالو = پلّو۔

"کوئی پالو سرپہ چوکری سبھوں کے گھرا ہوا اہل بزم کا منہ دیکھ رہا ہے"۔ (ضمیر الدین عرش گیاوی/حیات موہن ص ۷)

پالو = ہل کا وہ حصہ جو بیلوں کے کاندھے پر رہتا ہے

"وہ ہل لے کے کاندھوں پہ گھر سے چلے
چلا کوئی ساتھ ان کے پالو لیے"۔

(جلوۂ صد رنگ/عبدالمجید شمس ص ۵)

پلڑے = پلّے۔

"جن کے پلے لاشیں پڑے گی ان کو تو کرنا ہی پڑیگا"۔

(بدرالحسن/یادگار روزگار (۲) ص ۴۳)

پانجر =

"بخار سے پھر سیت چڑھ گئی، پانجر گیا"۔ شاد/صورت الخیال ص ۱۹۱

پانڑے جی = پانڈے جی۔

"کہیں سے پانڑے جی کو ایک کانی گائے دان میں ملی"۔

(بہار کے دیہاتی محاورے/شاہ محمد مقبول/صنم نومبر ۵۸، ص ۱۷)

پانکڑ = ایک گھنا درخت۔

"سردیوں میں کپکپاتی صبح میں جب پانکڑ کے درخت کے سب پتے گر چکے ہوتے"۔ (ماجد/جہاں خوشبو ہی... ص ۱۲۵)

پانکھا لگنا = کوئی عارضہ۔

"ایک دم سے پیٹ سٹ گیا، پانکھا لگ گیا ہے"۔

(کلام/تاریخ اور جگہ/الف لام میم ص ۱۵۱)

پانی اپٹنا =

"ذرا سی ہلچل سے پانی اپٹ سکتا تھا"۔

(دوسری بدنامی/رش منظور پوری/صنم جولائی ۶۳، ص ۴۰)

پانی پٹانا = پانی ڈالنا۔

"اس کے بعد دونوں پر سر سے لے کر پاؤں تک بطور مسنون تین تین بار پانی پٹایا گیا"۔ (حکیم شعیب رضوی/ابنِ حنظل ص ۱۹)

پانی پارا = اسٹیشن پر پانی پلانے والا۔

"پانی پارا سے داتون لے کر منہ دھویا"۔

(کلام/کھڑکیاں اور سلاخیں/بے نام گلیاں ص ۱۱)

پانی پھل = سنگھاڑا۔

"اور سارے حصے میں پانی پھل پیدا کیا جاتا ہے"۔

(مصلح سہسرامی/تاریخ سہسرام ص۵۲)

پانی پینا چھان کے پیر کرنا پہچان کے =

ہر معاملے میں چھان بین ضروری ہے۔

"پانی پینا چھان کے پیر کرنا پہچان کے" ایسا نہ ہو کہ پیر

گم است"۔ (بدرالحسن/ضمیمہ ۶ یادگار روزگار ص۲۴)

پانی ٹیکس = پانی کا ٹیکس۔

"میونسپلٹی تو یہاں کے لوگوں سے پانی ٹیکس وصول کرتی

ہے"۔ (صدائے عام ۴ مئی ۸۴ء)

پانی چھوڑنا = پانی کی نکاسی۔

"۱۶ ہزار کیوزک پانی چھوڑنے سے گلی کے پانی کا کھارا

پن چلا گیا"۔ (سنگم ۲۰ ستمبر ۷۵ء ص۳)

پانی سوتنا = پانی ڈالنا۔

"اور ابھی ہاتھ سے پانی سوت رہے تھے کہ حالت دفعتاً

غیر ہو گئی"۔ (سید سلیمان ندوی/یاد رفتگاں ص۲۵۶)

پانی گھسنا = پانی کا بھرنا

"بہتیرے گاؤں میں پانی گھسا ہوا ہے"۔ (سنگم ۲۱ جولائی ۷۵ء ص۱)

پانی لگا ہونا = پانی کھڑا ہونا۔

"ہزاروں گھروں میں سینہ کے برابر پانی لگا ہوا ہے"۔

(سنگم ۱۰ اگست ۷۵ء ص۲)

پانی مارنا = پانی جھاڑنا۔

"ڈیلا ایک دن کھڑکی کے باہر اپنی لمبی لٹوں کو لٹکا کر

بیگم صاحبہ کے جڑاؤ گھنوں کا پانی مار دیتی"۔

(تحفہ نوروز/ترجمہ شرف اُردو کار فطرت جنوری و فروری ۲۵ء ص۲۳)

پانکا = کیچڑ۔

"تالاب شیر شاہ سے پانکا نکال کر"۔ (اختر سہسرامی/حیات شیر شاہ ص۱۱۸)

پاوبارہ = پو بارہ، فتح۔

"اپنے دل میں خوش ہو کر کہ اب پاوبارہ ہے"۔

(والدہ سلیمان/اصلاح النساء ص۳)

پاؤروٹی = ڈبل روٹی۔

"ایک چھوٹی سی کاپی بنا رکھی تھی جس کو وہ لوگ

پاؤروٹی کہا کرتے تھے"۔

(ندیم مارچ ۴۲ء/وحید الہ آبادی از منظور الرحمٰن ص۱۷)

پاونا/ پاوناں = قرض

"ان کا پاونا میرے ذمہ اب نہیں رہا"۔ (سوانح بدرالحسن/بدرالحسن ص۲۱)

"کچھ سوٹ نکلے کچھ اخباروں کا کاغذ اور کچھ فرنیچر نکلا

اور کرایہ والوں اور نوکروں کا پاوناں نکلا"۔

(بدرالحسن/یادگار روزگار ص۱۱)

پائستنی = پائنتی۔

"ڈرائیور کے پائستنی اپنے بستر پر بیٹھا نوجوان قدرے

تمسخر سے بولا"۔ (الیاس احمد گدی/روشنی (آدمی) ص۱۰۱)

پاؤں پیدل چلنا = پیدل چلنا۔

"انہیں دور تک پاؤں پیدل چلنا تھا

(شفیع جاوید/تعریف اس خدا کی ص۳۳)

پاؤں میں گھرنی بندھنا = پاؤں میں چکر۔

"پاؤں میں گھرنی بندھ گئی۔ صبح سے شام تک کرایہ کے ٹٹو کی طرح مارا پھرتا ہوں"۔ (الپنچ ۸ مارچ ۱۹۰۱ ص۵)

پائجامہ = بیوقوف۔

"آپ بس نرے پائجامہ ہیں"۔ (الپنچ ۲۸ مارچ ۱۹۰۲ ص۹)

پائجامہ کھوٹنا = پائجامہ چڑھانا۔

"دلسنہ جیسا بہار کا گاؤں جہاں آج بیسویں صدی کے آخر جو تھائی میں بھی جلنے کے لیے پائجامے کھوٹنا پڑتا ہے"۔

(کلیم عاجز/ ایک سپاہی اور گرا/ ذکر و فکر ص۹)

پائنچہ بھاری ہونا = پاؤں بھاری ہونا۔

"ابھی اللہ رکھے پائنچہ بھاری ہے اس پر تو ان کا یہ حال ہے"۔

(سجاد عظیم آبادی/ نئی نویلی ص۳۵)

پائی کرنا = سلائی کرنا

"وہ کاریگر پائی کرنے کے وقت ہر دفعہ دو رکعت نماز پڑھا کرتے تھے"۔ (حکیم شعیب رضوی/ غم پر ملال ص۵۲)

پایا جانا = جن سوار ہونا۔

"سرکار آپ سے ہم نہ کہتے تھے کہ صاحبزادی کہیں پائی گئی ہیں مولوی صاحب نے بھی کہا کہ آسیب ہے"۔

(والدہ کا سلیمان/ اصلاح النساء ص۱۵)

پپلامون = کوئی جڑی بوٹی۔

"اس کے بعد اچھوانی کی پڑیا میں سے پیپل، پپلا مون، ہلدی، کلونجی ..."۔ (والدہ سلیمان/ اصلاح النساء ص۱۶)

پپنی = پلک

(الف) "پپنیاں آنکھوں کی کسی قدر لمبی تھیں۔

(تذکرۃ الکرام/ شاہ محمد کبیر داناپوری ص۴۲)

(ب) جب وہ اپنی بھاری پپنیوں کو اٹھاتی تھی۔ اور میں اس کی نگاہوں کو دیکھتا تو میں لرزنے لگتا"۔ (ترجمہ آرزو جلیلی/ معاصر مارچ ۴۴ ص۲۶)

پُتا = لپا پُتا۔

"مٹی سے پُتے مکان میں چونے کے وہ گول گول پھول"

(بابل کے گیت/ عصمت آرا/ صنم اپریل ۶۳ ص۱۰)

پتا کھڑکا اور گھوڑا ابھڑکا = پتا کھڑکا بندہ سرکا۔

"پس آئے اوس رسول کے پاس علی اور اس چڑیا کے ساتھ اوس رسول کے فقط پتا کھڑکا اور گھوڑا ابھڑکا"۔

(حد تحقیق مشربستی/ میر وحید الدین ص۲۷)

پتامری =

"ایسے حضرات جب سوٹ میں نہیں رہتے تو اجنبی آدمی یہی سمجھ سکتا ہے کہ پتامری پہنے ہوئے ہیں یا چراگی پر سے مردے جلا کر ابھی فرصت ہوئی ہے"۔

(بدر الحسن/ یادگار روزگار (۳) ص۱۴۵)

پترہ = کاغذ پتر

"ایسا گیا گذرا بھی نہیں کہ آنکھوں کے سامنے کوئی غلط کام کرے اور میں دیکھتا رہ جاؤں اس لیے میں نے بھی اپنا پترہ وغیرہ درست کر لیا"۔

(راجز/ ایک دیس ایک بدیسی ص۳۴)

پتلونگ = پتلون

"کورٹ و پتلونگ بھی چڑھا، دھوتی سلیپر پر کورٹ بھی چڑھا مگر قومی نشانات کا خیال ہر ایک کو رہا۔"

(بدرالحسن / یادگار روزگار ص۱۲۹)

پت مرا = جس کے لطیف احساسات زائل ہو چکے ہوں۔

"شگفتہ نے محسوس کیا کہ چلو میاں پت مرا اور گھوملا ہے۔"

(شین مظفر پوری / کشش کا شیر ۱۹۶۶ء ص۱۳۱)

پتنگی = پتنگ۔

"پٹنہ میں پتنگی لکھنؤ میں کنکوا کہتے ہیں۔"

(میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص۲۶)

پتوہ = بہو۔

"جو اپنی پتوہ کے جھگڑا کرنے کی نالش کرنے آئی تھی۔"

(روشنی ۱ اکتوبر ۴۰ء ص۵)

پتھر کاٹنا = پریس کے پتھر کے سلسلے کی ایک اصطلاح۔

"چھپنے سے پہلے تو یہ کسی کو نہیں معلوم ہوگا۔ ہم فوراً پتھر کاٹ دیں گے پھر تقسیم کر دیں گے۔" (ٹوٹے ہوئے تارے / شاہ محمد عثمانی ص۱۵۹)

پتیانا = یقین کرنا۔

"مگر کسی کو کون سمجھائے اندھا دیکھے تو پتیائے۔"

(البنچ ۲۷ فروری ۱۹۰۴ء ص۶)

پٹ = ٹھپ۔

"مطلب یہ کہ اس کا کام پٹ تھا۔"

(رنگ حاضر ہے جناب / انجم جمالی / صبح نو اگست و دسمبر ۵۲ء ص۵۲)

پٹاخ پٹاخ = پڑاخ پڑاخ۔

"لڑکوں نے پٹاخ پٹاخ اپنی کتابیں بند کر دیں۔"

(چلم / زکی نور / صبح نو ماہ دسمبر ۵۲ء ص۱۹)

پٹارا = کاغذ کا غبارہ۔

"بیاہ شادی میں جس طرح پٹارے اڑائے جاتے ہیں، پہلے پہل مانگو فایر صاحب نے اسی طرح پٹارے بنائے تھے۔" (روشنی ۱۵ جولائی ۴۰ء ص۳)

پٹاون اور کوڑن = سینچائی کرنا اور زمین کھودنا۔

"اس میں ہر ماہ میں جیٹھ تک پٹاون و کوڑن کی ضرورت ہے۔" (کھیتی / سید یوسف امام ص۲۳)

پٹا ہوا گدھا = خوف زدہ، فرماں بردار۔

"احمد یہ باتیں سنتا اور پٹے ہوئے گدھے کی طرح سر نیچا کئے ہوئے کھڑا رہتا۔" (اور نیوی ایسی سی / سنلر ویس ص۱۹)

پٹپڑی

"زیادہ تر پیشانی اور پٹپڑی میں درد معلوم ہوتا ہے۔"

(پارسا تھ / رسالہ طاعون ص۲)

پٹڑ = پٹی

"معلوم ہوتا ہے کہ پڑھنے والے کی آنکھوں پر سے پٹڑ ہٹا دیا گیا۔" (ندیم مارچ ۴۲ء / نظرات (اداریہ) ص۳)

پٹنی = سینچائی کا پانی

"پٹنی کا پانی ہنوز بند کردہ شگاف سے ناسور کی طرح رس رہا تھا۔" (آخری پانی / رفعت لجی / صنم دسمبر ۵۸ء ص۲۵)

پٹنیا یکہ = پٹنے کا یکہ۔

"ان کے پاس برابر ایک بہت چھوٹا اور خوبصورت ٹٹو اور ایک پٹنیا یکہ رہا۔" (بدرالحسن / یادگار روزگار ص۴۴)

پٹوٹن = قبر کے تختے۔

"جب نعش مبارک اس میں نہیں ہے تو پھر پٹوٹن کی حاجت نہیں"۔ (صوفی منیری/دسید شرف ازجمہ ص۳۶)

پٹون = قبر کے تختے

"ہر پٹون رکھنے میں درود اور کلام پڑھنے کا التزام تھا۔" (حکیم شعیب رضوی/غم بر طلال ص۱۲)

پٹونی = آب پاشی۔

"کوئیں پر سے جمعراتی سبزی فروش ان پڑھ کنجڑا ہونے کے باوجود بہت مہذب شائستہ باذوق تھا پٹونی چھوڑ کر پھاٹک پر آکھڑے ہوئے۔" (عاجز/جہاں خوشبوہی... ص۲۱۹)

پٹھار = پہاڑی۔

"جب جوان کے پٹھار پر ایک اور سمجھوتہ ہو تو شام والے سینا کے اس سمجھوتے کو بھی منظوری دیدیتے۔" (سنگم ۱۱ ستمبر ۷۵، ص۲)

پٹھرو = بکری کا بچہ

"ترکاری بک رہی تھیں کہیں کہیں ایک دو بکریاں یا پٹھرو۔" (اور رضوی/حسنہ تعیر ص۱۷)

پٹھالہ =

"پھر کچے ڈھانچے میں کڑاریوں کے باندھنے، آئینوں کے کسنے، ڈھالوں کو نصب کرکے، پٹھالہ کسنے اور چند دنو کو چنڈیا کر باندھنے میں گذر جاتا" (عاجز/جہاں خوشبوہی ص۱۹۱)

پٹھیا = ہاٹ۔

(الف) سامنے بالا بیگھہ جاتے ہوئے تڑپنے کا منظر اور ٹوٹا ہوا پل اور آلو کے کھیت اور بائیں کنواں اور بلندی اور پٹھیا بازار اور اسی تصور خیال اور غنودگی میں آدھی شب گذر جاتی"۔ (عاجز/جہاں خوشبوہی ص۱۹۰)

(ب) "سات بجے شب کو بیچارہ گودہی تیلی مع چند عورتوں کے کھگول پٹھیا آرہا تھا"۔ (الپنچ ۲۵ اکتوبر ۱۹۰۹، ص۲)

پٹھیا ٹھوک = فوراً بعد

"بہرحال میں پٹھیا ٹھوک میں رہا اور زمانے کو حیرت ہے وہ دونوں حیرت میں رہے تو کیا رہے کہ میں نے اس ناتوانی میں بھی تنہا وہ کیا جو ان دونوں نے مل کر کیا"۔ (عاجز/یہاں سے کعبہ.... ص۹۱)

پٹھیہ = ہاٹ

"ایک بازار جس کو بہ زبان ہندی ہاٹ و پٹھیہ کہتے ہیں قائم کیا"۔ (مرتضیٰ رضوی/خیابان بے خزاں ص۱)

پٹیانا = پٹانا۔

بیچنے والے کا طرز پیشکش اس کا پٹیانے کا انداز اس کے باتیں بنانے کا طور گلے سڑے پن کی تلافی کر دیگا۔" (عاجز/یہاں سے کعبہ.... ص۹۱)

پٹی اجاڑ = صفاچٹ۔

"پھر کیا۔ ایک طرف خورشید تاباں ایک طرف پٹی اجاڑ"۔ (الپنچ ۲۰ اگست ۱۹۰۴ء)

پٹیلی = حاملہ۔

"توندلٹکی ہے پیٹ سے ایسی
پٹیلی ہووے پیٹ سے جیسی۔"

(امین عظیم آبادی / فصیح الدین بلخی / منم ستمبر ۵۸ء / ص۱۲)

پیٹے = لپیٹ

"انتہا یہ ہے کہ بڑے بھیا جن کی عمر پچاس کے پیٹے میں تھی۔" (الیاس احمد گدی / عزت آزار (آدمی) ص۲۲)

پچونے = پچنا۔

"تم نے اپنے اسٹیچو بنوائے اور عیسائی دنیا میں پچونے کا بھی کوئی سامان کیا۔"

(البنچ یکم اکتوبر ۱۸۹۹ء / شیطانی تسلط اور تثلیث کی تکمیل ص۹)

پچپڑ =

"اس کا دم نکلا جا رہا تھا اور یہ تین تین پچپڑوں کا سوال تھا۔" (شکیلہ / کیڑے آنکھ مچولی ص۱۸۵)

پچپڑا =

"اور پچپڑا گانے والوں کے اوٹکر لیس جوڑ گانٹھ پر خیال کرتے کرتے کچھ موزونیت اونکے ذہن میں آگئی۔"

(البنچ ۱۹ اپریل ۱۸۹۴ء / ص۳)

پچکنا = پچکنا۔

"یہ گوں گھر کی سی توند پچک کر گھڑے کے برابر نہیں رہے گی۔" (البنچ ۱۵ فروری ۱۹۰۷ء / ص۹)

پچ رکھنا = وزن رکھنا۔

"مگر اپنی بات کی پچ رکھنے کے لئے حاکم ہالے منہ پر ہمارے کے اصول پر بگڑ کر کہا" (انور ی / تیری مجسٹریٹ ص۲۹)

پچ کلیان = بیکار۔

"ایک مولوی بشیر الدین احمد تو میرے دوست ہوگئے باقی ایرے غیرے پچ کلیان۔"

(عبد الغفور شہباز / خط بنام حسین / مکاتیب شہباز ص۳)

پچمیل = پانچ رنگ

"کتابوں کو پچمیل نظروں میں خار کی طرح چبھ رہی ہے۔" (البنچ ۲۶ ستمبر ۱۹۰۳ء / ص۱۲)

پچھ لینا = ساتھ دینا۔

"حمیدہ نے اپنی سہیلی کی پچھ لی۔" (شین مظفر پوری / تین رنگیاں ص۴)

پچھاں = پچھم

"جب بہ شوق تحصیل علم پچھاں کو تشریف لے گئے تخمینا بیس برس تحصیل علوم حالت سفر میں بسر کی۔"

(مولوی عبد الرحیم / تذکرہ صادقہ ص۲۷)

پچھل ہتھی = اقبال مند۔

"آپ کو اس کوشش میں کامیابی ہو جائے تو ہماری سرکار سے آپ پچھل ہتھی کے خطاب کے مستحق ٹھہرینگے۔"

(نقش فریادی / مرقع چغتائی کا دوسرا رخ / بہارستان مئی ۳۱ء ص۴۴)

پچھلا ہونا = پھسلن۔

"سروں پر پچھلا ہونا، ناکوں پر عینک کی کمان چڑھانا، بوتلوں کا کاگ اڑانا۔" (البنچ ۲۱ مارچ ۱۹۰۳ء / ص۷)

پچھڑ = پیچ۔

"صدیقی صاحب کچھ ایسے خاموش ہوئے جیسے بات تے کی ہو مگر پچھڑ رکھنے کے لئے انہیں کچھ نہ کچھ کہنا ہی تھا۔"

(دوسری بدنامی / شین مظفر پوری / منم جون ۶۳ء / ص۲۹)

پچھوا = پچھلا حصہ۔

"دیکھنا نہیں میرا پچھوا اس میں پھنسا ہوا ہے۔"

(پابندیِ وقت / جمیل الرحمٰن / آزادی ہند ۵ ار ص۴۵)

پچھیا = پچھوا۔

"سموم پروئیا اور تلخ تند اور تیز پچھیا جو بیس گھنٹوں

ہر روز مہینوں برسوں چلتی رہی۔" (اسلام ہند / دیباچہ فرزند آزاد ص۳)

پخت = کھانا۔

"وسیع دسترخوان ہر وقت بچھے رہتے تھے، سیکڑوں

من کی پخت ہوا کرتی تھی۔" (اشتہار / حیات فرہاد ص۱۲۶)

پختنی = کھانا پکوانا۔

"میں سخت متحیر ہوا کہ میں نے صرف آدھ من کی پختنی

کی ہے۔" (شاہ محمد حسن / گنجینۂ سیدی ص۲۱۱)

پخنی =

"جس وقت پخنی شروع ہوئی وہ عالم خود فراموشی

میں خود کو جھنجھوڑنا شروع کر دیتا۔"

(شین مظفر پوری / آوارہ گرد کے خطوط ص۱۹)

پڈری = ایک چڑیا۔

(الف) بلبلوں کی لڑائی اور پڈری اور ارزنے کی لڑائی

میں طیور کی جنگ آزمائی اور حسن تدبیر کا تماشا

دکھایا ہے۔" (عبدالغفور شہباز / زندگانی بے نظیر ص۲)

(ب) "ایک دوکان کے سامنے ایک لڑکا مری ہوئی پڈری

ہاتھ میں لیے کھڑا رو رہا تھا۔" (نجات قاسم / منشی محمد قاسم)

پراگنا = پر نکلنا۔

"کیوں گوریا نہیں تھی، تھی بہت ذرا سی، پر نہیں

اُگے تھے۔" (افسانہ احمد گدی / چہرے پہ چہرہ / سارا دن دھوپ ص۵۲)

پرانا چاول پنتھ پڑتا ہے = تجربہ قدر یا دل کی شے ہے

"کہتے ہیں پرانا چاول پنتھ پڑتا ہے۔ اس لحاظ سے

اعظم کریوی کے افسانے ہلکے پھلکے اور زود ہضم ضرور

ہیں۔" (تبصرہ / اختر اورینوی / معاصر جون ۴۴ء ص۴۲)

پرائی = رس نکالنے کا عمل۔

"اوکھ کی کٹائی پرائی ہو رہی ہے۔" (آنکش ۵ مارچ ۴۹ء ص۲)

پرب = تہوار

"کسیوں کے ہاں سے تو ہمارے لئے ایک رقم معین مقرر

تھی کہ وہ پرب تیوہار میں مل جایا کرتی تھی۔"

(عبدالغفور شہباز / سوانح عمری مولانا آزاد ص۲۵)

پربی = تہواری

"اسی دن اس روپئے کو بالکمند کا تحفہ، نذر، پربی،

تہواری بخشش اور انعام سمجھ کر خرچ کروں گا۔"

(عاجز / دہجان خوشبو ہی .... ص۳۰)

پربیتی = پرائی بیٹی۔

"دونوں آپ بیتی کہتے ہیں پربیتی نہیں کہتے۔"

(کلیم الدین احمد / جوش کی ایک نظم / سخن ہائے گفتنی ص۱۱۵)

پرپانکھ نکالنا = پر پرزہ نکالنا۔

"ارے اس گھر کی چھوکری بھی اب پر پانکھ نکالنے لگی۔"

(گھروندے / رشید اختر / نوجوان خاص نمبر ص۵۱)

پرپھٹکارنا = پر پھڑپھڑانا۔

"ایسا معلوم ہوا کہ کوئی چڑیا درخت پر پر پھڑکا رہی ہے۔" (سونے کی چڑیا۔ مسلم بمبر [illegible])

پرتال = تفتیش۔ راز معلوم کرنا۔

"ہوائی جہاز فوٹوگرافی اور پرتال کے سلسلے میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔" (دیہات ۱۱ جون ۴۷ء، ص۲)

پرتی = تکمیل۔

"اُس قافلے سے جا ملتا جہاں اُس کے آدرشوں کی پرتی ہوتی ہو۔" (حلقۂ احباب [illegible] جنوری ۵۹ء)

پرچک ۔

(الف) "میر جعفر ناظم بنگالہ سراج الدولہ کے خون کا انتقام لینا چاہتے تھا۔ انھوں نے بھی شہزادے کو پرچک دی۔" (فصیح الدین بلخی تاریخ [illegible] ص۲۵۹)

(ب) کشف الحقائق میں جو شاہ محمد امین قدس سرہ کو گالیاں دی گئی ہیں اس کے مصنف بھی تو شاہ جلیل و شاہ محسن ہی ہیں، گو پرچک دینے میں وہ تمام حضرات ہیں جو قول ہجل میں منظر آرہے ہیں۔"

(شاہ حبیب الرحمٰن نیصلہ اکبر ص۸)

(ت) "جھٹ دہیں آپ کو دن میں بھی پڑھ کر پرچک۔"

(الپنچ ۷ ستمبر ۱۹۰۵ء، ص۷)

پرچول = پرچانا۔

"مگر جس ذیل میں حسب نسب کی پرچول ہوتی ہے۔"

(اپنچ ۲۰ فروری ۱۹۰۳ء، ص۱۹)

پرچہ = دستاویز۔

"بے زمین لوگوں کو زمین کا پرچہ دیا جائے۔"

(سنگم ۱۱ مارچ ۷۵ء، ص۲)

پرچہ بازی = اشتہار بازی۔

"رانچی کالج کے طلبا نے احتجاجی جلسہ، جلوس اور پرچہ بازی سے کالج کے ذمہ دار اور مجلس منتظمہ کو آمادہ کر دیا ہے۔" (سنگم ۱۳ فروری ۷۵ء، ص۳)

پرچھنا = غالباً پرکھنا۔

"باندھے مٹکے کو منڈوے کے تلے پرچھنے کا کوئی رمان باقی رہ گیا تھا۔" (شکیلہ/منزل ترکے کا سہارا ص۱۶۳)

پردب ۔

"ان کے حالات اندرونی و ذاتی کو اپنے ذہن اور شرارت جبلی کی پردب اسلامی کے ذریعے دبا دیا گیا۔" (عبدالغفور شہباز/سوانح عمری مولانا آزاد ص۸)

پردہ کی بوا = پردہ کی بی بی۔

"جاپانی عورتیں دنیائے اسلام کی عورتوں کی طرح پردہ کی بوا نہیں رہتیں۔"

(جاپان جدید کی عورتیں/حبیب الرحمٰن/گنجینہ [illegible])

پرسوں ترسوں = پرسوں ترسوں۔

"تیرے خطوط آپ کو ملتے رہے ہوں گے، پرسوں ترسوں بھی ایک کارڈ لکھا ہے۔"

(ولیم ویلیم/ارشد کاکوی/صنم جون ۵۹ء، ص۴۴)

پرسوں ہو کر = پرسوں کے بعد۔

"پرسوں ہو کر اسٹیشن پر رخصت کرتے ہوئے اس نے کہا"

نے اپنے آنسو پونچھے اور سرگوشی کے لہجے میں کہا۔"

(شمیم مظفر پوری / کھوٹا سکہ ص۱۱)

پرکٹ = پرکٹا۔

"اس کی آواز سننے والے اسی تاک میں رہتے ہیں کہ پائیں اور پرکٹ بنا کر چھوڑ دیں۔" (الپنچ ۲۲ اپریل ۱۹۴۷ء ص۶)

پرکٹے = تیز طرار

"بعض مخلص دوستوں نے جو پرکٹے اور دنیا کی ٹھوکر کھائے ہوئے ہیں ترکیب رہائش دیکھ کر مخدوش ہوئے۔"

(یادگار رودر گار / خواجہ کلاں دار ڈ ص۹۶)

پرکھارت = کاوش، کارگذاری۔

(الف) اس لئے نہیں کہ یہ کچھ میری پرکھارت ہے، یہ میرا کچھ کمال ہے، یہ کچھ میرا ہنر اور میرا آرٹ ہے۔"

(عاجز / جہاں خوشبو ہی... ص۲۱)

(ب) ان حضرات کی یہ پرکھارت نہیں تھی بلکہ اس کے پردے میں وہی غیبی فرشتہ تھا۔"

(ملا پوری / رنجی قادر کانفرنس (طنزیات ۲) ص۱۸۹)

پرکھنڈ = سب ڈویژن

"ریاست سے پرکھنڈ سطح تک کمیٹیاں بنیں گی۔"

(سنگم ۲۳ ستمبر ۷۵ء، ص۱)

پرم = تاڑ کا پھل۔

"نہ پرم ہی ہے نہ آنتی ہے۔ میں ہوں اور افسر کی لاٹھی ہے۔"

(عمر دراز / مضامین گیلانی ص۲۱)

پروتن کی جوتی = ایک خاص قسم کی جوتی۔

"پاؤں میں گھٹیلے تما جوتیاں یا پروتن کی جوتیاں۔"

(شاد کا عہد اور فن / ارشاد ص۴۷)

پروتے = پرپوتے۔

"دونوں بزرگوار حضرت میر سید جعفر کے پروتے اور اپنے جد امجد کے جانشین و صاحب سجادہ اور اپنے وقت میں عظیم آباد کے سربرآوردہ مشائخ سے تھے۔"

(حسن میاں پھلواری / حضرت تاہر سہروردی ص[illegible])

پروئیا = پروا۔

"سموم پروئیا اور تلخ تند اور تیز پچھیا جو بس گھنٹوں ہر روز، مہینوں، برسوں چلتی رہی تھی۔"

(غلام سرور / دیباچہ فراز دار ص۱۳)

پُریا = پڑیا۔

"میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ آپ نے ہی ناس کی پڑیا ہاشم کو دی ہے۔" اردو دو باتیں / سید امیر رضوی ہمیں دسمبر ۷۵ء ص[illegible]

پریانی = چھوٹی ترازو

"پھر کوئی بٹ کھرا رہتا ہے، نہ ترازو، کوئی میزان نہ پریانی، نہ کوئی قدر جانتا ہے نہ مقدار۔" (عاجز / جہاں خوشبو ہی... ص[illegible])

پریٹ = پریڈ۔

(الف) حالانکہ پریٹ پر نماز اس سے بہت قبل سے ہوتی ہے اور یہ لوگ کبھی شریک نہ ہوتے تھے۔"

(شاہ حبیب الرحمن / فیصلہ اکبر ص۵۶)

(ب) "ان سب کے بعد فوجی سوار پریٹ جمائے قدم سے قدم ملائے ہوئے تھے۔" (الپنچ ۳۱ جنوری ۱۹۴۰ء ص۲)

پریوں کی بیٹھک = پریوں کا نذر و نیاز۔

"زمین خاں اور شاہ دریا اور شاہ سکندر اور شاہ قلندر اور شاہ لوٹن کے ماننے اور بی بی آسی سے آس و مراد چاہنے اور پریوں کی بیٹھک دینے۔۔"

(صبح کا تارہ/سید محمد عسکری ص۳۰)

پڑاپڑ = دھواں دھار۔

"شب کو صاحب بہادر مع ایک عدد میم صاحب اور کل بل کے کھلی ہوئی جگہ میں پڑے خراٹے لے رہے تھے کہ شرارت کی ٹولیوں کی طرح پڑاپڑ لاٹھیاں برسنے لگیں"۔

(اسپنچ ۲۸ جون ۱۹۰۷ء ص۴)

پڑپڑ = پڑکر۔

"پاؤں پڑپڑ سنگریزے روکتے ہیں ایک طرف"۔

(مناظر احسن گیلانی/مسعود عبدالمجید طیب بہارستان اگست ۲۱ ص۱۵)

پڑتی = بیکار/بیکار زمین۔

(الف) "اس کے کھیت اس طرح پڑتی رہ جاتے ہیں یہ ملک کے دفاع کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے"۔ (کلام/ذرانہ دار ص۱۳۹)

(ب) "فیکٹری کے بغل کی زمین کو اس کام کے لئے پڑتی چھوڑ دیا تھا"۔ (ابدالحسن/یادگار روزگار۔ دوم ص۲۱)

پڑتی جگہ = بیکار جگہ۔

"مسجد جہاں بنی وہاں کھجور کے درخت تھے اور پڑتی جگہ تھی"۔ (اصح السیر/عبدالرؤف داناپوری ص۵۴۵)

پڑتی زمین = خالی زمین۔

"اسلامی مقبوضہ ممالک کی پڑتی زمین جس پر کسی کا قبضہ نہ ہو"۔ (امارت شرعیہ زکوٰۃ و عشر ص۳۶)

پڑھے تھے = پڑھا تھا۔

"میر ضمیر مرحوم کے ایک اور مرثیہ کو ببر علی صاحب مرحوم غالباً بھاگ کلیان یا شام کلیان کے دھن میں پڑھتے تھے"۔ (مرثیہ اور موسیقی/نقی احمد ارشاد/صبح نو جولائی ص۱۱۱)

پڑی = پانی کے اندر کھیلے جانے والا ایک کھیل۔

"کسی کو کشتی میں مزہ ملتا ہے تو کوئی گنگا پڑی کھیلنے میں دلچسپی لیتا ہے"۔ (ورزش/ماسٹر حکیم محمد ضیا/نجمہ جون ص۱۴۲)

پڑیا چلنا = اوہ اڑنا کب اڑنا

"پڑیا ابھی چل رہی ہے کہ تاشقند سے دلی تک اور دارالنس سے سمستی پور تک۔۔۔۔ سربستہ راز ہے جس کے افشا ہوتے ہی ملک کی کایا پلٹ جائے گی"۔ (اسم ۴ جنوری ص۴)

پزابہ = پزاوہ۔

"پھر پزابہ میں کوئلہ اور لکڑی کے ایندھن سے پختہ کی گئیں"۔ (آزاد کریم/طوفان نوح ص۹۵)

پستانا = پچھتانا۔

"بجز کاغذ کے کچھ ہاتھ نہ آئے گا سخت پستائیں گے"۔

(سوانح بدرالحسن/بدرالحسن ص۹)

پسند خاطر = پسند۔

"معلوم ہوتا ہے کہ پہلے ذوق کو یہ فارسی شعر پسند خاطر ہوا"۔

(کلیم الدین احمد/اردو شاعری پر ایک نظر ص۹)

پسیر = پانچ سیر۔

"اور اکثروں کی گلے پر ذبیں کرنے کے لئے پیسے چھاپا۔"
(تذکرۃ الکرام/ سید شاہ محمد کبیر دانا پوری، ص ۱۲۶)

پشنک = دولتی۔
"اس زور کی پشنک ماری کہ صاحب کے ہوش جاتے رہے۔ زمین سے معلق کئی ہاتھ اور گیند کی طرح چلے گئے۔" (الپنچ ۱۷ فروری ۱۸۹۹ء ص ۷)

پشنک جھاڑنا = پشنک مارنا۔ دولتی مارنا۔
"حال میں اس میونسپلٹی نے وہ پشنک جھاڑی کہ سارے شہر میں کھلبلی مچ گئی۔" (الپنچ ۳ اکتوبر ۱۹۰۰ء ص ۳)

پشتول = پستول
"ایک جفت پشتول ولایتی نہایت خوب سردار عمر خاں کو اور پچاس روپیہ سائیس آزندہ اسپ کو بطور انعام چوبداران اور سپاہیوں کو مرحمت کئے۔" (پٹنہ ہرکارہ ۱۷ مئی ۱۸۵۵ء ص ۲)

پکاس =
"ایک پاؤں اکاس ایک پکاس۔" (شاد عظیم آبادی/ معاد ص ۲۱)

پکا آم = سن رسیدہ۔
"میری عمر جبکہ قریب الاختتام ہے اور اسی سے متجاوز ہے یہ کتاب شروع کی گئی ہے۔ ایسا نہ ہو کہ کتاب ختم نہ ہو اور مصنف جو پکا آم ہے موت کے شکنجے میں آجائے۔"
(شاد/ دیباچہ حیات فریاد ص ب)

پکا گھر = جیل۔
"اگر تم ہم پر یہ ثابت کردو گے کہ تم ان لوگوں کے شریک نہیں ہو اور بے جرم ہو تو ہم تم کو چھوڑ دیں گے نہیں تو تم کو پکا گھر دکھا دینگے۔" (خلیل الرحمان/ سرخی ص ۳۵)

پکھا = ایک جنگلی پھل۔
"باندھ پر پیڑ کے گرداگرد گول گول لال لال سموچے کترے کترائے یا پاؤں سے کچلائے ہوئے پکھے بکھرے ہوئے تھے۔" (کارواں/ اختر اورینوی/ معاصر جنوری ۱۹۵۲ء ص ۳)

پکھال =
"کانسی کے بیلے میں باسی پکھال اور ناراج کی کنڈلی میں آم کا اچار۔" (آخری کرن/ رضیہ ... / نومبر ۱۹۵۹ء ص ۲۷)

پکھلاوا = میٹھے تہ دار پراٹھے۔
"بریانی، یخنی پلاؤ، قورمہ، قلیہ، گولر کباب، شامی کباب میٹھے پکھلاوے، نمکین سموسے، فیرنی، اقوتی کی تشتریاں۔"
(ولاء کا لیمان/ اصلاح النساء ص ۱۲۳)

پکھوارا = پندرہ دن۔
"ننھے نے کہا تھا کہ وہ بیساکھ اور جیٹھ کے نچھتر (بارش کے پکھوارے) دیکھ کر کھاتہ کھولے گا۔"
(آخری سال/ رشید مظفر پوری/ سنگم جون ۱۹۵۸ء ص ۲۱)

پکھواڑہ = پندرہ روز کی مدت۔
"اسکولوں میں ابھی مزید ایک پکھواڑے تک امدادی کام جاری رکھنا چاہتا ہے۔" (سنگم ۵ ستمبر ۷۵ء ص ۲)

پکھریا = ہنسوا۔
"جمنا نے پکھریا سے اس مچان کو کاٹ ڈالا۔"
(رادھے شیام/ جنتی کی قدر ص ۳)

پلابنا = تندرست۔

"بدن پلا ہوا تھا، جوان دن ڈھلے کی پہلی ساعت کے سورج کی طرح۔" (دوسری بدنامی/رشید منظر/اوراق/صنم جون ۱۹۷۲ء ص۳۴)

پلاس۔

"اور پلاس پہنکر ایک قبر میں قبلہ رو حیرت و محویت کے عالم میں آسمان کی طرف آنکھیں پھاڑے ٹکٹکی لگائے بیٹھ گئے۔" (شاہ شعیب رضوی/آثارات پھلواری ص۱۲۹ الف)

پلاس پاپڑا = ایک جڑی کا نام۔

"املتاس کا مغز، پیپل، سونف، نوشادر، سہاگہ، بیج پلاس پاپڑا ذرہ ذرہ سا نکال کر ایک دیوالہ کی کلھیا میں پانی ڈال کر آگ پر چڑھا دیا گیا۔" (دالاالہ سلمان/اصلاح النساء ص۲۵)

پل جانا = جٹ جانا۔

"اس نے آگے بڑھنے اور پل جانے کے سوا کوئی چارہ نہ دیکھا۔" (عربی افسانہ/ترجمہ سید محمود/صنم/اگست ۷۱)

پلاؤ = پالتو۔

"پلاؤ جانوروں میں خچر، گدھا، بیل، بھیڑ، بکری وغیرہ جو یورپ میں ہوتی ہیں عربستان میں بھی سب موجود ہیں۔" (اکبر شاہ نجیب آبادی/تاریخ عرب ص۲۶)

پلاؤ کا ہاتھ = گھی سے تر ہاتھ۔

"ہاں ہاں یار سنائی تو دیتی ہے۔ ہاں تو اسی بات پر پلاؤ پلاؤ کا ہاتھ۔" (الپنچ ۱۷ اپریل ۱۹۰۳ء ص۷)

پلٹائی = پلٹ دینا۔

"اسی طرح ایک مہینہ پر دوبار اور پلٹائی کر دینا چاہیئے۔" (اردشتی ۱۷ اپریل ۱۹۰۳ء ص۸)

پلٹ سکنا = صحت یاب ہونا۔

"اس کے آثار قطعی نہیں ہیں کہ صدر فرانکو پلٹ سکیں گے۔" (سنگم ۲۵ اکتوبر ۷۵ء ص۱)

پلٹ کر = دوبارہ۔

"پٹنہ کو پھر پلٹ کر سیلاب کا خطرہ نہیں۔" (سنگم ۱۱ ستمبر ۷۵ء ص۱)

پلٹہ = پلٹنے کا عمل۔

"اگر آج قسمت کے پلٹہ سے انگریزوں کو بھی دنیا کے سارے علوم جرمنی زبان کے ذریعے سے زبردستی حاصل کرنا پڑے۔" (جاپان/محمود بشیر/نوید اپریل ۷۵ء ص۴۴)

پلرا = پلا۔

"اپنی پشت کو دروازہ کے پلرے سے لگا کر پھر مسکرائی۔" (تاریک رکشی/احمد جنید/معلم اکتوبر ۷۲ء ص۲۱)

پلکواں جوتا = ایک قسم کا جوتا۔

"راقم نے خود پلکواں جوتا بائیس برس تک پہنا ہے۔" (بدر الحسن/یادگار روزگار (۲) ص۱۰۹)

پلکھا = شگاف۔

"جی چاہا تو باتوں کا دروازہ کس دیا اور ذرا سی دراڑ رکھی پلکھا رکھا کہ باتیں دب کر سکڑ کر آئیں۔" (ماجد/یہاں سے کعبہ کعبے سے مدینہ ص ج)

پلنگ چاٹے = بٹی۔

"جیسے نمازیوں کو نماز پیاری ہوتی ہے، ویسے ہی چاٹے بازوں کو پلنگ چاٹے۔" (بیڈی/ندر ام/صبح و ستمبر ۷۳ء ص۲۱)

پلو = کیڑے مکوڑے۔

"پلو کی طرح آدمین اوپلائے چلیں"۔

(بوڑھی ماما/اختر اورینوی/معاصر جنوری ۴۱ء ص ۲)

پلّہ = ایک ناپ۔

"اور کچھ دیر بعد کانپتے ہاتھوں سے پلہ پلہ کر اسے ناپنے لگتی"۔

(دھندلکے/حفیظ اللہ نیولپوری/صبح اگست ۵۹ء ص ۲۸)

پلہ کشی = حمایت کرنا۔

"لیکن پیرس اور جیک نے بھی جریلڈ کی پلہ کشی کر کے کہا کہ ابھی تو وہ دروازہ کھولا بھی نہیں گیا"۔

(راز سربستہ ترجمہ محمد اعظم ص ۴۷)

پلہی چمکنا = خوف زدہ ہونا۔

"تب تو سیٹھ جی کی بھی پلہی چمکتی اور سمجھتے کہ کس سے پالا پڑ گیا ہے"۔ (ندیم اپریل ۳۲ء/پٹنہ کا ایک بان اور محمود شیر ص ۲۷)

پلی =

"ایسے موقع پر آپ کے لاٹھے، موٹھ اور پلیاں سب بیکار ثابت ہوتی ہیں"۔ (دیہات ۳۰ جولائی ۴۰ء ص ۵)

پلیے = پرلے۔

"بگڑے ہوئے لڑکے اپنے والدین سے محبت رکھنے کے عوض میں پلے سرے کے ناشکرے اور نافرمان ہوا کرتے ہیں"۔ (تربیت/طہٰ حسین ص ۳۴)

پلیے پر ہونا = ترازو کے پلو پر ہونا۔

"عمرو عاص نے جواب دیا تھا کہ وہ بڑا تالاب ہے جس میں سخت اور بیوقوف لوگ گھستے ہیں جیسے چونٹی پلے پر ہو"۔ (تذکرۃ الکرام/شاہ محمد اکبر دانا پوری ص ۲۴۳)

پلیدانہ = پلید۔

"اُن کے پلیدانہ ہتھکنڈوں سے تنگ آ کر اور متنفر ہو کر ان سے کلیۃً علیحدگی اختیار کرتے ہیں"۔ (محاسن الاسلام ص ۱۹)

پلیدی = ناپاک۔

"یہ سب حضور کے مکان میں اوجھڑیاں چھیچھڑے پلیدیاں پھینک دیا کرتے تھے"۔

(اصح السیر از عبدالرؤف دانا پوری ص ۸۵)

پناہ پکڑنا = پناہ لینا۔

"ایک پہاڑی کی گھاٹی میں آپ صلعم کے ساتھ پناہ پکڑی"۔

(تذکرۃ الکرام/شاہ محمد کبیر دانا پوری ص ۳۱)

پن بورا = ایک قسم کی قوس و قزح۔

"ہمارے پوربی دیہاتوں میں دو قسم کے قوس و قزح ہیں ایک کا نام پن سوکھا اور دوسرے کا نام پن بورا ہے یعنی ایک وہ جو آسمان پر نکلتے ہیں پانی کو سوکھ لیتا ہے اور دوسرا وہ جو پانی سے بھر دیتا ہے"۔

(الپنچ ۱۷ اگست ۱۹۰۵ء ص ۳)

پنتھ = بیماری سے اچھے ہونے کے بعد کی پہلی غذا۔

"بیٹا ذرا تمہارے دولہا بھائی پنتھ پائیں تو میں جاؤں"۔ (والدہ سلیمان/اصلاح النساء ص ۵۲)

پنج = دھان کے تنوں کو اس طرح گٹھے باندھ باندھ کر ایک دوسرے پر رکھتے چلے جاتے ہیں کہ گنبد سا ہو جاتا ہے۔

"ہے کھلیان میں پنج کیسا سجا۔ یہ غلے کا انبار گنبد نما"۔

(جلوۂ صد رنگ/عبدالمجید شمس ص ۶۹)

پنجوں کے بل چلنا = اترا اترا کر چلنا۔

"اب تو بی اُستانی پنجوں کے بل چلنے لگیں"۔

(سجاد/ نئی نویلی ص ۲۵)

پنجیری = پانچ سیر پسیری۔

(الف) "مگر بجائے گیارہ من کے گیارہ پنجیری کی بچت آمدنی کی وجہ سے کر دی گئی ہے۔"

(شاہ محمد شعیب/ آثارات سجلوری ص ۲۱۵)

(ب) "خشک کھیت میں فی کٹھہ پنجیری تخم دینا چاہئے اس کو کھردی کہتے ہیں۔" (کھیتی/ سید یوسف امام ص ۳۰)

پنجانہ =

"میری نظر سے ہندوستان کے کل پنجانہ اخبار گذرتے ہیں۔ (البنچ ۲۵ر جنوری ۱۹۰۶ء ص ۸)

پنجہ گھی میں = پانچوں انگلیاں گھی میں۔

"تو اب کچھ نہ پوچھئے اکثر چالاکوں کا پنجہ گھی میں"۔

(البنچ ۳۱ر مئی ۱۹۰۶ء ص ۷)

پنچیت = پنچایت۔

"پنچیت سے اپنی اصلاح کر لینا نہ مذہبی جرم ہے نہ شاہی جرم ہے۔" (بدر الحسن/ ضمیمہ یادگار روزگار ص ۴۴)

پندھواڑہ = پندرہواڑہ۔ پندرہ دن۔

"جو ہندوستان میں جنوری کے پہلے پندھواڑے میں انڈین ہاکی فیڈریشن کی گولڈن جوبلی کی تقریب کے موقع پر منعقد کیا جائے گا۔" (سنگم ۱۴ر اگست

پنڈل = پنڈال۔

"میں نے گھبرا کر نگاہیں جھکا لیں اور پنڈل پر مرکوز کر دیں"۔ (تاریک گلے/ مشتاق احمد/ صنم جولائی ۷۱ء ص ۳۳)

پنڈرخ = فاختہ۔

"پنڈرخ کا جوڑا بھی اکثر۔" (شہباز/ تفریح القلوب ص ۱۵)

پنڈک = فاختہ۔

"اور دل رائٹ اور بلور رائٹ نام کے دو آدمیوں نے ۱۹۰۳ء میں پنڈک چڑیا کی شکل کا ہوائی جہاز بنایا۔"

(روشنی ۱۵ر جولائی ۱۹۴۷ء ص ۲)

پن ڈوبا = پانی کا بھوت۔

"ایک پاسی دن کے وقت ہین کے پایاب پانی میں ڈوب کر مر گیا۔ لوگ کہتے ہیں کہ موت نے پن ڈوبا بن کر مار ڈالا۔" (البنچ ۲۰ر اگست ۱۹۰۴ء ص ۱۰)

پنڈول =

"عورتوں کا بڑا بنک زیور ہے۔ اس پر پنڈول کا پہرہ بھٹایا گیا۔" (عبد الغفور شہباز/ زندگانی بے نظیر ص ۲۵)

پنڈیائن = پنڈتائن۔

"ہمارے یہاں ایک ہندو پنڈیائن آئی تھیں۔"

(نثار کبریٰ/ خیالات کبریٰ ص ۱)

پن چھتی = بیلیں چڑھانے کے لئے بانس کی چھت۔

"لتاؤں کو اپنے گھر کی گرتی اور کمزور پن چھتی پر بار بار کسی نہ کسی طرح چڑھاتی رہی تھی۔"

(رشید اختر/ سرحدیں/ تنکے کا سہارا ص ۵۹)

پنسوکھا = قوس قزح۔

(الف) "ہری، لال، پیلی اور بنسو کھے رنگ کے ریشمی آنچلوں کے کتنے ہی پھریرے وہ ہواؤں میں لہرا چکی تھی"۔ (شکیلہ اختر/ بیماری/ آنکھ مچولی ص۱۲۱)

(ب) "نکلا وہ پن سوکھا وہ قوس قزح افلاک پر"۔
(مناظر احسن گیلانی/ مصرعہ عبدالمجید طیب/ بہارستان اگست ۳۱ء ص۱۱)

(ت) ہمارے پوربی دیہاتوں میں دو قسم کے قوس قزح ہیں ایک کا نام پن سوکھا اور دوسرے کا نام پن بورا ہے یعنی ایک وہ جو آسمان پر نکلتے ہی پانی سوکھ لیتا ہے اور دوسرا وہ جو پانی بھر دیتا ہے"۔
(الپنچ ۱۰ اگست ۱۹۰۵ء ص۳)

پنسوئی =
"وہاں ایک بڑی سی پنسوئی کرایہ کرکے ضلع نصیر آباد کے بعض زرخیز مشہور پیرپرست دیہاتوں کی طرف رواں ہو گئے"۔ (عبدالغفور شہباز/ سوانح عمری مولانا آزاد ص۸۰)

پنک آشرم = افیم خانہ۔
"پنک آشرم میں یہ گپ بھی ہانکی جا رہی ہے کہ عبدالغفور نے مروا دیا"۔ (سنگم ۲ جنوری ۷۵ء ص۲)

پنکھا کا جلوس = پنکھے کا جلوس۔
"ہر سال گنپت پوجا اور پنکھا کا جلوس کے دوران فساد پھوٹ پڑتے ہیں"۔ (رضی احمد/ لال قلعے سے چار مینار تک/ گاندھی مارگ دسمبر ۸۵ء ص۳۶)

پنکھا کلی = پنکھا قلی۔
الف، "نہ صرف یورپین اور ہندوؤں کے لئے بلکہ بیرا اور پنکھا کلی کے لئے بھی"۔ (الپنچ ۱۲ نومبر ۱۹۰۳ء ص۸)

(ب) "نہ صرف یورپین کے لئے بلکہ بیرا اور پنکھا کلی کے لئے بھی"۔ (پردہ سسٹم/ محبوب الحق ص۱۱۱)

پنکھی = پنکھا۔
"البتہ حجابات کے لئے پنکھی یا کپڑے سے اس طرح آڑ کر لی جائے کہ کپڑا چہرہ کو مس نہ کرے"۔
(رحلۃ الحرمین/ سید محمد عقیل/ ضمیمہ ص۸)

پنڈریا = گانے بجانے والے
"یہ لوگ اپنی ڈھولک وولک لے کر آن موجود ہوتے ہیں اور گا بجا کر انعام طلب کرتے ہیں۔ ہم لوگوں کے دیار کے پنڈریے کی جگہ ہیں"۔ (عبدالغفور شہباز/ زندگانی بے نظیر ص...)

پنھلا = بیکار پھلوں والا درخت۔
"پنھلا، جس درخت کے پھل کسی کام میں نہ آتے ہوں"۔
(بہار کے دیہاتی محاورے/ شاہ مقبول احمد/ سنگم نومبر ۵۸ء ص۱۲)

پنیا = کارندہ جیل کی اصطلاح۔
"پنیا آیا اور چلنے کے لئے آواز دی"۔
(غلام سعد/ گوشے میں قفس کے ص۱۹)

پوا = سانپ کا بچہ۔
"اور اس بات کو باور کرو کہ سانپ ہی سے سانپ کا پوا ہوتا ہے۔ (تذکرۃ الکرام/ شاہ محمد کبیر دانا پوری ص۲۹۸)

پوال = پیال۔
"چند بکس پوال وغیرہ سے بھر کر رکھے جاتے تھے"۔
(انسان کی پرواز/ عزیز الدین بلخی ص۱۲)

پوبارہ نہیں تو عمر بھر کچے بارہ ۔ یا تو زندگی میں عیش مہیا ہوگی یا تکلیف

"آرام نصیب ہو سکا تو پو بارہ نہیں تو عمر بھر کچے بارہ شاہ ریاض صاحب کے والد کو آسائش نہ ہو سکی۔"

پوتا = پوتے

"مخدوم شاہ برہان الدین دیوروی کے پوتا نے آپ کے قائم کردہ مدرسہ میں اکتساب علم کیا تھا۔"

(مولانا شہباز محمد / ڈاکٹر عبدالستار انصاری ص ۴۴)

پوتری = پوتی۔

"اعلیحضرت کے صاحبزادہ ولیعہد بلند اقبال کی نسبت نواب روشن الدولہ کی نواسی یا پوتری سے مقرر ہو چکی تھی۔" (البرنچ ۷ ارمئی ۱۹۰۹ء ص ۴)

پوتن = پوتائی کا عمل۔

"پھر فرش پر پوتن پھیرنے کے بعد دیوار سینے سیڑھی پر چڑھی۔ (آخری کرن / حفیظ اللہ نیولپوری صبح دکن ۵۹ء)

پوٹھیا مچھلی = ایک قسم کی مچھلی۔

"آخری جملہ اس کے دماغ کے چشمے میں پوٹھیا مچھلی کی طرح تیرنے لگا۔" (تیر اور تاریکی / رشاد الایمان صبح دکن اکتوبر ۱۹۴۲ء ص ۴۷)

پوج = پوچ۔

"اونکی پوج دلیلوں کو سُن نہیں سکتا۔"

(رئیس احمد / قوت فیصلہ ص ۲۰)

پوجا پان = پوجا پاٹ۔

"مالی مذکور نے قبرستان کی اس زمین پر راتوں رات ایک جھونپڑی گرا رکھی ہے اور مہابیری جھنڈا بھہرا کر پوجا پان بھی شروع کر دیا ہے۔ (سنگم ۴ مارچ ۵۰ء ص ۴)

پوجیری = پجاری۔

"خادم اور پوجیری وہاں کے رسوم میں ایسے ایسے ڈھکوسلے کرتے۔ (اصدر علیخاں / رسالہ طبیہ ص ۳)

پوچھ مات = پوچھ تاچھ۔

"غرض ان پوچھ مات کے کاموں سے فرصت کرکے۔"

(ماہنوری / اہم پالٹیکس المنیات ص ۲۱۲)

پودے = پودے۔

"نقل ہے کہ ایک لومڑی نے ایک دیوار پر چڑھنے کا قصد کیا اور چڑھتے کے پودے سے چمٹی تو اوس کے ہاتھ زخمی ہوگئے۔ چڑھتے اسے ملامت کرنے لگا۔"

(عبدالغنی عظیم آبادی / اخلاق انسانیہ ص ۱۶۵)

پودا درست ہونا = صف درست ہونا۔

"کبڈی کے لئے پودے درست ہونے لگے۔"

(البرنچ ۲۲ مارچ ۱۹۰۷ء ص ۳)

پوروا = دوسری دفعہ کا ہل۔

"دوسری دفعہ ہل چلنے کو پوروا کہتے ہیں۔"

(کھیتی / سید یوسف امام ص ۳۹)

پوریہ = پڑیا۔

"دوا کی پوریہ مع کاغذ کھلانے لگا۔" (تمر خزاں / ضیاء اللہ ص ۴۷)

پوڑا = پور

"لب اور دانت پر اور ناک کے پوڑے کے اندر سوڈیز

یعنی پھیپھڑی جم جاتی ہے"۔ (یار سنامہ/ رسالو ماعون ص۵)

پوڑی = پوری۔

"پوڑی کچوڑی گرما گرم، پوڑی کچوڑی گرما گرم"۔

(امون/ زکی انور/ صبح نو نومبر ۷۱ء ص ۲۵)

پوساؤ = پالتو۔

"جنگلی گھوڑے، جنگلی بکری اور جنگلی کتوں کے بدن پر پوساؤ بکری، کتے اور گھوڑوں سے زیادہ بال ہوتے ہیں"۔ (کس بڑے آدمی/ انیس الرحمان/ ڈارون ص ۴۳)

پوس پالک = متبنیٰ۔

"ان کو اولاد نہ تھی میاں گھسو بھی ان ہی کے پوس پالک ہیں"۔ (بدر الحسن/ یادگار روزگار ص ۲۷)

پوس پوت = لے پالک۔

"یہ بات کہ اخبارات رائے عامہ کو پیش کرتے ہیں ان اخبارات کے لئے صحیح ہرگز نہیں ہے جو کروڑپتیوں کے پوس پوت ہیں"۔ (کلام/ فراز دار ص ۱۹۸)

پوستہ = پشتہ۔

"مٹی کے پوستہ پر دن رات لوگوں کی بھیڑ جمع رہتی ہے"۔ (سنگم ۳۱ اگست ۷۵ء)

پوسٹر پوت = پوسٹر پوتنے یا چپکانے والی۔

"پوسٹر پوت لڑکیوں کا جلوس"۔ (سنگم ۵ جنوری ۷۵ء ص۲)

پوسن پالن = پرورش۔

"امریکہ کے اس قدر پوسن پالن کے باوجود اس کی معیشت کسی طرح سدھر نہیں رہی ہے"۔ (سنگم ۲۹ ستمبر ۷۵ء ص۱)

پوکھرا = پوکھر۔

"حکام کو جہاں تک ہوئے باندھ، آہر، پکھرے، پاٹن وغیرہ بنانے اور پرانے کی صفائی کرانے کے احکام دیئے گئے ہیں"۔ (سنگم، ۱ ستمبر ۷۵ء ص۲)

پوکھرے = تالاب

"اس کا ایک لڑکا ابھی ابھی پوکھرے سے نہا کر آرہا تھا"۔

(کلام حیدری/ کھلیان اور سلاخیں/ بے نام گلیاں ص ۱۱)

پولی = روئی کا گپھا۔

"مگر روئی خریدنے کے بعد جو لوگ اس کے بنگوے چنیں پھر اس کی پولیاں بنائیں اس کے بعد چرخہ پر سوت کاتیں تو اس طرح کہ یہ تمام کام وضو اور طہارت کے ساتھ ہو"۔ (حکیم شعیب رضوی/ عمر پر ملال ص ۵)

پولی =

"کہو تو یارو کہیں پچکاری یہ پولی ہے"۔ (اپنچ ۹ اپریل ۱۹۰۷ء)

پونچ = پیال کا ڈھیر۔

"کھیتوں اور کھلیانوں کے اونچے نیچے پونچوں پر لوٹ پوٹ ہو کر کھیلتا کودتا بڑھتا رہا تھا"۔

(شکیلہ اختر/ ٹوٹی ہوئی گڑیا/ لہو کے مول ص ۹۰)

پونگنا = پار اتر جانا۔

"واپس آنا پڑا جو گئے وہ پونگ گئے"۔

(بدر الحسن/ یادگار روزگار ص ۱۲)

پونیا = کام کرنے والے۔

"بعد اس کے پونیوں کو یعنی مہترانی، دھوبن، تیلن،

"حجامن کنجڑن رپن بھرنی کو کپڑے ملے۔"

(والدہ سلیمان / اصلاح النساء صـ۲۳)

پھاٹ = شگاف۔

"نچلے حصے میں چونکہ پھاٹ بہت ہیں۔"

(مصلح سہرامی / تاریخ سہسرام صـ۱۲)

پھارنی = پہلی دفعہ زمین پر ہل چلانا۔

"ننگرانے سوچا اس کا بھینسا ہوتا تو وہ ہل لے کر اپنے کھیت
کی طرف چلا جاتا اور پہلی پھارنی کر ڈالتا۔"

(انور عظیم / دھان کٹنے کے بعد / تصدیات کا صـ۴۳)

پھاڑ = حصہ۔

"دوسری طرف اینٹی سی۔ پی۔ آئی گروپ کہتا تھا کہ اگر
کانگریس کو بہ امر مجبوری دو پھاڑ ہونا ہی پڑا۔"

(سنگم ۲۴ جون ۱۹۷۵ء صـ۳)

پھالگن = پھاگن۔

"ہولی پھالگن کے مہینے میں ہوتی ہے۔"

(میری کہانی میری زبانی ہمایوں مرزا صـ۸۵)

پھانس کو بانس بنا کر دکھانا = رائی کو پربت بنانا۔

"کم لیاقت نامہ نگاروں کا پھانس کو بانس بنا کر دکھاتے
تھے۔" (الپنچ ۲۶ اگست ۱۹۸۷ء صـ۷)

پھانکڑے = بدمعاش

"اتنے میں کچھ لوگ غنڈے پھانکڑے شہر کے بار اوہ
بے ادبی مجلس شریف میں وارد ہوئے۔"

(نجات قاسم / منشی محمد قاسم صـ۸۳)

پھبکنا = رونق آنا۔

"پودے پھبک رہے ہیں۔ غنچے چٹک رہے ہیں۔"

(ترقی / فضل الحق آزاد / مخزن جولائی ۱۹۰۱ء صـ۲۹)

پھن چھوڑنا = پھن اٹھانا۔

"ناگاہ ممبر کے اوپر چھت کے قریب ایک سانپ برآمد
ہوا اور پھن چھوڑ کر کھڑا ہو گیا۔"

(تاریخ سلسلہ فردوسیہ / دردائی صـ۸۱)

پھپری = پپڑی

"لب اور دانت پر اور ناک کے پوڑے کے اندر سور ڈیز
یعنی پھپری جم جاتی ہے۔" (بارسونا / رسالہ طاعون صـ۵)

پھتنگا = پتنگا۔

"یہ مادہ مکڑی حسین ملکہ کہلانے کی مستحق ہے اور ادھر
دیکھو یہ چھوٹا سا پھتنگا۔"

(نیرنگ عشق از نفرت آزردی / نفرت جنوری و فروری ۳۲ صـ۳۵)

پھپھڑا = پھیپھڑا۔

"قلب پھیپھڑے کے علاج اور سرجری میں ماہر تھے۔"

(ٹوٹے ہوئے تارے / شاہ محمد عثمان صـ۳۲۱)

پھپھڑ دلال = پھیپھڑ دلالے، خراچ۔

"تم تو پھپھڑ دلال ہو لڑکیوں کو کفایت شعار ہونا چاہئے۔"

(ادیبوی / سیمنٹ / سیمنٹ اور ڈائنامیٹ صـ۱۹)

پھپھکار مارنا = کسی جذبے کا اظہار کرنا۔

"اُن کے مضامین دیکھ کر دور ہی سے پھپھکار مارتے
ہیں۔" اش بھائی شوکت خلیل / صبح نو دسمبر ۹۲ء صـ۱۷)

پھٹا پڑنا = پھیکا پڑنا۔

"اس سے دونی رقم دو ہزار لکھوا دی وہ بنیا نہایت ہی پھٹا پڑ گیا"۔ (ندیم جولائی ۳۱ء / یاری میانیاں (عراق) ص۱۲۳)

پھٹا پھٹ = فٹافٹ۔

"جنجر بیڈ اور لیمینیڈ کے پھٹا پھٹ کاگ کھل رہے ہیں"۔ (البنیح ۴ جنوری ۱۹۰۱ء ص۸)

پھٹہ بازی = حیلیں کرنا۔

"وہ مجمع کو توڑنے کا سامان کرنے لگی اور خالص دوستوں سے پھٹہ بازیاں کرنے لگی"۔ (عبد الحسن / یادگار روزگار ص۹۲)

پھُٹانیا = شیخی باز۔

"ہندوستانی لیڈروں کو پھٹانیا، شیخی باز اور دوسروں کے معاملے میں خواہ مخواہ دخل در معقولات کرنے والا لکھ چکا"۔ (دیہات ۸ ؍جون ۴۷ء ص۴۲)

پھٹکارہ = پھکڑ

"نہ تو اپنے ہاتھ بالکل سمیٹ لے کہ جہاں ضرورت ہے وہاں بھی صرف نہ کرے اور نہ ایسا ہاتھ کو فراخ کرے کہ پھٹکارہ ہو کر بیٹھ رہے"۔

(آئینہ اسلام / مولانا محمد علی مونگیری ص۴۲)

پھٹیچر = معمولی۔

(الف) "اور اگر نقل بازی کرتا ہے تو محض پھٹیچر صاحب کی زندگی گذران کرے گا۔ (عبد الحسن / یادگار روزگار ص۵۰)

(ب)

"ایسے پھٹیچروں کی ظاہری محبت کا ہرگز اعتبار نہ کرینگے"۔

(البنیح ۷ اکتوبر ۱۸۹۸ء ص۱۰)

پھٹی پڑنا = ذلیل ہونا۔

"ملکۂ عالیہ کی فوج وادی تیزہ میں پھٹی پڑی اور اوس کو سخت ندامت اوٹھانا پڑی"۔ (البنیح ۱۱ جنوری ۱۸۹۸ء ص۲۰)

پھُوک = پھونکنے کا عمل

"دونوں پھُوک رہے ہیں مرگ کی پھوک ہے یہ"۔

(چڑیا چڑے کی کہانی / عبد الغفور شہباز / مخزن نومبر ۱۹۰۲ء ص۴۳)

پھہراوا = پہناوا۔

"اکثر اعراس میں عبا زیب تن فرمایا ہے جو قصبہ پھلواری کے عام لوگوں کا پہراوا تھا"۔ (حکیم شعیب رضوی / عرس بہار ص۲۲)

پھر چل = چل پھر۔

"ہم لوگ خوب پھر چل کر شام کو اسٹیشن روانہ ہو گئے"۔ (حسین میاں / سفرنامہ عراق ص۹۵)

پھرچا = سپیدۂ صبح۔

"جب پھرچا ہونے کو آیا تو جھر بھرنے کی تیاری شروع ہوئی"۔ (والدہ سلیمان / اصلاح النساء ص۷۷)

پھرچھانا = تعارف کرانا۔

(الف) "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اخلاقی زندگی کے نمایاں خط و خال کو حسب ذیل مباحث کے ذریعے سے پھرچھانے کی کامیاب کوشش کی گئی ہے"۔

(مولانا سلیمان ندوی کا مناظر احسن گیلانی / مضامین گیلانی ص۱۵۳)

(ب) یہ خیال باعث ہوا کہ میں صرف رسومات کو پھرچھاؤں"۔

(اپر دہ سسٹم / محبوب الحق ص۲۱)

پھرچھی = صاف ستھری۔

"نہایت پھرتی اور عمدہ روشنی کی جاتی تھی۔"

(اسلم / شاد کی کہانی ص۷۹)

پھرکنا = پھڑکنا۔

"غرض ایک آگ ہے جو تمام اجناس میں یکساں

پھرک کر یاروں کو آٹے دال کا بھاؤ بتا رہی ہے۔"

(الپنچ ۱۴ جون ۱۹۰۶ء)

پھرکے = بدظن ہونا۔

"مرید کا اپنے خیال ناقص کے موافق دوسرے سے

پھرکے مرید ہونا ہرگز نہیں چاہیئے۔"

(حکیم محمد شعیب / لمعات بدریہ ص۵۸)

پھرکیدار =

"آپ محض سادی وضع سے موٹا کپڑا پہن کر ایک

پھرکیدار کہنہ تامجان پر کچہری اور دربار کو جایا کرتے۔"

(مولوی عبد الرحیم / تذکرہ صادقہ ص۳۹)

پھرمڑلی بیل تلے = (آزمودہ را آزمودن جہل است کے معنوں

میں مستعمل)

"میں نے کہا کہ پھر مڑلی بیل تلے ؛ اتنی مشکلوں سے

تو جان چھڑائی ہے۔" (رامپوری / وبال جان (طنزیات) ص۱۳۱)

پھرنا = پہننا۔

(الف) بار بار حضرت کچھ چیز کھانے کو اور کپڑا پہرنے

کو لایا کرتے تھے۔" (تجمل حسین بہاری / کمالات رحمانی ص۹۵)

(ب) حضور نے فرمایا کہ جب سلاح پہرے تو جائز نہیں

ہے کہ دشمن سے فیصلہ کئے بغیر سلاح پہرے۔"

(صحیح اسیر، عبد الرؤف دانا پوری ص۵۱)

پھرنی = دھان بو دینے پر پہلا حل چلانا۔

"دھان رونپے کے لئے جو پہلے حل چلایا جاتا ہے اوسکو

پھرنی کہتے ہیں۔" (کھیتی / سید یوسف امام ص۳۹)

پہرہ = جیل کی اصطلاح۔

"قیدیوں میں کچھ لوگ پہرہ کہلاتے ہیں۔ مختلف

وارڈوں، عمارتوں اور مقامات کا پہرہ انکا کام ہوتا ہے۔"

(غلام سرور / گوشے میں قفس کے ص۲۱)

پھری = گدکے کے ساتھ کا کوئی سامان۔

"کوئی گدکے پھری کا شائق تھا۔"

(شاد کا عہد اور فن / ارشاد ص۴۰)

پھیری = لوٹیا

"مسلمان گھروں میں بھی پیری۔ اور بھنے ہوئے

چاول اور دھان کے لاوے آتے تھے۔"

(عاجز / جہاں خوشبو ہی... ص۱۵۱)

پھریا =

"للائن کے لہنگے کا فنڈا اس بنائی پھریا کی توند پر پیٹی

لگائی۔" (الپنچ ۲۸ مارچ ۱۹۰۳ء ص۲)

پھڑک دینا = زدوکوب کرنا

"اور ایک باعث کمزور بھینس رہا کہ ملازمان مولوی

صاحب نے اسے پکڑ کر اسے خوب پھڑک دی اور لاکر

قفس تھانہ میں بند کیا۔" (پٹنہ ہرکارہ ۱۱ اپریل ۱۸۵۵ء ص۲)

پھڑکا = لڑکے کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔

"دائی نوکروں کی شکایتوں گھر کے لڑکوں پھڑکوں کے شکووں"۔ (اورینوی/بوڑھی ماما/منظر و پس منظر ص۴)

پھڑہی = چاول کی لوئیا۔

"چاول کی پھڑہی کھانے سے پیٹ خراب ہوتا ہے"۔
(بہار کے چند دیہاتی محاورے/اتفق رحیم/صنم نومبر ۵۹ء ص۸)

پھڑیا کا سکندر = تھوڑے کو بہت بتانا۔

"جب آدمی کسی نئی جگہ یا بھیانک سناٹے مکان میں رات کے وقت کسی شئے کو بھوت یا جن سمجھ کر ڈر جاتا ہے تو وہم اس کو اور بھی بڑھاتا ہے پھر کیا ہے بقول شخصے سوئی کا سوا اور پھڑیا کا سکندر ہو گیا"۔
(حلیۃ الکمال/شاد عظیم آبادی ص۲۹۳)

پھسپھسانا = زیر لب بولنا۔

"وہ پھسپھسایا۔ میرے خواب پورے ہوئے۔ علم و فن کی یہ قندیل ہمیشہ جگمگاتی رہے"۔
(ٹوٹی ہوئی دھڑکنیں/گوربچن سنگھ/صنم افسانہ نمبر ص۱۰۴)

پھلام = دفن۔

"کسی تعزیے کے ساتھ ساتھ لے جاکر کربلا میں پھلام کراتے"۔ (مصلح سہرامی/تاریخ سہسرام ص۸۲)

پھسلاؤ = پھسلن

"اس راہ میں پھسلاؤ قدم قدم کا ہے"۔

(رفع الاشتباہ۔ عبدالصمد بہاری ص۹)

پھسی = دانت کا میل۔

"پھسی سے اٹے ہوئے جیسے دانتوں پر سونا چڑھا لیا گیا

ہے"۔ (اف پاتھ/اختر اورینوی/معاصر فروری ۴۲ء، ص۳۶)

پھگناہٹ = پھاگن کی ہوا۔

"دھوپ میں تمازت آگئی تھی اور پھگناہٹ بہنے لگی تھی"۔ (اورینوی/بیل گاڑی/منظر و پس منظر ص۱۹۳)

پھلکی = ملائم۔ ہلکی۔ کم وزن

"اسی سبب سے زمین بہت پھلکی اور گہری کھودی جاتی ہے"۔ (اخبار بہار ۱ر جنوری ۱۸۷۵ء ص۸)

پہلوانانہ = پہلوانہ۔

"اس بند میں بھی پہلوانانہ مذاق ہے"۔

(عبدالغفور شہباز/زندگانی بے نظیر ص۷۳)

پھلوری = پکوڑی۔

(الف) "اخباروں کی ہنگامہ خیز سرخیاں اور آخر میں دردِ سر یا فکر معاش یعنی گھنگھنی اور پھلوری کے سامان کی فکر"۔

(علی اکبر قاصد/بیسویں صدی کی عید/ترنگ ص۸۲)

(ب) "گھنگھنی بھی پھلوری بھی ہے اور دال نخود"۔
(مرتضیٰ رضوی/خیابان بے خزاں ص۱۰۵)

پھلوری = پھول دار۔

"خموشی سے ان مزاروں پر چھاؤں کی ماتمی مگر پھلوری چادر چڑھا رہی ہیں"۔ (چھاؤں/علی محمود/مخزن جنوری ۱۹۰۴ء ص۳۴)

پھل پھلیری = پھل۔

"منظر مبارک ایک شخص پر پڑی جو اپنے ساتھ فواکہات (پھل پھلیریاں) لئے جاتا تھا"۔

(حسن میاں پھلواروی / حضرت قاہر سہروردی ص۱۲۲)

پھلی = پنڈلی

(الف) "تمام لال چیونٹیوں کو پیروں سے مسل مسل کر مار رہا ہو گویا اس نے ان کا بگاڑا ابھی نہ ہوا اور انھوں نے اس کی پھلی یا گردن میں چمٹ کر بلا قصور بہت زور سے کاٹ لیا ہو"۔ (ح۔ م۔ اسلم / دولہن بھابھی / بہار کے نوچراغ ص۱۱۶)

(ب) "مسح کروائے اپنے سر کی اور اپنے پاؤں کو پھلیوں تک"۔

(ج) "اس کی سخت کڑیاں اس کی پھلیوں میں چبھ کر اس کے رگ و ریشہ میں سرایت کر چکی تھی"۔

(مجرم / ترجمہ ابوالعلا محمد رحمن الرحمن / معاصر ستمبر ۱۹۴۱ء ص۲۱)

پھل ہونا = پھل ملنا۔

"اس کا یہ پھل ہوا کہ ۲۳۸۲۱ قیدی پڑھنا سیکھ گئے"۔

(روشنی ۷ جنوری ۱۹۴۱ء ص۳)

پھلو زرشمی = پھول دار زرشمی۔

"انھوں نے شیروانی بنوائی تھی پھلو زرشمی ہلکا گلابی رنگ اور اس پر زر کا کام تھا"۔

(کلیم الدین احمد / حیات کلیم ص۴۵)

پھلیا = دھوئیں کا گل۔

"وہ سری اور سرکٹ کے قلم اور جلے ہوئے چاول اور دھوئیں کی پھلیوں سے بنی ہوئی روشنائی"۔

(عاجز / جہاں خوشبو ہی...ص۹)

پہلے نہ کیا قاعدہ اب پچھتانے سے کیا فائدہ =

وقت پر احتیاط نہ برتنے پر بولتے ہیں۔

"اب رونے سے کیا حاصل پہلے نہ کیا قاعدہ اب پچھتانے سے کیا فائدہ"۔ (سجاد / نئی نویلی ص۳۶)

پھنسا بنیا سودا کرے = مجبوری کے عالم میں سودا کرنا

"مجبوراً پھنسا بنیا سودا کرے کی حیثیت سے زیادہ مطالبے پورے کرنے ضروری ہیں"۔

(مانپوری / انڈر گرایجویٹ (مطالبات) ص۱۱۹)

پھنسی سے بھگندر بنانا = تھوڑے کو بہت بنانا۔

(الف) یہ ہیں ہمارے ذی علم لیڈروں کے کرتوت کہ ایک بے بنیاد بات کو قائم کر کے پھنسی سے بھگندر بنا دیا"۔ (الپنچ ۱ فروری ۱۹۰۷ء ص۳)

(ب) مگر یاروں نے بات کا بتنگڑ اور پھنسی کا بھگندر بنا دیا"۔ (الپنچ ۲ مارچ ۱۹۹۹ء ص۵)

پھننگ = چوٹی۔

"آپ چھو لیتے ہیں سبزے کی پھننگ" (شاد عظیم آبادی / صورت الخیال ص۱۰۶)

پھنگنی پھنگنی =

"خیال ہی سے پھنگنی پھنگنی سی ہونے لگتی ہے"۔

(شاد / صورت الخیال ص۳۵)

پھوٹانی = ڈینگ۔

"کیا بے پھوٹانی کر رہا ہے، ارے جناب بس بس رہنے دیجئے حضور کافی ہو چکا لمبے جا کیا رنگ جھاڑ رہا ہے"۔

(عاجز / جہاں خوشبو ہی...ص۲۲۸)

پھوٹ عدد = طاق۔

"عید کے پہلے پھوٹ عدد خرمہ کھانا مسنون ہے"۔

(کنز المسائل / عبدالمتین بہاری ص۹۹)

پھوٹ پھٹنگر = نفاق۔

"کانگریسیوں کے اندر شدید پھوٹ پھٹنگر پر قابو پانے کے لئے کانگریس اعلیٰ کمان کے کسی نتیجے پر پہنچنے کی اطلاع ابھی تک تو نہیں آئی ہے"۔ (سنگم ۱۲ فروری ۵۸ ص ۲)

پھول پان میں پلنا = ناز و نعم میں پلنا۔

"پھول پان میں پلی ہوئی دولتمند باپ کی بیٹی غریب ریاست حسین کو کب آنکھ لگاتی"۔

(کارواں / اختر اورینوی / ہمار اپریل ۴۴ء ص ۱۱)

پھول جوڑے میں رکھنا = پھول جوڑے میں لگانا۔

"پھول جوڑے میں تم نے تو رکھا
اب سنبھالو کمر دگر نہ گئی"۔ (شوق نیموی / یادگار روزگار ص ۱۱)

پھول کوبی = پھول گوبھی۔

"پھول کوبی ہو یا ٹماٹر حتیٰ کہ چقندر بھی ایک ہی صفت رکھتا ہے"۔ (بات میں بات / ارشد کاکوی / صنم جولائی ۱۱ ص ۲۱)

پھولی = آنکھ کا ایک مرض۔

"جڑ طیڑی کی جڑ کو شہد میں گھس کر آنجن کی طرح آنکھوں میں لگانے سے پھولی کٹ جاتی ہے"۔

(روشنی ۱ جولائی ۴۱ء ص ۱۹)

پھونکٹ = کھوکھلا۔

"اور یہ معمولی بانس کی چھڑوں سے ہلکی واقع ہوئی ہیں اور لوہے کی پھونکٹ چھڑوں سے بھی یہ مرجح ہیں"۔

(انسان کی پرواز / عزیز الدین بلخی ص ۲۷)

پھوہوا = پھویا۔

"مجھے پھوہوا کیوں بنا لیتے ہو"۔ (عاجز / ایک دیس ایک بدیسی ص ۱۵)

پھونگ = چوٹی۔

"جہاں پھونگ پر خوبصورت کلغی بنی ہوئی ہے"۔

(اختر مسرامی / حیات شیر شاہ ص ۱۱)

پھکیتی = کرتب بازی

"مولوی عبدالکریم خان آسنا پھکیتی میں مشہور تھے"۔

(عزیز بلخی / تاریخ شعرائے بہار ص ۱۲۳)

پھینس = دودھ سے بنتا ہے۔

"اس دودھ کو پھاڑ کر ذرا سا پھواڑا ڈال کر دانے دانے خشک یا ہلکا شیرہ دار پھینس بنا کر کپڑے میں چھکے پر لٹکے ہوئے بڑے طشت میں رکھ دیا جاتا"۔

(عاجز / ابھاں خوشبو ہی ..... ص ۳۱۳)

پیاپیئے = پے درپے۔

"ابھی خدا کے فضل سے نو عمر ہو۔ قویٰ اور خیالات کی نئی کھیپیں روز پیاپیئے آ رہی ہیں"۔

(عبدالغفور شہباز / خط بنام ابو صمد / مکاتیب شہباز ص ۱۱)

پیارس = پیرس۔

"انہوں نے جام نگر کو جو ان کا دارالسلطنت تھا، لوگ کہتے تھے کہ اس کو خوبصورتی میں پیارس بنایا ہے"۔

(میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص ۲۱۵)

پیاما پیامی = سلسلۂ جنبانی۔

"پرانے رشتہ کا خیال چھوڑ کر بڑے بڑے دولت مند گھرانوں میں پیاما پیامی شروع کرادی"۔

(ماہنور ہی / انڈر گراجویٹ (مطالبات) ص ۱۱۱)

پیاؤ برے = ایک کھانا۔

"اُن ہی کے دسترخوان کی یادگار میں جلیبی، برفی، قلاقند، گلاب جامن، بالوشاہی، مگوچھی، پیاؤ برے، محبوبی، فیرنی، مربّے ......" (صباح الدین عبدالرحمٰن / شذرات / معارف جون ۸۰، ص ۴۲۱)

پیت = پتّی یا پتّہ۔

"آپریشن میں پیت کی تھیلی سے ۹۶ پتھر نکلے۔"

(سنگم ۱۹ ستمبر ۷۰، ص ۶)

پیٹ پوسنا = پیٹ پالنا۔

"ورنہ پیٹ پوسنے کا کوئی سامنا نہیں تھا۔"

(بدقسمت رقیہ / محمد مجتبیٰ / نوید فروری مارچ ۷۱، ص ۲۲)

پیٹ سے فاضل = خواہش سے زیادہ۔

"اگر کوئی شخص پیٹ سے فاضل کھائے تو ضرور بیمار پڑ جائے گا۔" (ورزش کا اثر / حکیم محمد شفیع / گنجینہ جون ۴۴، ص ۱۴)

پیٹ پیٹھ سے سٹنا = پیٹ پیٹھ ایک ہو جانا۔

"اس کے عوض عام ہندوستانیوں کے پیٹ پیٹھ سے سٹے ہی کیوں نہ گئے۔"

(رضی احمد / لال قلعہ سے چار مینار تک / گاندھی مارگ دسمبر ۸۵، ص ۱۱)

پیٹ سٹنا = پیٹ چپکنا۔

"ایک دم سے پیٹ سٹ گیا ہے۔"

(کلام حیدری / تاریخ اور جگہ / الف لام میم ص ۱۵۰)

پیٹ میں باون ہاتھ کی آنتڑی = سخت چالاک کے لیے بولتے ہیں۔

"تم فساد کی جڑ اور آفت کی پڑیا ہو، تمہارے پیٹ میں باون ہاتھ کی آنتڑی ہے۔"

(قیامت کے دن / ایم جمالی / صبح نو فروری ۵۹، ص ۲۲)

پیٹ میں درد اٹھنا = پریشانی لاحق ہونا۔

"تقسیم کے درجنوں واقعات رونما ہو چکے ہیں لیکن کسی کو چھینک، کسی کے پیٹ میں درد نہیں اٹھا۔"

(سنگم ۲۴ فروری ۷۵، ص ۶)

پیٹھا = آٹے سے بناتے ہیں۔

"باجی نے دس دنوں میں کیا کیا نہیں پکایا، رسیدل چاول کی روٹی، پیٹھا اور ......"

(کلام حیدری / کس کی کہانی / صفر ص ۱۵۵)

پیٹھ کی کھانا = منہ کی کھانا۔

"لیکن سپر کینگ۔ ایک دن کا مہمان اور سو دن کا بے ایمان، ایک روز ایسی پیٹھ کی کھائیں گے کہ بھاگتے نظر آئیں گے۔"

(البنچ ۱۷ / ۱۵ جنوری ۱۹۰۱، ص ۸)

پیٹی ڈھیلی ہونا = برخواست ہونا۔

"اگر علے فعلے کی حالت پتلی ہے تو پولس صاحب کی پیٹی ڈھیلی ہے۔" (البنچ ۱۱ مارچ ۱۸۹۹، ص ۸)

پیچیلا = پیچیدہ۔

"جب کوئی پیچیلا معاملہ آ پڑتا تو لوگ ان ہی صلاح لینے آتے۔" (دس بڑے آدمی / انیس الرحمان / حضرت محمد ص ۲۹)

پیچپیت =

"وہ سبز باغ ہے جو دنیا کو جل دینے کے لئے ڈاز کولس نے اپنے یہاں کے پرانے پیچپیت مالیوں اور بھندیت باغیوں سے گوایا۔" (البنچ ۱۸ اگست ۱۸۹۹، ص ۸)

پیچھے پیر بھاگنا = پیچھے کی طرف بھاگنا۔

"ان کے ایسا استاد جو میلوں پیچھے پیر بھاگ سکتا تھا سہ محلہ پر چھپکلی کی طرح دوڑ سکتا تھا۔"

(غلام حسین از محمود رشید / بہارستان اپریل ۱۹۴۱ء ص۳۲)

پیچھے کر کے = بعد ازیں۔

(الف) "تسبیح جو ہم نے مانگا تو بہت خفا ہوئے کہ سوال حرام ہے شاید پھر پیچھے کر کے دیا۔"

(رتیق حسین بہاری / کمالات رحمانی ص...)

(الف) "لیکن اگر کوئی شخص یہ خیال کرے کہ شاید پیچھے کر کے کسی سنی نے یہ عبارت ملا دی ہوگی۔"

(مولوی عبدالرحیم / افضل الکبیر ص...)

پیرائی کا موسم = گنے پیرنے کا موسم۔

"اس کے کچھ پہلے آنے والے پیرائی کے موسم میں گنے مہیا کرنے کی بات چیت کر سکتے ہیں۔" (دیہات / ۲۶ مارچ ۴۹ء ص۲)

پیروانا = پلسوانا

"حاکم وقت ہے جو کولھو میں پیروا ڈالے گا۔"

(سجاد ظہیر / ادھار / عمل خانہ ص۱۵۲)

پیر کھیلنا = توہم پرستوں کا طریقہ۔

"اگر ان کی بیوی پیر کھیلتی ہیں تو میاں بھی اعتقاد سے باؤں پر گرتا اور مراد مانگتا ہے۔"

(اصلاح النساء / محمد سلیمان صدیقی / معاصر فروری ۴۲ء ص۵۱)

پیر مرکنا = پیر پھسل ہو جانا

"پہلے پہل تو لوگوں نے سمجھا کہ پیر مرک گیا ہے۔"

(شکستہ آرزو / رش اختر / صبح نو ص... جون ۴۲ء)

پیر میاں بکری مرید میاں بانکا = پیر اور مرید دونوں سبحان اللہ

"بنگالیوں کے پیر، پیر میاں بکری مرید میاں بانکا، ایک لپک میں ایک لپک جاتی، نماز روزہ کی ضرورت نہیں۔"

(البنج ۷/ اکتوبر ۱۹۰۳ء ص۹)

پیرنا = پیلنا۔

"گھانی سے تیل پیرا جاتا ہے۔" (روشنی / جولائی ۴۹ء ص...)

پیر نیک مرداں کا میلہ = پورنیہ کا ایک میلہ۔

"ایک شہر پورنیہ میں ہوتا ہے، پیر نیک مرداں کا میلہ مشہور ہے۔" (میری کہانی میری زبانی / رہاؤں مرزا ص...)

پیرو =

"کیوال میں ربیع ہوتی ہے، سب سے عمدہ بیج کیوال میں ہوتی ہے اور پیرو میں ربیع گرپوس میں پانی برس جائے تو ہوتی ہے۔" (الکھتی / سید یوسف ۱۹۱۱ء ص...)

پیری میں بھیڑیا بھی پارسا ہو جاتا ہے = ضعیفی میں لوگ صحیح راہ اختیار کر لیتے ہیں۔

"سچ ہے، اب کون سی بڑی بات ہوئی، پیری میں بھیڑیا بھی پارسا ہو جاتا ہے۔" (ت آذر / بدھادا ص...)

پیڑنا = پیلنا۔

"تیل پیڑنے کے بعد جو کھلی نکلتی ہے وہ بھی بڑے کام کی ہوتی ہے۔" (روشنی / مئی ۴۱ء ص...)

پیین = پانی کا منبع۔

"نہ آہر نہ پوکھر نہ نالا نہ پئین

نہ مرگھٹ نہ راکس نہ وہ کالی رینؒ۔ (جادو صدنگ/وحید الحجید شمسی ص۷۰)

پینچا = قرض

"کچھ ادھر ادھر سے پینچا لے کر بیس روپے کا منی آرڈر یہیں سے روانہ کیا گیا۔" (مانپوری/کلکتہ ریٹرنڈ (مطائبات ص۶)

پینڑی جانا = پسنا۔

"سودخواری کے کولھو میں انسانیت پنڑی جاری ہے۔" (احتر اورینوی/ٹائپسٹ/منظر و پس منظر ص۲۱)

پینچ = اسکرو۔

"وہ اپنے خیال کے مطابق اسکرو یا پینچ کے اصولوں سے کام لینا چاہتا تھا۔" (انسان کی پرواز/عزیز الدین ملک ص۱۴۵)

پینیس = ایک قسم کی کشتی۔

"اتنی بے حد و حساب کشتیاں، چھیپ، ڈونگیاں، بجرے، پینیس۔۔۔" (ش۔ا۔ در/صورت الخیال ص۱۲۳)

پیونو = پیانو۔

"پیونو بجانے اور ناچنے گانے کی تعلیم دینا پسند کرے۔" (پردہ سسٹم/محبوب الحق ص۵۶)

(ت)

تاراسادن = مختصر سادن۔

"لکھنؤ جیسا شہر جاڑوں کا موسم اور پھر تاراسادن مگر اس پر بھی رمضان صاحب کے نام سے لے فکروں کو درد قلنج پیدا ہو گیا تھا۔" (البنچ ۲۲ دسمبر ۱۹۰۳ء ص۵)

تار کا تو تار کن کا = بچوں کا ایک کھیل۔

"کبھی کھٹوا چوری اور کبھی تار کا تو تار کن کا"

(اورینوی (تاریک سائے/ایک معمولی سی لڑکی ص۴۳)

تاڑی باز = تاڑی پینے والے۔

"محلہ میں ایک تاڑی باز رہا کرتا تھا۔" (نثار کبریٰ/خیالات کبریٰ ص۱۹)

تازگی لینا = تازہ دم ہونا۔

"درخت کے سایہ میں ٹھہر گئے اور تازگی لینے گئے۔" (تذکرۃ الکرام/شاہ محمد کبیر ص۹۳)

تاش کا گھر ناش = تاش سے تباہی مچتی ہے۔

"یہ لڑکیاں آخر ہیں کہاں؟ لاکھ بتاؤ تاش کا گھر ناش مگر کوئی اثر نہیں۔" (ایک چراغ اور بجھا/شہناز شعیبی/عظم اپریل ص۱۶)

تاکا جھانکی = جھانک تاک۔

"مہینوں بس اسی طرح دبی دبی چنگاری لئے تاکا جھانکی میں گذرتے چلے گئے۔" (شیلا اختر/جنرل تنکے کا سہارا ص۱۳)

تانات = تعینات۔

"دن بھر وہ اپنے مالک کے کمرے میں کام کے لئے تانات بیٹھا رہتا۔" (بورڈنگ ہاؤس/ترجمہ ظفر الحسن/عصر نو بر ۲۵ء ص۴)

تب =

"مقام باریسال کے تب تمام ہندوستان کے نہیں تو تمام بنگال کی ضرورت کو پورا کر سکتے ہیں۔" (البنچ ۱۸ نومبر ۱۹۰۵ء ص۸)

تپے تپائے = آزمودہ۔

"آزمودہ کار اور تپے تپائے کانگریسیوں کو پس پشت چھوڑ کر وزارت اعلیٰ کی کرسی کے اہل قرار دیئے

جا رہے ہیں۔" (سنگم ۲ اپریل ۵۰، ص۱)

تتارنا =

"راقم نے اوس نسخے کو دریافت کیا تو کہا کہ بیگن کو جوش دے کر نمک گول مرچ دے کر اوس کا شوربہ پیتا ہوں اور بیگن ہی سے سارا بدن تتارتا ہوں" (بدر الحسن، یادگار روزنامہ ۳۱، ص۱۹۳)

تترجھیم = مشک باجے والی۔

"تترجھیم ڈھولوں اور بہوں روشن کے بینڈ کی سریلی گتوں سے کان پڑی آواز نہیں سنائی دیتی۔"

(سینچر ۲ جون ۹۰۳، ص۴)

تتلاہٹ = توتلا پن۔

"ان میں اس قوم کی پہلی معصوم تتلاہٹ سنائی دیتی ہے۔" (کلیم الدین احمد، فن داستان گوئی، ص۱۲)

تتھیا بجانا = چیخنا چلانا۔

"ایک بار ایک شیطان مجھ پر مسلط ہو کر گلا دبانا چاہتا تھا، مگر فوراً ہی مولوی سخی صاحب ذخیرہ نہول کا تازیانہ لے کر دوڑے آئے، اور وہ مجھے چھوڑ کر تتھیا بجاتا ہوا بھاگا۔" (شاہ حبیب الرحمن، فیصد ابرہ، ص۱۴۹)

تتیانا = سانپ کی آواز۔

"بانسری کی طرف سے سانپ کے تتیانے کی آواز نامعلوم کو لرزاتی رہی۔" (انور عظیم، دھان ہٹے جبد قصہ رات، ص۲۴)

تحریری = لکھنے کا معاوضہ۔

"اور زندگی میں پہلی بار اپنی تحریری وصول کر کے اچھل گئے۔" (شفیع جاوید، تعریف اس خدا کی، ص۲۳)

تختی مانجھنا = تختی دھونا۔

"سبق اور آموختہ دونوں کی تختیاں انہوں نے مانجھ کر رکھ دی تھیں۔" (شفیع جاوید، تعریف اس خدا کی، ص۲۰)

تخت کی رات = شب عروسی۔

"آپ نے شادی کی اور دولہن بیاہ کر لائے تخت کی رات مل جل کر سوئے۔" (ربیع ۵ اگست ۱۸۹۸، ص۲)

تراہ تراہ مچانا = کھلبلی پیدا ہونا

"انجام کار فوج نے کران پر چڑھ دوڑا اور کمزور انسانوں کی آبادی پر تراہ تراہ مچادی۔"

(دہلیت ۱۶ اپریل ۴۰، ص۳)

تربز = تربوز۔

"سب کھا چکے۔ تربز رہ جاتا ہے۔ یک قاش اس کی بھی آتی۔" (عبد الغفور شہباز، زندگانی بے نظیر، ص۲۴۶)

تربنا = تاڑ کا بن۔

"سامنے بالا بیگہ جلتے ہوئے تربنے کا منظر اور ٹوٹا ہوا پل اور آلو کے کھیت اور بائیں کنواں اور بھنڈی اور پیٹھیا بازار اسی تصور خیال اور نیم غنودگی میں آدھی شب گذر جاتی۔" (اعجاز حسان، خوشبو ہی، ص۱۹۹)

ترشہ = تیزاب۔

"دوسری چیز جسے جرمن والوں نے گذشتہ جنگ عظیم میں کثرت کے ساتھ استعمال کیا تھا وہ کلورو سلفونک ترشہ ہے۔" (تدریجی دھواں اور اس کا استعمال، تیمم جاوی، ص۱۶)

تروار = تلوار

"یار کی مژگاں سے لڑجاتی ہے یوں پھرتی نگاہ۔
جس طرح تروار کوئی آ لگے تروار پر۔"

(امین عظیم آبادی/فصیح الدین بلخی/صنم ستمبر ۵۹ء صلا)

ترٹبنا = تارٹبر کا بلغ۔

"ٹبنس بٹیاں اور ترٹبنے کے بعد دیگرے بڑی آشنائی کے ساتھ ملتے تھے" (اور ینوی/رات بھر/سمینٹ اور ڈائنامیٹ ص۱۵۵)

ترپن = تڑپ۔

"جو عام ہندوستانیوں کی ترپن وہی میری کیفیت۔"

(رضی احمد/لال قلعہ سے چار مینار تک/قسط سوم) گاندھی مارگ جنوری فروری ۸۹ء ص۵۷)

تڑپھڑانا = بے قرار ہونا۔

"دنیا کے ترددوں سے تڑپھڑا کر جب سیانا روتا ہے۔"

(رادھیکا رمن جنبش جوانی ان کا زمانہ ص ۲۵)

تڑکنا = شیشے میں بال آنا۔

"کیوں آہ آتشیں سے شعلے بھڑک رہے ہیں
کیوں لب تک آ کے شیشے سے کے تڑک رہے ہیں۔"

شاد عظیم آبادی/حمید الرحمن/جمیل الرحمن قدنا استاد ص۲۵

تسلیمی = Recognition

"ترجمان نے کہا کہ نئی حکومت کی تسلیمی کے بارے میں بیان دینا قبل از وقت ہوگا۔" (سنگم، اگست ۷۵ء صلا)

تسمی =

"سونے اور جواہر سے لدی ہوئی لال پیلی ہو شہرت ہو اور رات کے بھوجن میں تسمی ہو۔"

(اندھی نگری/اختر اورینوی ص۱۷)

تشریف کا ٹوکرا = تشریف۔

"شاہ یونان ڈنمارک سے واپس آتے وقت قسطنطنیہ بھی تشریف کا ٹوکرا لے جائیں گے۔" (، اسو بر ۱۹۷۸ء)

تشو = بند وقی۔

"میری سرگرمیاں تین تشو Tissue کے لئے Gusnell three کے ابرووں پر بل لانے کے لئے کافی تھیں۔" (ees)

(غلام سرور/عوام کی عدالت میں ص۴۴)

تفرقہ = فرق۔

"اسی طرح ہر چیز میں کافی تفرقہ پایا۔"

(رحلۃ الحرمین/سید محمد عقیل ص۱۴۳)

تقریر پلانا = تقریر کرنا۔

"اور اس کے حق میں تقریریں اس لئے پلائی جاتی ہیں کہ غریب عوام بہتر علاج کی سہولتوں کا مطالبہ نہ کرنے لگیں۔" (کلام/فراز دار ص۵)

تگاڑ = ناد

"ایک تگیزہ پانی کا لٹکتا تھا اور ایک لکڑی کا تگاڑ تھا۔" (تذکرہ اسلام شاہ محمد کبیر ص۱۵۰)

تلاّ = تلا۔

"کیڑے کے جسم سے سبز پانی نکل کر سڑک کی سمینٹ پر کچھ اور جوتے کے تلے میں پھیں کر رہ گیا ہے۔"

(آہنگ مشا/نزہت نوری/سبز نقش ص۱۳۱)

تلاب = تالاب۔

"حسین آباد ضلع مونگیر کے تالاب والے امام باڑہ کے صحن میں دفن ہوئے"۔ (ریاض الانساب/محمود علی خاں ص۳)

تلام = محض غلام کا قافیہ

"ہم گورنمنٹ کے غلام ابن الغلام بلکہ اس کے غلاموں کے تلاموں کے پلاموں کے چلام ہیں"۔ (البنچ ۲۵ اکتوبر ۱۹۰۶ ص۱)

تل چوری = ایک قسم کا کھانا۔

"اس کے بعد تل چوری اور کھچڑا سب کے سامنے لاکر رکھا گیا"۔ (میری کہانی میری زبانی/ہمایوں مرزا ص۱۹۷)

تل کو پہاڑ بنانا = رائی کا پہاڑ۔

"کچھ عیسائی مصنفین غیر مستند ماخذوں کا سہارا لے کر تل کو پہاڑ بنانے کی فکر میں رہتے ہیں"۔

(صباح الدین عبدالرحمٰن/شذرات/معارف اگست ۸۱ ص۸)

تلکٹ = گزک۔

"اپنے چمکیلے دانتوں سے تلکٹ توڑتی ہوئی دھوپ"۔

(اور ینوی/ایک معمولی سی لڑکی/ایک معمولی سی لڑکی ص۱۹۱)

تلنگو = تلگو۔

"زبان تلنگو مثلاً بڑا جو، کدو کا وش وغیرہ"۔

(ناسخ/زبان ریختہ ص۳)

تلنگی = پتنگ۔

(الف) اور اس تانگے کے سرے پر مہین کاغذ کی ایک تلنگی لٹکتی رہتی"۔ (شکیلہ اختر/کیڑے/آنکھ مچولی ص۱۶۷)

(ب) "تلنگیاں اڑانے کا بھی بہت شوق ہے"۔

(قیس رضوی/سوانح شاد ص۱)

تلوار بھانجنا = تلوار چلانا۔

"لڑکوں کے ساتھ بھاری بھاری تلواریں بھانجتے ہوئے دکھائی دیں گی"۔ (جاپان جدید کی عورتیں/حبیب الرحمٰن/گنجینہ جوہر ۲۳، ص۲۶)

تلوار مارنا = تیر مارنا۔

"تم نے بڑی تلوار ماری تو تیسویں دن چالیس روپیہ دفتر سے لاکر میرے حوالے کئے"۔ (ندیم سن ۳۴/خشک بکریاں/ اسحاق ص۵۶)

تلواری =

"اسی لئے میں اپنے ساتھ ہی تلواری لیتا آیا"۔

(آتش/تہذیب النفوس III ص۱۲۵)

تلورے = تلوار کے دھنی

"کھسو خلیفہ علاقے کے مانے ہوئے تلورے اور بنوٹے ان چاروں سے بیک وقت بنوٹ لڑ رہے ہیں"۔

(ماجد/وہ جو شاعر.... ص۸۱)

تلوری = تل سے بنا ہوا ایک پکوان

"مصالحہ کے ساتھ پکی ہوئی منگوچھیاں، تلوریاں تل سے بنائی جاتی ہیں"۔ (میری کہانی میری زبانی/ہمایوں مرزا ص۹۲)

تلوے میں آگ لگنا = تلووں سے آگ لگنا۔

"سلامتی کانسل میں شام کی فتح سے اسرائیل کی تلووں میں آگ"۔ (سنگم ۱۳ دسمبر ۷۵، ص۳)

تلہ = منزل

"دروازہ کھلا پاکر یہ مکان میں داخل ہوا اور ان لوگوں کو زینے سے دوسرے تلے والے مکان میں جاتے دیکھا"۔ (خلیل الرحمٰن/سیر مخفی ص۴۵)

تلہت =

"انگلیاں نوک زبان کا کام کر رہی تھیں، اور تلہت
کان کا دامن بھرا ہوا تھا۔"

(اوپندر ناتھ اشک / سمینٹ / سمینٹ اور ڈائنامیٹ ص ۲۷)

تلہٹی =

"اپنی وادیوں، ڈھلوانوں اور سر بفلک بلند چوٹیوں
کو اپنے آغوش میں لئے ہوئے ہے۔ ساتھ ساتھ اس
کی تلہٹیاں بھی ملتی ہیں۔" (اختر اورینوی / سراج و منہاج ص ۲۲۹)

تللے اوڑانا = گپ اڑانا۔

ایسے تللے اوڑاتے ہیں اور جھوٹ سچ واہیات خرافات
ادھر ادھر کی سنی سنائی دماغ سے گڑھی گڑھائی قصے
داستانیں سناتے ہیں۔" (اودھ پنچ ۱۹ اپریل ۱۹۰۶ء ص ۸)

تمباکو کا پنڈہ = سیاہ فام۔

"اس موٹے کالے کلوٹے تمباکو کے پنڈے کا نام نہ لو۔"

(اودھ پنچ ۱۳ ستمبر ۱۹۰۶ء ص ۸)

تم تلے میں اوپر =

"یہ سیر بھی قابل دید ہوئی ہے تم تلے میں اوپر
کی مثل بنتی۔" (اودھ پنچ ۱۵ جون ۱۹۰۴ء ص ۵)

تمبی = ایک قسم کا پودا

"کڑوی تمبی کے پتے یا اس کو پیس کر پلانے سے بھی قے
ہو کر سانپ کا زہر اتر جاتا ہے۔" (روشنی ۱ اکتوبر ۱۹۴۴ء ص ۱)

تمولی = تنبولی، پنواڑی۔

"مسعود کی بالکونی کے نیچے ایک تمولی تھی۔"

(رشید مظفرپوری / کھوٹا سکہ ص ۱۴۳)

تم تام = بے تکلفانہ تخاطب۔

اور نہ اس قدر بے تکلف نہ تم تام اور نہ پرانے ارتباط
کے قصے۔" (ماہنوری / ایک ناگہاں دوست (طنزیات) ص ۲۳۹)

تنبی = کنارے کے کمرے کو کہتے ہیں۔

"کلیم اپنے والد کے بغل والی تنبی میں رہتے تھے۔"

(ماہنوری / تا مرد سخن نہ گفتہ باشد / طنزیات ۲ ص ۹۶)

تنت مندرا =

"کوئی حال سے بےحال اپنا تنت مندرا لئے ہوڑ گھاٹ
کی سیڑھیاں بھر رہا ہے۔" (اودھ پنچ ۱۸ جنوری ۱۹۰۱ء ص ۸)

تنگی = سامان لادنے کی شے۔

(الف) "بیل نہ کودے کودے تنگی
دیکھ زمانے کی نیرنگی۔"

(عبدالحمید پریشاں / نالۂ عشق مضمون سید حسن / رضا لنوری ۱۹۴۳ء ص ۱)

(ب) "مگر اس وقت آپ کی حیرت کی انتہا ہو گی جب
آپ دیکھیں گے کہ بیل کی بجائے تنگی میں اچھل
رہی ہے۔" (بہار کے دیہاتی محاورے / شاہ مقبول احمد / ص ۱۷)

تنول = تناتنی۔

"کئی مرتبہ دونوں طرف سے تنول کی ٹھہر چکی ہے۔"

(اودھ پنچ ۱۸ اگست ۱۸۹۹ء ص ۵)

توباہ = توبہ۔

"نہ پیٹ میں دانت نہ منہ میں آنت توباہ چمڑے کی
زبان لڑکھڑا جاتی ہے نہ منہ میں دانت نہ پیٹ میں

آنت ۔ (الجمع ۱۷ مئی ۱۹۰۹ء صفحہ ۳)

توبہ تلا چلی چلا ۔

"توبہ تلا چلی چلا الغرض کوئی راہ ظاہری ہو خواہ باطنی طریقت ہو یا شریعت سب میں للہیت اور خلوص ضروری ہے۔" (بدر الحسن یادگار روزگار صفحہ ۳)

توتک =

"جملہ قیدی جہاز کے نیچے توتک میں ایک کٹگھرہ بناکر جو مانند پنجرہ شیر کے تھا نہایت بے رحمی کے ساتھ بند کر دیئے گئے۔" (عبد الرحیم تذکرہ صادق صفحہ ۲۲)

توتل کا تلا سنگ اور بات کا بتنگڑ بنا = تھوڑی بات کا بہت ہو جانا

"یہ توتل کا تلا سنگ اور بات کا بتنگڑ بنا۔"

(میری کہانی میری زبانی ہمایوں مرزا صفحہ ۲۰۹)

توڑ پھوڑ = توڑ موڑ ۔

"اور درختوں کو توڑ پھوڑ کر رکھ دیتے ہیں۔"

توکو نہ موکو چولہے میں جھونکو = کسی کا نہ ہو برباد جائے ۔

"معلوم ہوتا ہے آج تم انڈے ہونے نہیں دو گی، ہاں نہیں ہونے دوں گی۔ توکو نہ موکو چولہے میں جھونکو"

(شیخ منظور الحق انٹرویو ۔ چکر اخون کی مہندی صفحہ ۶۲)

(دیہات ۲۲ مارچ ۱۹۰۰ء صفحہ ۳)

توکی =

"شامیانہ کے چاروں طرف توکیاں آویزاں کی جاتی ہیں۔"

(میری کہانی میری زبانی ہمایوں مرزا صفحہ ۲۰)

تول =

"کب یہ کہتے ہیں لال لال رکھے
ہم نے پالے ہیں تول کے نیچے۔" (الجمع ۱۵ جون ۱۹۰۵ء صفحہ ۲)

تون = ایک لکڑی کا نام ۔

"ساگوان شیشم اور تون اسٹیشن کے باہر لکڑیوں کا انبار لگا رہتا تھا۔" (شیش پیسہ اخبار ۳۰ ستمبر ۱۹۰۰ء صفحہ ۲)

تونت = توت ۔

"تونت کے نیچے ٹنگے ہوئے طوطے نے کہا۔"

[illegible]

توند بھڑکانا = توند بھرنا ۔

"بھیا الیشیج اب ذرا تم اپنی توند بھڑکاتے ہوئے پڑ پڑ پولیس کے پاس جاؤ۔" (صبح ۲۰ اپریل ۱۹۰۳ء صفحہ ۳)

توں شیخی ساٹھ کی کپڑے بھاٹے کے = کم حیثیت شخص کی شیخی

"وہ ہے کون گھرانا جن کے دادا ایسے، نانا یوں کے توں شیخی ساٹھ کی کپڑے بھاٹے کے۔" (نشتر صفحہ ۳۶)

تھالا = ذخیرہ ۔

"اور اس کو حرکت نہ دو تو تم دیکھو گے کہ سارا خون جم کر ایک تھالا بن جائے گا۔"

(خون کیا چیز ہے سید احمد حسین ۔ وید مارچ ۱۹۲۵ء صفحہ ۱۲)

تھاپی = راج مزدور کا اوزار ۔

"کمیں کو دکے سامان وغیرہ مثلاً بیٹ تھاپی وغیرہ۔"

(صلح نامہ خورشید حسین صفحہ ۵)

تھانبھنا = تھامنا۔

"احمد تو وہاں سے کلیجہ تھانبھ کر چل نکلا۔"

(حسن علی / محمد عظیم / نقش نادر ص ...)

تھانگی دار = تھانگی۔

"جو کریں زیادہ مالدار ہے وہ بڑا تھانگی دار ہے۔"

(البنچ ۲۲ مارچ ۱۹۰۰ء ص...)

تھپکی مارنا = تھپکی دینا۔

"یعنی ہم نے اصحاب کہف کو تھپکی مار کر سلا دیا۔"

(ادسانہ / مولوی محمد لاڈلے صاحب ص ۱۲)

تہمت = تہہ بند۔

"اس نے اپنے کو بہ آپ خوت سے باہر نکلتے تو ایک تہمت سفید باندھ لیا اور ایک چادر سفید اوڑھ لی۔"

(نجات قاسم / منشی محمد قاسم ص ۳۳)

تلاشنا = تلاش کرنا۔

"جو لوگ ابتدا ہی میں زیادہ نفع تلاشتے ہیں ان کو درحقیقت اس قدر نفع نہیں ہوتا۔" [illegible] ص ۲۹)

تلخا = خشک چاول کو پیس کر بناتے ہیں۔

"کچھ ستو تلخے نمک پارے شکر پارے بھی رکھ لیں اور تنہا ہیں تو یہ جنجال ساتھ نہ لے جائیے۔"

([illegible])

تلوری = تلوار چلانے والے

"چینی ملک خانوں کے حیرت ناک تاتوران امریکہ کے [illegible] جنھوں نے شہرت تلوریوں اور جرائم پیشہ خانہ بدوشوں کے نام کی طرح خطرے کی لال جھنڈی تھی۔" ([illegible])

تھڑی اڑانا = ذلیل کرنا۔

"مجو جانی کی ایسی تھڑی اڑائی اور ایسی فضیحت کی کہ میں خود شرمندہ ہوگئی۔"

([illegible])

تھکاوا = تھکاوٹ۔

"مگر ضرورت پڑتی تھی کہ اس تھکاوے کی گرد کو نفرت محبت آمیز جھاڑو سے جھاڑ دیا جائے۔"

(عبدالغفور شہباز [illegible])

تھکن جھاڑنا = تھکن اتارنا

"رات بھر کی بیداری کی تھکن کو جھاڑا اور سوچا آخر کب تک۔" (آوارہ [illegible])

تھلک =

"ان دنوں دوست کی مدت سے یہ فرمائش تھی نظم بہ سلسلہ نظم میں کانوں کی تھلک ـــــ"

(البنچ ۔ ستمبر ۱۹۰۵ء ص...)

تھلہ = پودا۔

"ولایتی کدو کا تھلہ (پودا) ایک عدد۔"

([illegible] ص ۳۳)

تھمبی =

"اس تہنی میں اس نے ایک دروازہ کھولا جس میں
قفل لگا ہوا تھا۔" (خلیل الرحمٰن / سر مخفی ص ۹۶)

تھونسنا = شکست خوردہ ہونا۔

"جیسے یکایک وہ تھونس گئے' جوان بیٹے کی پانی سے
پھولی ہوئی لاش دیکھ کر وہ مہینوں گھر سے نہ نکلے۔"
(شکیلہ اختر نئے طریقے' دریں ص ۵)

تہواری = عیدی۔

"آپ عید کے دن بچوں کو تہواری کیسے بانٹتے ہیں۔"
(سنگم ۷ نومبر ۷۵ء)

تھوپ تھاپ = کسی طرح معاملہ رفع دفع کرنا۔

"ایک ادھورا سا قانون پاس کرکے کچھ دنوں کیلئے
تھوپ تھاپ کر لی گئی۔"
(ندیم اکتوبر ۴۳ء / انگلستان کا تعلیمی نظام / علی اکبر کاظمی ص ۱۱)

تھوری = خود رَو

"ان کے دونوں باغوں کو ایسے باغوں سے بدل دیا
جائے جس میں بدمزہ پھل تھے جھاڑ کا درخت اور
کچھ تھوری جھڑبیری۔" (سید عبدالرؤف دانا پوری ص ۳۹)

تھوکا فضیحتی = تُم فضیحتی

"مارپیٹ اور تھوکا فضیحت کی ضرورت نہیں۔"
(احادثہ / ارتباط الایمان / صبح نو فروری ۴۳ء / ص ۳۱)

تھلیر = ٹھہرا ہوا۔

(۱۸۰۲) "سمندر جب تھیر رہتا ہے تو مسطح شکل ہوتا ہے۔"
(تذکرۃ کاشف الحقائق ص ۱۹۱)

(ب) "اس کی تڑپتی ہوئی ساحل ناآشنا زندگی
رانی ہی کی بدولت تو تیر ہوئی تھی۔"
(حسن / معوتی جھوک / اور کی مسکراہٹ ص ۱۲۰)

تیپائی = تپائی۔

"کسی کرسی یا تیپائی جس سے کسی لڑکے کو چوٹ لگ
گئی ہو کبھی مارنا نہیں چاہیے۔" (تربیت ص طہ حسین ص ۲۲)

تیجی =

"پھر شاخیں پیدا ہوتی ہیں اس کو کاٹ کر خشک کر لیتے
ہیں اوس کو تیجی کہتے ہیں۔" (کھیتی / سید یوسف نامہ ص ۳۶)

تیر نہ کمان نام کے پٹھان = نام کے بہادر

"دل میں خفا کار منہ بولے وفادار یعنی میر شکار تیر نہ
کمان نام کے پٹھان۔" (الینج ۷ مئی ۱۹۰ء ص ۳)

**تیری ماں نے خصم کیا برا کیا اور کرکے چھوڑا بہت برا
کیا** = غلط کام کی اصلاح کرنے کے اکثر جو کام کیا جاتا ہے
وہ اکثر پہلے کام سے بھی زیادہ غلط ہو جاتا ہے۔

"مگر یہ سوچ کر کہ تیری ماں نے خصم کیا برا کیا اور کرکے
چھوڑا بہت برا کیا ناچار مجبور بے بس آخری مشاعرے
میں بھی شریک ہوئے۔" (الینج ۱۹ اپریل ۱۸۹۴ء ص ۵)

تیزپات = ایک قسم کا پتا

"لاچی دال چینی اور تیزپات تینوں کو ملا کر سفوف
بنا لینا چاہیے۔" (روشنی ۱ اپریل ۴۱ء ص ۳)

تین درا = سہ درا

"تین درا کے بعد کے دالان میں بھیگے ہوئے اپلوں

کا دھواں چکرا رہا تھا۔" (نعمت جاوید، تحقیق امی حدکی ص۹)

تین کلنے تین تیرہ = بے کار محض۔

"بات تو معقول ہے جب تم خود تین کالنے تین تیرہ ہو تو پانچ پنچ مل کر کیا کریں گے۔" (البنچ۔ جولائی ۱۸۹۹ء ص۳)

تین کونیہ = تکونا۔

"لیکن اس کا پورا بھروسہ قلعہ کے استحکام پر تھا کہ شہر سے باہر ایک مصنوعی پہاڑ سے تین کونیہ صورت میں بنا ہوا تھا۔" (تذکرۂ سوم ت محمد کبیر ص۱۵۴)

تین گھر مسلمانی اس پر بھی آنا کانی = مختصر تعداد میں ہونے کے باوجود آپس کا نفاق۔

"ہم کو یہ پڑھ کر نہایت افسوس ہوا کہ تین گھر مسلمانی اس پر بھی آنا کانی۔" (البنچ ۴ دسمبر ۱۹۰۴ء ص۲)

تیگھڑے =

"اور اس نے جس جس عنوان سے گرگٹ یا ہمارے تیگھڑے کی سرپوش (چینبر) کی طرح رنگ بدلا۔" (البنچ ۱۱ دسمبر ۱۹۰۲ء ص۳)

تینات = تعینات۔

"اس بیماری کو روکنے کے لیے صوبہ بھر میں نو ڈاکٹر تینات کیے گئے۔" (اردو نیوز ۱۵ مارچ ۱۹۴۱ء ص۳)

تین تکٹ مہابکٹ = تین کا عدد نحس ہوتا ہے

"خدا کرے کہ یہ نیا رشتہ راس آئے مگر ڈر ہے کہ تین تکٹ مہابکٹ نہ ہو جائے۔" (اشاد، سحر ادب، صبح نو اپریل ۱۹۵۳ء ص۱۰)

(ٹ)

ٹاٹ الٹنا = ہانڈی اوندھا دینا۔

(الف) "بوڑھی ماما کی یلغار کے سبب کئی بار باورچی خانہ کا ٹاٹ الٹ چکا تھا۔"

(بوڑھی ماما۔ خنزادہ رضوی معاصر جنوری ۱۹۴۱ء ص۲۲)

(ب) "تمہیں یوسف سمجھ کر بیچنا چاہیں تو اغلب ہے الٹ دیگا زمانہ ٹاٹ اتنا دام آئے گا۔"

(البنچ ۱۲ اکتوبر ۱۹۰۵ء ص۶)

ٹاٹھا = ٹاٹھا۔

"سو برس سے اس کی زائد عمر ہے ٹاٹھات پر۔"

(مناظر احسن گیلانی۔ مدیرہ عبدالمجید طیب بہارستان اگست ۱۹۴۱ء ص۱۶)

ٹاگھن = پہاڑی ٹٹو۔

"ایک ٹاگھن پالا تھا۔" (شوق نیموی، یادگار وطن ص۲۵)

ٹال = پتھر کا ڈھیر۔

"کنکر کا ڈھیر اور وہ پتھر کا ٹال ہے۔"

(نشانہ بنی۔ خیلات کبری ص۲۹)

ٹال = سطح زمین

"ہر روز کچھ رات گئے رہے چمپا بین کی ترائی پر جو کیمپ ٹال میں ایک مقام کا نام ہے۔" (شوق نیموی یادگار وطن ص۲)

ٹال = ڈھیر۔

"برسات پہ ونچی اور کیچڑ اور دلدل کی ٹال لگ گئی۔"

(البنچ ۲۴ اگست ۱۹۰۵ء ص۹)

ٹال بٹال = ٹال مٹول۔

"ماموں جان کے خان بہادر دوست نے نہایت ہی گرمجوشی کے ساتھ سفارش کا وعدہ کرکے گو ٹال

بٹال اور بیلہ حوالہ کرتے رہے ہو" (مانیوری/سفارش/سطابات منشا)

ٹالے بٹالے = ٹال بٹال۔

"گھر کی گاڑی تیار کرنے کو کہا تو ملازمین ٹالے بٹالے

بتانے لگے" (عبدالغفور شہباز/سوانح عمری مولانا آزاد ص۵۴)

ٹال بٹول = ٹال مٹول۔

"یہ عذر کم سنی کا لگانا صرف ٹال بٹول کی بات ہے"

(حد تحقیق ..... /میر وحید الدین ص۲۵)

ٹال ٹول کرنا = ٹال مٹول کرنا۔

"انعام میں ملا ہے تو لے لو مجھ پر ٹال ٹول کرنے کی

کیا ضرورت ہے" (حسن علی/محمد اعظم/نقش طاؤس ص۳۲)

ٹالمی = کوئی سواری

"ایک ٹالمی مدھوبنی سے آرہا تھا کہ جس پر چند آدمی

سوار تھے" (پنچ ۳۰ اگست ۱۹۰۷ء ص۱)

ٹان = کمیابی۔

"برسات آتے ہی پانی کا پھر اب ٹان نہیں ہوگا"

(سنگم ۱۲ جون ۷۵ء ص۱)

ٹانگنا = اٹھانا۔

"والد نے اشتیاق ظاہر کیا تو ان صاحب نے ان کو

اپنے کندھوں پہ ٹانگ کر تانگہ میں بیٹھایا۔

(ٹوٹے ہوئے تارے/شاہ محمد عثمان ص۲۱)

ٹانگی = کلہاڑی کی قسم کا ایک ہتھیار

"تیرے کو ایک چدا نامی حلال خور نے ٹانگی سے مارا"

(البنچ ۲۰ اکتوبر ۱۸۹۹ء ص۱۶)

ٹائر بیل گاڑی = ٹائر والی بیل گاڑی۔

"سنولا ہاٹ سے ٹائر بیل گاڑی کے ذریعے پانچ میل

کا سفر پر ..... (کلیم عاجز/حیات کلیم ص۱۲۴)

ٹپ = ٹب۔

"ان کے سروں اور ہاتھ میں جھاڑو، پائخانہ اٹھانے

کا ٹپ کدار وغیرہ" سنگم ۷ مئی ۷۵ء ص۲)

ٹپک = چبھن

"اچھا گھبراؤ نہیں اس ہمدردی کی ٹپک آگے معلوم

ہوگی" (البنچ ۲۷ فروری ۱۹۰۴ء ص۳)

ٹٹ پنجیا = (ٹٹ پونجیا، چھوٹی پونجی والا۔)

"سب سے زیادہ برا حال مزدوروں، بے زمین دیہاتیوں

ٹٹ پنجیا پیشہ وروں اور کم مشاہرہ ملازموں کا تھا۔

(اوریئنوی/بیداری/ایک معمولی سی لڑکی ص۱)

ٹٹکا = نقد۔

"اس میں مالک کو سوا روپیہ ٹٹکا دینا ہوتا ہے"۔

(ح۔م۔ اسلم/معاصر ستمبر ۴۳ء ص۲۳)

ٹٹ گٹ = سامان

"لڑکی کی بیوی اپنے چھوٹے چھوٹے برتن بھانڈے

اپنے ٹوٹے پھوٹے ٹٹ گٹ اپنے بھیکے پھاکے ہوئے

سامان سے بھی شدت سے محبت کرنے لگی تھی"

(اوریئنوی/حسرت تعمیر ص۲۰۹)

ٹٹو چلنا = گاڑی چلنا۔

"کئی سال کے بعد جب ٹٹو نہ چلا تو بڑی کوشش سے

میں نے عدالت خفیفہ کی رجسٹراری پانسو کی دلائی۔"

(میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص۱۵۲)

ٹٹوین = ٹٹو کی مادہ۔

"وہ ٹٹوین کے غلام ہو کر رہیں گے"۔ (دیہات ۲۸ مئی ۸۰ء)

ٹرام کار = ٹراموے

"ایک شخص ٹرام کار سے گھسیٹ کر گولیوں سے چھلنی کر دیا گیا"۔ (انقلابات عالم / عبدالسلام / نوید جنوری ۲۶ء ص۲۲)

ٹرفش = ہنگامہ

"بہار میونسپل الیکشن میں ٹرفش مچے اور میں منہ تکتی رہ جاؤں"۔ (البنچ ۷ امئی ۱۹۰۶ء ص۸)

ٹفنایا = ٹفن کیا (خاص مانپوری کی ایجاد)

"ادھر گیارہ بجے جلد جلد ٹفنایا اور پہنچ گئے کچہری"۔

(مانپوری / آنریری مجسٹریٹ / طنزیات ص۲۷)

ٹک ٹکیا = چھپکلی۔

"جب چھپکلی آسودہ ہو جاتی ہے تو اس کے منہ سے ٹک ٹک کی آواز نکلتی ہے شاید یہی وجہ ہے کہ بہار کے بیشتر حصوں میں چھپکلی کو ٹکٹکیا کہتے ہیں"۔

(چھپکلی بیگم / ماہ منیر خاں / صبح نو آزادی نمبر ۱۹۷۱ء ص۲۷)

ٹکاہی = ٹکے کی۔

"ایک ٹکاہی دو پلیا ٹوپی اور چار رو جوتے بس اللہ اللہ خیر سلا"۔ (نجم ندوی / کیا سے کیا / بہارستان مئی ۱۹۳۱ء ص۲۳)

ٹکٹی = پھول کاڑھنے کا فریم۔

"جیسے پھول کاڑھتے کاڑھتے میں نے ان کے ہاتھ سے ٹکٹی

چھین لی ہو اور لچھا توڑ کر نوچ لیا ہو"۔

(شین / راتو آپا / آوارہ گرد کے خطوط ص۱۱)

ٹکدم = آہستہ رو۔

"کہاں سلطانی فوج ظفر موج اور کہاں ٹکدم باقی"۔

(البنچ ۱۰ مارچ ۱۸۹۹ء ص۴)

ٹکدم ٹکدم = آہستہ آہستہ۔

"اور ہم ٹکدم ٹکدم اسی پگڈنڈی پر رواں دواں ہوتے ہیں"۔ (غلام سرور / گوشے میں قفس کے ص۱۳۷)

ٹکرا = ٹکڑا۔

(الف) "زمینداریاں ٹکرے ٹکرے ہو گئیں"۔

(اسد / نقش پائیدار ص۹۰)

(ب) "دل کو ٹکرے ٹکرے کر دینے والی بیتابی اور ہڈیوں کو گھلا دینے والی فکر بڑے گومگو کے بعد اس نے فیصلہ کر لیا"۔ (ادریس / گھر کو واپس / سمینٹ اور ڈائنامیٹ ص۱۱)

(ج) "صاف دو ٹکرے ہوئے تیغ اجل سے ناسخ"۔

(ناسخ / اشعار ناسخ ص۲)

ٹکرا کپڑا = کٹ پیس۔

"اردو لائبریری کی عمارت میں ایک غریب ٹکرا کپڑا فروخت کرنے والی کی دکان پر چند بدمعاش آئے"۔

(سنگم ۴ جون ۷۵ء ص۲)

ٹکرہ = ٹکڑا۔

"بے ساختہ غالب کے شعر کا دوسرا ٹکرہ یاد آ رہا ہے"۔

(علی اکبر قاصد / ہندوستان ترک نظم

ٹکڑا پارچہ = تھوڑا بہت۔

"یہ ٹکڑا پارچہ کرنے سے غارت ہو جائے گی اور اتنا طویل ہے کہ پوری کی پوری درج کرنے کی گنجائش نہیں۔"

(افضل حق آزاد / منظر اقبال / ضمیمہ مئی ۱۹۵۸ / ص۱۱)

ٹکڑے پارچے = ٹکڑے۔

"وہاں سے کچھ ٹکڑے پارچے چرا کر لے آئے ہیں۔"

(کلیم / اردو شاعری پر ایک نظر جلد دوم ص۱۹۶)

ٹکڑ پیوند = پیوند۔

"جابجا خوشنما ٹکڑ پیوند کے نظر آتے ہیں۔" (پنچ ۳ اکتوبر ...)

ٹکس = ٹیکس۔

(الف) "لیکن کمال شاعری کا کچھ ٹکس سا معلوم ہوتا ہے کہ آدمی اپنی بہت ساری اوقات نومشقوں کی اصلاح و ترتیب میں صرف کرے۔"

(عبدالغفور شہباز / زندگانی بے نظیر ص۹۵)

(ب) "پھر غضب یہ کہ ہوس ٹکس میں ضبط۔"

(استاد / شاد کی کہانی ص۱۳۵)

ٹکوا = ادنیٰ درجے کی مخلوق

"دوسرا کوئی آیا تو دیکھ لینا ٹکوا بنا کر رکھوں گی۔"

(زندگی کے رند رہے / زکی انور / صبح نو اگست ۵۹ ص۳۱)

ٹکورا = امیا۔

"مہوے کی ایک روٹی، ٹکورے کی تھوڑی سی چٹنی، ایک پوری سوکھی مرچ، تھوڑا سا نمک۔"

(زندگی کے چند رخ / بینی پوری / شمیم اکتوبر ۳۹)

ٹکھیل = ٹکے کی۔

"اس زمانے میں کہاں شیریں و لیلیٰ کی مثال
جب ٹکھیل کو بھی سب ماہ لقا باندھتے ہیں۔"

(اودھ پنچ ۷ فروری ۱۹۰۴ ص...)

ٹکے کوس = بے حد مدھم چال۔

"مگر کیا وہ تو ٹکے کوس کے سوا دوسری چال چل نہیں سکتی۔" (اودھ پنچ ۱۲ مارچ ۱۹۰۴ ص...)

ٹکیا کر وصول کرنا = زبردستی وصول کرنا۔

"یہ لالہ جی کا ساتھ نہیں چھوڑتے اور نہ اپنا مشاہرہ اور کھانا ٹکیا کر وصول کرنے والے ہیں۔"

(اودھ پنچ ۱۷ اکتوبر ۱۹۰۳ ص۵)

ٹک دم = آہستہ خرام۔

"لہٰذا ٹھیکیداری بھی ٹک دم ہی چل رہی تھی۔"

(اودھ نیوز / حسرت تعمیر ص۳۰)

ٹگنا = ٹکنا۔

"شہروں میں نام ٹگ گیا ہاتھ لاؤ استاد کیسی کہی۔"

(اودھ پنچ ۲۲ مارچ ۱۹۰۶ ص...)

ٹلانا = ٹال دینا۔

"اگر امراء نماز میں تاخیر کریں اور وقت سے ٹلا کر پڑھیں تو تم اپنی نماز وقت پر پڑھ لیا کرو۔"

(مناظر احسن گیلانی / ابوذر غفاری ص...)

ٹلی = نوخیز لڑکی۔

"پر لنکا لتی ہوئی ٹلیوں کو پاس سمیٹ لیا۔"

(اودھ نیوز / تاریک سائے / ایک معمولی سی لڑکی ص...)

ٹمٹمی = مدھم روشنی۔

"اودن کو نہ میونسپلٹی کی روشنی کی پرواہ تھی نہ چراغاں
کی ٹمٹمی کی۔" (البنچ ۲۷ دسمبر ۱۹۰۷ء ص۳)

ٹناٹن = روپیہ۔

"آپ کے اخبار کی پس ماندہ قیمت دم نقد جھناجھن
ٹناٹن گن دیا جائے۔" (البنچ ۳ اگست ۱۹۰۵ء ص۸)

ٹنٹھ = ٹھنٹھ۔

"جیسے کسی کوڑھی کی ٹنٹھ انگلیاں۔"

(رشید اختر/شفیق/دوپہر ص۱۱)

ٹنڈری اخبار = جو اخبار ٹنڈر کے لئے نکلتے ہوں۔

"یہ جلسہ ان تمام نام نہاد ٹنڈری اخباروں نیز بزعم خود
قائد اردو بننے والوں کے اردو دشمن رویئے کی سخت
ترین الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔" (سنگم ۱ مئی ۸۵ء ص۲)

ٹنڈیلی = چمچہ گیری۔

"اس ٹنڈیلی سیاسی افطار کے غیر اسلامی بے دین خلاف
شرع پہلوؤں پر روشنی ڈالنے کے لئے۔" (سنگم ۸ جون ۸۵ ص۱)

ٹنگھر =

"محض ایک سنجیدہ ٹنگھر کی دو کانیں نصب کی گئی تھیں۔"

(ادریوی/تاریک سلائے/ایک معمولی سی لڑکی ص۲۶)

ٹوار = بغیر ماں کا لڑکا (ٹور)

"اور اب مولوی عبدالغنی مرحوم ہیں جو اس وقت بہار بول
کی اصطلاح میں ٹوار عبدالغنی ہے۔"

(عبدالغنی استعانوی/مناظر احسن گیلانی/مضامین گیلانی ص۸)

ٹوپرا = زمین کا ٹکڑا۔

"وہ ہل کو پکڑے ہوئے کھیت کی گردش لگا رہا تھا۔
دوسرے ٹوپروں پر بھی ہل دوڑ رہے تھے۔"

(انور عظیم/دھان کٹنے کے بعد/قصہ رات کا ص۲۴۳)

ٹوٹا = دیسی کارتوس۔

"یہاں مختلف قسم کے پھٹنے والے گولے اور ٹوٹے تیار
ہوتے ہیں۔" (دیہات/۲۳ جولائی ۸۰ء ص۲)

ٹوٹ پلنگ = فولڈنگ پلنگ۔

"میری جماعت میں لوہے کا ٹوٹ پلنگ موجود تھا،
اس لئے کوئی تکلیف نہ ہوئی۔" (رحلۃ الحرمین/سید محمد عتیق ص۲)

ٹوٹی۔

"جو منکر ہوا توحید کا اس کے عمل نیک ہو جاویں گے
پھر تو وہ ٹوٹی پلنے والوں میں ہوگا۔"

(رفع الاشتباہ/عبدالصمد سیاس ص۲)

ٹوٹی پیشانی = پھوٹی پیشانی۔

"یہ دل اور یہ ارمان ٹوٹی پیشانی اور تیری چوکھٹ۔"

(نصیرالدین حسینی/الذکرالنبی ص۲)

ٹوٹے پھاٹے۔ ٹوٹے پھوٹے

"لنگڑے لولے خارجی اور ٹوٹے پھاٹے دہابی ہونے
میں کچھ شک نہیں۔" (ولایت حسین/جواب دو آزاد کا ص۲)

ٹوسا = کونپل

"اور ایک ننھے سے ٹوسے کی شکل میں وہ ریشہ زمین
سے اوپر سر نکال کر ایک نئے عالم کی سیر کرتا ہے۔"

(دار تعاقب / تمنا عمادی / نوید نو بھی مارچ ۱۹۲۴ء ص۲۹)

ٹوکارہ = ٹوک دینا۔

"مکن میاں کا لڑکا امرود کھاتا چلا جا رہا تھا کہ نیچے والی ڈائن نے جیسے ہی ٹوکارہ دیا"۔

(شکیلہ اختر / ڈائن / ڈائن ص۹)

ٹوکر = ٹھوکر۔

"عقل کی روشنی جہاں بچھادی پھر ٹوکریں ہیں"۔

(محب الحق / دعوت الحق ص۱)

ٹولہ بندی = گروہ بندی۔

"کیوں کہ اس میں جماعت کی تفریق اور ٹولہ بندی پیدا ہو جاتی ہے"۔ (شاہ شعیب / آثارات پھلواری ص۱۹۸)

ٹون =

"نو مشق کو مشین نے چو کھٹے بنانے کے لئے بانس یا ٹون سے بڑھ کر دوسری چیز نہیں مل سکتی"۔

(انسان کی پرواز / عزیز الدین بلخی ص۳۴۶)

ٹونٹا = ایک آتش بازی۔

"شبرات با ب ہو سلام کا حلوائے تر پیشکش ہے قبول فرمایئے اور چپ کیجئے۔ بندلی کی جگہ مرا اور ٹونٹا"۔

(الپنچ ۲۶ اکتوبر ۱۹۰۵ء ص۳)

ٹونٹری = نرلی

"اور کسی وقت تک ایک آدھ مسلمان ٹونٹری سے بیاہ خفیہ بھی کر لے"۔ (الپنچ / ۱۱ جولائی ۱۹۰۳ء ص۳)

ٹھٹنا = مقابلہ کرنا۔

"وہ مکان کی حالت جانتا تھا کہ اس میں بارش کے سامنے ٹھٹ جانے کی کتنی صلاحیت ہے"۔

(کرایہ کا مکان / سید حسن / صنم افسانہ نمبر ۶۱ء ص۱۵۱)

ٹھٹھا رہنا = ڈٹا رہنا۔

"باد مخالف کے اس جھونکے کے سامنے ٹھٹے رہنے کے لئے انتہاء ہمت کی ضرورت تھی"۔

(س۔ ح۔ رضی / کاظمی انقلاب / عوامی جمہوریت لکھنؤ گیلری ص۲۰۲)

ٹھٹھر = ڈھانچہ۔

"محققین نے جسم انسانی کے ٹھٹھر اور بازوؤں کی ساخت میں پرندوں کی ٹھٹھر اور بازوؤں کی بہت ہی قریبی مماثلت دریافت کی ہے"۔

(انسان کی پرواز / عزیز الدین بلخی ص۲۵۶)

ٹھٹھر = ٹھٹھر لگنا۔ ٹھٹھر جانا

"شبنم ابھی سے گرنی شروع ہو چکی تھی جس سے کھیتوں کی ہریالی بھیگ کر ٹھٹھر گئی تھی"۔

(شین مظفر پوری / کھوٹا سکہ ص۱۱)

ٹھٹری = پردے کے قسم کی کوئی چیز۔

"دو کانوں پر ٹاٹ کے پردے اور جال دار ٹھٹریاں ڈال دی گئی تھیں"۔ (شکیلہ اختر / صدائے واپسی / آنکھ مچولی ص۱۵۱)

ٹھٹیرے ٹھٹیرے بدلول = جیسے کو تیسا

"خبردار پھر کسی ہندوستانی کے ساتھ ایسی حرکت نہ کرنا۔ کہو کیسی سنائی ٹھٹیرے ٹھٹیرے بدلول اس کو کہتے ہیں"۔ (الپنچ ۲۶ ستمبر ۱۹۰۳ء ص۵)

ٹھٹھیرے ٹھٹھیرے بدلائی = جیسے کو تیسا

"دونوں طرف گورے ہی گورے ہیں اور ٹھٹھیرے ٹھٹھیرے بدلائی ہے برابر کی چوٹیں ہیں۔" (البیخ ۵ مئی ۱۸۹۹ء ص۷)

ٹھری = مٹی کا کوئی برتن۔

"اور چھوٹی سی ٹوکری میں دو ٹھریاں مٹی کی ہوتیں جن پہ دودھ کے داغ ہوتے۔" (عاجز/جہاں خوشبو ہی ... ص۲۶۷)

ٹھری = پیسہ

"جیب ٹٹولتا ہوں ٹھری نام کو نہیں۔" (البیخ ۲۱ جنوری ۱۸۹۹ء ص)

ٹھسیانا = کھسیانا۔

"بوس کی یلغار پر دبی دبی ٹھسیائی ہوئی مسکراہٹ کو ناکامیاب طور پر روکنے کی کوشش کا دکھلاوا کرتا رہا۔"

(ورنوی/حسرت تعمیر ص۱۰۳)

ٹھریا = معمولی قسم کا حقہ۔

"اپنا ٹھریا ذرا الگ رکھ کر ایک دم لگایا۔"

(ڈاکٹر سہیل/نئے زاویے ۲ ص۱۹۹)

ٹھکوا = ایک دیہاتی پکوان۔

"اور گھر بلا کر اپنی بیوی سے خاص طور سے ٹھکوے بنا کر کھلانا یہ ہر دوسرے تیسرے دن کا مشغلہ تھا۔"

(عاجز/جہاں خوشبو ہی ... ص۲۸۳)

ٹہل خدمت = مصاحبت۔

"اپنے گھر کی ٹہل خدمت مجھ سے لینگی۔" (رشاد/بتوڑ نہال ص)

ٹہنا = گھٹنا

"بیٹھ کے بل لیٹ کر اپنے ٹہنے کو پیٹ کی طرف کھینچیں۔"

(اردو شنی ۱۵ر فروری ۳۹ ص)

ٹھنڈا پانی گرم کرو گرم پانی ٹھنڈا = خوشامد کرنا۔

"یہ چانڈال چوکڑی جو میرے اقتدار کے دور میں دن رات ٹھنڈا پانی گرم کرو گرم پانی ٹھنڈا کیے رہتی تھی اچانک ایسا غائب ہوئی جیسے گدھے کے سر سے سینگ۔"

(رستگم ۸ جون ۱۹۸۵ء ص)

ٹھنڈی آنکھوں سے دیکھنا = خوش ہو کر دیکھنا

"وہ مسلمانوں کا بھوک مرنا ٹھنڈی آنکھوں سے دیکھنے کی آرزو رکھتا ہے۔" (البیخ ۲ دسمبر ۱۹۰۳ء ص۱)

ٹھہاکا = قہقہہ۔

"مسلمانوں کی مصیبت پر ٹھہاکے لگا رہے تھے۔"

(اثر/کاشف الحقائق ص)

ٹھٹھانا = سختیاں برداشت کرنے کی طاقت پیدا کرنا۔

"اہل ہند اہل درد فقیر ہیں، خاک نشیں ہیں، غم کے مارے ہوئے ٹھٹھائے ہوئے ہیں۔" (عاجز/یہاں سے کعبہ ص)

ٹھٹھیرے ٹھٹھیرے میں بننا = ہم پیشہ لوگوں کا میل جول۔

"اور چونکہ مولانا خود بھی اس میں ماہر ہیں اس لئے کبھی کبھی ٹھٹھیرے ٹھٹھیرے میں خوب بن جاتی ہے۔"

(عاجز/یہاں سے کعبہ ص۱۹۸)

ٹھنٹھنانا = بلکنا۔

"اور نہ اس کی جان کو کھانے والے اتنے روتے اور ٹھنٹھناتے ہوئے بچے ہی تھے۔" (شکیلہ اختر/ایک ہیل اور درین ص۱۲۲)

ٹھہنا = گھٹنا

(الف) علاوہ بریں ڈیٹکٹو اوپر تھا اور اپنے دونوں ٹھہنوں سے اس کے دونوں پہلو کو زور سے دبائے تھا۔" خلیل الرحمن/سر مخفی ص۵)

(ب) بس ٹھہنوں تک رکھے۔" (کمالات رحمانی/تجمل حسین بہاری ص۱۳۸)

ٹھوٹھا = ٹھنڈ۔

"ایک ٹھوٹھے درخت کی چند سوکھی ٹہنیاں اس کو زینت کررہی تھیں۔" (ایک پرانی دیوار/علی محمود/مخزن اپریل ۱۹۰۴ء ص۱۲)

ٹھوس پن = جامعیت۔

"اور یہ درجہ اول کے رسالوں جیسا اپنے معیار میں کوئی ٹھوس پن نہیں رکھتے۔" (تبصرہ/ع۔م۔اکم/معلم اپریل ۴۹ء ص۴۵)

ٹھونسم ٹھانس = ٹھوس ٹھاس۔

"جانی واکر زبردستی کی ٹھونسم ٹھانس میں آئے۔"

(فلمی آئینہ/صاف گو/صنم اپریل ۱۹۵۸ء ص۴۹)

ٹھوکی ٹھٹھائی = پختہ

"ان کے عقائد میں بڑی ٹھوکی ٹھٹھائی ہوئی سنجیدگی اور بڑا اپرا اعتماد خلوص ہے۔" (نقد و نظر/کلیم عاجز/جولائی ۵۹ء ص۵۲)

ٹھونٹھی = ٹھونٹھ۔

"تاکہ فوراً گن کاٹ کر پیرنے کے لئے مل کو بھیجا جاسکے" اور اس کے ٹھونٹھیوں کو اکھاڑ کرتے اور کوڑا کرکٹ کے ساتھ جلادینا چاہیئے۔" (دیہات ۱۹ مارچ ۴۰ء)

ٹھونس = ٹھوس۔

"اول ٹھونس جیسے پتھر اور لکڑی وغیرہ۔" (انسان کی پرواز/عزیز الدین بلخی ص۱۲۱)

ٹھونک مارنا = عجلت میں سجدہ کرنا

"دیکھا ایک شخص کو کہ نماز میں تعدیل ارکان نہ کرتا تھا اور سجدہ میں ٹھونک مارتا تھا۔" (رفع الاشتباہ... عبدالصمد بہاری ص۱۴۲)

ٹھیکم ٹھیک = ٹھیک۔

"ٹھیکم ٹھیک ماہ جون ۱۹۰۸ء میں دھم سے قیامت آجائے گی۔" (الپنچ ۱۴ مئی ۱۹۰۴ء ص۹)

ٹھیونا = گھٹنا۔

"ارشاد ہوا کہ کیا ٹھیونا بھر زمین میں جانے سے بھول جاویں گے۔" (تجمل حسین بہاری/کمالات رحمانی ص۱۴۳)

ٹھیکہ =

"جب وہ کالج کے طالب علم تھے تو کتنے ہی ٹھیکہ قسم کے معاشقے لڑاتے تھے۔"

(پانچ پھول ۲۵ ہزار/عبدالوہاب/صنم فریدی ۶۱ء ص۴۲)

ٹھیکیں اڑنا =

"بھر بھر کے ٹھیکیں اڑتا تھا ہر چند راہوار۔"

(شاد عظیم آبادی/مرثیہ ص۱۹)

ٹٹیاں =

"کسی نے سچ مچ کردنناں کر دیا تو ٹٹیاں سی جان مفت گئی۔" (الپنچ ۲۲ مارچ ۱۹۰۷ء ص۸)

ٹیٹر = سوجن

"اکثر چوٹ لگ جانے کی وجہ سے ٹیٹر نکل جاتی ہے۔"

(اردو کے دیہاتی محاورے/شاہ مقبول احمد/صنم نومبر ۵۸ء ص۱۴)

ٹیڑھ پن = ٹیڑھا پن۔

"چین کا ٹیڑھ پن کبھی ختم ہونیوالا نہیں"۔

(سنگم ۷ اپریل ۷۵، ص)

ٹیک = چوٹیا۔

"پنڈت ودیاساگر کی جو تصویر سرورق ہوتی ہے اس سے شکل بہت ملتی جلتی اور درمیانی سر میں لمبی ٹیک"۔

(ماجرا/ رہبان خوشبو ص)

ٹیکری =

"حضرت علی نے وہ پانچوں ٹیکری روٹی کی اس سائل مسکین کو دیا"۔ (حد تحقیق/ مسرت سمیٰ/ میر رحید الدین ص)

ٹیکن = ٹیک۔

"پھر داہنے کروٹ لٹادے اور اسی طرح غسل دے پھر اس کو ٹیکن دے کر بٹھائے"۔ (عبدالجبار/ بحرالواقعات ص)

ٹیکی = ٹکلی۔

"کوئی عورت کھڑی ہے اس کی پیشانی سے بندی ٹیکی اکھاڑ لایا"۔ (عبدالغفور شہباز/ زندگانی بے نظیر ص۲۲)

ٹیل کرنا۔

"مگر خلق اللہ کی ایسی محبت آپ کے دل میں تھی کہ کبھی اپنے دست مبارک سے کسی کو ٹیل نہیں کیا"۔

(اسوۂ رسول کریم)

ٹیلنا = دھکا دینا۔

"سینکڑوں آدمی ہمارے موٹر کو کھینچنے اور ٹیلنے میں لگ گئے"۔ (مانپوری/ سکینڈ ہینڈ موٹر/ طنزیات مانپوری ص)

ٹیلھا = ٹیلہ۔

"پچھم گوشہ میں ایک بلند ٹیلھے پر دفن ہوئے"۔

(ریاض الانساب (حصہ دوم) محمد علی خاں ص)

ٹیم = لَو۔

"اور چراغ کی ٹیم اوڑا دیتے"۔

(میری کہانی میری زبانی/ ہمایوں مرزا ص)

ٹینڈم = کوئی سواری۔

"ڈاکٹر امداد علی خاں صاحب ایک روز اپنے ٹینڈم پر سوار جا رہے تھے، گھوڑا بگڑا بے اختیار بھاگا"۔

(عبدالغفور شہباز/ خط بنام سید محمد/ مکاتیب شہباز ص)

ٹین گری = ٹین کے بکس وغیرہ بنانا۔

"ٹین گری یعنی ٹین کے بکس وغیرہ بنانا خیاطی کا پیشہ، کارچوب نکالنا، بید بافی، چند شعبے مختلف صنائی کے قائم کئے گئے"۔ (میری کہانی میری زبانی/ ہمایوں مرزا ص۴۹)

ٹیں بولنا = سپر ڈالنا

"اگر سلطان روم کریٹ کے مسلمانوں کی تباہی و بربادی کا ہرجانہ طلب کریں تو سب کے سب ٹیں بول جائیں"۔ (اودھ پنچ ۵ اگست ۱۸۹۸ء، ص)

(ج)

جادو گھر = میوزیم۔

"جادو کے گھر میں قاسم شوریدہ آگیا
اس طرح دوستوں نے پکارا کہ ہائے ہائے"۔

(قاسم شبیر نقوی/ پہلی بار کلکتہ/ صبح نو جون ص)

جاڑے کے دن = جاڑے کے دن۔

"جاڑے کے دن میں نماز اشراق دو رکعت خواہ چار رکعت پڑھ لیا کرو"۔ (کمالات رحمانی/تجمل حسین بہاری ص۱۳۹)

جاڑے آئے کھانے کے دن آئے = جاڑوں میں کھانے کا لطف دوبالا ہو جاتا ہے۔

"مثل مشہور ہے جاڑے آئے کھانے کے دن آئے کھانے بھی کھارے اور شیریں دونوں لذیذ اقسام کے ہوتے ہیں"۔ (میری کہانی میری زبانی/ہمایوں مرزا ص۱۵)

جاسو = سیاہ رنگ کی کولی جڑی۔

"سب بدن ٹکٹی کی طرح کالا۔ ہونٹ جاسو کی طرح دونوں جلائے"۔ (اودھ پنچ ۱۸ اکتوبر ۱۹۰۷ء ص۲)

جاکٹم = از کار رفتہ۔

(الف) "اب تک ہمارے خیالوں میں وہی جاکٹم خیال بسا ہوا ہے"۔ (ندیم اگست ۱۹۳۱ء/سیاسی زبان/انجم مانپوری ص۱۵)

"اب نئی روشنی کے مہذب طبقہ اور جاکٹم خیال کے عام مسلمانوں میں ان کے نزدیک گویا فرق ہی نہیں"۔

(مانپوری/میرا روزہ/طنزیات مانپوری ص۱۰۱)

جال پھانس = جعل سازی۔

(الف) "اُس کی معاملہ پردازی اور جال پھانس سے سارا علاقہ پناہ مانگتا تھا"۔

(باقی/سید محمد محسن/معاصر مارچ ۴۳ء ص۱۸)

(ب) "اخوان الشیاطین کا ڈربہ یعنی تھیٹر بانکی پور میں پہنچ گیا اور ایک ہفتہ سے بکرکو دنلچ رہا ہے۔ اور جال پھانس پھیلا رہا ہے"۔ (اودھ پنچ ۵ مئی ۱۸۹۹ء ص۹)

جامن پترا = جامن کا باغ۔

"چھوٹی بھامتی وہ اسی جامن پترا میں چلی گئی"۔

(شکیلہ اختر/پیاسی نگاہیں/ڈائن ص۲۵)

جان بوجھ کر مکھی نگلنا = جان بوجھ کر غلط کام کرنا۔

"بھلا بتاؤ تو وہ کوئی جاہل اور بے وقوف ہے جو جان بوجھ کر مکھی نگل لیتا"۔

(پانچ سال بعد/شمیم جواروی/صنم فروری ۶۲ء)

جان کی تان = تان ٹوٹنا۔

"آپ کے قیاس کی جان کی تان یہ ہے کہ سب اہل حجاز مقلدین سے ہیں"۔ (فیضان الحق/فیض الحق دربھنگوی ص۴)

جانگر = جسم۔

"دن امید و بیم کی دھوپ چھاؤں سے گذرتے ہوتے کچھ پیسے خرچ ہوتے کچھ جانگر لگتا"۔

(غلام سرور/مقالات غلام سرور ص۹۱)

جانگھل = ایک پرندہ۔

"ہے خطرناک ریش دیسی جو
ہو طوالت میں پاؤں جانگھل کا"۔

(میر بقا کی سخن آرائی/گنجینہ جون ۴۴ء ص۴)

جانے نہیں ملے گا = جانے نہیں دیا جائے گا۔

"حوض کوثر پر بدعتی کو جانے نہیں ملے گا"۔

(کمالات رحمانی/تجمل حسین بہاری ص۹۲)

جاہل لٹھ = جاہل۔

"سینوں کو عموماً کتاب پڑھنے سے نفرت ہے اور ایک
بارگی جاہل لٹھ ہوگئے ہیں۔" احمد شفیق (مہ...)

جایاں = جڑواں، توام۔
"ان کے بڑکو اور چھٹکو دو جایاں لڑکے تھے۔"
(یادگار روزگار / خواجہ کلاں وارڈ)

جب جیسا تب تیسا = جیسا موقع دیکھا ویسے ہی بن گئے۔
"مرد خدا تم ان لوگوں کو کیا جانو یہ سلطنتی پالیسی ہے
جب جیسا تب تیسا۔" (البنچ ۱۱ فروری ۱۸۹۸ء / ص ۳)

جتنا زمین کے اوپر اتنا ہی زمین کے اندر = جتنا
اوپر اتنا نیچے فتنہ پرور۔
"خاں صاحب جتنا زمین کے اوپر تھے اتنا ہی زمین کے
اندر تھے۔" اشتیں مظفرپوری / سکنڈ ہینڈ وائف ص ۸۲)

جتیا کرنا = پوجا۔
"ہولی میں گانا بجانا، رنگ کھیلنا، دیوالی کرنا، بسنت
منانا، جتیا کرنا، گویا کھلی ڈلی بت پرستی ہے۔"
(والدہ سلیمان / اصلاح النساء ص ۲۸)

جٹ = اجتماع۔
"ایک میز پر شاعروں کا جٹ ہے۔"
(ایور گرین زلیخوں / مقصود مرزا / صنم نمبر دسمبر ۹۲ء ص ۹)

جٹان = لڑائی۔
"کہیں کالے گورے کی جٹان ہوتی تو خدا جانے کیا ہوتا۔"
(البنچ ۷ ستمبر ۱۹۰۵ء ص ۵)

جٹانا = جمع کرنا۔
"امیدوار کی مرضی سے کہیں کہیں سرکاری افسروں کی
سیواؤں کو جٹانا کرپٹ پریکٹس ہے۔" (نسیم ۱۰ اپریل ص ۲)

جٹم جوٹ = نہایت درجہ انہماک کے ساتھ لگ جانا۔
"گھنٹوں دماغی کام میں جٹم جوٹ ہوجاتے تکان کا
نام نہیں۔" البنچ ۹ جولائی ۱۹۰۳ء ص ...

جَٹنا = ٹھگنا۔
"اپنی تقدس مآبی ثابت کرکے بیوقوفوں کو جٹو اور لوٹو۔"
(از کاشف الحقائق ص ۱۰۱)

جُٹنا = جڑنا۔ لگا ہونا
"پڑھائی کے ساتھ ساتھ کام جٹا ہوتا کہ طلبا دوران
تعلیم زیادہ خود کفیل ہوسکیں۔"
اس۔ ح۔ رضی / کال انقلاب عوامی جمہوریت نمبر ص ۲۴)

جٹھوا = جیٹھ والا روانی۔
"ابھی جٹھوا تاڑی تو باقی ہے۔" (البنچ ۱۶ اپریل ۱۹۰۲ء ص ۳)

جدری۔
"قد میانہ رنگ گورا چہرہ پر جدری کا داغ بکثرت
اور نحیف الجثہ۔" (مولوی عبدالرحیم / تذکرۂ صادقہ ص ۲۱۳)

جراند = جلنے کی بو
"اس کا سیاہ چہرہ جھلسا ہوا معلوم ہو رہا تھا۔
خاص طور پر اس کے موٹے ہونٹ سے تو جراند اٹھتی
ہوئی معلوم ہو رہی تھی۔" از عظیم / دل کی بات / ص ۱۳

جرمانہ ٹھکوانا = جرمانہ کروانا۔
"ابھی جاکر سب کو موقوف کرکے جرمانہ ٹھکواتا ہوں۔"
(رامپوری / میونسپل الکشن / طنزیات) ص ۲۴۳

جرمن = جرمنی۔

"ایک میرے کرم فرما جو چودہ سال تک جرمن میں رہ چکے ہیں۔" (ندیم جون ۴۱ء / سنسنات ص؟)

جڑاون = سلسلۂ ازدواج

(الف) سپاہیوں کو خدمات کے صلے میں چین کے بڑے بڑے شہروں میں سکونت اختیار کرنے کی اجازت ملی اور اونہوں نے وہیں شادیاں کرلیں اور چین کے مسلمانوں کے جڑاون میں سے قائم ہوئی۔" (اکبر دانا پوری / تاریخ عرب ص ۲۴۲)

(ب) "پچھلے ماگھ میں اس کی ساس نے جڑاون میں سوغات بھیجی تھی۔" (آخری سال / رشی منظور پوری / انجمن ۲۶)

جڑ میں ٹانگ لگانا۔

"منافق حکمرانوں کی شہ سے اور بھروسے پر اس عظیم الشان درخت کی جڑ میں ٹانگیں لگانے کی تحریک ستارہ کی مجلس مشاورت میں ۱۹۲۲ء میں پیش کی تھی۔"

(ہیبت جنگ / حسن عسکری / شمیم ستمبر ۱۹۳۶ء ص ۵۲)

جج منکا = جمائی

"آدمی بڑے خلیق اور ملنسار ہیں، اسرار بھی جانتے ہیں، جج منکا ہے یہی ذریعہ گذران ہے۔"

(ابد الحسن / یادگار روزگار دوم ص ۱۴۱)

جس کا کوڑا اس کا گھوڑا = جس کی لاٹھی اس کی بھینس۔

"جس کی لاٹھی اس کی بھینس، جس کا کوڑا اس کا گھوڑا۔"

(ندیم بہار نمبر ۳۳ء / جلترنگ کے تین بیٹے / ۱۸۲)

جس کی دیغ اس کی تیغ = اہل جود و سخا کے ہاتھ مضبوط ہوتے ہیں۔

"اور بخیل اور تنگ دل آدمی مونہہ ہی دیکھتے رہ گئے، سچ ہے جس کی دیغ اوس کی تیغ۔" (تحریک / حسن علی ص)

جس کے کارن چوری کرو وہی کہے چور = جس کے برا کام کرو وہ بھی برا کہنے لگے۔

"اب تم بھی الزام دینے لگیں۔ یہ وہ مثل ہوئی کہ جس کے کارن چوری کرو وہی کہے چور۔"

(والدہ سلیمان / اصلاح النساء ص ۲۲۵)

جس نے دیا ہے تن کو وہی دے گا کفن کو = جو رزق دیتا ہے وہی مرنے کے بعد بھی انتظام کرے گا۔

"اون کی زندگی تو توکل اور فقیرانہ زندگی ہے جس نے دیا ہے تن کو وہی دے گا کفن کو۔" (ابد الحسن / یادگار روزگار)

جک تھک = Stagnant

"پانی نکلنے کا کوئی راستہ نہیں ہونے کی وجہ سے پانی جک تھک ہو کر رہ گیا ہے۔" (سنگم ۱۳ ستمبر ۷۵ء ص ۲)

جکڑ بیلنج = شکنجہ

"قانونی جکڑ بیلنجوں سے بچ بچ کر کب تک قائم کیا جائے گا۔" (الپنچ ۲۶ اکتوبر ص)

جگادری = جگالی۔

"جگادری کرتے ہوئے بکریوں، بڑے بڑے نادھ میں کھاتے ہوئے بیلوں اور ڈکراتی ہوئی بھینسوں کے درمیان سے گذر کر میں نے بستی میں قدم رکھا۔"

(کلیم عاجز / سلیمان ندوی / رفیق مئی ۸۶ء ص ۳۰)

جگانا = مہیا کرنا۔

"جسے گھر کے چراغ کا تیل جگانے میں ہی آٹھوں پہر کولھو کا بیل بنے رہنا پڑتا ہے۔"

(رادھیکا رمن / جن کی جوانی ان کا زمانہ ص۲)

جگائی = جاگ۔

"اور کئی راتوں کی جگائی اور تھکاوٹ جس کا غلبہ ہم دونوں پر یکساں طور پر ہو رہا تھا۔"

(الیاس احمد گدی / عزت آزار / ادبی ص۲۹)

جگمگے کے جھاڑ = بارات میں روشنی اور آرائش کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

"گھوڑے کے پیچھے ابرق اور جگمگے کے جھاڑ فانوس تھے۔"

(والدہ سلیمان / اصلاح النساء ص۱۰۱)

جگواری = بیداری۔

"رات بھر کی جگواری کی تھکن کو جھاڑا اور سوچا آخر کب تک۔" (بٹوارہ / الیاس احمد گدی / زبان و ادب جنوری مارچ ۸۵ ص۱۱۶)

جگون = جگانے والی۔

"ان کو پٹنہ کی جگون کہتے تھے کیوں کہ راگ اور بھیرو میں اس زمانے میں گانے والا کوئی نہ تھا۔"

(شاد کا عہد اور فن / ارشاد ص۱۰۸)

جگونی = جگانے والی

(الف) "سحری کی آواز جگونی بن کر کانوں میں آتی ہے۔"

(عبدالغفور شہباز / خط بنام ابو محمد / مکاتیب شہباز ص۱۳۰)

(ب) "پیام اس کا جگونی گھنٹہ گھڑیال۔"

(شاد کبری / حیالات کبری ص۴۲)

جگونی گھڑی = الارم

"بعض اوقات اصلی حواس میں مانند جگونی گھڑی یا دردشکم کے خواب کے محرک ہوتے ہیں۔"

(جدید نظریہ خواب / حفیظ ثمر / گنجینہ ستمبر واکتوبر ۴۴ء ص۸)

جگے ہونا = جاگے ہونا۔

"دونوں رات کو جگے ہوئے ہیں"۔

(بہار کا افسانوی ادب / علی حیدر نیر / صنم بہار نمبر ص۱۲۶)

جلاکھٹی = جلا ہوا تمباکو۔

"محمد یوسف نہایت ہی ظریف طبع چونکہ سیاہ فام تھے اپنا تخلص جلاکھٹی رکھا تھا۔"

(سات ستارے / عبدالمنان بیدل / صنم بہار نمبر ص۵۸)

جلاجل = جل تھل۔

"اللہ رے سیلاب مسوڑھی سے بانکی پور تک جلاجل ہو رہا تھا۔" (الپنچ ۱۷ ستمبر ۱۹۰۵ء ص۱۱)

جلتی ملتی = بہت تیز۔

"جلتی ملتی دھوپ سے مکئی کی اوٹھی کو پلیں بھی گئیں۔"

(البنچ ۱۹ ستمبر ۱۹۰۳ء ص۲)

جل خر = مہل۔

"قصے وہ لکھے جائیں جن سے قوم کو کچھ حاصل ہو ورنہ وہی جل خر۔" (اشتر / بدھاوا ص۹)

جلسہ برخاس دانہ نہ گھانس = صرف واہمہ ثابت ہونا۔

"جلسہ برخاس دانہ نہ گھانس۔ آنکھ کھلتی ہے تو پلنگ اوپر ہے اور میں کسی کے ساتھ چپر غٹو ہو رہا تھا۔"

(پنچ ۲۰ فروری ۱۹۰۳ء ص۱)

جلیاچلاٹے =

"اگراب بھی جلیاچلاٹے زور لگائیں تو اس سے نجات ہو"

(البنچ ۲۳ر اپریل ۱۹۰۴ء صـ)

جلی کُھڑی = جلی کٹی۔

"بہرحال تو ایک لٹی ہوئی اور جلی کھڑی دنیا کی کچھ بچی بچائی پونجی دل میں لئے اور کچھ گود میں لئے"

(عاجز/ جہاں خوشبو ہی... صـ۳۹)

جمانا = ڈینگیں ہانکنا۔

"لیکن مجھ پر یہ سب نہ جماؤ امی پر جمانا"

(ٹوٹی کہاں کمند/ افصح ظفر/ صنم مئی ۶۲ء صـ۲۱)

جماکڑا = بھیڑ۔

"ادھو ہو ہو! یہ کہتے یہ فاقہ مست بے شرم لالچی شہر ایں کا جماکڑا ہے"۔ (البنچ ۱۷ر جنوری ۱۸۹۸ء صـ)

جماوٹ = گپ۔

"شکور دادا رشید کو پلیڈر سمجھ رہے تھے جو انجنیر کے عین ماتحت ہوتا ہے، یہ میاں رشید کی جماوٹ تھی"

(شکور دادا/ اختر اورینوی/ سماہر اگست ۱۹۴۱ء صـ)

جمگھٹ = جم کر۔

"پرتگال اور قسطلان کی فوج سے بڑی جمگھٹ لڑائی ہوئی"۔ (تذکرۃ الکرام/ شاہ محمد کبیر دانا پوری صـ۳۹)

جُمنا اور جُمنی کی کہانی = بچوں کی کہانی۔

"ایسی کتابوں کی قیمت جُمنا اور جُمنی کی کہانی سے کسی طرح زیادہ نہیں"۔ (عبدالغفور شہباز/ سوانح عمری مولانا آزاد صـ)

جمونا = ایک چڑیا

"روزانہ نہایت مجرب اور مرغن غذا کرتے کرتے اور جمونا اور پپیے کی جان پرور اور صحت سرشت ہوا کھاتے کھاتے"

(عبدالغفور شہباز/ سوانح عمری مولانا آزاد صـ۹۳)

جموہا = کوئی درخت۔

"جہاں جموہے کا ایک تنہا درخت تھا اور وہ کھانے کے لیے جموہے چننے لگا"

(صبح ہونے تک/ رفعت لمبی/ صنم افسانہ نمبر ۶۰ء صـ۱۱)

جموہائی = جماہی۔

"جب نیند آنے لگتی ہے تو آنکھوں میں کسل پیدا ہوتا ہے، جموہائی آنے لگتی ہے"

(عالم خواب/ علام نثر نسوی/ گنجینہ مئی ۱۹۲۴ء صـ۱۱)

جنبہائی = جمائی۔

"صبح کا وقت فاسق کے لئے نہایت مصیبت خیز ہوتا ہے، بار بار کی جنبہائی سرگرانی پریشانی جو اس رات کے مزے بھلا دیتی ہے"۔ (مرآۃ الحکما/ امداد امام اثر صـ۲۲۶)

جن داموں دولت آئی انہیں داموں گئی =

جیسے دولت آتی ہے ویسی ہی جاتی ہے۔

"زمانے نے اپنا رخ بدلا اب اس مدرسہ کا حال وہ نہ رہا بلکہ مکان بھی اب قائم نہیں ہے، جن داموں دولت آئی انہیں داموں گئی"۔ (ابدالحسن/ یادگار روزگار صـ۴۹)

جن دھن = اولاد اور مال و متاع۔

"جن دھن رہتے ہوئے ہوٹلوں اور بازاروں میں اکثر

کھاتا ہے"۔ (سوانح بدرالحسن / بدرالحسن ص۳۲)

جن کے لیے چوری کرو وہی کہیں چور = محسن سے روگردانی کرنا۔

"میں ہکا بکا رہ گئی تو سمجھی جن کے لئے چوری کرو وہی کہیں چور"۔

(غیاث احمد گدی / پرندہ پکڑنے والی گاڑی / کلے شاہ ص۱۲)

جنگا جنگی = دنگا فساد

"کل کے لوکل نوٹ میں ہم نے جو مونگیر کے جنگا جنگی کی خبر دی ہے"۔ (الپنچ ۱۸ مئی ۱۹۰۵ء ص۱)

جنماسا = جہاں برات اترتی ہے۔

"محمد اعظم مع اپنے دوستوں کے جنماسا کے مکان میں آئے۔ ان کے آنے کے ساتھ شربت پلائی کی رسم ہوئی"۔

(والدہ کسیلیمان / اصلاح النساء ص۱۱۵)

جنولی =

"اس لئے میں اپنی جنولی تلوار ہی لیتا آیا"۔

(سخن / تہذیب النفوس III ص۱۲۵)

جنیرا = چھوٹی جوار

"بوٹ اور جنیرے کا ستو ضرور لاتا۔

(شکیلہ اختر / سرحدیں / ڈنکے کا سہاما ص۷۴)

جواری = پڑوسی۔

"عزیز عظیم آبادی میرے جواری تھے اور ان کی زمینداری میری بستی سے ایک میل رسول پور میں تھی"۔

(عزیز عظیم آبادی / جمیل الدین دردائی / صبح نو دسمبر ۶۲ء ص۱۳)

جواڑی = جواری۔

"تقدیر کے جواڑی عشرت کدوں سے نکلے"۔

(الکشن / روآہی / صبح نو اکتوبر ۷۱ء ص۹)

جوانیت = جوانی۔

"جوانیت کم ہوگی ناسوتیت بڑھے گی"۔

(بدرالحسن / یادگار روزگار (۲) ص۳۴)

جوانیں = جوان

"ان کے مدارج ہیں بعض جوانیں ہیں بعض بوڑھیاں ہیں"۔ (عبدالغفور شہباز / زندگانی بے نظیر ص۲۹۵)

جوتا دھرنا = جوتا مارنا۔

"میرے مجروح پڑوسی کے دوست نے بجلی کی سرعت کے ساتھ نہ جانے کیسے ایک جوتا ان کے سر پر دھر ہی دیا"۔ (اگر تو برا نہ مانے / قمر اعظم / صنم جنوری ۷۰ء ص۴۷)

جو تمہارے تلووں میں صورت ہے وہ ان کے منہ میں بھی نہیں = تم ان سے بہت زیادہ حسین ہو۔

"آخر کیا بات مس ہربرٹ میں ہے جو تم کو چھوڑ کر ادھر رجھیں گے۔ جو تمہارے تلووں میں صورت ہے وہ ان کے منہ میں بھی نہیں"۔ (افضل / فسانہ خورشیدی ۱۱ ص۱۰)

جوتیاں جھاڑنا = خوشامد کرنا۔

"یہ کام نا شاعر کا ہے کہ سلاطین اور امرا کی جوتیاں جھاڑتا پھرے"۔ (اختر / کاشف الحقائق ص۲۲۱)

جوتی لات = جوتم پیزار۔

"ابھی ابھی ملاقات بھی ہوئی اور جوتی لات بھی"۔

(افضل / فسانہ خورشیدی II ص۸)

جوجھنا ۔ بڑنا۔

"پنچے ہو جائیں تو وہ بے مروت پر جو جھ پڑے۔"

([illegible])

جو جیتا وہ ہارا جو ہارا وہ مردہ ۔ مقدمے میں جیتنے والا بھی مالی پریشانیوں کا شکار ہوتا ہے اور ہارنے والا بھی۔

"گھر کی جمع کا توڑا تو پہلے ہی کھول دیا گیا اور اس کے کافی نہ ہونے پر لگے مہاجن تو گھر کا عدم ہی ہے۔ نتیجہ جو جیتا وہ ہارا جو ہارا وہ مردہ۔" ([illegible])

جوڑا بیٹھنا ۔ جیل کی اصطلاح

"صبح گنتی کے وقت قیدی ورجا جیل اور کمان دو دو کی تعداد میں بیٹھتے ہیں اس کو جوڑا بیٹھنا کہتے ہیں۔"

([illegible])

جوڑ پھڑ کانا ۔ دو دو کرنا۔

"وہ وہ جوڑ پھڑکائے کہ تینوں کو تین راہ کر دیا۔"

(سخن / تہذیب النفوس II ص ۹۷)

جوڑ پھڑ کانا ۔ رشتے میں پرونا۔

"کیا خوب ہو کہ پنجاب کی بی گندم اور یورپ کے میاں گیہوں کا جوڑ پھڑکا دیا جائے۔" ([illegible])

جوڑ پھڑ کانا ۔ جعل فریب کرنا۔

"لطف حضرات شیعہ یہاں پر یہ جوڑ پھڑکاتے ہیں۔"

([illegible])

"ب یعنی مروڑے اکوال بھی اسی کے ساتھ منضم کر دیا گیا سبحان اللہ یہ جوڑ پھڑکایا۔"

([illegible])

جوڑ ملول ۔ جوڑ لانا۔

"میرے جو نمبردار منشی رحمت حسین سب انسپکٹر پولیس بندلیہ میں جوڑے کا نسٹبل کا سامان کر دیا۔ اب بدلے اس جوڑوں کے اللہ تعالیٰ ان کا جوڑا قائم رکھے۔" ([illegible])

جو جلد پکے گا وہ جلد سڑے گا ۔ [illegible]

"یک مثل ہے کہ جو جلد پکے گا وہ جلد سڑے گا اور لڑکوں کو کچھ وقت کھیل کود کے لئے بھی ملنا چاہئے۔"

([illegible])

جو رنگ سیاں کو بھائے ۔ [illegible]

"وہ ہر بار اپنا پچھلا لبادہ اتار دیتے ہیں یعنی جو رنگ سیاں کو بھائے۔" ([illegible])

جوش کیا ۔ جوش کرنا۔

"میری طبیعت نے یہ جوش کیا [illegible]"

جوق کا جوق ۔ جوق در جوق۔

"اور لوگ جوق کا جوق مسلمان ہونے لگے۔"

([illegible])

جو قسمت میں بدا تھا وہ ادا ہوا ۔ قسمت میں [illegible] پورا ہوا۔

"کیا کہیں جو قسمت میں بدا تھا وہ ادا ہوا خدا اس مختار کا دونوں جہان میں روسیاہ کرے اس نے تو فقیر بنا دیا۔" ([illegible])

جوگ = [illegible] کی ایک قسم۔

"ڈھولک کی تال پر جوگ ٹونے اور سبانے ایت گائیں گے" (شعید [illegible] [illegible])

جولانا = گھڑیاں۔

"جولانا (گھڑیاں) اس شکل میں ایک مرد ستی ہوا [illegible] جو بہت ہی بھل تھو اور بہت ہی [illegible] تھا۔"

([illegible])

جولاہے کا تیر = [illegible]

"جب تک سانس تب تک آس جیسے یونان کو دیا کیجئے، یونان نہ ہوا جولاہے کا تیر ہوا۔"

([illegible])

جو موقع پر سوئے سارا جیون روئے = وقت پر فائدہ نہ اٹھانے والا روتا ہے۔

"زندگی میں موقع بار بار نہیں آتا جو موقع پر سوئے سارا جیون روئے" ([illegible])

جھابڑ جھبلی = جھابڑ جھو

"گلے میں جھابڑ جھبلی عبائیں اور گھٹنے کی جگہ ڈھیلے پائنچوں کا پاجامہ پہنایا۔" ([illegible])

جھاڑ = ڈانٹ۔

"کانگریس پیکر ایشا ربن [illegible] آندھرا کے ایڈ کی جھاڑ" ([illegible])

جھاڑ بتانا = ڈانٹ دینا۔

"مسٹر نورالدین بیرسٹر نے اپنے پیشۂ وکالت کا استعمال [illegible] [illegible] بھوں نے [illegible] [illegible] کھیل [illegible] جھاڑ بتائی۔" ([illegible])

جھاڑ پہاڑ = [illegible]

"[illegible] راستوں میں [illegible] جھاڑ پہاڑ [illegible] ملتے ہیں جھاڑ پہاڑ ملے [illegible]" ([illegible])

جھاڑ پھونک = [illegible]، ڈانٹ ڈپٹ

"[illegible] ہاتھوں پر [illegible] روب [illegible] ضروری ہے کسی کی جھاڑ پھونک نہیں سنتے [illegible] رعایت [illegible] نہیں کرتے" ([illegible])

(ب)

"جھاڑ جو [illegible] لطف پر پانی [illegible] کی کوشش سے بھی زیادہ بے اثر ہوتی ہے۔" ([illegible])

جھاڑ سنانا = ڈانٹنا۔

"عورتیں وہ اگر چھوٹے ہوتے تو وہ جھاڑ سنا کہ آپ بھی یاد کرتے۔" ([illegible])

جھاڑو بہارو = جھاڑ، پونچھ، صفائی۔

"[illegible] گھر کی باہر دروازے میں پڑے ہوئے تالے کو کھولتی جھاڑو بہارو کرتی۔"

(شعید [illegible] [illegible] منہ ۹)

جہاز تیرانا = جہاز چلانا۔

"جاپانیوں نے روسی جنگی پوشاد کو تیرا لیا ہے۔"

([illegible] ۵ [illegible])

جہاز کی چھتری = Deck

"اوس کی معرفت معلعہ روپیہ کو جہاز کی چھتری کا ٹکٹ لیا۔" (اکبر داناپوری/تاریخ عرب ص۴۹)

جھاکنا = جھانکنا۔

"مرتد ہونے کا فتویٰ دیا جانے لگا تب اِدھر اُدھر جھاکنے لگے۔" (شاہ فدا حسین/راہ حق نما ص۲)

جھال مڑھی = (مسالے دار چاول کی سھڑھی)

"ہر گھڑی جھال مڑھی خریدنے کو ٹھنکتے رہتے تھے۔" (شکیلہ اختر/لہو کے مول/لہو کے مول/ص۱۸)

جھانجھر =

"بشرطیکہ زمانہ کورٹ شپ میں جھانجھر کر کے دھتا نہ بنایا گیا ہو۔" (اودھ پنچ ۱۴ ستمبر ۱۹۰۵ء ص۲)

جہاں حریرہ روٹی وہیں کٹائے ناک چوٹی = جہاں لقمہ تر ملے وہاں اپنی عزت بھی گنوانے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

"تم اور بی استانی پڑی تھیں جہاں حریرہ روٹی وہیں کٹائے ناک چوٹی۔" (سجاد/نئی نویلی ص۳)

جھانسنا = سہانسنا۔

"میں ارد گرد سے ان کو جھانسوں طرح طرح کے وسوسوں میں مبتلا کروں۔" (استاد لاشک/رضا قاسم مختار/صبح نوجنوری ۷۱ء ص۲۹)

جھانکی مارنا = آکر دیکھنا۔

"یا تو پندرہ پندرہ دن محل میں جھانکی نہ مارتے تھے اب دن بھر چار چار پھیرے کرنے لگے۔" (سجاد/نئی نویلی ص۲۵)

جھانواں کرنا = سہلانا۔

"میں نے عرض کیا کہ پاؤں میں جھانواں کر دیا جائے۔" (حکیم شعیب رضوی/غم پر طال ص۹۲)

جھپ سٹ = حماقت۔

"اس کا سر چھت کو چھو رہا تھا۔ عدالت کی چھت بہت نیچی تھی جھپ سٹ میں کیسی کیسی باتیں منہ سے نکل جاتی ہیں۔" (انور عظیم/سامنار قمرات کا ص۲۱۲)

جھپسنا = جھگڑا ہونا

"سپرنٹنڈنٹ صاحب اور ان کے اردلی میں جھپس گئی۔" (اودھ پنچ ۷ ارمئی ۱۹۰۶ء ص۲)

جھٹا = بال کا گچھا۔

"سرجو کے بہنوئی نے اس کی بہن کو جھٹا پکڑ کر نکال دیا تھا۔" (کلام حیدری/کھلیان اور سلاخیں/بے نام گلیاں ص۹)

جھٹاس = بارش کا جھونکا۔

"جب کہ اس سال مانسون کی پہلی جھٹاس صرف بیس منٹوں کی چند یوم پیشتر آئی تھی۔" (سنگم جولائی ۱۴ ۸۵ء ص۱)

جھچکورا دینا = ہلکورے دینا

"اور مجھ مست خواب کو جھچکورے دیدے کر اٹھانا شروع کیا۔" (آزمائش کی گھڑی/نوید گست ۲۵ء ص۴۰)

جھر بھرنا =

"جب بھر جھا ہونے کو آیا تو جھر بھرنے کی تیاری شروع ہوئی۔" (والدہ سلیمان/اصلاح النساء ص۶۵)

جھکا جور = عالم عشرت۔

"جوہر کی چھیڑ چھاڑ اوس نازنیں کی حیا اودھر شوق بیبا دہ پا ادھر شرم چشم نما غرض اس جھکا جور میں جوہر کو نیند آگئی" (سیفر بلگرامی / بستان خیال ص...)

جھکڑ دار = طوفانی۔

"طوفانی اور جھکڑ دار بارش سے یقیناً بہت سارے کچے مکانات اور جھونپڑوں کو نقصان پہنچا ہے"

(سنگم ۲۹ ستمبر ۷۵ ص ۱)

جھکڑ = پتنگ لوٹنے کا ڈنڈا۔

"اسے ایک جھانپڑ رسید کر کے اس کے جھکڑ کو توڑ مروڑ کر ایک طرف کو پھینک دیا"

(غیاث احمد گدی / پرندہ پکڑنے والی گاڑی / ڈوب جانیوالا سورج ص...)

جھل = جیل۔

"دروازے ٹھیک جھل کے دروازے کی طرح بند تھے"

(راز سربستہ ترجمہ مولوی محمد اعظم ص ۱۴)

جھلجھل دار ٹوپی = ایک قسم کی ٹوپی

"سر شام کوٹ پتلون جھلجھل دار ٹوپی اغیرہ وغیرہ سے سج سجا کر بڑے ٹھسے سے اپنے ولایتی ریلی کار پر ہوا کھانے نکلا" (الپنج ۲۸ مارچ ۱۹۰۳ء ص ۵)

جھل خانہ = جیل خانہ

"بے آب ودانہ جھل خانہ میں بند ہے"

(پٹنہ ہرکارہ ۲۱ مئی ۱۸۵۵ء ص...)

جھلنگ = ڈھیلی ڈھالی۔

"آنگن میں جھلنگ چارپائی پر چھپنے گئے تو کھدتے کھاتے ......" (کلام حیدری / کسی کی کہانی / صفحہ ۱۵۲)

جھماٹ = گھنا۔

"ایک خوبصورت جھماٹ، مہر افشاں باوقار پیپل کا تناور سربلند اور شاداب درخت"

(ذوریتوی / رات سہر سینٹ اور ڈائنامیٹ ص ۱۵)

جھمٹگر = گھنی۔

"جب دنیا کے گوشے گوشے میں نیند کا درخت اپنی جھمٹگر شاخوں کا گھنا سایہ پھیلا دیتا ہے"

(عاجز / رہاں سے کعبہ کعبہ سے مدینہ ص ۱۴)

جھمٹگرے درخت = گھنے درخت۔

"اور رات کی رانی کے جھمٹگرے درخت سے شام ہوتے ہی بھینی بھینی خوشبو تمام سائبان صحن اور دالان میں پھیلنے لگتی" (عاجز / جہاں خوشبو ہی .... ص ۲۰۵)

جھن پٹک = غصے میں جو حرکت سرزد ہو۔

"ان کی سخت ترکیبوں کی جھن پٹک، ان کے تند و تیز فقروں کی چبھن" (عبدالمنان بیدل / صنم بہار نمبر ص ۹۶)

جھنجھرا = جھرنا۔

"ابلتے سمے اس کے اوپر کچھ جھاگ سی پڑنے لگتی ہے اسے جھنجھرے سے کاٹ کاٹ کر نکالتے رہنا چاہیئے"

(روشنی / فروری ۴۴ ۱۹ء ص ۱۰)

جھنجھری کھیلنا =

"کشتیوں میں آر روشنی کی جاتی ہے اور ان کو خوب

گھماتے اور چکر دیتے ہیں، جیسے بہار میں کشتیوں پر جھنجری
کھیلتے ہیں۔" (میری کہانی میری زبانی / سہاؤں مرزا ص۱۳۵)

جھنجھنی = سُن

"چلتے چلتے یا بھبھڑا جانا جھنجھنی ہو جانا یا چنگ یا سفید
داغ ہو جانا تھوڑے روز میں شرطیہ جڑ سے آرام ہوتا
ہے۔" (اتحاد ۲۲ فروری ۲۹ ص۱)

جھنڈا پھرانا = جھنڈا لہرانا۔

"سربلندی کے اظہار کے لئے کامرانیوں کے جھنڈے
پھرا رہی ہے۔" (سنگم ۱۸ اگست ۸۵ ص۱)

جھنکاڑ = گھنا۔

"ایک لمبی چوڑی یار کھ چھوڑی تھی جو چٹیل میدان
کے کسی جھنکاڑ درخت کی صورت فرق اقدس پر
نمایاں رہتی۔" (ندیم ۹ جولائی ۱۹۳۲ / مائی تفریح / عبد القدوس ص۲۱)

جھنگا تنگا = مال و اسباب۔

"کوئی جھنگا تنگا لے لکھنؤ کا رخ کر رہا تھا۔"
(الپنچ ۱۸ جنوری ۱۹۰۱ ص۱۱)

جھنگڑی = چنے کا پودا۔

"اب نہ ڈنڈی ہے اور نہ جھنگڑی ہے،
میں ہوں اور میری اک پلنگڑی ہے۔"
(عمر دراز / مضامین گیلانی ص۳۹)

جھنولانا = ماند پڑنا۔

"رنگ سرخ و سفید ضعیفی میں رنگ ذرا جھنولا گیا
تھا۔" (رشاد / حیات فریاد ص۱۱)

جھوٹھ = جھوٹ۔

"جھوٹھ بولنے کا خیال بھی دل میں نہ لاؤ۔"
(فخر الدین سخن / تہذیب النفوس ص۱۶)

جھوٹھ باندھنا =

"جس شخص نے کبھی آدمیوں پر جھوٹھ نہ باندھا ہو بھلا
وہ خدا پر کیونکر جھوٹھ باندھے گا۔"
(عبد الرحیم / افضل السیر (۲) ص۱۹۹)

جھوڑ =

"ان دونوں میں تو خاص ایک جھوڑ ہو گئی ہے۔"
(الپنچ ۲۱ مئی ۱۹۰۵ ص۱۲)

جھول = جھٹکے۔

"وہ جھول اور جھٹکے ہوئے ہیں کہ خدا کی پناہ ہمہ
وقت موٹر کو نہایت مضبوطی سے پکڑے رہنا ہوتا ہے۔"
(رحلۃ الحرمین / سید محمد عقیل ص۱۱)

جھول = ترکاری۔

"کسی طرح اس نے کرمی ساگ کا جھول بنالیا اور
رسوئی ختم کر دی۔" (رادھے شیام / چھٹی کی قدر ص۱۱)

جھول جھول کر اٹھانا = زبردستی اٹھانا۔

"پتہ نہیں رات کے کسی حصے... میں مجھے جھول جھول کر
اٹھایا۔" (کلام حیدری / تاریخ اور جگہ (الف لام میم) ص۱۵)

جھولی میں چھیدام نہیں سرائے میں ڈیرا۔

کم مائیگی کے باوجود بڑے کام میں ہاتھ ڈالنا۔

"فسٹیول آف انڈیا پر جو اربوں روپے پانی کی طرح

بہایاگیا اس کا بہترین مصرف ہندوستان میں
لاچاروں، لاوارثوں اور بے سہاروں پر خرچ کیا
جاسکتا تھا۔ جھونی میں چھیدام نہیں سرائے میں
ڈیرا۔" (سنگم میں مدر ٹریسا کا بیان/۲۶ جون ۸۵ء)

جھومک = جھومر۔

(الف) گالوں پر جھومنے والے جھومک جیسے پھول کھلنے لگے
تھے۔" (شکیلہ اختر/سرحد بن تیکھے کا سہارا ص۵۹)

(ب) "اچھے اچھے کپڑے لاؤں گا اور وہ جھومک بھی جو تو
نے پچھلے سال کہا تھا۔" (سراج/شہناز شیعبی/ہم اگست ۵۸ء ص۳۹)

جھونٹری =

"ایک سرے میں خاردار جھونٹریاں باندھ کر اندر سے
کھینچ لیتے ہیں۔" (مصلح سہسرامی/تاریخ سہسرام ص۱۲۵)

جھونس جھانس = بیوقوف بنا کر پیسے حاصل کرنا۔

"مفت خوری کوئی اچھی بات ہوتی تو یہ حضرات
بابرکات بھی جھونس جھانس پر زندگی کا مدار رکھتے۔"
(اثر/کاشف الحقائق ص۱۷۳)

جھونگڑ =

"اڑن گارڈن کے جھونگڑ والے روپوش۔"

(البلاغ ۷ ارمئی ۱۹۰۲ء ص۹)

جھونلانا = کھسلانا۔

"اس کا گہرا سانولا رنگ اور جھونلا گیا۔"

(اوریہنوی/حسرت تعمیر ص۱۲۸)

جھیل = تبادلہ

"گفتگو میں جو جھیل ہونے لگا،
سب زبانوں کا میل ہونے لگا۔"
(شاہ اکبر داناپوری گنجینہ جون ۲۴ء ص۲۵)

جھینٹنا = ٹھگنا۔

"کو اتھ کے اور بھی کچھ دو کانداروں کو جھینٹا اور
۲۲ دسمبر کو اچانک کو اتھ سے غائب ہو گیا۔"
(سنگم ۱۱ جنوری ۵۸ء ص۹)

جھینک کا جھوری = چہلیں کرنا

"خوب سیر ہوتی، قہقہے بلند ہوتے اور جھینک کا جھوری
ہوتی۔" (شین مظفرپوری/تین لڑکیاں ص۳۰)

جیا بیٹھا = زندہ۔

"پھر ذرا یہ بھی تو سوچا ہوتا کہ اب میرا سیک میں کوئی
جیا بیٹھا ہے۔" (ندیم ستمبر ۳۳ء/ان کی خفگی/ستار الحق دسنوی ص۹)

جی توڑ = جان توڑ۔

"بھارت اور مصر کے تعلقات روز افزوں آگے اور
جی توڑ کام کرنے کا عزم۔" (سنگم ۸ دسمبر ۵۷ء ص۱)

جی توڑنا = انہماک کے ساتھ۔

"پیر دی استاد کی فرض سمجھا شفیق استاد کے تو دل
کی ہوئی۔ جی توڑ کر اصلاح دینے لگے۔"
(معین الدین قیس/یاد رفتگاں/نوید دسمبر ۲۴ء ص۳۴)

جیسا سوت ویسی پھینٹی جیسی ماں ویسی بیٹی =
بیٹی ماں پر جاتی ہے۔

"لڑکی کا تعلیم یافتہ بھی ہونا کوئی چیز ہے اگر اس کا

کچھ بھی خیال ہے تو تم خود جانتے ہو اوس کی ماں کیسی ہیں مشہور مثل ہے کہ جیسا سوت ویسی پھینٹی، جیسی ماں ویسی بیٹی۔" (والدہ کسلیمان/اصلاح النساء ص۱۴۲)

جیسا منہ ویسا طمانچہ = جیسا منہ ویسا تھپڑ۔

"لکھو لوڑھا پڑھ پتھر، نرے جاہل تو ہیں، برا مل نہیں تو کیا گماشتہ گیری کریں گے، ہو چکی جیسا منہ ویسا طمانچہ۔" (کارواں/اختر اورینوی/معاصر اپریل ۴۴ء، ص۱۲)

جیسی تانی ویسی بھرنی = جیسا عمل ویسا نتیجہ۔

"مثل مشہور ہے جیسی تانی ویسی بھرنی۔" (تربیت ص۱۱۵)

جیسے دیکھئے گاؤں کی ریت ویسی اٹھایئے اپنی بھیت = اپنے ماحول کے رسم و رواج کی پیروی کرنی چاہیے۔

"آپ کا دستور العمل پر یہ مقولہ ہمیشہ سے رہا ہے جیسے دیکھئے گاؤں کی ریت ویسی اٹھایئے اپنی بھیت۔" (الپنچ ۱۹ اپریل ۱۹۰۱ء، ص۵)

جیل کٹنا = جیل کی سزا کاٹنا۔

"چھ ماہ جیل کٹنے کے ساتھ ۵ ہزار روپیہ جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔" (اسنگم ۲۱ اکتوبر ۷۵ء، ص۱)

جے کھے ہونا = طے ہونا۔

"منے کے راستے میں یہ دو باتیں اکثر طے لیکن جو کچھ جے کھے ہونا تھا وہ جوتوں اور چپلوں پر ہوا۔" (ماجرا/یہاں سے کعبہ... ص۹۹)

جیوٹ = ہمت۔

"جیوٹ کا ایسا پکا تھا کہ جب اس کے سیکڑوں ساتھی اسے گھیر کر چھرے سے زخمی کرنے لگے تو وہ تنہا ہونے پر اپنے کو بچاتا رہا۔" (دس بڑے آدمی/رئیس الرحمن/جوئیس سیزر ص۱۵)

جیوٹ جگرا = دل گردہ۔

"بڑے جیوٹ جگرے کے لوگ ہیں واقعی۔" (ادبی و صحافتی طوفان/غلام سرور/توجوان جولائی ۴۹ء، ص۳)

جینوریا = چھوٹے سفید دانے والی مکئی

"کیسی پھول میں ہے جینوریا مکئی
ہیں شاداب ہر سمت مرہرا مکئی۔"
(جلوۂ صد رنگ/عبدالمجید ص۳۳)

جے یا چھے = ادھر یا ادھر۔

"منگل کے روز اندرا سرکار جے یا چھے، تحریک عدم اعتماد کا فیصلہ ہوگا۔" (اسنگم، ۸ فروری ۷۵ء، ص۱)

(چ)

چابنا = کھانا

"دو کھجوریں منہ میں ڈال لیں گے، وہ بھی نہ ہوگی تو کچھ پتے چاب لیں گے، لیکن گھوڑا تو جان کے ساتھ ہے۔" (ماجرا/یہاں سے کعبہ... ص۹۹)

چابوترہ = چبوترہ۔

"کمترین غلاماں پچھم طرف چابوترہ کے مونڈیر سے ٹیک کر بیٹھ گیا۔" (حکیم شعیب رضوی/غم پر ملال ص۱۰۲)

چادر ڈھہ جانا = چادر اڑ جانا۔

"مصلحت کی چادر ڈھہ جانے سے قبل اور صبر کا دامن ہاتھوں سے چھوٹ جانے سے پیشتر اردو آبادی کو اس

کا جائز منصفانہ آئینی قرار واقعی حق اور منصب مل جائے تو اچھا ورنہ ...." (سنگم ۱۱ اپریل ۷۵ء، ص۲)

چار ٹکے کے = دو ٹکے کے۔

"لیکن ابتدائی تعلیم کے لیے پرائمری اسکولوں میں وہی چار ٹکے کے گورو جی اور میاں جی ہیں۔"

(ندیم جنوری ۱۹۳۳ء / تنظرات (اداریہ) ص۴)

چار سو بیسیت = چار سو بیس کرنے کا گر۔

"یہ اپنی چار سو بیسیت کے دائرے بناتی اور بڑھاتی رہتی ہیں۔" (بنت الوقت / ندر امام / صبح نو مارچ ۶۴ء ص۲۵)

چارشب = ایک قسم کا برقعہ

"چارشب جدید قسم کا ایک برقعہ کہلاتا ہے۔"

(ندیم اپریل ۳۳ء / مغالطہ / رضی عظیم آبادی ص۵۵)

چالان بولنا = چالان کرنا۔

"نئے دن ہر قسم کے لچان قلیوں کو چالان بول رہے ہیں۔" (الپنچ / ۲۶ نومبر ۱۹۰۴ء، ص۵)

چالانی بیڑی = چالان شدہ بیڑی۔

"بعض چالانی بیڑی کے ٹھیکیدار اپنی غرض کے خاطر ان کے پیچھے پڑ جاتے ہیں۔" (سنگم ۲۸ مارچ ۷۵ء، ص۲)

چالنا = چھاننا۔

"(الف) مولوی نور الدین نے اکثر ضلع کو چال ڈالا جہاں گئے خوب کمایا۔"

(عبدالحسن / یادگار روزگار / احوال قانون پیشہ ص۲۳)

(ب) "عبدالرحیم دہری ایک زبردست عالم تھا سارے ہندوستان کو چالے ہوئے تھا، کوئی متبحر عالم ایسا نہ تھا کہ اس کا زخم خوردہ نہ تھا۔" (تلاوت حیات / ص۴۱)

چالو = معروف ترین۔

"اس کے باپ نے اس شہر کے نہایت چالو بازار میں ایک بلڈنگ چھوڑی تھی۔"

(کلام حیدری / الف لام میم / الف لام میم ص۵۵)

چالو = چل پڑنا۔

"ان کے دل کی دھڑکنیں کارخانے کے چالو ہونے کی منتظر تھیں۔" (ادیب نوی / حسرت تعمیر ص۸۱)

چال و چلن = چال چلن

"اپنی چال و چلن ٹھیک رکھیں۔"

(ارادت کریم / طوفان نوح ص۱۲)

چالئے = چالو، چالباز۔

"آپ نے کچھ سنا؟ امریکہ والے بھی ایک ہی چالئے ہیں۔"

(الپنچ ۱۵ اگست ۱۸۹۸ء ص۴)

چاند سامنہ لئے پھرنا = خوش نامی کے ساتھ

"مصیبتوں نے کس قدر ڈھیٹ بنا دیا ہے لہٰذا باوجود اتنی خجالتوں کے بھی آپ دیکھیں گے کہ میں چاند سامنہ لئے عظیم آباد میں پھر رہا ہوں۔"

(عبدالغفور شہباز / خط بنام یعقوب / مکاتیب شہباز ص۸۹)

چاند کا ٹیکا = نادر روزگار۔

"اچھا یہ ایک چاند کا ٹیکا پڑھی تھی۔"

(رشاد / صورت الخیال ص۱۹۵)

چاندنی چھٹکتی ہے کتے بھوکا ہی کرتے ہیں = کتے بھونکتے ہی رہتے ہیں مگر قافلہ گذرتا ہی رہتا ہے۔

"سرکار اپنی شفقت سے تمہاری ترقی دلجوئی کر رہی رہی ہے مثل مشہور ہے چاندنی چھٹکتی ہے کتے بھوکا ہی کرتے ہیں۔" (البنچ ۵ جولائی ۱۹۰۷ء، ص۷)

چاندنی کھیت کرنا =

"اور اب حالت بہت بہتر تھی، چاندنی کھیت کر رہی تھی۔"

(چندر ابھکور / شمیم صنم ستمبر ۶۰ء، ص۴۰)

چاندی = چاند۔ چندیا

"کیا نیچر کی حیثیت سے ان کی چھلی اور چمکتی ہوئی چاندی برابر محفوظ رہی"

(عبدالغفور شہباز / سوانح عمری مولانا آزاد ص۳)

چاہتی بی بی = چہیتی بی بی۔

"وجہ یہ ہے کہ امیر کی ایک چاہتی بی بی اس فکر میں لگی ہے کہ حبیب اللہ خاں ولیعہد کے بدلے اپنے لڑکے کو تخت افغانستان پر بیٹھلائے۔"

(البنچ ۲۴ فروری ۱۸۹۹ء، ص۳)

چائے پکانا = چائے بنانا۔

"بھلی بھی سی پدمنی، چودھری جی کے لئے چائے پکانے کو باورچی خانے میں گھس جاتی ہے۔"

(محبوبانی زنی / انور صبح نو اکتوبر ۶۱ء ص۳)

چباڑ = ڈھیر

"ڈابک کے نیچے کبوتری کی بیٹوں کا ایک چباڑ سا جم گیا تھا۔" (شکیلہ اختر / کچے دھاگے (درپن) ص۱۶)

چبلانا = پوپلے منہ میں چبانا۔

"اور چھوٹے سے کھرل میں پان پیس پیس کر منہ میں چبلاتی رہتی تھیں۔" (کلام حیدری / تاریخ اور جگہ (الف لام میم) ص۴۹)

چپتا چپتول = مارپیٹ۔

"بتایئے اس چپتا چپتول کا بھی کوئی جواب ہے۔"

(البنچ ۱۹ اکتوبر ۱۹۰۵ء ص۶)

چپ توڑنا = خاموشی ختم کرنا۔

"اب مجھے بھی اپنی چپ توڑنی پڑی۔"

(ایک سوال / شوکت خلیل / صنم اگست ۶۲ء ص۳۲)

چپتیانا = چپت مارنا۔

"مدرسہ اسلامیہ بہار کے طلبہ کو اسکول کے اسٹوڈنٹ راہ چلتے چپتیلتے ہیں۔" (البنچ ۱۹ اکتوبر ۱۹۰۵ء، ص۵)

چپڑہ = لاہ۔

"یعنی چپڑا لاہ سے سرخ رنگ۔"

(پسِ قلم / ماہ منیر خاں / صبح نو جولائی ۵۹ء ص۱۱)

چپڑ خندے = واہیات لوگ۔

"وہی لوگ ہیں اور وہی چپڑ خندے ملک کی وہی فلاکت ہے اور وہی عزت۔" (البنچ ۱۴ جنوری ۱۸۹۸ء، ص۹)

چپڑی اور دو دو = زیادہ سے زیادہ تر مال کا حصول۔

"استانی خوش ہو اٹھیں، دل میں کہتی تھیں کہ چپڑی اور دو دو خیر چیزیں لے دیکے روانہ ہو گئیں۔"

(سجاد عظیم آبادی / نئی نویلی ص۲۶)

چینخ ٹوپی = سر پر منڈھی ہوئی ٹوپی۔

"کھدر کی شیروانی، کھدر کی چینخ ٹوپی ٹوٹی چپل، یہ ہمیشہ سب سے پہلے مسجد میں آتے اور سب سے آخر میں جاتے تھے۔" (عاجز/ وہ جو شاعری کا... ص۹۹)

چپکی نا دھنا = خموشی اختیار کرنا۔

"کبھی نادھو چپکی کبھی چین چناؤ۔"

(مناظر احسن گیلانی/ مرتبہ عبدالمجید طبیب/ بہارستان اگست ۱۹۷۱ء ص...)

چپکی نا ندھنا = چپکی سادھنا۔

"کریم النساء نے ایسی چپکی نا ندھی کہ گویا ان کے کان میں آواز بھی نہیں آتی۔" (والدہ سلیمان/ اصلاح النساء ص۱۲۳)

چپنا = دبنا۔

"رام پرشاد کے دو بچے سڑک پر کسی موٹر سے چپ کر مر گئے۔"

(روشنی ۱۵ جنوری ۱۹۴۱ء ص...)

چپوتنا = بدسلیقگی سے ملنا۔

"اور خود اپنا منہ چپوت کے چہرہ بگاڑ لیا ہے۔"

(بہار کے دیہاتی محاورے/ شاہ مقبول احمد/ صنم اگست ۵۸ء ص۱۸)

چپی = پیوند۔

"اس پر ایک چپی سلٹ کر approved لکھ دیا۔"

کلیم الدین احمد/ اپنی تلاش میں ص۳۰

چت بھی اپنی اور پٹ بھی اپنی = ہر طرح سے جیت۔

"چت بھی اپنی اور پٹ بھی اپنی۔ میں نے کہا تھا کہ اگر جیتے رہے تو وہاں کا نتیجہ بھی دیکھ لوں گا۔"

(اودھ پنچ ۲۹ مارچ ۱۹۰۱ء ص...)

چتر بتر = تتر بتر

"سینوں میں اس آمدنی کا کوئی گھر نہ تھا کس طرح پر چتر بتر ہو گیا۔" (بدرالحسن/ یادگار روزگار ص۳۰)

چت پٹ =

"کہیں ایسا چت پٹ کیا ہوا اور سب حکومت وکومت کا ڈنڈا دم میں بندھا نظر آنے لگے۔" (اودھ پنچ ۹ اگست ۱۸۹۸ء ص۶)

چت پٹ ہونا = جز بز ہونا

"اے ہے کیسے چت پٹ ہونے لگے، بھلا شرم کاہے کی یہ الکشن ہے الکشن۔" (رشید منظفر پوری/ ...)

چتھاڑ ڈالنا = دھجیاں بکھیر دینا۔

"سرمایہ دارانہ نظام کا پول کھلا ہے اور موجودہ تہذیب دشمن کو چتھاڑ ڈالا ہے۔"

(بہار کا افسانوی ادب/ علی حیدر نیر/ صنم بہار نمبر ص۱۲۵)

چٹ پٹ = لت پت۔

"سفید میلی دو پلیہ ٹوپی، پھٹی سی چپل، پاؤں اور انگلیاں گرد اور میل سے چٹ پٹ۔" (عاجز/ جہاں خوشبو ہی... ص۲۰)

چٹکا = پردہ

"کہار ہٹ گئے، سب عورتیں ادگرد کھڑی ہو گئیں۔ کسی نے چٹکا اٹھایا کسی نے پٹ کھولا۔"

(سجاد عظیم آبادی/ محل خانہ ص۴۵)

چٹکل = جوٹ میل

(الف) "انکا بڑا بیٹا جو کلکتہ میں چٹکل میں کام کرتا تھا مشین میں الجھ کر مر گیا۔"

(رکھو داد/علی سجاد شیخپوروی/صبح نو مارچ، اپریل ۱۹۵۹ء صفحہ ۹)

(ب) "پہلے کلکتہ کے چٹکلوں میں کام کرنے والے اکثر مزدور بہار کے ہوا کرتے تھے۔"

(رضی احمد/لال قلعہ سے چار مینار تک/گاندھی مارگ دسمبر ۸۵ء ص ۴۲)

چھٹا لڑانا =

"لوگ از خود دھنتے بھی ہیں اور غلط چھٹے بھی لڑاتے ہیں۔" (بدر الحسن/یادگار روزگار ص ۳۸۷)

چٹہ بازی = لگائی بجھائی کرنا

"چوری، غیبت، دھوکہ گوئیدگی کرنا، چٹہ بازی لڑا دینا، بے وجہ خلق اللہ پر الزام لگا دینا، تہمت لگا دینا، آپس میں لڑا دینا یہ سب باتیں معیوب ہیں۔"

(بدر الحسن/یادگار روزگار ص ۳۲۵)

چٹی = چپل۔

"گذشتہ زمانے میں ہندوستان اپنے استعمال کے لئے جوتے چٹیاں تیار کیا کرتا۔" (دیہات ۸ر جون ۴۸ء ص ۸)

چچہیہ = دیہاتوں میں اس کو دھن چھوبیا بھی کہتے ہیں چمکیلے سیاہ رنگ دراز دم گوریہ سے بڑی چڑیا ہے مسافر اس کی آواز سن کر سفر شروع کرتے ہیں۔

"چچہیوں کی چوں چوں نے چونکا دیا
میں آنکھوں کو ملتا ہوا جاگ اٹھا۔"

(جلوۂ صد رنگ/ڈاکٹر عبدالمجید شمس ص ۲)

چڈو = لڑکیوں کو اکثر ان کی شرارت پر مذاق سے بولتے ہیں۔

"کوئی کہتا ہے کہ ارے مرخل کا نصیب جاگا اس گھڑی کے یہاں نواب صاحب پہنچے نواب کیا ہے چڈو مالا مال ہو جائے گی۔" (اودھ پنچ ۱۲ اگست ۱۹۰۳ء ص ۸)

چڈی = چڑچڑا۔

(الف) "مگر وہ بھی ایک چڈی ہے۔ اپنے حقوق حاصل کرنے کے لئے مرمٹنے کو تیار ہے۔" (اودھ پنچ ۱۸ جنوری ۱۹۰۷ء ص ۳)

(ب) "اب مجھے بھی احساس ہو چلا تھا کہ میں چڈی اور سری بن گیا ہوں۔"

(رشین/انو آپا/آوارہ گرد کے خطوط ص ۱۰۱)

چڈی پن = چڑچڑا پن۔

"اس کا فطری چڈی پن اس کے حصول تعلیم کے قطعاً ناساز گار و ناموافق تھا۔"

(ٹیڑھا در لچھے/ح۔م۔اسلم/معاصر دسمبر ۴۳ء ص ۱۲)

چراری = شمشان گھاٹ۔

"ایسے حضرات جب سوٹ میں نہیں رہتے تو اجنبی آدمی یہی سمجھ سکتا ہے کہ تپاری پہنے ہوئے ہیں، یا چراری پر سے مردے جلا کر ابھی فرصت ہوئی ہے۔"

(بدر الحسن/یادگار روزگار ص ۱۶۱)

چراؤ جانور = مویشی۔

"اگر وہ مال سونا چاندی یا چراؤ جانور ہے تو زکوٰۃ فرض ہو گی۔" (امارت شرعیہ/زکوٰۃ عشرہ ص ۵)

چرپوز =

"ہمارے اینگلو انڈین چرپوز اخباروں کے کیا کہنے۔"

(اودھ پنچ ۳۰ دسمبر ۱۸۹۸ء ص ۳)

چرٹ = فٹن سے ملتی جلتی ایک سواری۔

"شام کو موتی جھیل کے کنارہ پر چرٹ پر ہواخوری کو نکلتے ہیں"۔ (شاد/حیات فریاد ص۱۲۱)

چرچ = چرچہ

"ملک میں اس کے نہ چوکنے والے نشانے کا چرچ تھا"۔

(اچارج گجو سجائی ترجمہ سلیمان اشرف/تیر انداز ص۱)

چرچٹے =

"نقل ہے کہ ایک لومڑی نے ایک دیوار پر چڑھنے کا قصد کیا۔ اور چرچٹے کے پودے سے چمٹی تو اس کے ہاتھ زخمی ہوگئے۔ چرچٹا اسے ملامت کرنے لگا"۔

(عبدالغنی عظیم آبادی/اخلاق انسانیہ ص۱۹۵)

چرچری = کوئی لکڑی۔

"چرچری کی لکڑی ہے کہ چرچر کرکے چنگاری چھوڑ رہی ہے"۔ (ندیم مئی ۴۲ء خشک لکڑیاں از ر۔ق ص۹۶)

چرخ ہنڈولا = ہنڈولا۔

"رمضان ہی سے میلے کی تیاری شروع ہوجاتی ہے چرخ ہنڈولے لگائے جاتے ہیں"۔ (شاد/بعلوا ص۱۰)

چرسیہ = چرسا۔

"حبیب الرحمٰن صاحب ساکن کوچہ پنڈت شہر دلی چرسیہ کے تاجر ہیں"۔ (شاہ محمد حسن/گنجینۂ سیدی ص۱۹۶)

چروٹی = مٹی کا برتن۔

"مٹی کے برتنوں کے کھانچے، گھڑے، چکے، ہانڈیاں، چروٹیاں ..."۔ (اورینوی/حسرت تعمیر ص۱۲۰)

چروئی = مٹی کا برتن۔

"چروئی گھڑے کی شکل کا ایک مٹی کا برتن"۔

(بہار کے دیہاتی محاورے/شاہ مقبول احمد/صنم گستہ ص۱۵۰)

چَری = چراگاہ

"گاؤں کے کنارہ مردہ گھٹیا کے پاس جو تھوڑی سی چری تھی وہ بھی پیسہ کی لالچ میں بندوبست کردی"۔

(مہیش/ترجمہ رضا مظہری/معاصر نومبر ۴۲ء ص۲۵)

چری ہونا =

"کوئی شک نہیں کہ دنیا چری ہوئی عیسائیوں میں دکھائی دیتی ہے"۔ (فوائد دارین/سید امداد امام اثر ص۵۹)

چرچراہٹ = چڑچڑاپن۔

"ریاض کی نگاہوں میں چڑچڑاہٹ بھر گئیں"۔

(گھروندے/شکیلہ اختر/نوجوان خاص نمبر ۴۹ء ص۵۲)

چڑچڑی = کوئی پودا

"چڑچڑی کی جڑ کو شہد میں گھس کر آنجن کی طرح آنکھوں میں لگانے سے پھولی کٹ جاتی ہے"۔

(روشنی ار جولائی ۴۱ء ص۹)

چڑوا = غالباً جوڑا۔

"تلکٹ کے ساتھ وہاں کے چڑوے جھتوں میں ہندو مسلمانوں کے ہاں بھیجتے تھے"۔

(میری کہانی میری زبانی/ہمایوں مرزا ص۶۹)

چڑھاؤ گھراؤ = چڑھاؤ گھراؤ

"اکھاڑ پچھاڑ، اٹھاؤ بیٹھاؤ اور چڑھاؤ گھراؤ کے واقعات

سے مکمل کانگریس کی تاریخ بھری پڑی ہے۔"

(سنگم ۹ مئی ۷۵ء، ص۲)

چڑھ جا بیٹا سولی پر رام بھلا کرے گا = کسی کو بانس پر چڑھا دینا۔

"پھر عین وقت پر یہ تسلی دے کر کہ چڑھ جا بیٹا سولی پر رام بھلا کرے گا، کنارہ کش ہو گئے۔"

(رما نوری/دوستی/مطائبات ص۸۵)

چڑھندار = سوار ہونے والے

"اب غریب چڑھندار مسافر پلیٹ فارم پر بیٹھے ع
عزیز و حق تعالیٰ کبریا ہے۔"

(البنچ ۷ ستمبر ۱۹۰۴ء، ص۸)

چڑھی بڑھی = بہت زیادہ

"والدین اپنے لڑکوں کی قابلیت کو بہت چڑھی بڑھی سمجھا کرتے ہیں۔" (تربیت ۲۱ طہ حسین ص۱۲۱)

چڑیا کا پوت = آدم نہ آدم زاد۔

"گلی کو دیکھا تو ہو کا عالم ایک چڑیا کا پوت دکھائی نہ دیا۔" (شاد/صورت الخیال ص۵۸)

چڑیلوں کی چھوکری = بدقوارہ

"تعلیم نسواں جنم لیتے ہی چڑیلوں کی چھوکری بن کر جوبن پر آ گئی۔" (البنچ ۲۴ مئی ۱۹۰۹ء، ص۳)

چغنا =

"عزیز میاں سے لڑنے اور حقے کے نیچے اور عزیز میاں کے چغنے کا قصہ مفصل میاں باقر سے معلوم ہوا۔"

(عبدالغفور شہباز/خط بنام سید محمد/مکاتیب شہباز ص۳۰)

چُکّا = مٹی کا پیالہ۔

"مٹی کے برتنوں کے کھانچے، چکے، ہانڈیاں ....."

(اودھ پنچ/حسرت تعمیر ص۱۴)

چُکّا میں منہ دے کر بولنا = کسی سے چھپا کر بات کرنا۔

"مجھے چکا میں منہ دے کر بولنا نہیں آتا۔ میں تو زور گلے بولتا ہوں۔"

(بہار کے چند دیہاتی محاورے/تقی رحیم/صنم نومبر ۵۹ء، ص۸)

چِکّا = کبڈی سے ملتا جلتا کھیل۔

"کہیں پر جمی ہے کبڈی اگر
کہیں کھیل چکا کا ہے زور پر" (جلوۂ صد رنگ/عبدالمجید شمس)

چکت = چیت۔

"سجادہ چکت رسید ہو کہ قیامت تک چیندیا بلبلاتی رہے۔" (البنچ ۲۹ مارچ ۱۹۰۳ء، ص۷)

چُکڑ = کلڑ

"وہ چکڑ میں آئے یا مراحی میں، چلو میں آئے یا مراحی میں۔" (رادھیکا رمن/جنگی جوانی انکا زمانہ ص۲۳)

چکڑ داس = حقیر

"آپ کا یہ چکڑ داس خادم خود تو پیکر نہ تھا۔"

(البنچ ۱۱ ستمبر ۱۹۰۵ء، ص۸)

چکڑیا = چکڑ کی تصغیر

"یوں سمجھیے کہ اس ٹوٹی چکڑیا کی اب خیر نہیں۔"

(البنچ ۱۱ ستمبر ۱۹۰۵ء، ص۸)

چکنا کھانا = روغن کھانا۔

"میں ہمیشہ چکنا کھانے کا عادی ہوں"۔

(ٹوٹے ہوئے تارے/شاہ محمد عثمانی ص۔۔۔)

چکنے گھڑے پر پانی ٹھہرانا = سعی لاحاصل

"بہار پھونک چکنے گھڑے پر پانی ٹھہرانے کی کوشش سے بھی زیادہ بے اثر ہو چکی ہے"۔ (انجم ۲۴ مارچ ۵۷ ص۔۔۔)

چکوتی = ادائیگی۔

"آخر اللہ کرکے چکوتی تو کبھی ہوتی ہی نہ تھی ان رقموں میں سے ایک بڑی مجیب کی جیب سے اڑائی ہوئی تھی"۔ (اودھ پنچ/حسرت تیر ص۲۷)

چکو مکو بیٹھنا = اکڑوں

"زبیدہ دزدیدہ نگاہوں سے اپنے سینے کا داغ دیکھ کر غڑاپ سے نیچے زمین پر چکو مکو بیٹھ گئی"۔

(سویرے سویرے/شمیم جوادی/صنم فروری ۱۹۷۱ ص۔۔۔)

چکوہ =

"ساری دنیا اسی چکوہ میں کھنچ کر آجاتی ہے"۔

([illegible] حسن کی جوانی [illegible] ص۔۔۔)

چکھنا = شراب یا تاڑی کے [illegible] بعد کا کھانا

"بھنے بونٹ چکھنا کی غرض سے منہ میں دئے جب سب بونٹ پیٹ میں ایک حلق کی نالی میں رہ گیا"۔

(بدر الحسن/یادگار روزگار ص۔۔۔)

چکھوتیاں = کھانا پینا۔

"عمدہ سے عمدہ دودھ مٹھائی اور پھل پھلاری کی چکھوتیاں اڑنے لگیں"۔

(عبدالغفور شہباز/سوانح عمری مولانا آزاد ص۔۔۔)

چکھی = کھانے پینے۔

"جب تک انسان خراچی کی زندگی گذارتا ہے، سیکڑوں یار دوست چکھی میں ساتھ رہتے ہیں"۔

(بدر الحسن/یادگار روزگار ص۱۲۲)

چکیٹھا = چوڑا چکلا۔

"چکیٹھا سادھو لعل سنار اب جھک گیا تھا اور مجھے یاد آئی اس کی جوانی"۔ (ماجرا/جہان خوشبو ص۲۸۵)

چل پھر = دوڑ بھاگ۔

"جو نمود کے لئے چل پھر مچائے اخباروں میں نام چھپوائے مدیر"۔ (بدر الحسن/یادگار روزگار ص۔۔۔)

چلا = چلہ

"بنگالہ میں بہتری جگہ ان کے چلے بنے ہوئے ہیں"۔

(حسن میاں پھلواروی/حضرت ماہر سہروردی ص۔۔۔)

چلام = غلام کا قافیہ۔

"ہم گورنمنٹ کے غلام ابن الغلام بلکہ اس کے غلاموں کے تلاموں کے تلاموں کے چلام ہیں"۔

(اودھ پنچ ۲۵ اکتوبر ۱۹۰۷ ص۔۔۔)

چلاہٹ = چیخ۔

"اس کی چلاہٹ سن کر گاؤں کے سیکڑوں آدمی دوڑ پڑے"۔ ([illegible] ۵ نومبر [illegible])

چلپون = ہنگامہ

"تمہارے کالے کلوٹے اخبار نے اس پر کچھ ایسی چلیون مچا رکھی ہے کہ کان پڑی آواز سنائی نہیں دیتی"۔ (اودھ پنچ ۲۶ نومبر ۱۸۹۶ء، ص ۹)

چلتا دھندھا کرنا =

"وہ اپنا چلتا دھندھا کریں گے تو اور بھی میدان صاف ہو جائے گا"۔ (شاہ اکبر / آل و اصحاب ص ۳۲)

چلتا دھندہ کرنا =

"جلد توجہ فرمائیں نہیں تو یہ سیلانی کہیں چلتا دھندہ کریں گے"۔ (اودھ پنچ ۱۲ نومبر ۱۹۰۴ء، ص ۲)

چلتی کا زمانہ = دورِ عروج

"ان کی چلتی کے زمانے میں گاؤں کا ہر فرد اُن کی بے انتہا عزت و احترام کرتا تھا"۔ (ادریس نوری / پاگل / مشمولہ ... ص ۵۶)

چلتے = مصروف کار

"اچھے مختار ہو گئے تھے، سیشن میں چلتے مختار تھے"۔

(ابد الحسن / یادگار روزگار ۲/ص ۹۳)

چلتے = لئے۔

"اپنی جان بچانے کے چلتے اوس بلی کے بچے نے مار کھائی"۔ (تربیت ۲ / طٰہٰ حسین ص ۵)

چلو میں الو بنانا = بیوقوف بنانا۔

"اور تم نے اپنے کو زبردست سمجھ کر امیرانہ ٹھاٹھ میں لا کر یعنی یہ کہ چلو میں الو بنا لیا"۔ (اودھ پنچ ۱۱ ستمبر ۱۹۰۵ء، ص ۵)

چلوں کا جاڑا = کڑاکے کا جاڑا۔

"جنوری میں خوب سردی پڑتی ہے اور اسے چلوں کا جاڑا کہتے ہیں"۔ (مضامین نصیر حسین خیال ص ۱۲۲)

چلھوا مچھلی = مچھلی کی ایک قسم۔

"اپنی شکل چلھوا مچھلی جیسی بنا رکھی ہے"۔

(کلام حیدری / تاریخ اور جگہ / الف لام میم ص ۱۵۱)

چمائن = چمارنی، عموماً دائی کو کہتے ہیں۔

"جب بچے پیدا ہوتے ہیں تو انہیں اور ان کی ماؤں کو سنبھالنے کے لئے دائیاں بلائی جاتی ہیں جو چمائن ہوتی ہیں"۔ (روشنی ۱۸ مارچ ۱۹۴۱ء، ص ۳)

چمبل = کشکول۔

"ورنہ چمبل بھرنے والا فقیر در در گھوم کر شاعر اور نقاد ہو جاتا"۔ (اغربت شہر ... / عبد الغنی / صنم ستمبر ۱۹۶۴ء ص ۵۱)

چم چم کرنا = چمچمانا۔

"درختوں کے بھیگے پتے چم چم کرنے لگے تھے"۔

(دیپ ادا / حسانہ انیس / صبح نوجوانی ۹۱ء ص ۳۰)

چمڑا = سخت۔

"اگر خستہ ہو گیا تو تیار ہے اور اگر چمڑا ہے تو اور کفچہ مار اگیا ہے"۔ (والدہ سلیمان / اصلاح النساء ص ۲۱۶)

چمڑے کی جوتیاں بنا کر پہنانا = انتہائی خدمت کرنا۔

"عظیم آباد چلتیں تو میں ان کو چمڑے کی جوتیاں بنا کر پہناتی"۔ (رشاد / صورت الخیال ص ۱۸۲)

چموڈریا = چمرو کی ڈنڈیا۔

"محلہ چموڈریا اور نوزر کٹرہ کے تامی اکھاڑے نہایت دھوم دھام سے نکلے"۔ (اودھ پنچ ۱۵ مارچ ۱۹۰۶ء، ص ۱۱)

چمپل = گلے کا ایک زیور۔

"جیسے نورا کی گوری گردن کے گرد روپہلے سینے پر پڑی ہوئی چمپل"۔ (اور رینوی / تاریک سائے / ایک معمولی سی لڑکی ص۱۵)

چمپون =

"اور چمپون کے اسکرو وغیرہ کشتی میں ہی لگائے گئے تھے جن پر آٹھ آدمی کام کرتے تھے"۔

(انسان کی پرواز / عزیزالدین لطمی ص۲۴)

چمر چٹ = پیچھے پڑ جانے والے

"ایسے چمر چٹ مگر مخلص دوست کس کو ملتے ہیں"۔

(بہزاد فاطمی / یہ فسانہ زلف دراز کا ص۱۱)

چن تے = چنتے۔

"اور یہ سب سمجھانے کے بعد حاضرین کے مشورہ سے نقیب چن تے ہیں"۔ (نقیب تنظیم نمبر ص۱)

چننٹ = چنت۔

"چکن کا آخری کرتا جو گھر پر دھلتے رہنے کی وجہ سے چننٹ اور کلف سے بے نیاز ہو گیا تھا"۔

(شفیع جاوید / تعویذ اس خدا کی ص۳)

چندلا = گنجا۔

"لڑکی کی کمر جھک گئی تھی وہ چندلا ہو گیا تھا"۔

(اور رینوی / حسرت تعمیر ص۱۷)

چندماہہ = چند ماہی۔

"علی گڑھ کے چند ماہہ قیام نے اور بھی عالی حوصلہ و بلند خیال بنا دیا تھا"۔

(ندیم جون ۳۱ء / علمی زندگی انجم بانپوری ص۳۵)

چندیا پر گلٹ کرنا = چندیا صاف کرنا

"مٹھیاں گرمانا تو معلوم کان گرمایا جائے گا اور چندیا پر گلٹ کردی جائے گی"۔ (البنچ ۱۳ دسمبر ۱۸۹۰ء)

چندیا پر گلہٹ ہونا = چندیا صاف کرنا۔

"کھوپڑی سہلائی جا رہی ہے چندیا پر گلہٹ ہو رہی ہے"۔ (البنچ ۵ نومبر ۱۹۰۴ء ص۳)

چنڈوال =

"وہ قدیم مسہری و دیگر سامان عرس مثلاً دریاں وسامان روشنی وغیرہ سب اب تک شاہ محمد قائم صاحب کے پاس محفوظ ہیں البتہ چنڈوال ایک غاصب کے قبضے میں ہیں"۔ (شاہ محمد حبیب الرحمن / نفیسہ اکبر ص۱۱)

چنگڑے =

"ہاتھ مارے سٹنڈ کے چنگڑے ہوئے تھے"۔

(ستار / صورت الخیال ص۱۸۵)

چنگل = پنجہ۔

"چودہ پندرہ برس کے بچے چنگل پر کھڑے ہوئے تاکہ ناپ میں آئیں"۔ (ذکریا ہاشمی / پیغام حق ص۸)

چنگ ہونا =

"چکتے چکتے یا بھیرا جانا جھنجھنی ہو جانا یا چنگ ہونا یا سفید داغ ہو جانا تھوڑے روز میں شرطیہ آرام ہوتا ہے"۔ (اتحاد ۲۲ فروری ۲۹ء ص۷)

چنگنے والا = چنگنے والا۔

ڈوبے پرندے یعنی اڑنے اور چگنے والے"۔

(مضامین نصیر حسین خیال ص ۱۲۹)

چنگیری = چنگیر، روٹی کی ٹوکری۔

"زبیدہ روٹیوں سے بھری چنگیری کو اوپر پائے میں رکھنے کے بعد اس کے پاس آئی اور مچیے پر بیٹھتے ہوئے تسلی آمیز لہجے میں بولی"۔ (ضیائے احمد گدی سورج سار (دن ڈوبے) ص ۳۶)

چن ماری = جیل کی اصطلاح، دیوار پر پہرہ۔

"جیل کی چہار دیواری پر بھی پہرہ ہوتا ہے اسے چن ماری کہتے ہیں"۔ (غلام سرور / گوشے میں قفس کے ص ۲۰)

چنوری =

نہ عینک لگا سکتی ہے نہ چنوری تھام سکتی ہے"۔

(شہباز / تفریح القلوب ص ۳)

چنیلی = چن چناتی ہوئی۔

"وہی گیت، اس کی آواز تیز اور چنیلی تھی اور منگرا زخمی پرندے کی طرح چیختی ہوئی آواز کو خوب پہچان رہا تھا"۔ (انور عظیم / دھواں کٹنے کے بعد / قصہ مات کا ص ۲۵۲)

چو = جبڑا۔

"ایک طرف کی چو کی ہڈی اڑ گئی تھی اور سارا منہ جھلس گیا تھا"۔ (ادب بنوی / آئینہ / ایک معمولی سی لڑکی ص ۳۲)

چواڑی =

"چونکہ اس نالہ میں چواڑی کے اندر پانی برابر رہتا ہے"۔ (مصلح سہسرامی / تاریخ سہسرام ص ۲۵)

چوبے گئے تھے چھبے ہونے پر دوبے ہو آئے =

اور بھی کمتر درجے کو پہنچ گئے۔

"ضرور کچھ کرنا چاہئے اور وہ بھی بہت جلدی نہیں تو نیکی برباد گناہ لازم وہی مثل صادق آئے گی کہ چوبے جی گئے تھے چھبے ہونے پر دوبے ہو آئے"۔

(راز سربستہ ترجمہ محمد اعظم ص ۳۱)

چوبھا = چوبا، ایک میٹھے چاول کا پکوان جس میں میوہ جات ڈالتے ہیں۔

"میراثنیں چوبھا کھلانے کی گالیاں گانے لگیں"۔

(والدہ سلیمان / اصلاح النساء ص ۱۲)

چوپالہ = چوپہلا محافہ جس کو کہار اٹھاتے ہیں۔

"کہارن اٹھاویں گے چوپالہ جب
رواں اسپ بس ہو گا آگے ہمارے"۔ (الناظر ستمبر ۱۹۰۹ ص)

چوپاؤ = چوپایہ

"ہم لوگ چوپاؤں اور زراعت سے برابر علم النبی کا حصہ نکالتے تھے"۔ (عبدالصمد رحمانی / تذکرۃ النبی ص ۵۵)

چوٹی کا پسینہ ایڑی پر بہانا = سخت محنت کرنا۔

"اپنے مقصد کو کامیاب بنانے کے لئے تم نے چوٹی کا پسینہ ایڑی پر بہادیا"۔ (اصلاح نیک خورشید حسنین ص ۳۰)

چوٹے = چوٹیں۔

حیران ہیں دل ایک ہے چوٹے ہیں ہزاروں
کھاتے ہیں کدھر کی تو بچاتے ہیں کدھر کی"

(ندیم اپریل ۱۹۳۲ / غزل ص ۳۵)

چودانی =

"اور کو میں بھی تھیں اوس کے چودانیاں"۔

(انشاء کبری/ خیالات کبریٰ ص۱)

چودھرائی = چودھرات

"بڑی طاقتوں کی مٹھی میں جکڑے ہوئے اقوام متحدہ کو چودھرائی کا موقع نہیں دیا۔" (سنگم ۲۴ فروری ۷۵ء، ص۱)

چوربردار = چوب دار

"حضرت مولانا محی الدین مدظلہ' کے کر چلے چوربردار پیچھے تھے اور میں بھی اونھیں کے ہمراہ حضور پیر و مرشد کی زیارت کو خلوت میں چلا گیا۔" (حکیم شعیب پھلواروی/ فرہنگ ص۴۹)

چورچلائی = چوری چکاری۔

"اس چورچلائی کرنے والے بیوپاری کا دل بھی اس لمحہ میں افسوسناک منظر کو دیکھ کر ہل گیا تھا۔"

(اوریوی/ حسرت تعمیر ص۹۴)

چور کا دل کتنا بڑا = چور کا دل کتنا

"چور کا دل کتنا بڑا" راجہ مالدیو ایک تو ان امراء کی طرف سے بدگمان تھا ہی دوسرے خطوں نے رہے سہے شکوک بھی رفع کر دیے۔" (امعیل سہسرامی/ تاریخ سہسرام ص۱۲)

چور کتا جلیبیوں کا رکھوالی = رکھوالے کا بے غرض ہونا

"خدانا کردہ اگر سچ ہے تو خلق خدا کی زبان سے بیشک یہ کلمہ نکلے گا کہ چور کتا جلیبیوں کا رکھوالی"۔

(الپنچ مئی ۱۹۰۲ء، ص۱)

چور کو چوری سے جواری کو جوئے سے = خدا مختلف ذریعہ سے رزق مہیا کرتا ہے۔

"سبب یہ ہے کہ انسان جس حیلے سے خواہش کرتا ہے خدا اس کی تقدیر کا اسی حیلے سے دیتا ہے۔ چور کو چوری سے جواری کو جوئے سے"۔ (الپنچ ۱۸ اکتوبر ۱۹۰۷ء، ص۲)

چور کی سو راہیں = نکلنے کے بہت سارے راستے ہیں۔

"مثل مشہور ہے کہ چور کی سو راہیں آخر کسی نہ کسی ڈھب سے اسے پھانس ہی لیا"۔ (پنچ ۱۰ ستمبر ۱۸۹۶ء، ص۲)

چور کے گواہ گرہ کٹ = چور کے گواہ بھی چور ہی جیسے

"ایک ہی جھوٹ بولوں گا یا سب کے سب۔ آپ انلوگوں سے پوچھ لیں جی ہاں چور کے گواہ گرہ کٹ"۔

(الپنچ ۲۴ نومبر ۱۹۰۷ء، ص۳)

چورم چور = چور چور ہونا۔

(الف) "علمی لیاقت سے دور اور بد اطواریوں میں مخمور قرض داروں سے چورم چور اور گھر میں جناب حضور بنے بیٹھے ہیں"۔ (بدرالحسن/ یادگار روزگار ص۲۴)

(ب) "میرا کیا قصور ہے جو ہر طرف سے چورم چور ہوتا ہوں"۔

(بدرالحسن/ سوانح بدرالحسن ص۵)

چورندم خورندم = کھانا پینا۔

"اس جاڑے میں انڈے مرغے کی چورندم خورندم کا مزا ملتا۔" (الپنچ ۱۲ نومبر ۱۸۹۶ء، ص۳)

چوریا آم = ایک طرح کا آم۔

"دونوں کے ساجھے میں ایک چوریا آم کا گاچھ تھا"

(راد ھے شیام/ چھٹی کا قدر ص۲)

چور کو کہیں چوری کر اور ساد ھ کو کہیں جاگتا رہ =

دوہرا رول ادا کرنا۔

"چور کو کہیں چوری کر اور سادھ کو کہیں جاگتا رہ، خفیہ پولس ڈیپارٹمنٹ، محکمہ آبکاری، پولس ڈیپارٹمنٹ کی کامیابیاں دوستی پر منحصر ہیں۔" (بدرالحسن یادگار روزگار، دوم ۱۹۹)

چوری چماری = چوری چکاری

"چوری چماری کی آخر ایک حد ہے۔" (پنچ ۱۵ جنوری ۱۸۹۸ء صـ۲)

چوڑ =

"اتنی عقل نہیں کہ دھان کے چوڑ میں کالونیاں نہیں بسا کرتیں۔" (سنگم ۱۷ جون ۸۵ء صـ۱)

چوشی = خوشامدانہ مصلحت آمیز۔

"آپ نے ایسی چوشی تقریر کی کہ سبحان اللہ بہادری اور وفاداری کے کوئی الفاظ نہ بچے جو وزیر صاحب کی زبان سے نکلنے کو رہ گئے ہوں۔" (اودھ پنچ ۲۲ اپریل ۱۸۹۸ء صـ۳)

چوکا لگانا = انتظام طعام

"جرمنی چھوٹے ملکوں کو ہڑپ کرنا چاہتا ہے۔ بڑی بڑی قوموں کے زبردست چوکے لگانا چاہتا ہے۔" (دیہات ۱۷ جولائی ۴۰ء صـ۵)

چوکٹ = چوکھٹ۔

"یعنی چوکٹ پر اوس کے مونڈھے کے گوشت دب کر پھیلے ہوئے تھے۔" (از سرستہ ترجمہ مولوی محمد اعظم صـ۱۵)

چوکٹھ = چوکھٹ۔

"قدسی جتنے ہیں رگڑتے ہیں وہ چوکٹھ پہ جبیں۔" (از امیر الدین حسین لذر النبی صـ۱۵)

چوکڑی = چار گھوڑے کی سواری۔

"دولہا چوکڑی پر اسٹیشن سے مچھرہٹہ تک مع چند احباب کے سوار آیا۔" (اودھ پنچ ۲۸ نومبر ۱۹۰۳ء صـ۱)

چوکڑی = چنڈال چوکڑی۔

"سلامتی کونسل میں قبرص کے معاملے پر چوکڑی بیٹھ گئی۔" (سنگم ۲۲ فروری ۷۵ء صـ۱)

چوکھاپن = چُست انداز

"اسلوب اور انداز بیان کے چوکھے پن سے تازگی پیدا ہوگئی ہے۔" (بہار کی اردو شاعری، کلیم عاجز، صنم بہار نمبر صـ۱۲۶)

چوکھوٹا = چوکور۔

"ایک چوکھوٹے کپڑے کا دو کونا ملا کر بشکل مثلث بنا کر چہرہ کھول کر سر نیچے سے نکال کر دو کونے سینہ پر رکھ دیتے ہیں۔" (اودھ ساڑ/ مولوی محمد لاڈلے صاحب صـ۲۵)

چوکی پر جانا = کموڈ پر جانا۔

"دو ڈھائی بجے جبکہ تقریباً نصف شب باقی رہتی کہ حضرت بیدار ہوتے، چوکی پر جاتے اس کے بعد وضو کر کے نماز تہجد ادا کرتے۔" (ارشاد/ حیات زیاد صـ۱۱۴)

چوگلا =

"چوگلا اوس کی ضو سے ہے چومک
چارسو اوس کی ایک سی ہے چمک" (اودھ پنچ ۹ جنوری ۱۸۹۹ء صـ۳)

چوگور = چوکور۔

"کرسی کے قریب سلفچی، اگال دان، ردی کی ٹوکری کا مجموعہ ایک چوگور یا گول، ہندوستان کے ترقی لیٹر

بکس کی وضع رنگ اور ناپ کی ایک چیز رکھی رہتی ہے۔"
(عاجز / ایک دلیس ایک بدلیس ص۵۶)

چوگوشہ = کوئی برتن
"ادھر گھڑیال نے دس بجائے اُدھر کہارنیاں چوگوشے
بھنگی پر رکھ کر باورچی خانہ پہنچیں۔"
(احمد مسلم / شادی کی کہانی۔ ص۲۲)

چولی و دامن = چولی دامن۔
"اقبال بھی ان کے چولی و دامن کے ساتھ رہا۔"
(ارادت کریم / طوفان نوح ص۲)

چوماس = دھان جس میں روپا جاتا ہے۔
"دھان جس میں تخم ریزی کیا جاتا ہے اوسکو بڑا
کہتے ہیں اور جس میں روپا جاتا ہے اس کو چوماس کہتے
کہتے ہیں۔" (کھیتی / سید یوسف امام ص۳۰)

چومتے ہی گال کاٹنا = ابتدا ہی میں نازیبا حرکت کرنا۔
"چومتے ہی گال کاٹا، ان کی ابتدا تو ایسی ہے دیکھیے
انتہا کیسی ہوتی ہے۔" (الپنچ ۱۱/۱۸ جنوری ۱۹۰۱ء ص۷)

چومک =
"چوگلا اوس کی ضو سے ہے چومک
چار سو اوس کی ایک سی ہے چمک۔" (الپنچ ۷ جنوری ۱۸۹۹ء)

چومکھ = لکڑی کا بڑا ٹکڑا
"زچہ خانہ کے اندر چومکھ جلا دیا گیا یہ دن رات
روشن رہتا تھا۔ زچہ خانہ کے اندر کوئلے کی آگ
انگشت میں رکھی گئی۔" (والدہ سلیمان / اصلاح النساء)

چوناگردانی = چونے کی قلعی۔
"وہاں دستور کے مطابق چوناگردانی وغیرہ کا حکم بھی
نہیں دیا۔" (کلیم / اپنی تلاش میں ص۱۵۰)

چوناہی = چونے والی۔
"یوں تو یہ ہر طرح کی زمین میں پیدا ہوتا ہے لیکن
بلواہی اور چوناہی زمین اس کے لئے زیادہ اچھی ہوتی
ہے۔" (روشنی / ستمبر ۴۴ء ص۹)

چونٹا = چمٹا
"دو موٹے سادھو لوہے کے چونٹے جھنجھناتے اور آشیرباد
دیتے دوکان میں داخل ہو رہے تھے۔"
(اور بیوی / اب ۹ / سنفرولیس منظر ص۲۴۱)

چونٹی = چیونٹی
"گرم خون آج ہماری رگوں میں چونٹی کی چال سے
بھی کم چل رہا ہے۔"
(شاہ اکبر / آل و اصحاب ص۳۲)

چونٹی = چوٹی۔
"راسنج کی دس چونٹی کی عرلیس موازنہ کر رہا ہوں۔"
(شاد / مکتوبات ص۲۳۹)

چونکال = چوکس
"علاوہ ازیں اورنگ زیب ایک شکی مزاج اور چونکال
بادشاہ تھا۔" (شاد / حیات فریاد ص۲۲)

چونکی =
"اور چوڑی چونکی والے ہل کے ذریعے زمین میں لمبے

اچھی طرح ملا دینا چاہیئے۔" (دیہات ۱۹ مارچ ص۲)

چونیا گھاٹ = معمولی۔

"میاں جی یہ بھی مولوی صاحب کہلاتے ہیں۔ دس بیس لڑکوں کو لئے بیٹھے رہتے ہیں۔ چونیا گھاٹ پار اتارا کرتے ہیں۔" (البنچ ۷ اکتوبر ۱۹۰۳ء ص۷)

چونی بھی کہے مجھے گھی سے کھاؤ = حقیر شے کا بڑا دعویٰ کرنا۔

"خدا کی قدرت چونی بھی کہے مجھے گھی سے کھاؤ۔"

(حلیۃ الکمال/رشاد عظیم آبادی ص۲۱)

چونی کہے مجکو کھاؤ گھی سے = ادنیٰ مرد کا اعلیٰ ہونے کا دعویٰ کرنا

"اللہ رے اب دماغ تیرے۔ چونی کہے مجکو کھاؤ گھی سے"

(سید محمد وصال/ہوا اور آفتاب میں چھیڑ چھاڑ/ادب پٹنہ ۱۹۴۹ ص۴۲)

چوہے ڈنڈ پیل رہے ہیں = بے مایہ ہونا۔

"مگر ساری ترقی و اصلاح تو روپیہ پر منحصر ہے اور وہاں خزانہ کا یہ عالم ہے کہ چوہے ڈنڈ پیل رہے ہیں۔"

(البنچ ۷ اگست ۱۸۹۶ء ص۵)

چوہے کا ڈنڈ پیلنا = خالی شکم ہونا۔

"ظاہر میں فوق البھڑک اور اندر میں چوہا ڈنڈ پیلتا رہے گا۔" (البنچ ۱ فروری ۱۹۰۹ء ص۸)

چوہے کے منہ میں ہلدی = چوہے کے ہاتھ میں ہلدی لگی وہ بھی پنساری بن بیٹھا۔

"یہ سن کر سارے محلے میں چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں کہ چوہے کے منہ میں ہلدی کیسے آگئی۔"

(بوجھ بڑھتے ہیں/شمیم جوار دی/حسنم جولائی ۶۲ء ص۳۲)

چوئیاں = فلس ماہی

"ایک تاج خاص مچھلی کے چھلکوں چوئیوں سے مرصع اس پر ایک خوبصورت مچھلی جس کا منہ کھلا ہوا ہو بنوا کر صوبہ بنگال میں بھجوا دیا۔" (البنچ ۲۱ جون ۱۹۰۲ء ص۳)

چھاجن = چھپا

"مکان عموماً مٹی کی دیوار اور کھپریل کی چھاجن کے ہیں۔" (مصلح سہسرامی/تاریخ سہسرام ص۱۳۱)

چھارتک = گھوڑے کی ایک چال

"شہ پاتے ہی یکے بعد دیگرے سب دوڑ پڑے، کوئی دلکی، کوئی چھارتک، کوئی شہ گام۔"

(عبدالغفور شہباز/سوانح عمری مولانا آزاد ص۳۲)

چھال ڈھال = چال ڈھال۔

"آنکھوں میں دلبری نہ یہ شوخی نہ چھال ڈھال۔"

(پھول اور ایک حسینہ/محمد مسلم/نوید فردوسی ۲۵ء)

چھالی = بالائی کی تہ۔

"اور جب گھوٹنے کی باری آتی تو موٹی چھالی اور گاڑھے دودھ کی وجہ کر حلق سے پار نہیں ہوتا۔"

(عاجز/جہان خوشبو ص۳۲)

چھاں = چھاؤں

"ہاں مال اس کے پاس کم ہے، لیکن مال ڈھلتی چھاں ہے۔" (اصح السیر/عبدالرؤف دانا پوری ص۳۲)

چھاند =

"اگر کوئی مداہنت کی راہ سے ایک چھاند یا بکری کا بچہ

دینا موقوف کردے گا۔" (رفع الاشتباہ/عبدالصمد بہاری ص۱۳)

چھاند مارنا = چھان مارنا

"انگلستان کے ہر گوشے کے ہر حصے میں گھوما شفاخانہ، خانقاہ، مدرسہ سب جگہ کو چھاند مارا۔"

(راز سربستہ ترجمہ مولوی محمد اسلم ص۳۰)

چھاوا = لونڈی، کنیز

"غیر پر بس نہ چلے تو اپنی ماما چھاوا چھلیا کو باندھو سزا دو۔" (الپنچ ۱۵ / نومبر ۱۹۰۶ء ص۵)

چھپا چھپی = گندگی۔

"جس نے اس زمانے میں کیچڑ پانی کی چھپا چھپی سے دامن بچایا ظاہر ہے کہ وہ اس زمین میں جس میں فصل کٹتی ہے بھوکا مرے گا۔"

(بہار کے دیہاتی محاورے/شاہ مقبول احمد/صنم دسمبر ۵۹ء ص۱۷)

چھپا کھانا = ایسا کھانا جو پوشیدہ رکھا جائے۔

"فلاں شخص نہایت حوصلے والا ہے کہ اپنے باپ کے چہارم میں چھپا کھانا تقسیم کیا۔" (الپنچ ۲۸ / مئی ۱۹۰۴ء ص۵)

چھپٹی = جلادن

"ڈرو اس آگ سے کہ جس کی چھپٹیاں آدمی اور پتھر ہیں۔" (حد تحقیق/میر وحید الدین ص۲۶۳)

چھپر چڑھنا = بلند مقام پر جانا۔

"اس کی منظوری کے بعد ہم چھپر چڑھ کر زور شور سے صدا لگائیں گے۔" (اتحاد ۲ / دسمبر ۱۹۲۸ء ص۵)

چھپر سر پر اٹھانا = ہنگامہ کھڑا کرنا۔

"اور آپ ایک انگوٹھی کے واسطے چھپر سر پر اٹھائیے گا اور کیا وہ ایسی گئی گذری ہیں کہ آپ کی انگوٹھی ہضم کر لیں گی۔" (افضل/فسانہ خورشیدی II ۸۴)

چھپر سے پانی گرے تو پانی کا مقدر =

"مدراسن عورت نے انکشاف کیا۔ چھپر سے پانی گرے تو پانی کا مقدر۔" (بوجھ بڑھتے ہیں شمیم جوار دی صنم جولائی ۶۲ء ص۳۲)

چھپر و چھان =

"تمہارا ہی ہے چھپر و چھان بی بی۔" الپنچ ۹ اگست ۱۹۰۳ء ص۶

چھپکنا = جھپکنا

(الف) جس دن سے مجھے یہ حکم پہنچا ہے فکر سے میری آنکھ نہیں چھپکی ہے۔" (ابن الحسن فکر/چراغ عصمت ص۵)

(ب) "دونوں کی آنکھیں چھپک گئیں۔"

(جادو کی انگوٹھی/منظور محمد برق ص۱۲)

چھپگر = چھاپہ کرنے والا۔

"بہت ہی قریب زمانہ میں ہمارے یہاں کے جو اہل حرفہ تباہ و برباد ہوئے وہ رنگ ریز اور چھپگر ہیں۔"

(الپنچ ۲۵ / جنوری ۱۹۰۹ء ص۷)

چُھپنا لکنا = پوشیدہ رہنا۔

"یہ انجمن چھپے لکے قائم کی گئی تھی۔"

(دس بڑے آدمی نفیس الرحمن/کارل مارکس ص۵۶)

چھپی چھپول = آنکھ مچولی۔

"چھپی چھپول کھیلنے میں بچپن کی لڑائی جب کسی لڑکی

سے ہوجاتی۔" (شکیلہ اختر / سرحد میں / تنکے کا سہارا / ص)

چھت دار = چھت والا۔

"اس ڈپو میں چھت دار موٹر گیرج ہے۔"
سنگم ۱۳ر نومبر ۷۵ء / ص ۱

چھتر = سونپور کا میلہ۔

"دوکان نئے نئے ساز و سامان سے آراستہ ہیں اور چھتر جانے کی تیاریاں کر رہی ہیں۔" (پنچ ۱۹ نومبر ۱۹۰۴ء / ص ۱)

چھترانا = بکھرنا۔

(الف) "چاند آسمان سے ٹوٹ کر کعبہ پر گرا اور گرتے ہی ریزہ ریزہ ہو کر ہر ایک اہل مکہ کے مکان پر چھتر آگیا۔" (مولوی عبدالرحیم / افضل السیر (دوم) ص)

(ب) "ٹوکری گویا خالی پڑی تھی صرف اس کے پیندے پر تھوڑی تھوڑی ہر قسم کی ترکاری چھترائی ہوئی تھی۔" (شکیلہ اختر / صدائے دل / ص)

چھت کاٹنا = چھت توڑنا

"گزشتہ شب دکان کی چھت کاٹ کر وہ اپنے ناجائز سامانوں کو غائب کرنا چاہتا تھا۔" (سنگم ۸ اکتوبر / ص)

چھٹا چھٹ = تفاخت۔

"اب دیکھ لینا کس طرح بیسنہ کی تے کی طرح چھٹا چھٹ رقمیں وصول ہوتی ہیں۔" (پنچ ۲۰ فروری ۱۹۰۳ء / ص)

چھٹاں = چھٹا

(الف) "چھٹاں بہشت لعل سرخ سے تیار ہوا ہے۔"
(مولوی عبدالرحیم / افضل السیر (۱) ص)

(ب) "پانچ آدمی جس شخص پر اتفاق کریں وہ شخص خلیفہ قرار دیا جائے اور وہ چھٹا شخص جو خلافت کرے قتل کیا جائے۔" (احد حقیق / شہ حسینی / سید وحید الدین ص ۱۱۶)

چھٹائی = جھٹکا۔

"سنیچر اور بدھ کے دن بہت سے بکروں کی چھٹائی کی جاتی ہے۔" (نقی احمد ارشاد / پٹنہ ۲-۱۱-۸۱ / آزادی ہند نمبر ۱۹۵ ص ۳۹)

چھٹ پٹ = تھوڑا بہت

(الف) "نہتے عوام کے نام پر کچھ لوگ چوری چھپے چھٹ پٹ ہتھیار حاصل بھی کر لیتے ہیں۔"
(س ح رضی / کال انقلاب / عوامی جمہوریت خصوصی نمبر ص ۲۶)

(ب) "ان کے غصے اور نا امیدی کا ادھر ادھر چھٹ پٹ میں اظہار ہوا ہے۔" (اداریہ گاندھی مارگ اگست ۷۵ء ص ۲)

چھٹ پٹ = Sporadic

"بہار اور گجرات میں چھٹ پٹ واقعات کے علاوہ پورے ملک میں صورت حال معمول پر۔" (سنگم ۷ جون ۷۵ء)

چھٹ پٹاہٹ = سراسیمگی۔

"کسی پیر و مرشد نے ظفر اقبال کو اہم مان لیا۔ اہم بات پر تو یہ چھٹ پٹاہٹ ہے۔" (آہنگ / پرکاش فکری / آخری صفحہ)

چھٹکنی = چٹخنی۔

(الف) "وہ لان کے دروازہ میں پڑی ہوئی لوہے کی سرد چھٹکنی کو چکر دے رہا ہے۔"
(حادثہ / آئی اے انور / صنم نمبر ۵۸ ص ۲۴۵)

(ب) "بس اب چھٹکنی کھول ہی دیجئے۔"

(کلام/شادی/الف لام میم ص۱۱۸)

چھٹکو = چھوٹے۔

"اُن کے بڑکو اور چھٹکو دو جایاں لڑکے تھے۔"

(بدر الحسن/یادگار روزگار ص۱۵)

چھٹنی = رہائی، SCRUTINY

"اس قید کی چھٹنی سے رہائی بہتر۔" اخبار بہار ۱۲ دسمبر ۱۹۸۵ء

"پرچہ نامزدگی داخل کرنے کی آخری تاریخ ۱۹ ستمبر ہے۔ چھٹنی ۲۰ ستمبر کو ہوگی۔" (سنگم ۲۰ ستمبر ۱۹۸۵ء ص۱)

چھٹھا = چھٹا

"اس پر بادشاہ چھٹھے جارج کی تصویر ہوگی۔"

(روشنی ۱ جولائی ۴۱ء ص۷)

چھٹیں = چھٹے۔

"سنہ ہجری کے چھٹیں سال آنحضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارادہ کیا کہ بادشاہان اطراف وجوانب کو نامہ لکھیں گے۔" (مولوی عبدالرحیم/افضل السیر I ص۱۹۲)

چھنٹی چھنٹی رہنا = الگ تھلگ رہنا۔

"جب ہی آپ آج چھنٹی چھنٹی رہیں۔"

(النبی ۱۲ نومبر ۱۹۰۷ء ص۸)

چھٹّے = چھٹے۔

"امریکہ کے چھٹے سمندری بیڑوں کے دو جہازوں میں ٹکر۔ دونوں میں آگ لگ گئی۔" (سنگم ۲۷ نومبر ۷۵ء ص۱)

چھجنا = سجنا

"جس نے اپنے پاؤں کو دھو ڈالا جو نیکیوں سے بھر لو

اور سچ کا بندہ ہے فقیری بانا اسی کو چھجتا ہے۔"

(اگر تم بدھ کے متوالے/فطرت نومبر ۷۱ء ص۳۵)

چھڑپوتا = پوتے کا پوتا۔

(الف) "اس کے خاندان میں بیٹا بیٹی سے چھڑپوتا چھڑپوتی پانچ سو آدمی ہو گئے۔" (روشنی ۱۵ مارچ ۴۰ء ص۱)

(ب) "حضرت آدم کے چھڑپوتا مہلائیل کے وقت میں بنی شیث اور بنی قیس میں راہ و رسم پیدا ہوگئی۔"

(ارادت کریم/طوفان نوح ص۱۰)

چھڑدادا = دادا کے دادا۔

"حضرت شہباز محمد آپ کے چھڑدادا تھے۔"

(مولانا شہباز محمد/ڈاکٹر عبدالغفار انصاری ص۹۵)

چہرہ گل انار ہونا = چہرہ گلنار ہونا، چہرہ سرخ ہونا۔

"خورشیدی بیگم کا فرط خوشی سے چہرہ گل انار ہو گیا۔"

(افضل/فسانہ خورشیدی ص۸۳)

چھری کو پتھر چٹانا = چھری تیز کرنا۔

"وہاں چھری کو پتھر چٹانا مقصود ہوتا ہے تو آنکھوں میں کاجل دیا جاتا ہے۔"

(جلترنگ کے تین بیٹے از وصی احمد بلگرامی/ندیم بہار نمبر ۴۰ء ص۱)

چھڑبندے کی جھاڑ =

"مگر یہ مخدوش علاج یہ چھڑبندے کی جھاڑ ہیں جینا ہے تو جی نہیں تو مرے۔" (بدر الحسن/یادگار روزگار ص۱۱)

چھڑپنا = تڑپنا، چھلانگ لگانا۔

"اس وقت اس کی خواہش ہو رہی تھی کہ جھٹ چھڑ...

کر کسی دوسرے ملک کو فرار ہو جائے۔"

(بورڈنگ ہاؤس / ترجمہ ظفیر الحسن / معاصر نومبر ۴۵ء / ص ۴۲)

چھپڑکواں = مختلف رنگوں والا

"جتنے ہیں سبھوں کا کپڑا چھپڑکواں رنگا ہے۔"

(عبدالغفور شہباز / زندگانی بے نظیر ص ۹)

چھکا پنجہ = چال ڈھال

"وہی تماشا، وہی تماشائی، وہی چہل پہل وہی چھکا پنجہ وہی خرید و فروخت وہی لین دین وہی ناچ وہی جلوہ"۔ (البنچ ۸ اکتوبر ۱۹۰۶ء ص ۳)

چھکانا = بیوقوف بنانا۔

(الف) "بھاگ کر سب کو چھکا دیا۔"

(ماپوری / ہمارے دارو غہ جی / مطائبات ص ۱۹)

(ب) "بے اختیار ہنس پڑے اور کہنے لگے کہ واللہ تم نے خوب ہی چھکایا، قائل ہو گیا"۔ (افضل / نسانہ خورشیدی ص ۱۳۳)

چھکنا = چھکنا۔

"خوشی سے چھکے امیر و غریب، عجب تھی فضا خوشگوار دکن

(نثار اکبری / خیالات اکبری ص ۲۰)

چھکہ پھینکنا = کرکٹ کی اصطلاح

"وفا صاحب نے ایک چھکہ اور پھینکا یعنی ایک افسانہ نگار خاتون کا نام اپنے ادارے میں قارئین پر رعب ڈالنے کے لئے ٹانک لیا۔" (ارشد کاکوی / رستم جنوری ۱۱ء ص ۶)

چھکے پنجے = جعل فریب۔

"نادہند خریداران اخبار مطلع ہو جائیں کہ ۱۹۰۱ء سارے چھکے پنجے کی قلعی کھولنے والا ہے"۔ (البنچ ۱۱ جنوری ۱۹۰۱ء ص ۲)

چھکے پو =

"کہیں چھکے پو میں رگڑی کی گٹھڑی ماری ہے۔"

(استاد / صورت الخیال ص ۱۵۵)

چہل تن =

"پنجتن کو چھوڑ کر چہل تن کے ماننے سے انکار کریں۔"

(صبح کا تارا / سید محمد عسکری ص ۱۵)

چہلواری = ایک قسم کا کپڑا

"دوسرے صاحب چہلواری کی شیروانی اور اسی کپڑے کا تنگ موریوں کا حیدر آبادی وضع کا پائجامہ۔"

(میری کہانی میری زبانی / ہمایوں ص ۲۳۸)

چھلنی ہنسے سوپ پر جس میں خود بہتر چھید =

"چھلنی کیا کہے سوپ کو کہ جس میں نو سو چھید۔

"خدا کی شان، چھلنی ہنسے سوپ پر جس میں خود بہتر چھید۔ ہم نہیں سمجھتے کہ ہمارا یہ فاضل معاصر اگر یہ فقرہ زبانِ قلم سے نکالنے کی زحمت گوارہ نہ کرتا۔"

(نقش اولین / اداریہ / گنجینہ اگست ۳۴ء ص ۳)

چھلی = شہد کا چھتہ۔

"بس شہد کی چھلی کاٹ لینا چاہیے۔" (ارشد ۱۵ ستمبر ۱۹۰۶ء ص ۶)

چھنگلیاں انگلی = چھنگلیا۔

"بائیں ہاتھ کی چھنگلیاں انگلی سے خلال کریں۔"

(مہدی رضا خاں / تعلیم نماز ص ۵)

چھن من ہونا = فی الفور ختم ہونا۔

"خدائی قہر ایک گولہ کی صورت میں گرا دو آدمی تو وہیں پہ
چھن من ہو گئے" (دہنچ ۲۰ فروری ۱۹۰۵ء ص۳)

چھوٹ = بخشش۔

"ناچ دیکھتے اور گانا سنتے اور روپئے دیئے جاتے جس
کو چھوٹ کہتے تھے" (میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص۱)

چھوٹا منہ اور بڑا نوالا = چھوٹا منہ اور بڑی بات۔

"نشہ میں بہکے وہ متوالا + چھوٹا منہ اور بڑا نوالا"

(حکیم عبدالحمید پریشاں (رنالۂ عشاق) علیم الدین احمد / اپنی تلاش میں ص۲۱)

چھوٹ پکڑ = ہنسی مذاق۔

"سارے سہنوئی کی چھوٹ پکڑ شروع ہو گئی۔"

(اودھ پنچ / حسرت تعمیر ص۱۰۲)

چھوٹ کرنا =

"شاید ہی کوئی ایسا آدمی ہو جس پر نینا جوگن نے
چھوٹ کی ہو اور وہ بچ گیا ہو۔"

(نینا جوگن / سہیل عظیم آبادی / ضم افسانہ نمبر ۴۹ ص۱۲)

چھوٹ کھیلنا = بے طرح کھیلنا۔

"اسکولی لڑکے طوفان بے تمیزی الگ چھوٹ کھیلے۔"

(اودھ پنچ ۱۵ نومبر ۱۹۰۷ء ص۹)

چھوٹے چھٹائے = چھٹے چھٹائے۔

"احباب مل گئے۔ چھوٹے چھٹائے آئے۔"

(عاجز / ایک دیسی ایک بدیسی ص۱۹۵)

چھوٹے میاں تو چھوٹے میاں بڑے میاں بھی سبحان اللہ = بڑے میاں چھوٹے میاں سے وحشت میں تین ہاتھ آگے۔

"آپ بمبئی پہنچے تو آپ برجستہ یہی کہیں گے کہ چھوٹے
میاں تو چھوٹے میاں بڑے میاں بھی سبحان اللہ۔"

(نذیر سرور / سہلا دہ گھر خدا کا ص۱۱۷)

چھوکڑا = چھوکرا۔

"اور وہ حرامزادہ بیرہ کا چھوکڑا کہتا ہے کہ گلی گلی
گھومنے اور سوکھی روٹی ہی میں بہت مزہ ہے۔"

(غیاث / منظور پس منظر / بابا لوگ ص۵۵)

چھو منتر = چشم زدن میں

"ایک سیاہ تاران کی چوٹی کا ہم رنگ اون کے شانے
سے اترتا ہوا ان کی کمر تک پہنچ کر ان کی ساری میں
چھو منتر کی طرح لاپتہ ہو گیا۔"

(چھپکلی بیگم / راہ منیر خاں / صبح نو آزادی نمبر ۱۹۷۱ء ص۴۹)

چھونچھی =

"چھونچھی دنیاداری کی دولت کے بازار بھرے پڑے
کو جو بڑ ہیں سونے پر سایہ کرنے کو تیار نہیں۔"

(راد عیکار من / جن کی جوانی ان کا زمانہ ص۹)

چھ جانتے ہیں پانچ نہیں جانتے = اپنے مطلب کی بات جاننا۔

"اے تو چھ جانتا ہے پانچ نہیں جانتا۔ پیٹ جانتا ہے
رنگ جانتا ہے۔ جوڑا جانتا ہے الگ جانتا ہے سب جانتا
ہے پر نہیں جانتا کہ ....."

(جلترنگ کے تین بیٹے / وصی احمد بلگرامی / ندیم بہار نمبر ۱۹۴۳ء ص۱۷)

چھیپ = کشتی کی ایک قسم

"اتنی بے حد و حساب کشتیاں، پنسوتیاں، چھیپ"

(شاد / صورت الخیال ص۱۲۳)

چھیڑ کر باتیں کرنا = چھیڑ چھیڑ کر باتیں کرنا۔

"چھیڑ کر باتیں کرتا ہے" (سہیل عظیم آبادی / بے جڑ کے پودے ص...)

چھیکنا = گھیرنا۔

"آدھا سے زیادہ غلہ تو کھلیان ہی سے چھیک لیا جائے گا" (اوریندر ناتھ سیل گاڑی / ستر ولیس ستر ص۱۵۹)

چھیلیا =

"غیر پر بس نہ چلا تو اپنی ماما چھارا چھیلیا کو باندھ کر سزا دو" (البنچ ۵ نومبر ۱۹۰۷ء ص۵)

چھینا چھوڑی = چھینا جھپٹی

"آخر پتے پر چنگل مارا اس چھینا چھوڑی میں پتا دو ٹکڑے ہو گیا"

(جلتر نگ کے تین بیٹے / وصی احمد بلگرامی / ندیم بہار نمبر ۱۹۳۲ء ص۱۹۱)

چھینٹا کشی کرنا = لعن طعن کرنا۔

"باہمی رقابت اور پارٹی بازی کے سبب اکثر ایک دوسرے کے خلاف لوگ چھینٹا کشی کرتے رہتے ہیں" (سنگم ۲۲ مئی ۷۵ء ص۱)

چھینٹا لگانا = برسانا۔

"ابر رحمت وہیں شبنم کا لگائے چھینٹا
چونک کر خاک سے سر اپنا اٹھائے سبزہ"

(مدحیہ غوث الاعظم / رضا علی / ندیم فروری ۱۹۴۲ء ص۱)

چھین چھوٹ = چھین جھپٹ۔

"چھیڑ خوانی، رہزنی اور چھین چھوٹ کے واقعات بہت بڑھ گئے ہیں" (سنگم ۷ مئی ۷۵ء ص۳)

چیپنا = دبانا۔

(الف) "اس نے گلا ہمارا چیپ دیا اس سے ہم روتے تھے"

(تجمل حسین بہاری / کمالات رحمانی ص۱۹)

(ب) "اس نے ہمارا گلا چیپ دیا"

(کمالات رحمانی / تجمل حسین بہاری ص۱۸)

چیت = چیت مہینے کا ایک گیت۔

"ٹھنڈی ہواؤں میں تھوڑی مہک گرم لو کی بھی آجاتی ہو کھردری چارپائی پر بیٹھے چیت گاتے ہیں" (ماجرا / ایک دیس ایک بدیسی ص۹)

چیتارہ = چیت کا گیت۔

"جلسے پہ جلسے ہوتے ہوں گے چیتارہ الاپا جاتا ہوگا"

(البنچ ۵ اپریل ۱۹۰۵ء ص۷)

چیت ہونا = عقل آنا۔

"چیت پہلے نہ ہوئی آتی ہے اب شرم لے روح"

(شاد / ریاض عمر ص۱۱)

چیٹی = چیونٹی۔

"افریقہ دیس میں ایک طرح کی چیٹیاں ہوتی ہیں، ان سے شیر ببر اور ہاتھی بھی ڈرتے ہیں"

(روشنی ۱ اکتوبر ۱۹۳۹ء ص۲)

چیلا =

"گلگلے اور چیلے بھی پسند کرتے تھے"

(عبدالغفور شہباز / زندگانی بے نظیر ص...)

چیلے چاپڑ = شاگرد۔

"اور ان کے چیلے چاپڑ دو ہزار کفن پوش درویشوں نے دریائے نیل کے کنارے انگریزی فوج کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے۔" (البنچ ۲ر فروری ۱۸۹۹ء ص۱)

چیلی = پتلی لکڑی

"اور بر قند از اں جو کہ درمیان میں تھے اون کو بھی چیلی سے مارا۔" (پٹنہ ہرکارہ ۲۱ر جون ۱۸۵۵ء ص۳)

چینا بادام = مونگ پھلی۔

(الف) "سنگترے، چینا بادام اور کیلے بیچنے والے پارک کے پھاٹک پر منڈلا رہے تھے۔" (انور عظیم/ ڈائنامائٹ/ سمنٹ اور ڈائنامائٹ ص۲۱)

(ب) "دکن کے جنگلوں میں چرونجی بطور چینا بادام ایک مغز ہے۔" (رشاد/ نقش پائیدار ص۸۵)

چین پراق = چیں چاں۔

"اگر کچھ چیں پراق کریں تو پھر دو چار گھونسے کی ٹھہر جائے گی۔" (البنچ ۱۱ر فروری ۱۸۹۸ء ص۷)

چین چکال = امن وامان۔

"آدھے سے زیادہ مر جائیں گے پھر چین چکال ہو جائے گا۔" (انور عظیم/ دھان کٹنے کے بعد/ قصہ رات کا ص۴۵)

چیوں بھیوں = چیخ پکار

"اور جو کچھ کرنا چاہے تو بس چاروں طرف سے چیوں بھیوں۔" (البنچ ۲۴ر اکتوبر ۱۹۰۹ء ص۷)

چیونٹی اکھاڑنا = چٹکی کاٹنا۔

"کبھی اس کے بدن میں چیونٹی اکھاڑ لیتے ہوئے"

(دس بڑے آدمی/ انیس الرحمن/ شب کے پہر ص۴)

(ح)

حاتم کے گھر بچہ پیدا ہوا = فیض جاری ہونا۔

"ہوتا کیا ہے۔ گھر بچہ پیدا ہوا اور میں پانی کا سماں دیکھنے کو ندی کنارے جا پہنچا۔" (البنچ ۹ر جولائی ۱۹۰۹ء ص۳)

حاضر آنا = حاضر ہونا۔

(الف) "آخر شش ایک امیدوار اس کام کے لئے جس کا نام میسرہ ابن مسرور تھا حاضر آیا۔"

(تذکرۃ الکرام/ شاہ محمد کبیر ص۳)

(ب) سامنے آنا۔

"تو خدام جتنے تھے سب حاضر آئے۔"

(کیمیائے دل/ قمر عظیم آبادی ص۲۲)

حافظے پر چڑھ جانا = یاد ہو جانا۔

"پھر یہ بھی کچھ ضروری نہیں کہ جو چیز حافظے پر بے ساختہ چڑھ جائے وہ اچھی ہے۔" (کلیم الدین احمد/ عملی تنقید ص۲۹)

حاکم ہارے منہ پر مارے = حاکم آسانی سے کوئی بات نہیں مانتا۔

"ہم ذرا جھینپ سے گئے مگر اپنی بات کی پچ رکھنے کے لئے "حاکم ہارے منہ پر مارے" کے اصول پر بگڑ کر کہا۔"

(ماہنوری/ آزیری مجسٹریٹ/ المنزیات ص۲۱)

حالت باقی رہنا = اچھی حالت میں رہنا۔

"جب تک یہاں کے امرا میں حالت باقی رہی۔"

(استاد کا عہد اور فن/ ارشاد ص۵۹)

حجامنی = حجامن

مجامنی آپ نے سنا نہیں ہاجرہ بوا نہایت بیمار ہیں"۔
(عبدالجبار/ مخبر الحسنات ص۱۱)

حدگذرنا = حد ہونا۔
"اور تعریفوں کی حد گذر گئی ہے"۔ (شاد/ مکتوبات ص۲۱)

حرج = عارضہ
"بی بی صاحبہ کی آنکھ میں حرج ہو گیا"۔
(کمالات رحمانی/ تجمل حسین بہاری ص۹)

حسدی = حاسد۔
"جن میں سے دو حسدی بدمعاش اور تکبر رکھنے والا گھمنڈی تھا"۔ (شوکت جمالی/ خوبصورت شہزادی اگست ستمبر ۱۹۱۵ء ص۸۲)

حضور ہونا = سامنے ہونا۔
"جن سے میری اہلیہ بوجہ قرابت حضور ہوتی تھی"۔
(یادگار روزگار/ سوانح بدرالحسن/ بدرالحسن ص۸)

حقارت کرنا = حقارت کی نظر سے دیکھنا۔
"اس کو ننگا فاقہ کش سمجھ کر اس کی حقارت کیجائیگی"۔
(نثار کبریٰ/ خیالات کبریٰ ص۱۱)

حکم چھٹنا = حکم نافذ کرنا۔
"ڈانٹیں پڑتی تھیں اور کڑے حکم چھٹتے تھے"۔
(رات بھر/ اختر اورینوی/ معاصر اگست ستمبر ۱۹۴۹ء ص۳۶)

حلق میں ہاتھ ڈال کے پیٹ کی بات نکالنا۔ باتیں اگلوانا۔
"اف! عجب انداز گفتگو ہے۔ ان کا ایک ایک کر کے رکھ دیتی ہیں۔ ذرا بھی سوچنے کا موقع نہ دیا۔ یقین جانئے حلق میں ہاتھ ڈال ڈال کے پیٹ کی بات نکالی ہے"۔ (دوسری بدنامی/ شن مظفر پوری/ صنم جون ۱۹۶۳ء ص۱۱۲)

حواس فاختہ ہونا = حواس باختہ ہونا۔
"ادھر ان کے ہوش و حواس فاختہ ہو گئے"۔
(شوق نیموی/ یادگار وطن ص۱۲۹)

حول = خوف۔
"مارے دہشت اور حول کے میری طبیعت خراب ہو جایا کرتی"۔ (ماجد/ وہ جو شاعری کا... ص۵۱)

(خ)

خاک چاٹ توبہ = توبہ۔
"جو یونانی علاج کے قائل نہیں، آئیں اور اس معرکۃ الآرا علاج کی داد دیں اور اپنی بدگمانی سے خاک چاٹ توبہ کریں"۔ (اپنچ ۹ نومبر ۱۸۹۹ء ص۱)

خاک دھول بکائن کے پھول = بے کار شے۔
"اگر میں کہتا ہوں کہ تم کچھ بھی نہیں بلکہ خاک دھول بکائن کے پھول"۔ (اپنچ ۳ ستمبر ۱۹۰۲ء ص۹)

خاکی = خاک جیسا۔ بیکار۔
"نگوڑا الٰہی (مولوی) بھی تو ایسا خاکی"۔
(بڑھی ماں/ شکریہ پلسا کاکو/ نوید نومبر دسمبر ۲۵ء ص۹۹)

خالاتی بھائی = خالہ زاد بھائی۔
"وہاں حضرت یحییٰ اور عیسیٰ کو دیکھا، دونوں خالاتی بھائی ہیں"۔ (عبدالرحیم/ افضل التسیر ۱ ص۸)

خالتہ دار پاجامہ/خالطہ دار پاجامہ/خالطہ کا پائجامہ = بڑے پائینچے کا پاجامہ

"ایک اور صاحب شیروانی، خالتہ دار پاجامہ اور ترکی ٹوپی پہن کر مجلس میں آگئے" = (اور دینوی/حسرت تعمیر ص۲۲۳)

"پرانی وضع کا لبادہ اوڑھتے اور خالطہ دار پاجامہ استعمال کرتے۔" (عبدالغفار صدیقی/حیات کلیم ص۴۶)

"بڑے خالطہ کا پائجامہ اور دوپلیہ ٹوپی پہنتے تھے۔"

(تجمل حسین بہاری/کمالات رحمانی ص۵)

خاصی = خاص انسان

"ان میں سب سے زیادہ امتیازی نگاہ ہر عامی اور خاصی کی جس پر باسانی پڑ سکتی ہے۔"

(ہمارا وطن اور پیارا وطن/مناظر احسن گیلانی/مسلم لیگ سالانہ نمبر پٹنہ ص۲۷)

خاطربات = خاطر۔

"وہ تمہاری خاطربات بہت کچھ کرے گی۔" (اشاد/سوز الحیات ص۱۸۹)

خانگی پڑھنا = گھر پر پڑھنا۔

"چندے خوانگی پڑھتا رہا بعدہٗ حکیم محمد یوسف صاحب مرحوم نے بتاریخ ۱۸ فروری ۱۸۸۷ء پٹنہ سیٹی کے ہشتم کلاس میں نام درج کرا کر....."

(شاہ محمد حسن/گنجینہ سیدی ص۲۸)

خبر لگنا = خبر ملنا۔

"یہ خبر لگی ہے کہ مشرق بعیدہ میں روس کی نہ کوئی اصلی قوت اور نہ کوئی حقیقی ہے۔" (البنچ ۲۰ اگست ۱۹۰۵ء ص۱۱)

ختلی =

"تو یہ کا تو بڑا ختلی خطاداروں کے گردن میں ڈال کر حاضر لایا ہوں۔" (البنچ ۲۰ دسمبر ۱۹۰۶ء ص۸)

خدمت کیا = خدمت کی۔

"مونگیر سے مکان آئیں اور بہت خدمت کیا۔"

(کمالات رحمانی/تجمل حسین بہاری ص۱۱)

خراب نیند سے چونک اٹھنا = نیند سے چونک اٹھنا۔

"اب بھی ہم لوگ خراب نیند سے چونک اٹھیں اور ندوۃ العلماء کی جان و مال سے کوشش کریں۔"

(محمد علی اسلم عظیم آبادی/ہدایت العام ص۱)

خرّاچی = شاہ خرچی۔

"جب تک انسان خرّاچی کی زندگی گذارتا ہے سیکڑوں یار دوست چکھی میں ساتھ رہتے ہیں۔"

(بدر الحسن/یادگار رفتگان ص۱۹۹)

خرچ = جیل کی اصطلاح۔

"قیدیوں کے جیل سے جانے کو خرچ کہتے ہیں۔"

(غلام سرور/گوشے میں قفس کے ص۱۹)

خریدگی = خریداری۔

"زمین خریدگی از عطر لال کو گور غریباں کے لئے وقف کیا ہے۔" (یادگار روزگار، سوانح بدر الحسن (بدر الحسن ص۴۲))

خساندہ = کاڑھا۔

"اگر حکم ہو تو خساندہ کا نسخہ لکھوں۔"

(حکیم شعیب رضوی/رزم بر ملال ص۳)

خشخاشی = خشخشی۔

"غالباً دو تین بار ملاقات ہوئی۔ دراز قد گداز بدن، خشخاشی داڑھی، سانولا رنگ، پورے متین و سنجیدہ وبھاری بھرکم۔" (سید سلیمان ندوی / یادِ رفتگاں ص۲۲۲)

خشن = کھردرا۔

"بات کرتے وقت چہرہ خشن اور روکھا نہ بنائے۔"

(سخن / تہذیب النفوس ص۱۳۸)

خلاف وعدگی = وعدہ خلافی۔

"خلاف وعدگی کی یا کوئی رقم دستگرداں کی ادا نہیں کی۔" (عبد الغنی استھانوی / حیات رضا ص۵)

خلط دار پاجامہ = خالتہ دار پاجامہ۔

"پرانی وضع کی چکن اور عبا ٹخنوں سے اونچا خلط دار پاجامہ، پاؤں میں دیسی دلی والی جوتی۔"

(تاریخ شعرائے بہار / عزیز الدین بلخی ص۴۴)

خل فل = ہنگامہ۔

"جتنی دیر آنکھیں بند رہیں سارے گھر میں عجب طرح کی خل فل رہی۔" (شاد / حیات فریاد ص۲۰)

خلف وعدگی = وعدہ خلافی۔

"مگر فرخ سیر کے زمانے سے حد درجہ کا فریب اور خلف وعدگی اور حسد اور نااتفاقی ہوتی چلی۔"

(تاریخ بہار / شاد عظیم آبادی ص۱۱۱)

خلیل خانی = کوئی ملبوس۔

"تو اس وقت دس ہزار کے کپڑے جو اس فہرست میں لکھے ہوئے ہیں وہ اسی قدر شاہی رومال و خلیل خانی اور پچاس ہزار کے زیورات چاندی سونے اور جڑاؤ کے جلد منگوا دو۔" (افضل / فسانہ خورشیدی II ص۱۳۲)

خواجہ خضر کا بیڑا = دریا میں بیڑا ڈالنے کی ایک رسم۔

"ربیع الاول میں میلاد، رجب میں کونڈے تھی کہ خواجہ خضر کا بیڑا بھی غرق کرتا رہتا ہوں۔"

(رامپوری / سیپارۂ دل / ملفوظات رامپوری ص۲۷)

خواجہ مندین = خواجہ معین الدین۔ عورتوں نے مہینوں کے نام دے رکھے ہیں۔

"ٹھیک خواجہ مندین کی ساتویں تاریخ تھی۔"

(حلیۃ الکمال / شاد عظیم آبادی ص۲۷)

خوان بڑا خوان پوش بڑا کھول کے دیکھا تو آدھا بڑا = اوپر سے پر شکوہ اندر سے بہت معمولی۔

"تمہارا آخیر خط جو بڑے زور سے اس کہاوت کی تصدیق کر رہا تھا۔ خوان بڑا خوان پوش بڑا کھول کے دیکھا تو آدھا بڑا پہنچا۔" عبد الغفور شہباز / خط بنام ابو محمد ثاقب ص۱۱۵

خوراکی = کھانا پینا، غذا

"اہل نجران سے حضور نے یہ شرط کرلی کہ میرے قاصدوں کی خوراکی وغیرہ تمہارے ذمے ہوگی۔"

(اصح السیر / عبد الرؤف دانا پوری ص۱۳۱)

(الف) "البتہ خوراکی اجناس بشمول دالوں اور خام لوہے اور نیز مینگنیز کی ٹیرف کی شرحوں کو معقول

پسندانہ ڈھانچہ میں لانے کی کوشش کی گئی ہے۔"
(سنگم ۲۱ فروری ۷۵ء، ص...)

"اب خوراکی والے گواہ کا عدد دوات قلم پنسل والے
تاپ والے تائید محرر شستہ والے وکلاان کے متعلقین
اور مذکور الصدر لوگوں کے متعلقین کس کس کی
روزی کا سامان ایک مقدمہ باز کے سر عاید ہوتا
ہے"۔ (ابدالحسن/ یادگار روزگار (احوال قائمی) ص...)

خوردک = کوئی آلۂ موسیقی۔

"خوردک ایک کئے ہاں۔ ڈفلا دو کئے ہاں تاشہ
تین کئے ہاں۔ ڈنکا چار کئے ہاں۔ غرض یہ کہ خاصا
جشن ہوگیا" (الپنچ ۲۲ جنوری ۱۹۰۳ء، ص۴)

خوردہ نہ بردہ ناحق درد گردہ =
بیکار کی درد سری

"آپ کی صفائی میں کوئی بات اٹھا نہ رکھوں گا حامد
علی خاں نے کہا بھائی یہ خردہ نہ بردہ ناحق درد گردہ
کی مثل ہوئی"۔ (اسیفر/ جوہر مقالات ص۱۱)

خوشامد نہ برآمد = خوشامد۔

"روز نقد النقدی کا سودا ہوگا نہ کسی کی خوشامد نہ
برآمد"۔ (پٹنہ کا یکہ بان/ محمود شیر/ ندیم اپریل ۴۲ء، ص۳۶)

خوش گپ = خوش گفتار۔

"بڑے خوش گپ آدمی تھے اور بہت پر مذاق تھے"۔
(ابدالحسن/ یادگار روزگار ص۲۰)

خوض و غور = غور و خوض۔

"ایک شخص مسئلۂ وحدت وجود میں خوض و غور کر رہا تھا"۔
(رفع الاشتباہ/ عبدالصمد بہاری ص...)

خون بٹیانا =

"مسلمان کی حد ٹھہرائی ایمان لانا، کفر و شرک سے توبہ
کرنا نماز پڑھنا زکوٰۃ دینا۔۔۔ ابن عباس کا قول ہے
کہ اس آیت سے اہل قبلہ کا خون بٹیانا حرام ہوگیا"۔
(رفع الاشتباہ۔۔۔/ عبدالصمد بہاری ص۱۳۸)

خون تو کرے سپاہی اور الزام تھوپے تلوار کے سر = بے قصوروں کو مورد الزام ٹھہرانا۔

"بلکہ تاڑی یا چائے پر الزام دینا ویسا ہی ہے کہ خون
تو کرے سپاہی اور الزام تھوپے تلوار کے سر"۔
(الپنچ ۱۲ نومبر ۱۹۰۴ء، ص...)

خون کا دلما = خون کا گولا۔

"خون کے چکتے اور دلمے جم کر سیاہ ہوگئے"۔
(آہنگ ۱۵/ سیلۂ سعید سرخ/ اختر اورینوی ص...)

خیر الثمر = ایک آم۔

"آپ کے پسندیدہ آموں میں سے سپیا خیر الثمر اور
زرد آلو تھے"۔ (مناظر گیلانی/ اشرف گیلانی/ صنم مارچ ۶۱ء، ص۱۹)

(د)

داب و رعب = رعب داب۔

"اپنی حکومت اور داب و رعب اہل شہر خصوصاً بدمعاشوں
کے دلوں پر بیٹھا دیا"۔ (عبدالغفور شہباز/ سوانح عمری مولانا آزاد ص...)

داج = ڈاج

"مگر داج دے کر جائداد غیر خاندان میں پہنچا دیا ہے"۔

(سوانح بدرالحسن / بدرالحسن ص۵۵)

داخلی = داخلہ۔

(الف) "نمائش گاہ میں کچھ چوری ہونے کے سبب پبلک کی داخلی روک دی گئی"۔ (البنچ ۷، دسمبر ۱۹۰۴ء ص۸)

(ب) "میرے مطوف مرحوم ہاشم شیخ نے مجھے یہ داخلی کرائی تھی"۔ (اکبر داناپوری / تاریخ عرب ص۹۱)

داداگیری = غنڈہ گردی۔

"عالمی برادری میں داداگیری کا دور ختم" (سنگم ۲۲ نومبر ص۱)

داڑھی ڈباؤ = ایسا پانی جس میں انسان داڑھی تک ڈوب جائے۔

"تم موچھ ڈباؤ کو پوچھتے ہو داڑھی ڈباؤ کہو"۔

(البنچ ۳۱، دسمبر ۱۹۰۴ء ص۳)

داسیہ مجوسہ = عمارت کی تعمیر کے لئے لکڑی کا فریم۔

"یہ مسجد بغیاں استحکام لکڑیوں کے داسیہ مجوسہ پر قائم کی گئی"۔ (شاہ محمد شعیب / آثارات پھلواری ص۲۴۳)

دالچہ = کوئی پکوان۔

"پیازو، دوپیازہ، دالچہ، بجکا، برنی، منسھوری گویا ہر طرح کی چیزیں بنتی رہیں"۔ (غلام سرور / گوشے میں قفس کے ص۱۱)

دال چینی = دارچینی۔

"الائچی، دال چینی اور تیز پات تینوں کو ملا کر سفوف بنا لینا چاہیے"۔ (روشنی ۱۸ اپریل ۱۹۴۱ء ص۳)

دال روٹی سیدھی کرنا = رزق کا حساب کرنا

"جو یہ کہتے ہیں کہ امارت نسلی و موروثی نہیں وہ اپنی دال روٹی سیدھی کرنے میں لگے ہیں"۔

(سنگم ۲، فروری ۷۵ء ص۲)

دام ساٹھ = مول تول۔

"ایک تو دام ساٹھ، مول مولائی کرنے میں وہ چرچٹ ہوتیں"۔ (اور ینوی / گندے انڈے / منتظر ولیس ص۱۸)

دامل = جیل کی اصطلاح۔

"دائم الحبس کی بگڑی ہوئی شکل"۔

(غلام سرور / گوشے میں قفس کے ص۱۹)

دان پتر = سند۔

"وہ ایک تانبے کا دان پتر ہے جس کی چوڑائی ساڑھے گیارہ انچ اور لمبائی ایک فٹ پانچ انچ ہے"۔

(طیب ابدالی / حیات کلیم / ص۲۴۹)

دانت نکوس = دانت نکوسنے والی

"یہ برسات کا موسم اور ایسی دانت نکوس سڑک"۔
(البنچ ۱۶ اگست ۱۹۰۶ء ص۹)

دان دہیز = جہیز۔

"عورت کی شرارت اوس کے باپ کو جو اوس کی پرورش کی مصیبتیں جھیل چکا ہے اس پر آمادہ کرتی ہے کہ اپنے سے مال دان دہیز کر اپنے گھر سے اوس کے نکالنے کی تدبیر کرے"۔ (عبدالغنی عظیم آبادی / اخلاق انسانیہ ص۱۹)

دانہ بدلول = ادل بدل کرنا آپسی معاہدہ۔

"جنگ یونان و روم کے قبل آپس میں دانہ بدلول کر لیا گیا ہوگا کہ تم کریٹ کو یونان میں ساٹ لو اور مجکو بحیرۂ روم کے بیڑۂ جہازات کے لیے کوئی کوئلہ کی بندرگاہ دیدو"۔
(البنچ ۱۴ جنوری ۱۸۹۸ء ص۳)

دانہ بدلی کرنا = دانا دل بدل کرنا۔

"محمودہ کے سامنے کوئے آکر دانا بدلی کرتے"۔ (حسن علی / محمد اعظم / نقش طاؤس ص١٣١)

دانہ چننا = انتخاب کرنا

"ہر فرد ہر گروہ اپنے ماحول سے متاثر ہو کر اپنے مذاق کا دانہ چن لیتا ہے"۔ (شاہ احمد حسین / خوان اتفاق ص٣)

دانہ دار = ترال والی دعوت

"سوکھی سوکھی دعوتوں پر تو ہم نہیں جانے کے۔ ذری مجلس ہو تو دانہ دار ہو"۔ (اودھ پنچ ۹ دسمبر ۱۸۹۸ء ص٧)

دائیں ہاتھ کی خبر بائیں کو = انتہائی راز داری برتنا۔

"لالہ جی قوم کی خدمت اتنی خاموشی اور صفائی سے کر رہے تھے کہ دائیں ہاتھ کی خبر بائیں ہاتھ کو نہیں ہوتی تھی"۔ (شین مظفر پوری / رشوت / حلالہ ص٢٥)

دبلے کی جورو سب کی بھوجائی = نملے کی جورو سب کی بھوجائی

"اور وہ مثل ہے کہ دُبلے کی جورو سب کی بھوجائی، یہاں حرف بحرف صادق آتی تھی"۔

(معیار انتخاب / محمد نیاز / صبح نو، جنوری ٦٤ء ص٢٩)

دبلے مارے شاہ مدار =

"وہ کہتا ہے کہ تبت پر مہم بھیجنا بالکل مصلحت کے خلاف اور زبردستی کی مہم اور صریح چھیڑ چھاڑ۔ اور دبلے مارے شاہ مدار کی تصدیق ہوگی"۔ (اودھ پنچ ۲۱ نومبر ۱۹۰۳ء ص٣)

دَبُّو = دبنے والا

"حضرت علی کی شجاعت مشہور ہے، کچھ دَبُّو بھی نہ تھے کہ دب کر اب کام کیا ہوگا"۔ (تذکرۂ اکرام / شاہ محمد کبیر دانا پوری ص٦٧)

دبی بھنچی = دبی دبی

"ان کے دلوں میں گھٹی ہوئی تمنا اور دبی بھنچی بے اطمینانی سانس لے رہی ہے"۔

(نو بہار غاص نمبر ١٥ / اشارات (اداریہ) ص٣)

دخل در اندازی = دخل اندازی

"ہمارے معاملات میں دخل در اندازی بھی کر سکتی ہیں"۔ (کلیم الدین احمد / فن داستان گوئی ص٢٧)

دراب = کوئی ذات۔

"دراب لوگ دولتمند ضرور تھے مگر آپس میں ان لوگوں کی مقدمے بازیاں بہت ہوا کرتی تھیں"۔

(بدر الحسن / یادگار روزگار (٢) ص٢٨٣)

درانہ = بے دھڑک

"لیکن جب وہ درانہ میرے کمرے میں چلی آئی تو میں کچھ حیران بھی ہوا"۔ (الیاس احمد گدی / لعنت سنگ / آدمی ص١٩)

دراد = تکلف۔

"کھانے پینے لینے دینے کسی بات میں دونوں میں دراد نہ تھا"۔ (عبدالغنی وارثی / گنجینۂ یادائی ص٣)

درختاں = درخت

"عظیم الشان درختاں جڑ سے اکھڑ گئے"۔

(ارادت کریم / طوفان نوح ص٦٩)

درخواستا درخواستی = درخواست گذارنا۔

"درخواستا درخواستی ہوئی بارے میونسپلٹی والوں نے اتنا احسان کیا کہ یکہ چلنے کی اجازت دے دی"۔

(اودھ پنچ ٣٠ اکتوبر ١٩٠٣ء ص٢)

درد معلوم ہونا = درد محسوس ہونا۔

"ممّا کو بھی شاید درد معلوم ہو رہا ہے"۔

(ثریا کا خواب / ح م سلم ص۱۵)

درد وزی = زردوزی۔

"سلک کی ساڑی یا درد وزی میں لگے بنارسی کاریگر ہوں چوڑی یا شیشے میں لگے دستکار ہوں"۔

(محمد شعیب / ہندوستانی مسلمانوں کا مسئلہ / گاندھی مارگ جولائی ص۲۶)

درما = ایک درخت۔

"اس کیمپ سے باہر ایک مزار تھا شیخ عراقی کا اور چند درخت درما کے تھے"۔ (مولوی عبدالرحیم / تذکرہ صادقہ ص۱۴۴)

درمیانگی = درمیان۔

(الف) "آپ کا نسب بارہ واسطوں کے درمیانگی سے حضرت امام علی موسیٰ رضا سے ملتا ہے"۔

(تذکرۃ الکرام / شاہ محمد کبیر دانا پوری ص۲۶۵)

(ب) مصالحانہ کوشش۔

"کریٹ والوں کو کسی کی درمیانگی سے ذہبی حقوق دلائے جائیں"۔ (الپنچ ۲۰ اگست ۱۸۹۷ء ص۵)

درند جانور = درندے۔

"ان جنگلوں میں درند جانور علی الخصوص کئی قسم کے شیر بکثرت تھے"۔ (رشاد / نقش پائیدار ص۱۰۲)

درمیانے درمیان = بیچوں بیچ

"لوگ تعریفوں کے جتنے پل چاہیں تعمیر کریں مگر جہاں کہیں درمیانے درمیان میں ایسے پل اڑ دھم ہو جاتے ہیں"۔ (درمیانے / انفع ظفر / منم اگست ۵۹ء ص۴)

دروغ کو فروغ نہیں = دروغ نہیں پھیلتا۔

"مگر دروغ کو فروغ نہیں ہوتا" ۱۱۹ ہجری میں وہ ہزاروں حسرت و ارمان لئے دنیا سے رخصت ہوگیا"۔

(مصلح سہسرامی / تاریخ سہسرام ص۴۴)

دریا میں رہ کر مگر سے بیر = دریا میں رہنا اور مگرمچھ سے بیر۔

"انہیں دریا میں رہ کر مگر سے بیر کا خوف تو تھا ہی، بہت سے راز سربستہ کے عریاں ہونے کا بھی خطرہ تھا"۔

(بہزاد فاطمی / یہ فسانہ زلف دراز کا ص۵۹)

دریچی = دریچہ کی تصغیر۔

"تھوڑی دیر بعد دیکھا وہی لمبا بانس بھابی کے کوٹھے سے میری دریچی میں ہوتا ہوا آیا"۔

(شکیلہ اختر / شہنا / درپن ص۹)

ڈڑھ منڈا = داڑھی منڈا۔

(الف) "مولوی مشائخ ڈڑھ منڈے اور بزرگ ریش، نئے پرانے تعلیم یافتہ اور اہل علم سب لذت اندوز ہوتے تھے"۔ (سید سلیمان ندوی / یاد رفتگاں ص۱۸۲)

(ب) "ہندوستانی ملاؤں کی طرح ڈڑھ منڈوں کی تکفیر کا اعلان نہیں کرتے"۔ (رحلۃ الحرمین / سید محمد عقیل ص۱۶۱)

دستانہ = بڑا جوتا۔

"مگر کبھی جب نوبت فاقہ کی ہوئی تو دستانہ یعنی بڑا جوتا دس آنے میں بیچ کر پھر کھانا پکا"۔

(کمالات رحمانی / تجمل حسین بہاری ص۵۴)

دس نمبری = دھوکہ، فریب۔

"ممبروں کی کوئی حیثیت ہی نہیں رہ جائے گی، اور سیاست دس نمبری چیز ہو کر رہ جائے گی۔"

(اداریہ گاندھی مارگ اکتوبر ۸۵ صفحہ ۱۱)

دسہرہ = شادی کے بعد لڑکی کے گھر لڑکے کا دس دن کا قیام۔

(الف) "جیسے ہندوستانی معاشرے کا کوئی نوشہ سسرال میں شادی کے بعد پہلی مرتبہ دسہرہ کھانے کو آیا ہو۔" (ماجرہ/ایک دیسی ایک بدیسی صفحہ ۱۱)

(ب) "فرم کے کام سے باہر جاتے ہو تو گویا سسرال میں دسہرہ کھانے لگتے ہو۔"

(آدمی کا سینا پسں/ذکی انور/ماہنامہ صنم اگست ۷۱ء صفحہ ۳۳)

دشمناگی = دشمنی۔

"جب تم نے بچہ کے ساتھ دشمناگی ظاہر کی تب تو اس کے کہنے کی جگہ ہوتی۔" (والدہ سلیمان/اصلاح النساء صفحہ ۲۵۵)

"ہمارے بھائی ہندوستانی بہ صحت ہندو دشمناگی رکھتے ہیں۔" (غلام حسین عار/نالۂ فریاد صفحہ ۷)

دغلے نہ ادھر نہ ادھر یہ بلا کدھر = دغلے کہیں کے نہیں۔

"دغلوں کی کیا اچھی تعریف کسی نے کی ہے دغا نہ اِدھر نہ اُدھر یہ بلا کدھر۔" (الپنچ ۱۹ دسمبر ۱۹۰۲ء صفحہ ۸)

دکھاؤ = نمائش۔

(الف) "نہ بہت دکھاوا، نہ زیادہ کھاؤ کھاؤ ہے۔"

(ابدالحسن یادگار روزگار اسلام صفحہ ۲۳)

(ب) "عورتیں بھی نہ جسمی دکھاؤ دکھائیں نہ زیور کی جھنکار بھی سنائیں۔" (پردہ سسٹم/محبوب الحق صفحہ ۴۲)

دکھلاوا = نمائش۔

"دہلی سے خبر آئی ہے کہ ۱۴ فروری ۴۰ء کو وہاں ہندوستان بھر کے جانوروں کا تیسرا دکھلاوا ہوگا۔"

(روشنی یکم دسمبر ۱۹۳۹ء صفحہ ۷)

دگدگی =

"گلے کی ہڈیاں دگدگی اور ہنسلیاں سانس لیتے وقت ایک دوسرے سے ٹکرا ٹکرا جاتیں۔"

(رد کھا ہوا پودہ/شکیلہ اختر/معاصر فروری و مارچ ۴۴ صفحہ ۲۹)

دلان = بیٹھک، دالان۔

"محمد یوسف صاحب مرحوم کے دلان (بیٹھک) میں فضل الرحمٰن پبلک اسپتال مظفرپور کی ایک شاخ قائم کر دی گئی۔" (سنگم ۱۷ اکتوبر ۷۵ء صفحہ ۳)

دل ٹوٹی = دل گرفتہ

"اے قسمت پھوٹی، دل ٹوٹی، سات برس ختم ہو گئی۔"

(اشیر اور اس کی بیوی/منظور محمد برق صفحہ ۹)

دِلدّر = ناچی۔

"بھوک کے کنگال اور دلدر بنگالی تخریب پر اتر آئے۔"

(سنگم ۲۳ جنوری ۷۵ء صفحہ ۲)

دل کی ہونا = مرضی کے مطابق کوئی کام ہونا۔

"پیروی استاد کی فرض سمجھی شفیق استاد کے تو دل کی ہوئی، جی توڑ کر اصلاح دینے لگے۔"

(معین الدین قیس/ یادرفتگاں/ نوید دسمبر ۲۰۰۴ء ص۳۳)

دلدلی = سردی۔

"قلب میں گھس کر دلدلی پیدا کر دی۔"

(مضامین نعیم حسین خیال ص۲۹)

دلو کے دھسوڑے = دلو کے دس سیر۔

"بعض آدمی اس وقت بھی خواہ مخواہ دلو کے دھسوڑے والے ایسے بھتے۔" (بدر الحسن/ یادگار رفتگاں ص۹۳)

دم بھرے = دم بھر۔

"دم بھرے میں بستی اجڑتی ہو، گھر ویرانہ ہو جاتا ہو، وہاں نغمہ شادی کس طرح سنایا جا سکتا ہے۔"

(علی اکبر قاصد/ شادی/ ترنگ ص۲۰)

دماغ کا گھاس چرنا = دیوانگی کی بات کرنا۔

"مئی کا مہینہ اور تم موسلا دھار بارش کھوج رہے۔ دماغ گھاس چرنے تو نہیں چلا گیا۔"

(الیاس احمد گدی۔ بارش/ آدمی ص۹)

دماغ ٹلنا = دماغ چلنا۔

"اس نے اشاروں ہی میں کہہ دیا کہ دماغ ٹل گیا ہے۔"

(انو کمار نگم۔ رضا مظہری/ ساحر جون ۴۲ء ص۲۳)

دماغ ٹھنکنا = تشویش پیدا ہونا۔

"اُس کا دماغ ٹھنکتا، لیکن جب محبت کا تحفہ میں اسے پیش کرتا ہوں تو وہ ملول کیوں ہو جاتی ہے۔"

(اسبھار/ عزیز الرحمٰن/ صنم اکتوبر ۱۹۸۱ء ص۱۲)

دماغ کا چکر کھانا = دماغ کا چکرانا۔

"اس ترکیب پر غور کرنے سے دماغ چکر کھانے لگتا ہے۔" (مرآۃ الحکما/ امداد امام اثر ص۱۲)

داماہی = دہان کے پودوں کو بیلوں سے روند ولنے کا عمل، اس طرح دانہ تنوں سے الگ ہو جاتا ہے۔

(الف) "ہے اب جمع کچھ دھان کھلیان میں
داماہی کے سامان کھلیان میں"

(جلوۂ صد رنگ/ عبد المجید شمس ص۵)

(ب) "اگر کچرے ہوئے ہوں تو پہلے داماہی یا دونری کر کے کچل لینا چاہیے۔" (روشنی ۱۱/ اپریل ۴۳ء ص۸)

دُم پر ہاتھ دھرنا = پیٹھ پر ہاتھ رکھنا۔

"مظلوم اقلیتی طلبا رکہاں اس قابل رہے ہیں کہ کسی وزیر کی دُم پر ہاتھ بھی دھر سکیں۔"

(کلام حیدری/ فراز دار ص۱۰)

دمدولی = خانہ داماد

"وہ داماد جو سُسرال میں جا بسے... ٹلنے کا نام بھی نہیں لیتے گنوار ان کو اپنی بھاکھا میں دمدولی کہتے ہیں۔" (البلیغ ۱۷/ اکتوبر ۱۹۰۳ء ص۶)

دمڑی کی بلبل ٹکا چھتائی = اصل قیمت کم اور خرچ زیادہ۔

"دمڑ شاہ دمڑی کی بلبل ٹکا چھتائی... دونوں آدمی قہقہے لگاتے ایک دوسرے سے لپٹ جاتے۔"

(ماجرا/ جہاں خوشبو ہے... ص۱۱۳)

دمڑی کی تاڑی اور کیا متوالی = سستی چیز۔

"مثل مشہور ہے کہ دمڑی کی تاڑی اور کیا متوالی' جہاں دو پیالہ چڑھا اور ٹیں ہو گئے"۔ (الپنچ ۱۲ نومبر ۱۹۰۲ء ص۱۰)

دمکانا = دمک جانا۔

"رابی کی آنکھیں چمکتی رہیں۔ اس کے چہرے کو ایک مسکراہٹ دمکا دیتی ہے"۔ (انور عظیم / بلیک میل (معذرت کا) ص۲۳۲)

دمکل = fire engine آگ بجھانے والی انجن۔

"آگ پر قابو پانے کے لئے دمکلوں نے دوڑ لگائی تو ان کے راستے میں بھی رکاوٹ ڈالی گئی"۔ (سنگم ۱۲ اگست ۷۵ء ص۱)

دم گزا = دم چھلا۔ یہاں غالباً Tail piece کے معنوں میں استعمال ہوا ہے۔

"اب یہ خبر بھی اوس کا دم گزا بن کر آئی ہے آفریدیوں کا مفسدانہ برتاؤ کم ہوتا نظر نہیں آتا"۔ (الپنچ ۱۴ جنوری ۱۸۹۸ء ص۲)

دناب =

"خوب تیار دناب بن رہا تھا' ہاتھی کیا تھا گویا گذارے کی کشتی"۔ (نجات قاسم / منشی محمد قاسم ص۹)

دن اٹھے ہوئے = دن چڑھے۔

"اور پھر دن اٹھے ہوئے نماز چاشت پڑھ لیا کرو"۔ (کمالات رحمانی / تجمل حسین بہاری ص۱۳)

دنبل =

"مجھ کو چار پانچ روز سے ایک دنبل سخت ستا رہا ہے"۔ (عبدالغفور شہباز / خطر نام صغریٰ / مکاتیب شہباز ص۵۵)

دن چاندی اور رات سونا کاٹنا = عیش کرنا۔

"اور سود کو زبردستی تجارت قرار دے کر دن چاندی اور رات سونا کاٹتا"۔ (الپنچ ۲۱ مارچ ۱۹۰۳ء ص۷)

دننا کرنا۔

"کسی نے سچ مچ پرند سمجھ کر دننا کر دیا تو نتھیاں سے جان مفت گئی"۔ (الپنچ ۲۲ مارچ ۱۹۰۷ء ص۸)

دنوں دن = دن بدن۔

"گھر کی حالت دنوں دن خراب ہوتی جا رہی تھی"۔ (تارے ٹوٹے / اسلم راہی / جولائی ۱۹۵۳ء ص۲۵)

دنئے = دنیا۔

"ان تینوں کی نسلیں پھیلیں' اور دنئے کی آبادی بڑھی"۔ (ارادت کریم / طوفان نوح ص۱۹)

دوالہ = دیوالہ۔

"دوسروں کی آبرو کا دوالہ نکل جائے اس کا ڈر ہم کو مطلق نہیں"۔ (عبدالغفور شہباز / سوانح عمری مولانا آزاد ص۶)

دوبدھا = شک و شبہ

(الف) "وہ اس دوبدھے کا بوجھ اٹھا نہیں سکتا تھا کہ نوبہار اس کے سوا دوسرے کی بھی ہے"۔ (اوپندر ناتھ / بوڑھی ماما / منظر پولس مستر ص۲۱)

(ب) "صدر گومس پرتگالیوں کو دوبدھے میں چھوڑ کر ہلسنکی روانہ ہو"۔ (سنگم ۱۰ اگست ۷۵ء ص۱)

دوپلیہ ٹوپی = دو پلڑی ٹوپی۔

"سفید میلی دو پلیہ ٹوپی' پھٹی سی چپل' پاؤں اور انگلیاں گرد اور میل سے چٹ پٹ"۔ (عاجز احمد / خوشبو ص۲)

دوت دھتا۔

"اور ادھر بہادر مرزا کی صحبت میں خوش فعلیاں ہو رہی تھیں، قہقہے اڑ رہے تھے 'دوت دھتا' کا عمل تھا۔" (صغیر/جوہر مقالات ص۳۵)

دوتلی = دومنزلہ

"جنوب کی طرف بعد میں اسی شکل کی دو اور برجیاں بنائی گئی ہیں، برجیاں دوتلی ہیں۔"

(بہار کے تاریخی مقامات/از ادارۂ فطرت نومبر ۱۹۳۳ء ص۱۱)

دوجی = ایک خاص طرح سے تیار کیا ہوا تمباکو۔

"بہ ترکیب بالا تمباکو تیار کیا جاتا ہے اوس کو دوجی کہتے ہیں۔" (کھیتی/سید یوسف امام ص۳۶)

دوچھپرا/دوچھپرہ = دوچھتی

"چنانچہ احباب نے جہاں اس وقت موجودہ خانقاہ معظم ہے دوچھپرا ڈال دیا۔" (تاریخ سلسلہ فردوسیہ/دردہی ص۱۵)

"جہاں اب مخدوم جہاں کی خانقاہ ہے وہاں دوچھپرہ ڈال دیا۔" (صوفی منیری/اوسید شرف (ترجمہ) ص۱۲)

دود = دودھ۔

"دود سابودانہ بھاتے کر بیٹھا اور بدھنی کی ٹونٹی سے غذا دینے لگا۔" (حکیم شعیب رضوی/غریب لال ص۱۴۲)

دودلاپن =

"میرے دل میں خدا نے یہ ڈال دیا کہ آدمی کو دودلاپن کھوتا ہے۔" (ابراہیم آروی/سلیمان بلقیس ص۷)

دودھ بلونا = دودھ کو خوب گرم کرنا۔

"جب تک کہ دودھ کو اچھی طرح بلو کر مکھن الگ اور چھاچھ الگ نہ کر دیا جائے۔" (اداریہ/صنم اکتوبر ۶۰ء ص۷)

دودھ کا جلا مٹھا پھونک کر پیتا ہے =

دودھ کا جلا چھاچھ پھونک کر پیتا ہے۔

"وہ جو ایک مثل ہے کہ دودھ کا جلا مٹھا پھونک پھونک کر پیتا ہے۔" (شمائیں/اداریہ/صبح نو مارچ ۶۱ء ص۳)

دودھ کا دھلا دھلایا دیوتا = نیک اور شریف النفس

"آج اسے اس کے خراٹوں پر پیار آگیا شکورا اسے دودھ کا دھلا دھلایا دیوتا نظر آیا۔"

(سرتاج/شہناز شیبی/صنم اگست ۵۸ء ص۳۹)

دودھ کھانا = دودھ پینا

(الف) "اور بعد فراغت نماز دودھ کھالیتے۔"

(عبدالرحیم/افضل التیسیر (۱) ص۲۱۷)

(ب) "وہاں کے لوگ تاڑی پینے کے بدلے دودھ کھانے لگے ہیں۔" (روشنی ۱۵ فروری ۴۰ء ص۵)

دودھ کے پاؤں =

"تیرے بچوں کو تو یہ بھی خبر نہیں کہ تیرے دودھ کے پاؤں نے کیا کیا تماشہ عالم میں کر دکھایا۔"

(الپنچ ۲۰ ستمبر ۱۹۰۲ء ص۴)

دودھ کے دُھلے = دودھ کے دھوئے، پاک صاف۔

"وہ اپنی بیٹی کو دودھ کی دھلی سمجھتا تھا۔"

(شین/اچھی بیٹی... (ہلال) ص۲۳)

دور کا ڈھول سہاون = دور کے ڈھول سہانے (لکھنؤ)

دور کا نظارہ خوش آیند ہوتا ہے۔

"پروفیسر نے قصہ شروع کر دیا 'دور کا ڈھول سہاون'،
صرف یہی نہیں بلکہ دیئے کی آگ پھلجھڑی"۔

(اور بیوی / ماما / ایک معمولی سی لڑکی ص۲۰)

دوڑا دوڑ = جلدی جلدی۔

"اوس نے مرہٹوں کو صلاح دی کہ بنگالہ خالی پڑا
ہوا ہے دوڑا دوڑ وہاں چلنا چاہیئے"۔

(تاریخ بہار / شاد عظیم آبادی ص۶۹)

دوسادھ = ایک چھوٹی ذات۔

"دوسادوں کو بلا کر شناخت کرایا گیا تو چربی خنزیر
کی ثابت ہوئی"۔ (الپنچ ۸ فروری ۱۹۰۷ء ص۳)

دوسرے کے کھونٹے کا بل : دوسروں کا سہارا۔

"مگر یہ دوسرے کے کھونٹے کا بل کب تک سردار کچنر
صاحب کچھ مرہی نکال دیں گے"۔ (الپنچ ۱۲ اگست ۱۸۹۹ء ص۲)

دوسنا = برا بھلا کہنا، مذاق اڑانا۔

(الف) اور تم دہات کی زبان کو کیوں دوستی ہو تمہارے
نانہال والے بھی تو دہاتی ہیں"۔ (والدہ سلیمان / اصلاح النساء ص۲۵۲)

(ب) "میرے احساس کو زبردست ٹھیس لگی اور میں دوسی
گئی"۔ (فرسٹ کلاس / طارق استھانوی / ۲۸ اپریل ۱۹۱۸ء ص۲۵)

دوستی روٹی = ایک قسم کی روٹی۔

(الف) "چولھے کے پاس چوکی پر دوستی روٹیاں بیلا کریں"۔

(ماجرا / رجیا / خوشبو ہی... ص۱۱)

(ب) "نمک پارے بھی، چپاتی بھی، دوستی روٹی بھی،
اس طرح گوشت سبزی دودھ ہر چیز بنانے کی
مشین موجود ہے"۔ (ماجرا / ایک دلیسی ایک بدیسی ص۱۴۹)

دوسرے کی پھلی دیکھنا اور اپنی ٹینٹ کی طرف خیال نہ کرنا = اپنا عیب نظر نہ آنا۔

"یہی مثل ہے کہ دوسرے کی پھلی دیکھنا اور اپنی ٹینٹ
کی طرف خیال نہ کرنا"۔ (امتیاز / جلوۂ خضر II ص۲۲۹)

دوکڑی = دو گھوڑے کی سواری۔

"گو یہ لوگ کچھ سویرے گئے تھے لیکن اس پر بھی گاڑیوں،
بگھیوں، دوکڑیوں، چوکڑیوں کی انتہا نہ تھی"۔

(افضل / فسانۂ خورشیدی ص۲۷)

دوگامہ = گھوڑے کی ایک چال

"اس سڑک سے حضور پر نور سب ڈویژنل افسر صاحب
بھی گھوڑ سرپٹ یا گٹ یا بالو یہ اڑائے میونسپلٹی کی
کچہری ملاحظہ کرنے جا رہے تھے"۔ (الپنچ ۶ جولائی ۱۹۰۵ء ص۳)

دولتی جھاڑنا = گھوڑے کا لات مارنا۔

"پادان پر جسے ان کی اصطلاح میں اڑنی کہتے ہیں،
تڑاق سے دولتی جھاڑی"۔

(مانوری / کرائے کی ٹمٹم / طنزیات مانوری ص۳۱)

دولتی مارنا = غصے کا اظہار کرنا۔

"وہ وہ دولتیاں ماری ہیں کہ عقل حیران ہو گئی"۔

(کلام / فرزدار ص۱۰۱)

دون =

"اس کے خود کاشتہ کھیتوں کے سب تختے دون کے اندر نہ تھے۔" (ادبِ نو/حسرت تعمیر ص۱۲۹)

دونری = کاشتکاری میں ایک عمل۔

"اگر کچرے موٹے ہوں تو پہلے داہی یا دونری کر کے کچل لینا چاہیئے۔" (روشنی ۱/اپریل ۱۹۴۷ء ص۵)

دونگڑا = ڈونگرا۔

"اُن عوامی مشاعروں میں تحسین و تعریف کے جو دونگڑے برستے ہیں۔" (یوسف خورشیدی/عظیم آباد کا ایک یادگار مشاعرہ ص۵)

دونوں وقت میں ایک ہی شام = یعنی ایک ہی وقت۔

"احتیاط کا تقاضہ تو یہ ہے کہ دونوں وقت میں ایک ہی شام اور وہ بھی قلیل مقدار میں غذا ہو تو بہتر ہے۔"

(رامپوری/میرا روزہ/طنزیات رامپوری ص۸)

دونوں ہاتھ میں لڈو = فائدے ہی فائدے۔

"کارپاشی دونوں ہاتھ میں لڈو رکھنے کے قائل ہیں۔"

(کلام حیدری/بربلا ص۲۴)

دَونی = کاشتکاری کا ایک عمل۔

"اگھنی دھان کی دَونی زوروں سے ہو رہی ہے۔"

(روشنی ۱۵/فروری ۱۹۳۹ء ص۲)

دو ہاتھ آگے = بڑھے چڑھے۔

"ورنہ پیسہ لینے میں دو ہاتھ آگے ہی رہتے ہیں۔"

(کلام حیدری/اپنی آواز میں/صفر ص۱۴۴)

دو ہاتھ کی زبان ہونا = تیز طرار ہونا۔

"آج کل کی لڑکیوں کی شادی کے بعد ہی دو ہاتھ کی زبان ہو جاتی ہے۔" (ارشاد/بدھادام ص۴۹)

دوہڈا جسم = دہرا جسم۔

"دوہڈا جسم اور سر پر گھنے بالوں کے ساتھ دراز قد۔"

(شکیلہ اختر/سرحدیں/ننگا کاسہ ص۹۳)

دوہری ہڈی = قوی الجثہ ہونے کی پہچان۔

"مضبوط دوہری ہڈی کی کلائیاں اور چوڑا سینہ۔"

(ارشاد/بدھادام ص۴۹)

دھاریول = دھاری دار۔

"وہ بھی دھاریول قمیضوں کا متمنی تھا۔"

(شکیلہ اختر/بوڑھا مدرس/انجم ص۳۵)

دہانا = بہانا۔

"گندے گھر کو دہا نہیں دیا جاتا جھاڑ دے کر صفائی کرنی ہوتی ہے۔" (سنگم/اگست ۱۹۸۵ء ص۱)

دہاسہ = مزار

"اداس حال میں میں حضرت شیخ کے دہاسہ کے قریب پہنچا۔" (حسن میاں سپلاروی/حضرت تاج سہروردی ص۱۱)

دھال = آنچ۔

"یا کچھ عکس چھینٹیں ہیں ولنعز تیرے داماں پر
انھیں پہلے سکھا لے آتشِ سیال کی دھال پر"

(ارشاد غم/کاظم حسین نادر ص۴۹)

دھان روپنا = دھان لگانا۔

"اکثر بستیوں میں دھان اب تک روپا بھی نہیں گیا ہے۔" (النجم ۱۰/ستمبر ۱۹۲۶ء ص۳)

دھان کی موری = دھان کے نئے پودے جو بیج سے تیار ہوتے ہیں۔

"ہیں اک جھنڈ میں گاؤں کی لڑکیاں
لئے ہاتھ میں دھان کی موریاں"

(جلوۂ صد رنگ/عبدالحمید شمس ص۵۵)

دہانگڑ =

"کدالی یعنی دہانگڑوں کے ملک کی اور سلہٹ کی بہت ہے۔" (اخبار بہار/۱۱ جنوری ۱۸۵۷ء ص۲)

دھانگنا = بے حرمتی کرنا، روندنا۔

"اور شمر لعین اپنے لشکر کے ساتھ آپ کی لاش مبارک کے آگے اور پیچھے گیا اور اس کو دھانگا۔"

(تذکرۃ الاکرام/شاہ محمد کبیر ص۱۹۵)

دھاہ = تپش۔

"جب قیصر کی انگلیوں میں آگ کی دھاہ محسوس ہوئی تو وہ چونک پڑا۔" (تاریک روشنی/محمد جنید/معاصر اکتوبر ۱۹۴۲ء ص۳)

دہاتی = دہات کے۔

"اٹھتیس ستون ہشت دہاتی ڈھلے ہوئے ہیں۔"

(اکبر دانا پوری/تاریخ عرب ص۹۰)

دہلائی =

"میرا یہ حال کہ کلیجہ پکڑے سارے انگنائی میں ٹہلتی پھرتی تھی، موٹی موٹی دہلائیاں، گنواریاں اور ہولائیے دیتی تھیں۔" (حلیۃ الکمال/شاد عظیم آبادی ص۱۲)

دھپنا = پیٹنا۔

"اور رات کو بچوں کو کسی بات پہ دھپ کے مکھی کی طرح بیوی سے بھن بھن میں ملے گا۔"

(پروگرام دا ہما/صبح نو جنوری ۵۹ء ص۱۱)

دھپنا = دکھنا۔

"اس کے سیاہ چہرے پر خون نے دھپے ہوئے توے کا رنگ پیدا کر دیا۔" (فٹ پاتھ/اختر اورینوی معاصر فروری ۱۹۴۲ء ص۲۶)

دہج سج = سج دہج۔

"دریائے لطافت کچھ عجیب دہج سج کا ہے۔"

(صفیر/جلوۂ خضر ۲ ص۱۱۳)

دھجی پرزہ = اوراق پریشاں۔

(الف) "لیکن ان دھجی پرزوں سے کچھ بڑا کام نہیں لیا جاسکتا۔" (کلیم الدین احمد/سخنہائے گفتنی ص۱۱)

(ب) "خیال مرحوم کا جو کچھ ادبی سرمایہ بچ کھچ سکا چاہتا ہوں کہ یہ بھی شائع ہو جائیں ورنہ دھجی پرزے سب برباد ہو جائیں گے۔"

(نصیر حسین خیال/مقدمہ ارشاد ص۲۵)

دھدھک رہنا = دکھنا۔

"لیکن جب وہ ماسکو پہنچا تو شہر خالی پڑا آگ میں دھدک رہا تھا۔" (دس بڑے آدمی/انیس الرحمٰن/نپولین ص۵۹)

دھکدھکی = اختلاج۔

"دور سے ٹارچ کی آنکھیں دیکھ کر اس کی دھکدھکی اتنی بڑھتی کہ اس کی گھگھی بندھ جاتی۔"

(انور عظیم/دھان کٹنے کے بعد/قصہ رات کا/ص۳۶)

دھکڑ = جھکڑ۔

"دھکڑ زور سے چل رہی تھی۔"

(کلام حیدری/ مثلث/ بے نام گلیاں ص۱۲۰)

دھرکیل = مٹی کا کھیل۔

"موٹر لاری دھرکھیل کرتی ہوتی بہت دور جا چکی تھی۔" (اوحیوری/ اب/ منظر و پس منظر ص۳۶)

دھرکیلی = مٹی کا ایک کھیل۔

"بنگالیوں کی امید بالکل غلط ہو کر دھرکھیلی کی نذر ہوگئی۔" (البنچ ۵ ا مارچ ۱۹۰۶ء ص۷)

دھرمش = زمین کو مسطح کرنے کا اوزار۔

"جھٹ پٹ ہتھوڑا گرانگٹ برائے نام دھرمش کو خاک سے بلی کے گوہ کی طرح چھپا ڈالا۔" (البنچ ۲۴ اگست ۱۹۰۵ء ص۹)

دھرہرا =

"تیسرے پہر کے وقت مادھو داس کے دھرہرا کے اوپر جا کر تمام بنارس کی سیر کرلی۔" (البنچ ۱۲ جولائی ۱۹۰۵ء ص۶)

دُھرّے اڑنا = پرخچے اڑنا۔

"ورنہ اب تک بہادر اور ڈنر پیل جاپانیوں کے دُھرّے اڑ جاتے۔" (البنچ ۱۶ جولائی ۱۹۰۴ء ص۸)

دھڑا دھڑی = تیز رفتار زندگی۔

"اس طبقے کی زندگی جس سے میرا تعلق ہے ایک دھڑا دھڑی ہے شاد باید زیستن ناشاد باید زیستن۔"

(سنگم۔ ۱ اگست ۷۵ء ص۲)

دھڑکن سپھڑکن = جادوگری۔

"اور خود اپنی قوت متخیلہ کی دھڑکن سپھڑکن کا الفاظ میں مرقع پیش کرتا ہے۔"

(ندیم اکتوبر ۲۱ء/ لٹریچر یاد بیات از ایم سلیمان ص۳۰)

دھڑکی۔ دھڑکن۔

"مجھ ایک طرح کی دھڑکی ہوگئی کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ خورشیدی بیگم کی تصویر سے اچھی نکلے۔"

(افضل/ فسانہ خورشیدی ص۷)

دُھس = دھونس۔

(الف) "میری بیوی پر ہر ہری باتوں کا دُھس یا چاندماری کا نشانۂ ملامت بنایا گیا۔"

(سوانح بدرالحسن/ بدرالحسن ص۱۵)

(ب) "علی وردی خان ناظم بنگالہ کے حکم سے وقت بنیاد مرہٹوں کے کارخانہ کی گرد دھس بنایا تھا۔"

(تذکرۃ الکرام/ شاہ محمد کبیر دانا پوری ص۲۸)

دھس بندی =

"جاپانیوں نے لیوپانگ کے آگے جن مقامات پر قبضہ کر لیا تھا خالی کر دیا ہے اور خنگ چانگ کی طرف واپس گئے ہیں اور وہاں دھس بندی کر رہے ہیں۔"

(البنچ ۲۸ مئی ۱۹۰۴ء ص۸)

دھکا دھکی = دھکم پیل۔

"بن بلائے لوگ ٹوٹ پڑتے ہیں اور دھکا دھکی اور بے اعتدالی بدنظمی ہو جاتی ہے۔"

(بدرالحسن/ یادگار روزگار (دوم) ص۱۳)

دھک سے کر اٹھنا = دھک سے رہ جانا۔

"ہم شکستہ پروں کے دل دھک سے کر اٹھتے ہیں"۔

(اختر اورینوی / گذارش ص۶۷)

دہلہ = عشرہ۔

"اول ہی دہلہ میں سے کم وہ بیچ حقیقت کے منزل مقصود تک پہنچ جاتے تھے"۔ (یادِ رفتگاں / سید سلیمان ندوی ص۱۱۱)

دھماکڑا = دھماکہ۔

"دھماکڑے کی آواز اونہوں نے جو سنی تو سہم کر اوس ئی جانب دیکھنے لگیں"۔ (ارادت کریم / طوفان نوح ص۵۳)

دھمیلا =

"وہ بھیگتی رہی اور کدال چلاتی رہی سکری کا سر، اس کے پیلے دھمیلے بازو۔ اس کی بھری بھری کپکپاتی ناٹی ناٹی ٹانگیں"۔ (انور عظیم / دھان کٹنے کے بعد / قصہ رات کا ص۲۳۶)

دھنا دھن =

"نہیں حضرت ان سب میں تو ابھی تک دھنادھن ہو ہی رہا ہے"۔ (الپنچ ۱۲ / نومبر ۱۹۰۳ء ص۸)

دھندکتی آگ = تیز آگ۔

"مگران کا ٹھکانا دھندکتی آگ اور سانپ بچھو"۔

(ابراہیم آروی / سلیمان بلقیس ص۲۰)

دھنسے پڑنا = ٹوٹنا۔

"مگر اس بے پروائی پر بھی لوگ ہیں کہ دھنسے پڑتے ہیں"۔ (مابنوری / تا مرد سخن نہ گفتہ باشد / ملفوظات ص۵۶)

دھن کٹنی = دھان کاٹنے کا موسم۔

"دھن کٹنی کے بعد اس سال ان کی شادی ضرور کرادو"۔

(راد ھے شیام / رچنی کی قدر ص۱۹)

دھنکڑ = روئی دھننے کا وقت۔

"دھنیوں کے دھنکڑوں کے دن آئے
درویشوں کے لکڑوں کے دن آئے"۔

(الپنچ ۱۸ / نومبر ۱۹۹۸ء ص۹)

دھن کھیتی = دھان کا کھیت۔

"بہار اور دکن دونوں ہی میں شالا زار یعنی دھن کھیتی کی زیادہ صلاحیت ہے"۔

(بہار اوطن اور پیارا دکن / مناظر احسن گیلانی / مسلم لیگ سالانہ نمبر ص۲۷)

دھندکار = دھندلکا۔

"ہمارے دلوں میں دھندکار ہے"۔

(اختر اورینوی / گذارش ص۸۹)

دھواں اوڑا چھوڑنا = چھکے چھڑانا۔

"یاد رکھو جس وقت وہ اسلامی شیر غراتا ہوا اور ہلالی پھریرا ہوا میں اوڑاتا ہوا بڑھے گا تو سارے یورپ کا دھواں اوڑا چھوڑے گا"۔ (الپنچ ۵ / اگست ۱۸۹۸ء ص۱۱)

دُھوا ہوا = دھلا ہوا۔

"بغیر دھوا ہوا کپڑا چھو کر زمین پر گرے تو وہ کھانا بیکار ہو جاتا ہے"۔ (شاد / نقش پائیدار ص۱۲)

دھوبی کا کتا نہ گھر کا نہ ہاٹ کا = دھوبی کا کتا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا۔

• دوسری مثل یوں ہے دھوبی کا کتا نہ گھر کا نہ ہاٹ کا۔

(شاہ محمد حسن / گنجینۂ سرمدی / ص۳۲)

دھوت دُھپک = چیخ پکار

"ہزار دھوت دھپک کی جائے مگر ان کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگتی۔" (اپنچ ۸، مارچ ۱۹۰۱ء ص۴)

دھوتو ۔

"ام اسکاروف نے ایک قرنے یا دھوتو میں لگا کر آواز دی۔" (انسان کی پرواز / عزیز الدین بلمی ص۱۰)

دھو دھپک = مار پیٹ

"کچھ دھول دھپے اور دھو دھپک سے کام لیا۔" (البنچ ۱۷ ستمبر ۱۹۰۷ء ص۲)

دھور کھیل = کیچڑ اور گندے کی ہولی۔

"اگر پھاگن چیت کا زمانہ ہے تو اللہ دے اور بندہ لے وہ دھور کھیل کا اہا ہاہا۔" (اپنچ ۲، اکتوبر ۱۹۰۲ء ص۵)

دھوکا دہاڑی = دھوکا دھڑی۔

"دھوکا دہاڑی سے روٹی حاصل کرو۔" (اختر / کاشف الحقائق ص۱۳۱)

دھوکھا = دھوکا۔

(الف) آپ ان کے دھوکھے میں نہ آئیں۔ (شاد / مکتوبات ص۲۲)

(ب) "اور باوجود قدامت کے ان میں نہایت غیر محسوس تردیدات اور دھوکھے مضمر معلوم ہوتے ہیں۔" (منیر الدین احمد / سیرۃ اشرف ص۹)

(ج) "مسلمان کو چاہیئے کہ ان کی ظاہر عبادت پر دھوکھا نہ کھائے۔" (عبدالرحیم / افضل السیر ۱ ص۲۴۹)

دھولنڈی = آخری دن کی ہولی۔

"۱۳ ہندی کو شب کو آگ جلتا ہے اور ۱۴ ہندی کو دھولنڈی ہوتی ہے۔" (بیرگہ الی بی زبانی ہمایوں نزاد ص...)

دھوم دھامی = دھوم دھام۔

"تین چیزیں بہت نمایاں ہیں ایک تو دھوم دھامی دلی دربار۔" (البنچ ۱۳ جون ۱۹۰۳ء ص۳)

دھونس دھڑی = دھونس

(الف) "ترقی پذیر ممالک پر دھونس دھڑی جمانے کا زمانہ خواب ہو چکا۔" (سنگم ۲۴ ستمبر ۷۵ء ص۱)

(ب) "غریبوں پر نہ کسی کی چترائی چلے گی اور نہ دھونس دھڑی اور دھمکی۔" (سنگم ۱ جنوری ۷۵ء ص۱)

دھونس مارنا =

"اپنی سلطنت چھوڑ کر بھاگو گدھا دھونس مارے گا۔" (البنچ ۱۳ ستمبر ۱۹۰۷ء ص۲)

دھونے کا چشمہ =

"بحکم الٰہی کشتی کے نیچے سے چشمہ رال کا (دھونے کا چشمہ) جاری ہو گیا۔" (ارادت کریم / طوفان نوح ص۳۶)

دھوؤں = دھوئیں۔

"سگریٹ سلگانا اور دھوؤں کے لچھے بنا بنا کر خوش ہوتا۔" (آہنگ ص۵۵ رشید اختر / ٹوٹی ہوئی گڑیا ص۳۲)

دھوئی =

"کیسی الفت کہ دودھ کی دھوئی
دل میں ماؤں کے ڈالنے والے"۔

(خدا کی حمد/عبدالغفور شہباز/مخزن نومبر ۱۹۰۳ء ص۴۸)

دھوئیں اوڑنا =

"اب سرحدیوں نے ذرا بھی کان ہلایا اور دھوئیں
اوڑنے لگیں گے"۔ (الپنچ ۲۶ اگست ۱۸۹۸ء ص۸)

دھیلچہ = دھیلا۔

"غایت یہ ہے کہ ایک شخص نے دو دھیلچے جو اس کی
کمر میں کھتے دے ڈالے"۔ (الپنچ ۹ نومبر ۱۹۰۰ء ص۱)

دھینتی = روئی دھننے کا ایک اوزار۔

"یہ سنتے کے بعد وہ دھنیا اپنی دھنکی اور دھینتی
لئے ہوئے اوٹھا"۔ (حکیم شعیب رضوی/غم پر ملال ص۱۱)

دھینچا =

"اونچی زمین کے لئے سن اور نیچی زمین کے لئے دھینچا
یہ دونوں چیزیں سبز کھاد کے لئے مناسب ہیں"۔

(دیہات ۱۹ مارچ ص۲)

دیّا = کھلائی۔

"میرے باپ کی دیّا اس بڑے مکان کی مالکن ہے"۔
(کلام حیدری/روشنی کی ضمانت/گولڈن جوبلی ص۵۹)

دیارا = دریا کنارے خشک زمین کا حصہ

"انسپکٹر ٹاؤن نے اس آدمی کو دیارے کی طرف بھاگتے
ہوئے پکڑ لیا۔ (سنگم ۱۹ فروری ۷۵ء ص۲)

دیدہ جوڑنا =

"ایسا بودہ شعبدہ کرنا گویا دیدہ جوڑنا کے اپنے نماز نہیں
پڑھنے کا اقرار کرنا ہے"۔ (دفع الاشتباہ..../عبدالصمد بہاری ص۱۹۹)

دیدہ دلیلی = دیدہ دلیری۔

(الف) "ہاں یہ تو ہے مگر جیسی دیدہ دلیلی وہاں کی سنتی
ہوں یہاں یہ بات نہیں ہے"۔

(حلیۃ الکمال/رشید عظیم آبادی ص۲۳۴)

(ب) "اوسی کو شوخ چشمی اور دیدہ دلیلی سے آگ
لگانے والا قرار دیا جائے"۔

(الپنچ ۸ اکتوبر ۱۸۹۶ء/بوڑھا جو کہے سچ ہے/ص۵)

دیدہ لگنا = آنکھ لگنا۔

"بے قراری تو رہتی ہے اپنے ہوتوں سوتوں کی۔ گھر
میں دیدہ لگے تو کیسے"۔

(ندیم ستمبر ۳۳ء/انکی خفگی/منظر الحق دسنوی ص۵۹)

دیدے پٹم ہونا = دیدے پھوٹ جانا۔

(الف) "جس نے کہا ہو اس کے دیدے پٹم ہو جائیں۔
واہ میں نے یہ کہا تھا"! (افضل/فسانہ خورشیدی ص۱۵۳)

(ب) "ارے تمہارے دیدے پٹم ہو جائیں یہ تو کوئی
چکی والا ہے"۔ (کمیل طلسمات/زرار حسین ص۱۳)

دیکھ ریکھ = دیکھ بھال۔

"سال کے چھ مہینے کھیتی باڑی کی دیکھ ریکھ میں گذارتے"۔

(مولانا مسعود عالم ندوی/محمد ضیاء/رضم بہار بمبر ص۱۵)

دیوس = دیوث، بے غیرت

"لوگ اسے زن مرید بھڑوا اور دیوس کہتے"۔
(اور رضوی/بے بس/منظر و.... ص۷۹)

دیوسہ = دسواں۔

"اکبر و ہمایوں، نادر شاہ درانی، تیمور لنگ و اورنگزیب، محمد شاہ رنگیلے و ظفر شاہ وغیرہم کا دیوسہ کون کر رہا ہے۔"

(بدر الحسن / یادگار روزگار ص۳۰)

(ڈ)

ڈاب =

"اگر سچ پوچھیے تو اسی دن سے عاشق و معشوق کا ڈاب میں یکجا مقام ہے۔" (صفیر بلگرامی / بستان خیال ص۳)

ڈانر =

"عزت دار دلال پلو دار ڈانر سب یہاں ہیں۔"

(بدر الحسن / یادگار روزگار ص۹۵)

ڈانڑ = ڈانڈ۔

"اور ایک جدت یہ کی گئی تھی کہ کشتی میں ڈانڑ لگائے گئے تھے۔" (انسان کی پرواز / عزیز الدین بلخی ص۹۵)

ڈاک دوڑانا = ڈاکیہ۔

"صوبہ اڑیسہ کی ریاست ریڑاخیل میں ایک چیتا رہا کرتا ہے جو ڈاک دوڑا ہے کے قدم کی چاپ اور اس کی گھنٹی کی آواز پہچانتا تھا۔" (دنیا ۲۸ مئی ۴۰ء)

ڈال کی ٹپکی = تازہ بہ تازہ۔

"دیکھو تو سہی تمہارے لئے کیسی ڈال کی ٹپکی خبر لایا ہوں۔" (البنچ ۱۷ اکتوبر ۱۸۹۹ء ص۶)

ڈالی سے ڈالی لڑانا = تحفوں کا مقابلہ کرنا۔

"اسی واسطے دیسی بھائی خواہ مخواہ خوشامد کے مارے بو کھلائے ہوئے ڈالی سے ڈالی لڑاتے پھرتے ہیں۔"

(البنچ ۴ جنوری ۱۹۰۱ء ص۳)

ڈامر = کولتار۔

"میں نے پھٹی پھٹی آنکھوں سے ڈامر کی اس شکل کو دیکھا۔"

(مشترکہ املاک / محمود فاروقی / صنم فروری ۴۲ء ص۴۷)

ڈانٹ = لت۔

"اس نے کدو کو گھیر دیا اور اس کے بچے ہوئے ڈانٹ کو کرچی کے سہارے پھر کسی طرح سیدھا کر دیا۔"

(رادھے شیام / رجینی کی قدر ص۱۲)

ڈانٹ پلانا = ڈانٹنا۔

"ایک روز اسے نہ صرف زور کی ڈانٹ پلائی۔"

(آخری پیار / اطہر شیر / صنم مارچ ۴۲ء ص۴۹)

ڈانڈا مینڈی = آنکھ مچولی۔

"کابل اور ترکستان کی سرحد آپس میں ڈانڈا مینڈی کھیل رہی ہیں۔" (البنچ ۲۲، ۲۹ اکتوبر ۱۹۰۴ء ص۳)

ڈبرا =

"شام تک یہاں لگاتار بارش ہوتی رہی جس سے ڈبرے نہر دریا سب بھر گئے ہیں۔" (البنچ ۱۱ اگست ۱۹۰۵ء ص۱۰)

ڈبری = رکابی۔

(الف) "میاں جی کی ڈبری دھوئی گئی، حقہ چڑھا میاں جی پیر مغاں ہو کر بیٹھے۔"

(بدر الحسن / یادگار روزگار ص۳)

(ب) "مگر فقیر کو یہ پیش ہوا کہ ڈبری میں جو کھانا آیا

تو مجھکو خلاف نفاست معلوم ہوا۔"

(تجمل حسین بہاری / کمالات رحمانی ص۱۰)

ڈڈول =

"کھیلتے ہیں ڈڈول کے نیچے۔" (البنچ ۱۵ جون ۱۹۰۵ء ص۱۲)

ڈرمچ = دھرمس

"کوٹتے ہیں جس سے سڑکیں شہر کی
اس کو ڈرمچ کہتے ہیں دھرمس نہیں۔"

(البنچ ۲۲ اپریل ۱۸۹۸ء ص۵)

ڈریانا = ڈرانا۔

"گر زان بچھڑے کو خرید کر کوئی کسان ڈریاتا ہوا لئے جا رہا ہو۔ (رفت پاتہ / اختر اورینوی / معاصر فروری ۴۲ء ص۲۱)

ڈریور = ڈرائیور

"ڈریور نے بس جان اپنی بچائی۔" (نثار کبری / اخبار اکبری ص۳)

ڈفلا = ڈفلی۔

(الف) اپنی لیڈری و پیشوائی کا ڈفلا بجایا کرتے ہیں۔" (عزیز الرحمن / اسلام کی حقیقت ص۱۲)

(ب) "خورد ک ایک کئے ہاں۔ ڈفلا دو کئے ہاں۔
تاشہ تین کئے ہاں۔ ڈنکا چار کئے ہاں غرض یہ
کہ خاصا جشن ہو گیا۔" (البنچ ۲۲ جنوری ۱۹۰۳ء ص۸)

ڈکار کرنا = ڈکار لینا۔

"بھیک کے ٹکڑے کھا کر بازاروں میں ڈکار کرنے اور مونچھوں پر تاؤ دینے سے دنیا ہنس پڑے گی۔"

(البنچ ۱۰ ستمبر ۱۸۹۶ء ص۳)

ڈگرنا = نعرۂ فتحمندی لگانا۔

"یوان چانگ چینی۔۔۔ ۶۴۹ء میں چین سے روانہ ہوا اور کوہستانی راستوں کو ڈگرتا ہوا بلخ ہو کر ہندوستان میں داخل ہوا۔" (فصیح الدین بلخی / تاریخ مگدھ ص۹۷)

ڈگانا = متزلزل کرنا۔

(الف) "جس دن کہ بھڑیں دو فوجیں اون کو ڈگایا شیطان نے۔" (مد تحقیق۔۔۔ / میر وحید الدین ص۲۵۱)

(ب) "بس ڈگا دیا ان دونوں کو شیطان نے۔"

(محمد عزیز الرحمن / اسلام کی حقیقت ص۸)

ڈگ چلانا = قدم بڑھانا۔

"بہت سارے دغلی رنگت کے لوگ ہنستے کھیلتے ڈگ چلاتے ڈام قول کے گلچھرے اڑاتے چلے آرہے ہیں۔"

(البنچ ۳۱ اگست ۱۹۰۵ء ص۸)

ڈگرنا = ڈگرا۔

"حلوائی کا ڈگرنا تو فلسطین ہی ہے۔"

(اختر اورینوی / گزارش ص۱۱۳)

ڈگری = ڈگرے کی تصغیر

"یہ خود نعمت خانہ سے بونٹ کی چھوٹی ڈگری لانے دوڑ جاتا۔" (ح۔م۔اسلم / ڈولن بھابھی / بہار کے چراغ ص۹۲)

ڈگری = سیل کا ایک کمرہ، جیل کی اصطلاح۔

"یہاں کل چھبیس ڈگریاں، ڈگریاں ایک سیدھ میں ہیں۔" (غلام سرور / گوشے میں قفس کے ص۳۹)

ڈگنا = ڈگمگانا۔

مخدوم اول درجہ کے متشرع تھے، کسی حالت میں
آپ کا قدم جادۂ شریعت سے نہ ڈگا۔"

(ضمیر الدین احمد/سیرۃ الشرف ص۳۰)

ڈل کے ڈل = پورے کا پورا

"لکھنو کے دلکش ڈاکخانہ کے پوسٹ ماسٹر صاحب
۸ ہزار کئی سو روپے ڈل کے ڈل ہضم کر گئے۔"

(اودھ پنچ ۲۶ جولائی ۱۹۰۶ء ص۲)

ڈمڈمیا = ڈگڈگی

"ادھر تقسیم بنگال کی ڈمڈمیا پٹائی گئی ادھر بنگالیوں
میں ماشکی بھات کی گرمی سوڈا واٹر کی طرح ابلنے لگی
اور ابل رہی ہے۔" (اودھ پنچ ۲۱ ستمبر ۱۹۰۵ء ص۳)

ڈمکل = فائر انجن۔

"عوامی ابال کو ٹھنڈا کرنے کے لئے ڈمکل کے فوارے
استعمال کرنے والے ملک اور اپنے عوام کے غدار ہیں۔"

(کلام حیدری/ایک سال اور راستے سے کٹ/گلاؤں جوگی)

ڈنٹا = ڈنڈا۔

"سیڑھی کے بالائی ڈنٹوں پر چڑھتے ہوئے سیڑیوں کی
خاک پاکر چار و ناچار وہ سرمۂ چشم بنا رہا تھا۔"

(داور رہنوی/جونیئر/منظر پس منظر ص۱۱۵)

ڈنٹی = ٹہنی۔

"لانبے لانبے پھولوں کی ڈنٹیاں ٹوٹ گئیں۔"

(ہوائے شوق/ارشد کاکوی/ہرنم گست ۵۸ء ص۲۳)

ڈنڈا بیڑی = جیل کی صعوبت۔

"وہ مجرم جنہیں دس سال یا آٹھ سال یا طویل مدت
سزا ہوتی ہے ان کے پیروں اور کمر میں لوہے کی بیڑیاں
رہتی ہیں، اس کو ڈنڈا بیڑی کہتے ہیں۔"

(غلام سرور/گوشے میں قفس کے ص۱۰)

ڈنڈا دم میں بندھا نظر آنا = لینے کے دینے پڑنا

"کہیں ایسا چپت پٹ کیا ہو کہ سب کومت دکومت
کا ڈنڈا دم میں بندھا نظر نہ آنے لگے۔"

(اودھ پنچ ۲۹ اگست ۱۸۹۸ء ص۱)

ڈنگانا = مارنا۔

"بغل ہی میں ایک چراغدان پڑا تھا اس کو کھینچ
اس نے دونوں کو ڈنگانا شروع کیا۔"

(ندیم اپریل ۱۹۳۳ء/پٹنہ کا یکہ بان از محمود شیر ص۱۴)

ڈوبی =

"وہ عاشق خام تحمل نہ کر سکا بیقرار اٹھ کھڑا ہوا آپ
نے فرمایا جا تیرا ستیاناس ہو تو کیوں ڈوبی ہے۔"

(شاہ محمد حسین/گنجینۂ سیدی ص۱۲۱)

ڈول پتہ = آنکھ مچولی، بچوں کا ایک کھیل۔

(الف) "آم کے باغوں میں ڈول پتہ کھیلنے کی بڑی
آزادی تھی۔" شکیلہ اختر/ باسی بھات/لہو کے مول ص۴۷

(ب) "سوکھے ہوئے نالے کے پاس آم کے باغ میں
گوالوں کے چھوکرے ڈول پتہ کھیل رہے تھے۔"

(انور عظیم/دھواں کتنے کے بعد/تصورات کا ص۳۲)

ڈولگی =

"سو کبھی ڈونگیاں ہلاتے ہیں مذہبی ورزشیں بتاتے ہیں۔" (بدر الحسن۔ ضمیمہ ۶ یادگار روزگار صفحہ ۹)

ڈولہ سوار = پالکی سوار

"ایک دن ڈولہ سوار جاتے تھے ایک شخص آیا اور بولا کہ اپنے ایسے کے کندھے پر سوار ہونا کہاں آیا ہے۔"

(صوفی منیری / روسیلۂ شرف ارجمند صفحہ ۲۲)

ڈولی = ڈولچی، ایک قسم کی ٹوکری۔

"سرہانے ڈولیاں دھری تھیں۔"

(شکیلہ / سیندور کی ڈبیا / لہو کے۔ صفحہ ۱)

ڈولی ڈنڈا = ڈولی۔

"ڈولی ڈنڈے پر سوار ہو کر مہاجن کی دوکان پر گئی ہوں گی۔" (سجاد ظہیر آبادی / نئی نویلی صفحہ ۴۴)

ڈوم = بھنگی۔

(الف) "مورچھل کے عوض جھاڑو لئے ڈوم۔"

(رامپوری / میونسپل الیکشن / ظریفات صفحہ ۲۷)

(ب) "ایک جمعدار کا کیا مزاج ہے ایک ڈوم کے مزاج کو دیکھئے کیا فرعون بے سامان ہو رہا ہے۔"

(بدر الحسن / یادگار روزگار (دوم) صفحہ ۴)

ڈومرہ = بھنگی۔

"بہار میں بہار اسٹیشن کے پورب جہاں ڈومرے کا کیمپ ارے تو یہ جھونپڑا ہے اس جگہ کی سڑک گندہ رہتی ہے۔" (البنچ ۷ فروری ۱۹۰۲، صفحہ ۵)

ڈومڑا = بھنگی۔

"مشرقی بنگال کے ڈومڑے جو آج تک اپنے کو ہرپنڈی کی کہتے ہیں۔" (ابو مصلح سہسرامی / تاریخ سہسرام صفحہ ۱)

ڈھاب = نشیب کی زمین جس میں برسات کے بعد کئی مہینوں تک پانی ٹھہرا رہتا ہے۔

"ہونڈی کہ نالا ہو آہر کہ ڈھاب
ڈھکے ہیں سبھی آجکل زیر آب۔"

(جلوۂ صد رنگ / عبدالحمید شمس صفحہ ۵۹)

ڈھانپ = دھوکا۔

"واسطہ آپڑا ہے ایک ایسے جغادری سے جو ڈھانپ اور عیاری میں ہم سب کا استاد ہے۔"

(رامپوری / میری لیڈری / ظریفات صفحہ ۲۴)

ڈھال کاٹ = شراب خواری۔

"جہاں اور باتیں ہیں وہاں ڈھال کاٹ کے متعلق بھی ایک دفعہ ہے کہ اگر شراب مول لی جائے تو ساتھ ہی ساتھ گزک بھی خریدنا چاہئے ورنہ جرم عائد ہوگی۔"

(البنچ ۱۴ جنوری ۱۹۰۸، صفحہ ۲)

ڈھالنا = شراب پینا۔

"غفورا پتہ نہیں کہاں سے ڈھال کر آیا تھا۔"

(الیاس احمد گدی / ندت ننگ صفحہ ۹۸)

ڈھاب دینا = دھوکے میں ڈالنا۔

"رمضانی کو ڈھاب دے کر پوچھا کہ تمہیں معلوم ہے کہ تمہارے آقا نہیں ہیں۔" (رامپوری / بوبال جان / ظریفات صفحہ ۱۴۵)

ڈھائی چاول کی کھچڑی = الگ تھلگ ہونا

فرماتے ہیں کہ چوں کہ دقیانوسی مسلمان مندرجہ ذیل مسائل میں ان سے مختلف الخیال ہیں وہ انہیں چولھے میں ڈال کر اپنی ڈھائی چاول کی کھچڑی الگ پکانا چاہتے ہیں۔" (البنچ ۱۷ر فروری ۱۹۰۵ء ص۸)

ڈِھبری = ٹین کا چھوٹا سا چراغ۔

(الف) "ٹین کی پرانی زنگ آلود ڈھبری اور سیاہ چیتھڑے ہوتے تھے۔" (اور عیوی / یہ دنیا / منٹو ...)

(ب) چراغ۔

"سامنے طاق پر مٹی کے تیل کی ڈھبری ٹمٹما رہی تھی۔" (کلام حیدری / رات کتنی باقی ہے / گولڈن جوبلی ...)

ڈھچر پھیلانا = کھڑاگ۔

"سراج الدولہ نے یہ ڈھچر پھیلایا تھا کہ اگر صولت جنگ کی حکومت ہوگی تو میں زہر کھا جاؤں گا۔"

(تاریخ بہار / شاد عظیم آبادی ص...)

ڈھس =

"ڈھس کے اوپر اور ڈھس کے نیچے موریوں کے زمانے کے چمکدار برتنوں کے ٹکڑے جنھیں N.V.P کہا جاتا ہے پائے جاتے ہیں۔" (ڈاکٹر محمد طیب منیر شریف / حیات عظیم ...)

ڈھک = ڈبک

"آنکھوں میں چمک آ ہی جاتی ہے، گالوں میں ڈھک، زلفوں میں مہک، ہونٹوں پر لہک آ ہی جاتی ہے۔"

(ماجد / ایک دیسی ایک بدیسی ص...)

ڈھکڈھکانا = کھٹکھٹانا۔

"جس حجرہ میں کہ شیخ حسین رہتے تھے گئے اور دروازہ ڈھکڈھکایا۔" (صوفی منیری / وسیلۂ شرف (ترجمہ) ص۶۲)

ڈھل ڈھل رونا = جھر جھر رونا۔

"اپنے ماتھے پر بکھرے ہوئے بالوں کو سر کی طرف کرتے ہوئے سامنے والے پختہ مکان کو دیکھا اور ڈھل ڈھل رونے لگے۔" (غیاث احمد گدی / بابا لوگ ص۹۰)

ڈھلکنا = لڑھکنا۔

"تمام ستارے در غلطاں کی طرح ادھر سے ادھر ڈھلک رہے ہیں۔" (تاریخ عرب / اکبر داناپوری ص۳)

ڈھمڈھمانا = شور پیدا کرنا۔

"جن کے ڈھمڈھمانے کی آواز، اسپرنگ کی چوں چکر کھڑکی کی کھڑکھڑاہٹ کے باوجود سنائی دے رہی تھی۔"

(بٹالشانی / علی اشرف / شمیم جولائی اگست ۱۹۴۶ء ص۴۹)

ڈھمکوا = تاڑ کی شاخیں۔

"اس کے تلووں میں ڈھمکوا کی چوٹ سے دراڑیں پڑ گئی تھیں۔" (کلام حیدری / کھیدن اور سادھیں / بے نام گلیاں ص۱۵)

ڈھوائی = ڈھلائی۔

"دنیا جانتی ہے کہ فی من دو پیسے ڈھوائی ہوتے ہیں۔"

(ندیم مئی ۳۲ء / خشک لکڑیاں / ازرق ص۱۲)

ڈھوڑی = ڈیوڑھی۔

"ادسی میں ہم تینوں کو اتار احسین کو ڈھوڑی میں جگہ دی۔" (حلیۃ الکمال / شاد عظیم آبادی ص۲۵)

ڈھول ڈھاگ = ڈھول تاشہ

"ڈھول ڈھماکے میں یہ منحنی سی آواز بھلا کاہے کو سنائی دیتی۔" (اختر اور بیوی/گذارش ص۲۲)

ڈھونڈوں پوں پوں = شور شرابہ

"اس وقت تو ڈھونڈوں پوں پوں ہو گئی اب اس وقت تم دے دو اور وہ دے دیں۔"

(سجاد عظیم آبادی/نئی نویلی ص۳۳)

ڈھونس مارنا = سینگ مارنا۔

"پولس کو مجمع میں سانڈ کی ڈھونس مارنے کے لئے اسی طرح سے آزاد چھوڑ دیا تھا۔"

(ما بنوری/میونسپل الیکشن/لمنیات ص۳۶)

ڈھونگل = بدہیئت۔

"ساڑھے چار فٹ کا یہ ڈھونگل مٹی کا مادھو اسے دیکھو تو ڈارون کی تھیوری پر یقین کرنے کو جی چاہتا ہے۔" (غلام سرور/گوشے میں قفس کے ص۲۹)

ڈہی دینا = دھرنا دینا۔

"اپنے بادشاہ کے پاس ڈہی دیئے رہو کیوں کہ نہ تم ہی اس کے بڑے کام کے ہو اور نہ تم پر اس کا دارومدار ہے۔"

(اخلاق انسانیہ (ترجمہ) سید عبدالغنی وارثی عظیم آبادی ص۹)

ڈھیڑ = نچلی ذات۔

"ڈھیڑ، چمار، مانگ جن کو لقب دو چار سے ہندوؤں کا دیا گیا۔" (میری کہانی میری زبانی/ہمایوں مرزا ص۱۵۱)

ڈھیکل =

"اپنے تازہ افکار اور نو بہ نو خیالات کے ذریعے سے قوت بدماغی اپنی فطرت کا ڈھیکل نسوانی فطرت میں کرنا چاہتے ہیں۔" (الپنچ ۲۱ مئی ۱۹۰۴ء ص۷)

ڈھیکی = ڈھینکی۔

(الف) "وہ کسان کی بیٹی دن بھر ڈھیکی کوٹے گی میرا تو پلیتھن نکل جائے گا۔"

(عشق پر زور نہیں/الیاس احمد گدی/صنم اکتوبر ۹۲ء ص۲۳)

(ب) = دھان کوٹنے کا دیسی آلہ ڈھینکی۔

"ڈھیکی کوٹنے کے لئے قوت اور بل کی ضرورت ہوتی ہے۔" (دیہاتی محاورے/شاہ مقبول احمد/صنم نومبر ۵۸ء ص۱۹)

ڈھیلا لگانا = ڈھیلا مارنا۔

"وہاں بھی اماں سے ڈھیلے لگائے گئے۔"

(نصیرالدین حسین/الذکر البنی ص۲۹)

ڈھیلائی = ڈھیل۔

"کھلاڑیوں نے ڈھیلائی شروع کر دی۔" (سنگم ۱۲ نومبر ص۶)

ڈھیل پھیکی = بے دلی سے کوئی کام کرنا۔

"تم مولویوں کے پیچھے نماز پڑھنے میں کوئی لطف نہیں آتا۔ نماز کیا پڑھاتے ہو ڈھیل پھیکی کرتے ہو۔"

(حنیف صاحب بروایت منظور گیلانی/مضامین گیلانی ص۹۶)

ڈھیلم ڈھیلی =

"اس قسم کے لوگوں کا سوچنا دوسرے قسم کے آدمی کی ڈھیلم ڈھیلی سے بہت علیحدہ ہے۔"

(رئیس احمد/قوت فیصلہ ص۱۳)

ڈھیھو = انبار

مارتی ڈھیھو پہ ڈھیھو ہے تو بھر کر منہ میں کف "

(مسافر حسن بیدی / مرحوم مید مید مید بہارستان الست ص ۱۱)

ڈیرا ڈنڈا = ڈیرہ خیمہ

"یورپ کی مشینریاں ہندوستان میں اپنا ڈیرا ڈنڈا ڈالنے لگیں" (غلام سرور / مقالات غلام سرور ص ۱۷)

ڈیرسس = بڑی سالی۔

"صاحبزادے کپڑے اتار آرام فرمائیے اور دریچوں کو بند کر دیجیے کیوں کہ یہاں کی رسم واہیات، سالی اور ڈیرسس وغیرہ جھانک تاک کرتی ہیں"

(اسلم عظیم آبادی / فسانہ شیریں ص ۲۵)

ڈیرا ڈنڈہ اٹھانا = رخصت ہونا۔

(الف) "تھیٹر کو اپنا ڈیرا ڈنڈہ اٹھا کر پٹنہ کو خیرباد کہنا پڑا" (بہار کا اردو اسٹیج / سیمین / ستمبر ۵۹ء ص ۵)

(ب) = مع ساز و سامان کوچ کی تیاریاں کرنا۔

"امریکی فوجی بھاری تعداد میں تھائی لینڈ سے بھی ڈیرا ڈنڈہ اٹھائیں گے" (انجم / اپریل ۷۵ء ص ۱)

ڈیڑہ = ڈیرہ۔

"جس ڈیڑہ میں مولوی وحید الدین صاحب بلند اختر جواب منصفی آپ کے ہم مکتب تھے"

(شاہ محمد حسن / گنجینۂ سیدی ص ۲۳۹)

ڈیگ = قدم۔

"اس نے کبھی اپنا ڈیگ اس اور نہیں بڑھایا تھا"

(رادھے شیام / جیتی کی قدر ص ۱۵)

ڈیگا ڈیگی = آہستہ آہستہ

"یہاں طاعون بھی یک اوٹھے، بانکی پور کے کسی محلوں میں یہ ڈیگا ڈیگی دینے لگی" (الپنچ ۲۳/ جنوری ۱۹۰۴ء ص ۱۰)

ڈیلو = بچوں کا ایک کھیل۔

"دونوں ساتھ ساتھ کھیلتے تھے آنکھ مچولی ڈیلو جیسے کھیل....." (جیندر ایکو / شیم / ستمبر ۱۹۰ء ص ۳۸)

ڈیمو = ایک قسم کا کیڑا

"بھڑ اور ڈیمو وغیرہ کیڑے ان کے دشمن ہیں"

(روشنی ۱۵/ ستمبر ۱۹۳۹ء ص ۹)

ڈیہہ =

"آہر پوکھر چاہ و تالاب پختہ ڈیہہ و دیگر درخت ثمرہ وغیرہ وغیرہ سب آپ کی تو ند معلیٰ کی نذر ہے"

(الپنچ ۶/ جون ۱۹۰۳ء ص ۷)

ڈینا = پنکھ۔

"اللہ نے جعفر کے دونوں ہاتھوں کو ڈینوں سے بدل دیا" (مولوی عبدالرحیم / تذکرہ صادق ص ۳۱)

ڈینگی پانی = بچوں کا ایک کھیل۔

"کبھی آنکھ مچولی کبھی ڈینگی پانی"

(اور ینوں / تاریک سلنے / ایک معمولی سی لڑکی ص ۴۳)

(ذ)

ذات میں بھات میں رات میں = ہر طرح سے۔

"بیٹا میرا خاندان ذات میں بھات میں رات میں

کسی سے مینا ہنیں۔" (اتحاد ۵ اپریل ۱۹۲۹ء، ص...)

ذائقہ = ذوق۔

"امیر معاویہ کو شاعری کا بھی ذائقہ تھا۔"

(تذکرۃ الکرام، شاہ محمد کبیر ص۱۰۵)

(ر)

راتارات = راتوں رات۔

"ٹرانسپورٹ اور میگزین کو بچانے کی خاطر راتارات پیچھے کی طرف کوچ کیا جائے۔"

(اور نیوی / رگھبر کو واپسی / رسمینٹ اور ڈسامیٹ [illegible])

راتاراتی = راتوں رات۔

"اس کے رفیق کار نے اس کے ساتھ دغا کی اور راتا راتی اس کا پریس نہیں بلکہ یوں سمجھئے کہ اس کی شہرت و اعزاز کا سب سے بڑا آلہ چرالے گیا۔"

(ندیم جون ۱۹۳۰ء فنی لطافت از جناب منظر امام ص۳۳)

رات بے رات = وقت بے وقت۔

"بچے کو ڈراتے ڈراتے اس کام کا بھی نہ رکھا کہ رات بے رات کو ضرورت کے لئے کسی کو ساتھ لے کر دالان کے باہر نکلے۔" (حلیۃ الکمال، رشاد عظیم آبادی ص۱۲)

رات کا گرنا = رات کا ڈھلنا۔

"رات تھوڑا گرنے لگی تھی۔"

(آخری بازی / رفعت لکھنی / صنم دسمبر ۵۸ء ص۲۳)

راج کاجی = حکمرانی۔

"حکومت کے اپنے راج کاجی طریقے ہوا کرتے ہیں۔"

(اداریہ گاندھی مارگ نومبر ۸۵ء ص۱)

راجہ کہیں بابو کہیں ہاتھی کہیں بابو کہیں = سارا کروفر ختم ہوگیا

"پھر تو نہ وہ جمعیت رہی نہ وہ صحبت، راجہ کہیں بابو کہیں، ہاتھی کہیں بابو کہیں۔" (تنقید جلوۂ نغمہ [illegible])

راحتی = ریلیف۔

"مرکزی حکومت نے خشک سالی سے نمٹنے کیلئے ہریانہ کو ۹ کروڑ ۲۰ لاکھ روپئے راحتی کام کے لئے منظور کیا۔" (سنگم ۲۹ جون ۱۹۸۵ء)

راڑ ذات لتیولے بینو = بے شرم لات کھاکر ہی کچھ کرتا ہے۔

"سچ کسی نے کہا ہے "راڑ ذات لتیولے بینو" لات کا بھوت بات سے نہیں بھاگتا۔"

(انقلاب زندہ باد، ماہنوری، نوجوان خاص نمبر ۲۹ ص۲۵)

راکس = اگیا بتال

"ٹھیک یہی معلوم ہوتا تھا کہ راکس کی مادہ آدمیوں کے جنگل میں گھبرائی پھرتی ہے۔" (الپنچ ۱۹ اپریل ۱۹۰۱ء ص...)

راکس = فاسفورس کے پیدا ہونے اور جلنے سے جو روشنی ہوتی ہے اسے بوجہ توہم پرستی اہل قریہ راکس کہتے ہیں۔

"نہ آہر نہ پوکھر نہ نالا نہ بین
نہ مرگھٹ نہ راکس نہ وہ کالی رین"

(جلوۂ صد رنگ / عبدالمجید شمس ص۵۳)

رام گورا = بہت ہی ایک چڑیا

"طوطے مینا اور بھنگراج پالے جاتے تھے، برما اور سنگاپو

کی طرف سے مہتابیاں آتی تھیں جنہیں عوام رام گورا کہتے تھے۔" (ت دکسا عہد ادرفن / ارشاد ص۴۶)

رانڈ کا چرخا =

"مگر اپنی جبلی عادت نہیں چھوڑتی۔ دہی ٹکے کوس والی چال۔ وہی رانڈ کا چرخا۔" (اودھ پنچ ۱۴ اکتوبر ۱۹۰۴ء ص۳)

ران سواری = سواری۔

"چھ گھوڑے گاڑیوں کے اور تین ران سواری کے قریب ہی کھلے بندوں چرتے پھر رہے تھے۔"

(ندیم مارچ ۳۳ء / دغاباز شکاری / ترجمہ نصرت آردی ص۲۹)

راوٹی = چولداری

"قریب منا پہونچ کر جو چورا ہا ملا جس کی چاروں طرف خیمے اور راوٹیاں لگی تھیں۔"

(ماجز / یہاں سے کعبہ کعبہ سے مدینہ ص۱۱۳)

راہی بٹوہی = راہ گیر

"اس کے ناؤ کھینے کا اندازہ دیکھ کر راہی بٹوہی کہتے کہ پانی کو بہنا اور ہوا کو چلنا کون سکھلائے۔"

(ندیم بہار نمبر ۳۳ء / جلترنگ کے تین بیٹے از وصی احمد بلگرامی ص۱۹)

رائی دہائی = دہائی۔

"اس لوٹ مار کی کوئی رائی دہائی نہ تھی۔"

(دس بڑے آدمی / انیس الرحمٰن / ص۴۲)

رائی نہ دہائی = شنوائی

"کسی کی رائی نہ دہائی ہر طرف بدامنی پھیلی ہوئی تھی۔" (عزیز بلخی / تاریخ شعرائے بہار (دیباچہ) ص۲۳)

ربانا =

"خوشی کے دنوں میں بھی ماتمی ربانا لے کر روں ٹوں کرتے پھرتے ہیں۔" (اودھ پنچ ۲۸ فروری ۱۹۰۴ء ص۵)

رپ رپانا = تیزی سے کوئی کام کرنا۔

"صاحب تو اتنا فرما کر رپ رپاتے نکل گئے۔"

(اودھ پنچ ۲۴ دسمبر ۱۹۰۴ء ص۷)

رتی بلند ہونا = نصیب بلند ہونا۔

"آج کل رتی بلند ہے، اللہ ہمیشہ ایسا ہی رکھے۔"

(سجاد / نئی نویلی ص۲۳)

رسا بسا = بسا بسایا۔

"دوسرے کمرے میں پہلے سے ایک اردلی رسا بسا ہوا تھا۔" (شکیلہ اختر / لہو کے مول / لہو کے مول ص۱۷)

رسا کھینچول = ٹگ آف وار۔

"پھر ٹگ آف وار رسا کھینچول ہوئی۔"

(اودھ پنچ ۲۴ دسمبر ۱۹۰۴ء ص۷)

رس بس = رچ بس۔

"وہ پنڈت امرچند اور اتول کی زندگی میں رس بس گئی تھی۔" (سہیل عظیم آبادی / بدصورت لڑکی / چار چہرے ص۱۲)

رسیاول = رساول

"دو دو بار رسیاول بنایا اور برباد ہوا۔"

(کلام حیدری / کس کی کہانی / صفحہ ۱۵۴)

رصیف = پتھر ملی راہ۔

"لڑکے ابھی گئے ہی تھے کہ گورکھا کندھوں پر گھاس

اٹھائے رصیف سے گذر کر بھتان میں آپہنچا۔"
(بیل/سیدین/معاصر مئی ۴۴ء ص ۳۲)

رعبیلا = رعب والا۔
"اتنا بھاری بھر کم اور رعبیلا شمظفر پوری اور
کہاں یہ۔" (شس بھائی/شوکت خلیل/صبح نو دسمبر ۶۲ء ص ۵)

رفل = رائفل۔
"سپاہی تلوار رفل اور کرچ وغیرہ سلاحوں سے ہر
وقت مسلح رہیں گے۔" (اخبار بہار ۱۱ رجنوری ۱۸۵۷ء ص ۷)

رقم رقم کے = قسم قسم کے۔
(الف) "فٹ پاتھ اور اوس پر آتے جاتے رقم رقم کے
ابن آدم اور بنت حوا۔"
(آہنگ ۲۹/نشاط الایمان بے وقوف ص ۵۵)

(ب) قسم قسم کی۔
"بھانت بھانت کی بولیاں اور رقم رقم کی آوازیں
چاروں طرف گونجتی رہتیں۔"
(تیر اور تاریکی/نشاط الایمان صبح نو اکتوبر ۶۴ء ص ۳۲)

رکابیہ = پیٹ کے بندے۔
"ہر جگہ ہم رکابیہ طریقے کو برتتے رہے۔"
(عبدالغفور شہباز/سوانح عمری مولانا آزاد ص ۲۹)

رکٹ = ریکارڈ۔
"آیات قرآنی جو پڑھی جاتی ہیں آیندہ فونوگراف
میں نہ پڑھی جائیں اور تمام رکٹ سابق اس قسم کے
تلف کر دیئے جائیں۔" (الپنچ ۲۹ جولائی ۱۹۰۷ء ص ۳)

رک جانا =
"بندہ ہے جو تم سے رک جائے اور تمہارے عیوب
کے بیان میں زبان دراز کرے اور لبسا اوقات
تم پر بہتان باندھے۔"
(عبدالغنی عظیم آبادی/اخلاق انسانیہ ص ۲۲)

رکھائی = اوزار۔
"آری رکھائی سے تو بڑھئی کہلاتے۔"
(الپنچ ۲۰ جولائی ۱۹۰۴ء ص ۹)

رکھدے غلق میں = ناجائز کمائی۔
"ہادہپ میں رکھدے غلق میں پر عمل در آمد ہے۔"
(الپنچ ۱۲ ستمبر ۱۹۰۳ء ص ۳)

رکھت =
"زندہ شرف نجد کا ایک پرفضا قطعہ تھا جہاں
سرکاری رکھت بھی تھی۔" (مناظر احسن گیلانی، بوذر غفاری ص ۱)

رکھن = رکھیل
"ان تین لڑکوں میں سے ایک لڑکا فضلو کی رکھن
کا ہے۔" (کلام حیدری/بے نام گلیاں/بے نام گلیاں ص ۱۳)

رگھانا = اٹک اٹک کر بات کرنا۔
"وہ بالکل عورتوں جیسے گا رہا تھا درمیان میں رگھا
رگھا کر ہولے ہولے گیت کی لے میں وہ ویسا ہی نغمہ
پیدا کر رہا تھا۔"
(ح۔م اسلم/دولن بھابھی/بہار کے نوجوان ص ۱۲۶)

رن ٹڑنی = رن پڑنا۔

بڑی گھمسان کی رن پڑی۔"

(مصلح سہسرامی / تاریخ سہسرام ص۳۶)

رنڈاپا رونا = افسوسناک حالت پر رونا

"میں نے تو مزاج شریف پوچھا تم لگے زمانے کا رنڈاپا رونے۔" (البیغ ۱۹ اپریل ۱۹۰۶ء ص۸)

رنڈی کس کی جورو بھڑوا کس کا سالا۔

نہ رنڈی کسی کی بیوی اور نہ بھڑوا کسی کا سالا ہو سکتا ہے۔

"دوسری بات نائکہ نے ایک روز موقع پاکر مسعود کے کان میں ڈال دی "رنڈی کس کی جورو اور بھڑوا کس کا سالا"۔ (کیا خواب کیا حقیقت / رشن ملنوپوری / سنم نومبر ۱۹۵۹ء ص۲۷)

رنگ رسیلا = عیش پسند۔

"عمر سنکہ ان ہی رنگ رسیلوں میں عمر گنوائی۔"

(دیار نسواں / محمد امیر الدین ص۳)

رنگ بھنگی = رنگین مزاج

"آخر وہ لڑکا ہی تو ہے۔ ذرا رنگ بھنگی ہے تو شادی کے بعد سدھر جائے گا۔"

(رشن ملنوپوری / خون کی مہندی / خون کی مہندی ص۸)

روائی = رلائی۔

"مجھے آتی ہے رہ رہ کر روائی
دولہے کی نہ کوئی کرنا دوائی۔"

(ذکر و مطالعہ / ذکی الحق / آیت اللہ جوہری ص۲۶۸)

روپا = پودا لگانا۔

"دھان کے پودے مارے گرمی کے کمھلا رہے ہیں۔ ابھی تک زیادہ جگہوں پر روپا شروع نہیں ہو سکا۔"

(سنگم، ۱۰ اگست ۷۵، ص۳)

روپا کرنا = پودا لگانا

"کئی دنوں کے بعد جب اس کو روپا کرنا آگیا۔"

(رشید اختر / مدین / تنکے کا سہارا ص۳)

روپک =

"اور جو کچھ حصہ ازل اس روپک سے ملنا تھا نصیب ہوا۔" (سرگذشت نامدار شاہ سید علی حسن ص۹)

روپنی = دھان کے نئے پودوں کو دوسری جگہ لگانے کو روپنی کہتے ہیں۔

"جہاں پر ہوئی ہے نئی روپنی
ہے پودوں کے چہروں پر پژمردگی۔"

(جلوۂ صد رنگ / عبدالمجید شمس ص۸)

روپن = روپنے کا عمل۔

"خریف کی فصل کے بارے میں دوبارہ روپن سے جو توقع پیدا ہوئی تھی وہ ایک بار پھر ختم ہو گئی"

(سنگم ۲۸ ستمبر ۷۵، ص۱)

روپنا = گاڑنا۔

"بکری زور زور سے منمنائی اور دونوں پیروں ہاتھوں کو زمین میں روپ کر بیٹھ گئی۔"

(ضیاء احمد گدی / آنچ سٹور / سارا دن دھوپ ص۱۱)

روپنا = بونا۔

"جمعراتی اور بدری مہتوں اور سیجنا تھ مہتوں کو

سار ٹھنی = سانڈنی۔

"آدمی گدھے سے چھ گز آگے نکل کر بازی جیت لے گیا واہ بہادر واہ شیر تو کہنے سے رہا واہ اونٹ واہ سار ٹھنی، واہ گھوڑے....." (البنیح ۷ر جولائی ۱۹۰۶ء ص۳)

ساڑھے بائیس = بالکل نہیں۔

"پہلے ہی سے وہ غائب رہتے تھے تو میں جانتی تھی کہ کمائی کی فکر میں جاتے ہیں، جب میں نے دیکھا کہ کمائی دمائی ساڑھے بائیس"۔ (سجاد ظہیر آبادی/رسل خانہ ص۲۹۶)

ساس کونے اور بہو چبوترے = دو فرد کا الگ تھلگ رہنا

"ہم لاوارث ہیں، ساس کونے اور بہو چبوترے جو مثل تھی، وہ در پیش ہے"۔ (سوانح عبدالحسن/عبدالحسن ص۱۹)

ساکار = حفاظت

"شادی بیاہ اللہ کے حکم سے ہوتا ہے اور اسی کو تقدیر کہتے ہیں اور تقدیر پر ایمان لانا فرض ہے۔ خیر جہاں ہو اللہ ساکار کرے"۔ (عبدالجبار/جنر لستان ص۴۲)

سالانے = سالانہ۔

"شروع میں چھٹیویں صدی عیسوی سے ہاشم نے دو سالانے قافلے قائم کیے"۔ (تذکرۃ الکرام/شاہ محمد کبیر دانا پوری ص۳)

سالی آدھی نہالی اور سر سیج پوری جوئے =

سالی آدمی نہالی سلیج پورے جوتے۔

"دوسرے ملک والے ان مشاغل کو دیکھ لیں تو انگشت بدنداں ہو جائیں، مثل مشہور ہے سالی آدھی نہالی اور سر سیج پوری جوئے"۔

(اودھ پنچ/عصمت تغیر ص۲۳۲)

سامھنے = سامنے۔

"ایک فقیر مدار یہ تھا ایک روز ہمارے حضرت کے سامھنے آکر کھڑا ہوا"۔ (نجات قاسم/منشی محمد قاسم ص۹)

سانپ پر پاؤں پڑنا = بے حد خوف زدہ ہونا۔

"اچھل کر اس طرح الگ ہو گئی جیسے سانپ پر پاؤں پڑ گیا ہو"۔ (رشید منظفر پوری/اغول/ملال ص۱۴۵)

سانپ تلے کا بچھو =

"اکتوبر ۴۸ء کے اردوئے معلی کے صفحہ ۲۹ میں بھی اسی قسم کی چھیڑ خوانی ہے۔ سانپ تلے کے ایک بچھو نے اس طرح بس کی گانٹھ کھولی ہے"۔

(البنیح ۱۶ر نومبر ۱۹۰۵ء ص۸)

سانپ چھچھوندر بن جانا = سانپ کے منہ میں چھچھوندر

"محاذ رائے شماری اور کانگریس کے سانپ چھچھوندر بن جانے سے شیخ عبداللہ فکرمند"۔ (انجم ۱۵ر مئی ۷۵ء)

سانپ ماموں = خطرناک پھر بھی اسے ماموں کہتے ہیں۔

"سادات کے واسطے تو معاویہ صرف ایک سانپ ماموں کہا جا سکتا ہے"۔ (احد تحقیق شر سینی/ سید وحید الدین ص۹)

سانڈنا = سانا۔

"آپ صلعم نے کہا کہ آٹا ساندا جائے اور روٹیاں تا آنے ہمارے نہ پکائی جائیں"۔

(تذکرۃ الکرام/شاہ محمد کبیر دانا پوری ص۱۴۸)

سانڈ میں بھانڈ =

"خود جناب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ صاحب بہادر اسکول ہیں آپ کی تحریر موجود ہے پھر یہ سانڈ میں بھانڈ کیا معنی۔ (البنچ ۱ نومبر ۱۹۰۶ء صٹ)

سانس کا نکلنا اور گھسنا = سانس کی آمد و شد

"ہر ہر سانس نکلتے اور گھستے دھیان رکھنا۔"

(کلمۃ الاسرار / ابو القاسم صدیقی ص۲۷)

ساؤن = ساون۔

"جیٹھ میں ساؤن کی جھڑی لگی۔"

(حسن علی / محمد اعظم / نقش طاؤس ص۱۲)

ساون سے بھادو دبلانہ ہونا = ایک سے ایک بڑھ چڑھ کر ہونا۔

"ادھر بھی ساون سے بھادو دبلانہ تھا۔ اللہ رکھی نے بھی ترکی بہ ترکی ہی نہیں بلکہ اینٹ کا جواب پتھر سے دیا۔"

(شین مظفر پوری / قصہ ایک شاعر کا / آدھی مسکراہٹ ص۶۵)

سب کا باوا آدم ایک ہونا = سب کا ایک جیسا ہونا۔

"وہ ضرور اس کی رہائی کر دیں گے لیکن اسے کیا معلوم تھا کہ سب کا باوا آدم ایک ہی ہے۔"

(ڈھائی سیر چنار / الیاس اسلام پوری / شیم ستمبر ۱۹۷۱ء ص۳۹)

سبب کر = سبب سے۔

"اور کم علمی کے سبب کر اکثر مسلمان رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو موجد اسلام سمجھے ہوے ہیں۔"

(تذکرۃ الکرام / شاہ محمد کبیر دانا پوری ص۴۲)

سبب کر کے = سبب سے۔

"اس سبب کر کے بڑے آرام اور شفقت سے میری پرورش ہوئی۔" (سرگذشت سید نامدار شاہ / سید حسن ص۸)

سب کے پہلے = سب سے پہلے

(الف) "میں نے سب کے پہلے آپ ہی کی خیریت اس سے پوچھا۔" (شاد عظیم آبادی / مکتوبات شاد ص۴۹)

(ب) "سب کے پہلے ابی بکر صدیق تیری باتوں کو سچ سمجھ کر صدقت یا رسول اللہ کہے گا۔"

(عبد الرحیم / افضل السیر ۱ ص۳۳)

ستارہ منڈل = ایک قسم کی آتشبازی۔

"آسمان تارہ، ستارہ منڈل، ہوائیاں اقسام کی چھوڑی جاتیں۔" (میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص۴۳)

ست گھروا = بچوں کا ایک کھیل۔

"دوپہر میں جھولا جھولنے اور ست گھروا کھیلنے کو رہا ہی ہوگا۔" (ماتر / جہان خوشبو ہے ص۲۴۴)

ست گھروہ = سات دکانوں کا کٹرہ۔

"پٹنہ کا ایک کٹرہ جو ستگھروہ کے نام سے مشہور ہے۔"

(شاہ محمد شعیب / آثارات پھلواری ص۲۱)

ستوا = برتن مانجھنے کے لئے کسی سخت چیز کا ٹکڑا۔

"اس کو ریزہ ریزہ کرنے لیے ایک حقیر ستوا بھی کافی ہے۔"

(بہار کے دیہاتی محاورے / شاہ مقبول احمد / ہم ستمبر ۸۵ء ص۱۵)

ستواسو = ستوانسو، سات ماہ کا بچہ۔

"آپ ستواسو پیدا ہوئے تھے۔" (مولوی عبد الرحیم / تذکرہ صادقہ ص۲۱۳)

ستھنا پائجامہ = ایک قسم کا پائجامہ
"آپ جانتے ہیں کہ پنجاب کا عام لباس عمامہ انگریزی کوٹ اور ستھنا پائجامہ ہے"۔ (البنچ ۹ دسمبر ۱۸۹۸ء ص۸)

سٹکانا = سمیٹنا۔
"یہاں پر ایکدم سے پر سٹکا کر معصوم سا بن گیا ہے"۔
(کلام حیدری / رات کتنی باقی ہے / گولڈن جوبلی ص۲۹)

سٹک سیتارام = خاموش ہو جانا۔
(الف) "کہاں تو نعیم کی سادگی سے فائدہ اٹھا کر بک رہا تھا کہاں سہیمن کی صورت دیکھتے ہی سٹک سیتارام"۔ (ندیم مئی ۳۲ء / خشک کڑیاں / ورق ص۹۴)
(ب) "اور مہدی علی صاحب مرحوم و مغفور سٹک سیتارام ہو کر کھڑکی سے سمٹ کر سرنگوں ہو گئے"۔
(ارادت کریم / طوفان نوح ص۱۱)

سُتالی = ایک خاص قسم کا سوا۔
"سرمہ لگانے کی سلائی اور ستالی یعنی وہ سوا جس سے آپ اپنی نعلین شریفین کو ٹوٹنے پر خود گانٹھ لیا کرتے تھے"۔ (حکیم سید محمد شعیب / لمعات بدریہ ص۲۱)

ستھر = ستر۔
(الف) "انگریز فوجیوں نے ایک سو ستھر راؤنڈ گولی چلائی۔ (تہذیب دسمبر ۵۲ء ص۲۴)
(ب) "شیخ کی عمر وفات کے وقت ستھر برس کی تھی"۔
(کلیم ماجز / یہاں سے کعبہ ... ص۱۱۲)

سنختار = مختار کا نائب۔
(الف) "ایک ہوں یار کچہری بھر میں مجھ سے ہشیار کہ سنختار ہوں میں"۔
(البنچ ۲۷ جنوری ۱۸۹۹ء ص۹)
(ب) "پاکٹ کاٹے سنختاروں کے اڈے میں ملے گا"۔
(پروگرام واپسی / جنوری ۵۹ء)

سداب =
"وصف گلاب لکھا مدح سداب لکھی"۔
(عبدالغفور شہباز / تفریح القلوب ص۳)

سدابرت = خیرات
"کہیں بدتمیزیوں کی سدابرت لٹائی جا رہی ہے"۔
(شہر آشوب پٹنہ / ناصر زیدی / صبح نو جون ۵۹ء ص۳۰)

سَدھارن = اوسط درجہ۔
"گھر میں دولت جمع رہتی تھی حوصلا بھی زیادہ نہیں سدھارن زندگی گذارتے تھے"۔
(بدرالحسن / یادگار روزگار ص۱۱)

سرات = لڑکی والے۔
"سرات اور برات کا ہجوم دولہا کی موٹر کے ساتھ اندر کے پھاٹک سے لگ کر ٹھہر گیا"۔
(شکیلہ اختر / مدوجزر / آنکھ مچولی ص۶۳)

سراسری = سرسری۔
"اور سراسری میں جو مشتے نمونہ از خروارے میں نے اصلاحی مصرعے جہاں لکھ دیئے ہیں ان کو دیکھیں"
(قیس رضوی / اپنے منہ میاں مٹھو ص۱۱)

سر پر سو من مٹی وہیں ایک من اور سہی = جہاں اتنا سارا بوجھ ہو وہاں کچھ اور سہی۔

"آپ نے انکار کر دیا ہوگا تبھی بات بگڑی ہوگی۔ کہہ تو دیا کہ جہاں سر پر سو من مٹی وہیں ایک من اور سہی۔" (شین مظفر پوری / خون کی مہندی / خون کی مہندی ص۳۱)

سر پر نچانا = کسی کو شوخ کر دینا۔

"اور سر پر نچانے کی ساری ذمہ داری زاہدہ کی اپنی تھی۔" (شکیلہ اختر / منزل / تنکے کا سہارا ص۱۲۲)

سر پوتا =

"جناب شاہ کبیر صاحب کہ حضرت طیب اللہ بہاری قدس سرہٗ کے حقیقی سر پوتے ہیں۔"

(شاہ حبیب الرحمن / خیمۂ اکبر ص۱۸۹)

سر توڑ خاں = زبردست

"ٹھوک دو غمزہ کو تم بھی اپنے سر توڑ خاں
لاکھ بیٹھو گے وہ لیں گے خبر کچھ بھی نہیں"

(اودھ پنچ ۲۵ اکتوبر ۱۹۰۶ء ص۳)

سرخاب کی چونچ = امتیازی شان۔

"مجھ میں کون سی سرخاب کی چونچ لگی ہے۔"

(ماہنوری / میری اسیری / طنزیات ماہنوری ص۱۳)

سر ڈولنا = سر ہلنا۔

"وہ وزیر داخلہ ہیں، پورے ہندوستان کا بوجھ ان کے سر پر ہے اور ان کا سر ڈولتا ہے۔"

(ٹوٹتے ہوئے تارے / شاہ محمد عثمان ص۷۶)

سر ڈھانکے تو پاؤں کھلیں اور پاؤں ڈھانکے تو سر کھلے = چھوٹی چادر پورے جسم کو نہیں ڈھک سکتی۔

"اور علی محمد اپنی عزت یوں سنبھالے کہ سر ڈھانکے تو پاؤں کھلیں اور پاؤں ڈھانکے تو سر۔"

(شاد / مکتوبات ص۲۴۶)

سرسا =

"ایسی چھنا چھنی کی حالت جو کوئی مانع ہو سرسا معلوم ہوتا ہے۔" (اودھ پنچ ۸ جون ۱۹۰۵ء ص۶)

سرسبزی = سرخروئی۔

"ایک راستبازانہ حکمت عملی کے برتاؤ کی وجہ سے ہم کو سرسبزی معلوم ہوتی تھی۔"

(عبد الغفور شہباز / سوانح عمری مولانا آزاد ص۱۰۲)

سر سے مارنا = کوشش کرنا۔

"ہزار ہزار سر سے مارا مگر عُمّال نے ایسا بار رکھا جس کا میں متحمل نہ ہو سکا۔" (شاد / نقش پائیدار ص۹۴)

سرکاریت = دبدبہ۔

"مگر مالک کی ملازمت تو رہے گی اس کی سرکاریت قائم رہنا چاہیے۔" (بدر الحسن / یادگار روزگار ضمیمہ ص۹)

سرکھلے = بنگالی۔

"سرکھلوں پر اس وقت کرزنی چپت لگی ہے تو باپ رے باپ پران گیلو۔" (اودھ پنچ ۲۲ فروری ۱۹۰۶ء ص۸)

سر کھیلنا = نشانہ بنانا۔

"ان لوگوں کی فطرت میں داخل ہے کہ مردوں کو بدنام

روپے ہیں، ساگ بوتے ہیں۔" (ماجرا/جہاں خوشبو ہی خوشبو ص۲۱۲)

روپیہ اٹھانا = روپیہ لینا، روپیہ کمانا۔

(الف) "ان دنوں ریام سوگر فیکٹری کے علاقے کے کسانوں کو گنے کا روپیہ اٹھانے میں بڑی پریشانی ہوتی ہے۔" (سنگم ۲۲ مئی ۷۵ء، ص۲)

(ب) "ملک سے قرض پر کامیابی کے ساتھ روپیہ اٹھایا نہیں جاسکتا۔"

(پیغام سہ روزہ ۱۷ جنوری ۱۹۲۷ء، ص۵)

روپیہ بنانا = روپیہ کمانا۔

"آلو پیاز میں اس کے باپ نے خوب روپے بنائے تھے۔"

(ندیم اپریل ۴۳ء/ بنیا کا بکسا/ محمود نیر ص۳۲)

روپے کی تین اٹھنی بنانا = خوب کمانا۔

"دن کو مزدوری میں روپے کی تین اٹھنی بنائیں، شب کو چادر تان کر خراٹے لیں۔" (البنچ ۱۹ ستمبر ۱۹۰۲ء، ص۶)

روٹ = موٹی روٹی۔

"روٹ اور دلیا پکنے لگا۔" (والدہ سلیمان/ اصلاح النساء ص۸۲)

روٹھول = روٹھنے کا عمل۔

"ہر فرد یہی سمجھتا ہے کہ مجھ پر چوٹیں کی گئی ہیں اب روٹھول ہے اور منہ پھول ہے۔" (البنچ ۲ جنوری ۱۹۰۲ء، ص۵)

روٹی دونوں ہاتھوں سے پکتی ہے = ہر مسئلہ دو طرفہ ہوتا ہے۔

"روٹی دونوں ہاتھوں سے پکتی تھی۔ تالی دونوں تلہتیوں سے بجتی تھی۔ سو بھا یکطرفہ طور پر بک

جھک کر گویا ہوا میں تھپڑ مارتی تھی۔"

(رات جر/ اختر اورینوی/ معاصر اگست ستمبر ۴۵ء، ص۲۷)

روک رکاؤ = روک تھام۔

"تجھے تو معلوم ہی ہے کہ اتنے روک رکاؤ کے بعد بھی پردیسی آہی جائیں گے۔"

(فطرت ۲۳ ۱۹۲۳ء/ خبطی بہار ص۵۵)

روکھ = گنا۔

"روکھ پیڑنے کو کولہو بٹھاتے اور کولہو سار بناتے ہیں۔" (اسمٰعیل/ الاؤ/ نئے زاویے ص۱۹۶)

روکھے سنانا = برا بھلا کہنا۔

"ہمارے سبب تو میاں بچتے چلے جاتے ہیں اور ہمیں کو روکھے سناتے ہیں۔" (صغیر/ جوہر مقالات ص۳)

رومال چور = بچوں کا ایک کھیل۔

"اس وقت جبکہ میری دنیا خالص چت کبڈی آنا گلی ڈنڈے، رومال چور اور آنکھ مچولی کی دنیا تھی۔"

(آنگار/ سید مظفر/ صنم اگست ۶۰ء ص۱۵)

روند = راؤنڈ۔

"جس طرف نگاہ کرو وحشت ہی وحشت برس رہی تھی، شام ہوئی اور پولس روند دے رہے ہیں۔"

(البنچ ۱۷ ستمبر ۱۸۹۶ء ص۱۰)

رونگٹے بھرا اٹھنا = رونگٹے کھڑے ہونا۔

"بیٹی کے بدن پر تمام رونگٹے بھرا اٹھے۔"

(راز سربستہ/ ترجمہ محمد اعظم ص۸۷)

روہان = روہانسا۔

"زہرہ کا چہرہ کچھ روہان ہوگیا۔"

(رشید منظور پوری / دوسری بدنامی / دوسری بدنامی ص۲۹)

روہک روہا = رونا دھونا۔

"بی مغلانی ہم دونوں کو گھر میں گھسیٹ لائیں گھڑیوں تو روہک روہی رہے۔"

(حلیۃ الکمال / رشید عظیم آبادی ص۲۹۳)

روہن کی بتی =

"ایک طرف ایک عورت دولہا کے نزدیک روہن کی بتی لے کر قریب بیٹھی رہی۔ روہن کی بتی کے جلنے سے دھواں اس کا برا معلوم ہونے لگا۔"

(والدہ سلیمان / اصلاح النساء ص۱۱۱)

رہڑہ = ایک فصل

"دھان کے کھیت میں دو قسم ہے ایک تو ایک فصلہ دوسرا دوفصلہ ایک فصلہ رہڑہ ہوتا ہے۔"

(کھیتی / یوسف امام ص۴۳)

ریت سے روغن نکالنا = ناممکن کو ممکن بنا دینا۔

"لیکن ہمارے لیڈروں کی صلاحیت کی آپ کو داد دینی پڑے گی ریت سے روغن نکالنے میں ان کا کوئی ثانی نہیں۔" (رضی احمد / لال قلعے سے چار مینار تک / گاندھی مارگ ستمبر ۸۵ ص۳)

ریلم ریل = ریل پیل۔

"غیر ملک والے مالوں کی وہ بھرمار کر دیتے ہیں کہ قریہ قریہ چیز وافر اور بکثرت پھیل جاتی ہے ریلم ریل ہو جاتی ہے۔" (بدرالحسن / یادگار روزگار ص۱۲۲)

ریگھاری =

"محنت سے کھیت کی ریگھاری چمکنے لگتی ہے۔"

(کلیم الدین احمد / اقبال ایک مطالعہ ص۲۹۳)

ریل گھر = اسٹیشن

"میں جو آپ کو ریل گھر تک پہنچا کے پلٹا۔"

(محمد علی شمشاد / انبوہ حسرت واندوہ غربت ص۲)

ریلوے کا پشتہ =

"بہت سے لوگوں نے ریلوے کے پشتے پر پناہ لی۔"

(سنگم / ستمبر ۷۵ء ص۷)

ریلوے گمٹی = ریلوے کراسنگ۔

"ریلوے گمٹی پر ایکسپریس ٹرین اور وین کی ٹکر۔"

(صدائے عام ۴ مئی ۸۴ء)

رینگنی = کوئی جنگلی پھل۔

(الف) "جب لوگ لڑکے کو دفن کرنے لے گئے تو یہاں پانچ پھل رینگنی کے منگوائے گئے اور بسم اللہ کو نہلا کر وہیں رینگنی کے پھل گود میں دیئے گئے۔"

(والدہ سلیمان / اصلاح النساء ص۱۳۱)

(ب) "اگر خون خراب ہو تو باکس، گرچ، نیم کی چھال، رینگنی کی جڑ، پرول کے پتے آٹھ آٹھ آنے بھر لے کر آدھ سیر پانی میں اونٹنا چاہیے۔"

(روشنی ۱۲ مئی ۱۹۴۱ء ص۱۲)

ریہا = ایک پودا۔

"زیہا ایک ایسا پودا ہے جس کے ریشوں سے بہت عمدہ پارچہ مثل ٹاٹ وغیرہ کے بخوبی تمام تیار ہو سکتا ہے۔" (اودھ پنچ ۲۱ر فروری ۱۹۰۲ء ص۸)

(ز)

زبان کا پھر کر رہ جانا = زبان کا بولنے سے قاصر رہنا۔

"اس کے بیان میں تھرتھراتی ہے۔ زبان پھر کر رہ جاتی ہے۔" (ابن الحسن فکر/ چراغ عصمت ص۱۴۰)

زحمت لینا = زحمت اٹھانا۔

"اس لئے ابا جان کو مجھے الف بے پڑھانے کی زحمت لینی پڑتی۔" (کلیم الدین احمد/ اپنی تلاش میں ۱ ص۲۰)

زخم ہو آنکھ میں اور نشتر دو گھٹنے کا = معمولی زخم میں بھی وقت کا زیاں

"اوس کا رونا اب بھی ہے اور سب سے زائد۔ زخم ہو آنکھ میں اور نشتر دو گھٹنے کا۔ دوہری مصیبت جھیلنی پڑے گی۔" (اودھ پنچ ۲۴ر اکتوبر ۱۹۰۳ء ص۵)

زری کے گڈے =

"ہم ان زری کے گڈوں سے کہدیتے تھے کہ یہاں سیدنا کا خیال فلاں حکیم سے لگ گیا ہے۔"

(عبدالغفور شہباز/ سوانح عمری مولانا آزاد ص۲۹)

زرینی = آب و تاب۔

"جذبات کی رنگینی اور زرینی میں اضافہ ہوتا ہے۔"

(کلیم الدین احمد/ عملی تنقید ص۱۰۲)

زق زق بق بق = بک بک جھک جھک۔

"چاہے اردلی کیوں نہ ہو کاروباری زق زق بق بق کے کاموں سے تو بہر حال بہتر ہے۔"

(ماہنوری/ انڈر گریجویٹ/ مطائبات ص۱۰۹)

زمانہ پہلے میں = ماضی میں۔

"مسلم لیگ کے لوگوں نے زمانہ پہلے میں جو دلآزار کاروائیاں کی تھیں۔" (ٹوٹے ہوئے تارے/ شاہ محمد عثمانی ص۳۸)

زمین خان = توہم پرستوں کے ایک بزرگ

"زمین خاں اور شاہ دریا اور شاہ سکندر اور اور شاہ قلندر اور شاہ لوٹن کے ماننے اور بی بی آسی سے آس و مراد چاہنے اور پریوں کی بیٹھک دینے ....." (صبح کا تارا/ سید محمد عسکری ص۳)

زمین زٹ =

"زمین زٹ کی ایک طرف سے صدا گوش زد ہوئی۔"

(اودھ پنچ ۱۶ر اکتوبر ۱۹۰۷ء ص۳)

زنجیری = قیدی

"دبستان لکھنؤ کے اوسط درجے اور ادنیٰ طبقے کے شعرا محض خارجی رکھو رکھاؤ کر رعایت لفظی اور محاورہ بندی کے زنجیری ہو کر رہ گئے۔"

(اختر اورینوی/ سراج و منہاج ص۲۲۵)

زندہ خزانہ = موجود قیدیوں کی تعداد جس کی اصلاح

"موجود قیدیوں کی جو تعداد بنتی ہے اسے زندہ خزانہ کہتے ہیں۔" (غلام سرور/ گوشئہ میر قفس کے ص۱۹)

زوٹا = سارنگی بجانے کا ایک آلہ

"سارنگی کے زوٹے نے دلوں کے کنول کھلا دیئے۔"

(الپنچ ۲۲ مارچ ۱۹۰۷ء ص۹)

زوریا = فریبی۔

(الف) "حق پرستی خود ایک ایسی عمدہ صفت ہے کہ اس صفت کا آدمی مکار یا زوریا نہیں ہوتا۔"

(حکیم محمد شعیب / لمحات بدریہ ص۹۷)

(ب) "کسی نے ملاٹا کہا اور کسی نے ہنسی ہنسی میں زوریا کہا۔" (کاروان / اختر اورینوی / معاصر فروری ۱۹۵۰ء ص۴۵)

(س)

سات کے کہے ستی بھی ٹل جاتی ہے = اجتماع سب کچھ کر سکتا ہے۔

"کیا یہ مثل مشہور نہیں کہ سات کے کہے ستی بھی ٹل جاتی ہے۔" (پنچ ۱۱ جولائی ۱۹۰۳ء ص۷)

ساٹنا = چپکانا۔

"اس کے جسم کے اندر ساٹ دیا ہے۔"

(اورینوی / سیمنٹ / سیمنٹ اور ڈائنامیٹ ص۲۵)

ساٹھ = کوئی کھانا۔

"اس کھانے کا نام ساٹھ ہے جو چیز زچا ساٹھ کے کھانے کے ساتھ کھائے گی وہ چیز بچہ کو پچے گی اور مضر نہیں کرے گی۔" (والدہ سلیمان / اصلاح النساء ص۱۷۶)

ساج = ایک قسم کی لکڑی

(الف) "چھت چوب ساج کی بنائی اور کیواڑ بھی ساج ہی کے تختوں کے لگائے۔"

(اکبر دانا پوری / تاریخ عرب ص۵۸)

(ب) "اس کا سادا ساج اکارت ہوتا جاتا تھا۔"

(اورینوی / کوارٹکی ..... / ایک معمولی سی لڑکی ص۱۳)

سادہ مہک = سادگی پسند۔

"مزاج نہایت سادہ مہک اور عملاً منکسر (اس پر گھر کی تربیت سونے پہ سہاگہ تھی) اور سادہ مزاج تھا۔"

(مولوی عبدالرحیم / تذکرہ صادقہ ص۸۹)

سارا کا کو جل گیا بی بی کمالو سوئی رہیں = انتہائی بے خبری کا عالم

"لے لو؟ سرکار کی بات۔ ہاہا سارا کا کو جل گیا اور بی بی کمالو سوئی رہیں۔ اجی وہ سامنے چھوٹا پہاڑ اور وہ ننھی سی بستی شیخپورہ ہے۔"

(الپنچ ۲۷ فروری ۱۹۰۴ء ص۳)

سارجن = سارجنٹ۔

"کچہری برخواست ہونے کے بعد پھر ایک یوروپین سارجن اور چند پیادے آئے۔"

(عبدالغفور شہباز / سوانح عمری مولانا آزاد ص۱۵۷)

ساری کی کرائی = سارا کیا دھرا۔

"یہ تو ساری کی کرائی محنت اکارت ہوئی چاہتی ہے۔"

(ماہنوری / انڈر گرائجویٹ / معطر نبات ص۳۰)

ساڑنی = سانڈنی۔

"سنا ہے کہ خانخاناں نے ساڑنیوں اور گھوڑوں کی ڈاک لگائی تھی۔" (صوفی منیری / وسیلۂ شرف (ترجمہ) ص۶۳)

دار زمین ہو لے (امارت شرعیہ / زکوٰۃ وعشرہ ص۲۱)

سوتری = نکاتی۔

"۲۰ سوتری معاشی پروگراموں پر کارگر ڈھنگ سے عملدرآمد کا اقدام"۔ (سنگم ۲۴ ستمبر ۵ ۷ء ص۱)

سوتیا جہل = سوتیا ڈاہ

"پڑھی لکھی عورتیں بھی سخت مجبور ہیں زمانہ میں سوتیا جہل مشہور ہے"۔ (شاد عظیم آبادی / بدھاوا ص۱۱)

سوتِ شب = عالمِ خواب

"اس کے دانت بجنے لگے اور سوتِ شب کلاہ کے نیچے اس کے سارے بال گنگنا اٹھے"۔

(منحوس مکان / محمد سلیمان صدیقی / معاصر اکتوبر ۴۳ء ص۲۶)

سوچانا = سمجھانا۔

"اتنی تکلیف برداشت کر لیتے تو ہمارے دل کو بہت آرام ہوتا، افسوس ہے کہ ہمکو کسی نے سوچایا نہیں"۔

(والدہ سلیمان / اصلاح النساء ص۲۳)

سوڈول = سڈول

"قامت راست لیکن میانہ سے متجاوز نہیں ہاتھ پیر پتلے اور مضبوط بنے سوڈول چہرہ ..."

(اکبر داناپوری / تاریخ عرب ص۱۱۳)

سور پور = جڑ

"اور کدو بھی سور پور سے اکھاڑ لیا"۔

(رادھے شیام / ہیٹی کی قدر ص۲)

سور کا گوشت کھائیں گے تو بھر پیٹ کے کھائیں گے = برا کام بھی کریں گے تو بھرپور طریقے سے کریں گے۔

"ایک مثل مشہور ہے کہ سور کا گوشت کھائیں گے تو بھر پیٹ کے کھائیں گے، جرمنی کے پروپگنڈہ بازوں کا بھی کم و بیش اس اصول پر ایمان ہے"۔

(دیہات ۱۸ جون ۴۴ء ص۴۳)

سوڑھن = غبی

"گروہ نرا احمق اور محض سوڑھن بننا پسند نہ کرتے تھے"۔ (شکور دادا / اختر اورینوی / معاصر اگست ۴۱ء ص۲۱)

سوسیٹی = سوسائٹی

"سوسیٹی کی مضبوط رسی میں جکڑا ہوا ہوں"۔

(شاد عظیم آبادی / بدھاوا ص۲)

سوشیالسٹ = سوشلسٹ

"دوسرے سوشیالسٹ، ان کا مقصد فقط یہ ہے کہ آلات کو شخصی ملکیت سے نکال کر قوم کے عام افراد کی ملکیت کر دی جائے"۔ (عبدالصمد رحمانی / تذکرۃ النبی ص۲۴)

سوکھا ٹٹا چہرہ = سوکھا چہرہ

"سوکھا ٹٹا چہرہ ایک دم سے ہلدی کی طرح زرد ہو گیا"۔ (غیاث احمد گدی / پرندہ پکڑنے والی گاڑی / کالے شاہ ص۲۹)

سوکھاڑ = خشک سالی

(الف) "بہار کے دس اضلاع میں سوکھاڑ کی سی حالت"۔ (سنگم ۲۰ اگست ۵ ۷ء ص۱)

(ب) "کب تو چلے گی یا کب سوکھاڑ ہوگا"۔

(روشنی ۱ نومبر ۳۹ء ص۱)

سوکھی ٹٹانی = سوکھی سہمی، نحیف و زار۔

"سبو کی ماں سوکھی ٹٹانی مسند و رماں جھلنگ چارپائی پر لیٹی لیٹی سوچ رہی ہے۔"

(غیاث احمد گدی/ تشنگی سعر ہریالی/ سارا دن دھوپ ص۱۴۰)

سوکھی ہنسی = کھسیانی ہنسی۔

"سوائے سوکھی ہنسی کے اور کچھ بن نہ پڑا۔"

(سجاد/ نئی نویلی ص۳۹)

سو کی سوائی ہزار کی پائی مقابلہ نہیں کر سکتی =

"تاجروں کا مقولہ ہے کہ سو کی سوائی اور ہزار کی پائی مقابلہ نہیں کر سکتی۔" (بدر الحسن/ یادگار روزگار ص۶۹)

سومباری میلہ = سوواری میلہ۔

"سومباری میلہ اپنے معمول جوبن پہ ہے شہر کے بے فکروں اور یار باشوں کی بدولت رنڈیوں، بساطیوں اور دکانداروں کی بن آتی ہے۔"

(البینچ ۱۲ اگست ۱۸۹۷ء)

سونا مکھی =

"سونا مکھی شہد میں گھس کر لگانے سے بھی آنکھوں کی پھولی جاتی رہتی ہے۔" (روشنی/ جولائی ۱۹۴۱ء ص۱۰)

سونٹ کھٹ کی ایک = بہت چالاک

"آپ کی بہن سونٹ کھٹ کی ایک۔ ایکبار سر ہلانے سے خط اڑا کر لے گئی۔"

(سہ دجنگ/ رشن منظر یوری صنم اخبار نمبر ۶، ص۳۵)

سونچ سانچ = سوچ بچار

"اسی سونچ سانچ میں آخر اوس کام سے دست بردار ہو جاتا ہے۔" (رئیس احمد/ قوت فیصلہ ص۶)

سونچ کرنا = سوچنا

"اس دلیرانہ صفت کا آدمی بھی کسی بڑے امر میں سونچ کر رہا ہے۔" (رئیس احمد/ قوت فیصلہ ص۱۱)

سونڈی =

"سونڈی بنیے تیلی تمولی بڑھئی لوہار سنار گوالے اور دیگر شدر قوم آج کل خوب پیسے والے ہوتے ہیں۔"

(بدر الحسن/ یادگار روزگار (۲) ص۲۲)

سونری گائے =

"یا سونری گائے کی دم کو خاص شکل سے رکھتے ہیں اور ان پر چڑھاوا چڑھاتے ہیں۔" (نقیب تنظیم نمبر ص۲۴)

سونکھا =

"یہ ایسا بھاری معجزہ ہے جو کوڑھی کو چنگا کرنے اور اندھے کو سونکھا بنا دینے سے زیادہ تر مشکل ہے۔"

(محبوب الحق/ دعوۃ الحق ص۹)

سونا چاندی کا بھوکا = دولت کا بھوکا۔

"وہ سونے چاندی کا بھوکا نہیں تھا جیسا ہم اس کی باتوں سے سمجھتے ہیں۔" (ارشاد/ بدعادا ص۵۵)

سوہن = سون۔

"دریائے سوہن کے موٹے بالو کا ذخیرہ نکل آیا کرتا ہے۔" (ارشاد/ نقش پائیدار ص۱۴۵)

سوہے کا کپڑا = کسی قسم کا کپڑا
"ایک سوہے کے کپڑے میں میوہ ناریل کھیلیں، بتاشے بیڑے .... بیگم نے کر روانہ ہوگئیں۔"
(سجاد / نئی نویلی ص۲۰)

سوئی کا سوا =
"جب آدمی کسی نئی جگہ یا بھیانک سناٹے مکان میں رات کے وقت کسی شے کو بھوت یا جن سمجھ کر ڈر جاتا ہے تو وہم اس کو اور بھی بڑھاتا ہے پھر کیا ہے بقول شخصے سوئی کا سوا اور پھڑیا کا بھکندر۔"
(حلیۃ الکمال / شاد عظیم آبادی ص۲۷۳)

سہری = خاص قسم کا حسن جو نوعروس پر آتا ہے
"ان کے خیال میں اس طرح سے لڑکی کے اوپر سہری آئے گی، یعنی کسی خاص قسم کی خوبصورتی پیدا ہو جائے گی۔" (ندیم ستمبر ۱۹۳۲ء / سجاد کی بے زبان لڑکیاں ص۲۰ سردائی)

سہرنا = رونگٹے کھڑے ہونا۔
"جبھی اس کی نگاہیں اس درخت کی طرف پرندے پر اٹھیں۔ وہ سر سے پاؤں تک سہر گیا۔"
(عنایات احمد گدی / پرندہ پکڑنے والی گاڑی رنج دو رنج ص۲۰)

سہری =
"سہری اور بے چینی معلوم کرنا ٹمپریچر بہت بڑھ جانا ضعف بہت۔" (پارسناتھ / رسالہ طاعون ص۳۱)

سہکنا = برقی رو دوڑ جانا
"روپ کا دل دھڑکا اور کشور کا بدن سہک گیا۔"

(شیریں مظفرپوری / دودھ کا جلا / رسالہ ص۲)

سہیٹر =
"حلیمہ کے سہیٹر پوری طرح بڑھے اور بردئے۔"
(منیرالدین حسن / الذکر النبی ص۱۲)

سیال =
"سیال کی شکل میں ایک چوکیدار مسخ ہوا تھا کہ ہر کس و ناکس سے ظلم و تشدد کے ساتھ نقد و جنس بہت کچھ وصول کرتا تھا۔" (ارادت کریم / طوفان نوح ص۲۵)

سیپیا = ایک آم
"آپ کے پسندیدہ آموں میں سیپیا خیرالثمر اور زرد آلو تھے۔" (مناظر گیلانی از رشت گیلانی / نم مارچ ۱۹۵۰ء ص۱۹)

سیت رہنا = بے رونق رہنا
"یہاں کہا جاتا ہے کہ اس سال کا میلہ سیت رہا۔"
(الپنچ ۱ر نومبر ۱۹۰۷ء ص۱)

سیٹھی = پان کا چور۔
"خدا فاضل کٹے ہوئے پان کی سیٹھی" (استاد / صورت الخیال ص۲۲)

سیٹے سٹائے = جمے جمائے۔
"ایک صاحب کے دانتوں کے متعلق عرض کرتا چلوں کہ اس قدر سیٹے سٹائے اور صاف شفاف تھے کہ ان کے ایک دوست نے کہہ دیا...."
(امیر طلائی / نذر امام / صبح نو اگست ۶۴ء ص۱۹)

سیج = کیکٹس کی ایک قسم۔
"سیج اور کٹیلے کی جھاڑیاں اور روئے آب پر کائیاں"

نک کثرت اور وسعت کے ساتھ نظر آتی ہیں۔"
(اختر اورینوی/گذارش ص۵۸)

سیج کی مکھی =
"تم لوگ سیج کی مکھی ہو، اپنے عیش کے بندے ہو۔"
(انتظار کی گھڑیاں/حبیب احمد میر گیاوی گنجینہ جون ۴۲ء ص۲۹)

سید جلال کا کونڈا = جلال بخاری صاحب کا کونڈا۔
"احمد کبیر کی گائے اور سید جلال کا کونڈا وغیرہ اس طرح
کی باتیں سب سے پرہیز کریں۔" (صبح کا تارا/سید محمد اعظم ص۳۱)

سیدھا = تنخواہ کے علاوہ جو اناج گھریلو نوکروں کو دیا جاتا ہے۔
(الف) "اردب کا نام پورب میں سیدھا اور پچھیا میں
بٹیا یعنی کچی جنس چاول گیہوں، گوشت گھی،
نمک مسالہ گھوڑوں کا دانہ چارا سب سرکاری
ملازمان اردلی کی وردی وغیرہ بھی سب سلطانی
ہے۔" (اکبر داناپوری/تاریخ عرب ص۱۳۰)
ب) "جتنے کھانا کھانے والے صاحب ہیں اون کو کھانا
کھلو دیجیے، جو سیدھا لینے والے ہیں اونکو سیدھا
دلوا دیجیے۔" (والدہ سلیمان/اصلاح النساء ص۱۲)

سیدھی بھرنا =
"سویرے سویرے کدھر کی سیدھیاں بھری ہیں۔"
(الپنچ ۲۸ نومبر ۱۹۰۲ء ص۹)

سیرس = ایک درخت۔
"دیہات کے گھانسوں، کٹیلے کے کانٹوں، ببول کے تیوں،
پانکڑ، پیپل، برٹھ، سیرس، نیم اور بیر کے آغوش میں
پلی ہوئی محبت۔" (کلیم عاجز/جہاں خوشبو ہی ... ص۲۷۹)

سیڑھیاں بھرنا = سیڑھیاں چڑھنا۔
"کوئی حال سے بے حال اپنا انت منہ پر لئے ہوڑا
گھاٹ کی سیڑھیاں بھر رہا ہے۔" (الپنچ ۱۸ جنوری ۱۹۰۲ء ص۳)

سیکرا = سیکڑا۔
"سود بہ شرح چھ روپیہ سیکرا سالانہ محسوب ہوگا۔"
(پٹنہ ہرکارہ ۱۱ اپریل ۱۸۵۵ء ص۱۱)

سیکڑے = سیکڑہ۔
"شاید ہی سیکڑے ڈھائی تین فرد کے پاس کریں۔"
(ماہنوری/ہوسٹل لائف (طنزیات ۱) ص۲۳)

سیلا = شیر۔
"اہل ہند اوسے سیلا یا سلودہا باگھ کہتے ہیں اس کے
جسم پر لانبی لانبی سیاہ دھاریاں ہوتی ہیں۔"
(اثر/کاشف الحقائق ص۹۱)

سیلابی پانی = سیلاب کا پانی۔
"لہیریا سرائے میں بھی سیلابی پانی داخل۔"
(سنگم ۴ اگست ۷۵ء ص۱)

سیلابی دوڑنا = سیلن دوڑنا۔
"مکان کی بنیاد خفیف ہو گئی ہے، سیلاب نے اسے
کاٹ ڈالا ہے اور جو کچھ باقی ہے سیلابی دوڑی
ہوئی ہے۔" (آئینہ اسلام/مولانا محمد علی مونگیری ص۸)

سیلٹی = ایک قسم کا درخت
"جنگل مختلف قسم کے ہوتے ہیں کوئی ڈھال کا کوئی

کریں اور ان کے سر کھیل جائیں۔"

(شاہ حبیب الرحمن / فیصلہ اکبر ص۱۸۵)

سر میں چکر آنا = سر چکرانا۔

"میں رکشے پر جا رہا تھا تو سر میں دو سکنڈ کے لئے چکر آگیا۔" (کلیم الدین احمد / اپنی تلاش میں ۳ ص۲۱۳)

سر میں گودا ہونا = ذہن ہونا۔

"پولس والوں کے سر میں سیاسی لکچر سمجھنے کا گودا تو ہوتا نہیں۔" [illegible]

سر نو = از سر نو۔

"آپ کے بھائی شیخ خلیل الدین نے ٹوکا۔ آپ نے سر نو سے وضو کیا۔" (رشید احمد بہاری / مخدوم الملک ص۲۰)

سروادے = سرودے۔

"اڑیسہ کے سروادے لیڈری نے اور جے پرکاش نرائن نے ایک بیان دیا تھا۔" (ٹوٹے ہوئے تارے / شاہ محمد عثمان ص۳۲)

سرہل = آدی باسیوں کا تہوار

"سرہل آدی باسیوں کا سب سے مشہور اور مقدس تہوار مانا جاتا ہے۔" (سرہل / رشی اختر / صنم اپریل ۵۸ ، ص۲۷)

سریانا = سجانا۔

"اور اکیلے میں کمرہ سریانے لگی۔"

(شکیلہ اختر / اعتراف / آنکھ مچولی ص۱۲۲)

سری =

"ان کے پیچھے سڑتی اور جھڑتی ہوئی سری اس کے نیچے نون اگتی ہوئی دیواریں۔"

(کلیم عاجز / سلیمان ندوی / رفیق مئی ۸۹ ، ص۲۳)

سرٹر = سڑی۔

"اور تمام جائے پر تاکید اس بات کی ہے کہ کوئی سڑ والی چیز نہ رہنے پاوے۔" (اخبار بہار ۱۱ ستمبر ۱۸۵۷ء ص۲)

سڑک دھجی ہونا =

"جلدے اور مدھوپور بلاک سیلاب سے بے حد متاثر ہوئے ہیں۔ سڑک دھجی ہوگئی ہے۔" (سنگم ۲۰ اگست ۷۵ء ص۱)

سڑکی = سڑک پر لگائے گئے

"ہندوستان کے سڑکی لیٹر بکس کی وضع رنگ اور ناپ کی ایک چیز رکھی رہتی ہے۔" (کلیم عاجز / ایک دیس ایک بدیس)

سسپنڈی = سسپنشن۔

"کسی اخبار انگریزی سے معزولی ممدوح الیہ کی ظاہر ہوئی اور کسی سے سسپنڈی۔" (اخبار بہار ۱۸ جون ۱۸۵۷ء ص۱)

سستا کر آنٹا مہنگا کر افیون = ضرورت اشیا کا سستا ہونے اور نشے کی چیزوں کا مہنگا ہونے کی دعا۔

"لوگ کہا کرتے تھے کہ سستا کر آنٹا مہنگا کر افیون۔ بخت کی خوبی دیکھئے دعا کا اثر بھی ہوا تو الٹا۔"

(الپنچ ۱۸ دسمبر ۱۹۰۶ء ص۹)

سستے سمان = سستا زمانہ۔

"اور وہ زمانہ بھی سستے سمان اور آجکل سے بہت زیادہ سادگی کا تھا۔" (عبدالغنی وارثی / لینڈ مریادائی)

سسرنا = پھسلنا۔

(الف) "بس وہ حلقہ تھیلے کے ساتھ سسرتا ہوا نیچے

بہنچ جاتا ہے۔" (انسان کی پرواز/عزیزالدین بلخی ص ۱۲۳)

(ب) "کچے پکے بال کنگھی کے دانوں کے جوف میں سسر رہے تھے۔" (کارواں/اختر اورینوی/معاصر جنوری ۱۹۵۰ء ص ۱۰۴)

سکرتر = سکریٹری۔

"بولٹن صاحب سکرتر نے مجھ سے خود کہا تھا۔"

(شاد/مکتوبات ص ۵۹)

سکن کلاس = سکنڈ کلاس۔

"سکن کلاس کے ذریعے سے سفر کر رہا ہوں۔"

(سرگذشت سید نامدار شاہ سید علی حسن ص ۸۴)

سکھاڑ = خشک سالی۔

"زمین بدلتے، آسمان بدلتے، قحط آتے، سکھاڑ آتے، سیلاب آتے۔" (عاجز/جہاں خوشبو ہی..... ص ۱۶۲)

سکھر = چھینکا۔

"نانجان کے سرہانے سکھر تھا جسے عام طور سے چھینکا کہا جاتا ہے۔" (عاجز/جہاں خوشبو ہی .... ص ۲۶)

سُنگ بگاہٹ = ہلچل۔

"بہترین فلم کا ایوارڈ اس کو ملا، فلم کی بڑی تعریف ہوئی، مگر نتیجہ..... کوئی سُنگ بگاہٹ نہیں۔"

(رضی احمد/لال قلعہ سے چار مینار تک/گاندھی مارگ دسمبر ۱۹۸۵ء ص ۴۳)

سگڑ = ایک سواری

(الف) "محلوں کی فصل اور دوری کے سبب سے سگڑ اور بیل گاڑی کی افراط۔" (شاد/نقش پائیدار ص ۱۴۱)

(ب) "وہ اس طرح کھو گیا تھا کہ اُسے ایک سگڑ کی جس پر ایک فیشن ایبل نوجوان سوار تھا اس کے قریب پہنچنے کی خبر ہی نہ ہوئی۔"

(ندیم/اپریل ۱۹۳۲ء/دغاباز شکاری/ترجمہ نصرت آرا ص ۱۴)

سلام کر = سلام کرکے۔

"شاہ کو سلام کر، الٹے پیروں باہر چلی گئیں۔"

(ثریا کا خواب/ع م اسلم ص ۴۳)

سَلائی = دیا سلائی کی تیلی۔

"اور کبھی مسٹر جان کے پائپ میں سلائی لگا رہے ہیں۔"

(غلام سرور/مقالات غلام سرور ص ۱۸)

سلٹانا = سلجھانا۔

"شری نرسمہاراؤ نے شری عبدالغفور کو بدھائی دی کہ انہوں نے نئے ینتا کے معاملہ کو بہت دھیرج سے سلٹایا۔" (سنگم ۱۲ اپریل ۱۹۷۵ء ص ۲)

سلٹنا = سلجھنا۔

"تحریریں کا ہیکو سلیڈس سلم الادب چھانٹ رہے ہیں۔"

(الپنچ ۸ مارچ ۱۹۰۱ء ص ۹)

سلگن = سلگنے کا عمل۔

"اس جلن اس سلگن اس تڑپ اور اس بے چینی کا اثر دل و دماغ پر ہوا کرتا ہے۔"

(عشق ہے تازہ کار/مقصود ہمراز/صبح نو نومبر ۱۹۶۱ء ص ۳۳)

سلودہا باگھ = شیر

"اہلِ ہند اسے شیلا یا سلودہا باگھ کہتے ہیں۔ اس کے جسم پر لانبی لانبی سیاہ دھاریاں ہوتی ہیں۔"

(اثر/کاشف الحقائق ص ۱۱۷)

سماجی = معاشرتی۔

"بیس گز کی داڑھی والا سماجی ساز بجا رہا تھا۔"

(حسن علی محمد اعظم/نقش طاؤس ص۱۲)

سمبار = سوموار۔

(الف) "سمبار کا دن تھا کہ ایک دہاں شیخ شہاب الدین
سہروردی، خواجہ اجل سروری اور شیخ
سیف الدین باخرزی تینوں مشائخ ملاقات
کی غرض سے تشریف لائے۔"

(تاریخ سلسلہ فردوسیہ/دردائی ص۱۱)

(ب) "سمبار کا دن گذر کر شب کو بڑے زور کا اندھر
آیا۔" (البنچ ۲۴ر جون ۱۸۹۸ء ص۱۰)

سنبار = سوموار۔

"ہر سنبار کو اس میدان میں میلا لگتا تھا۔"

(میری کہانی میری زبانی/رہا یلا سرزا ص۹۵)

سنتانوے = ستانوے۔

"جس میں انچالیس سوسائٹیاں درجہ اول کی ستاون
درجہ دویم کی ستانوے، درجہ سویم کی آٹھ درجہ چہارم کی
اور صرف ایک درجہ پنجم کی۔"

(ندیم مارچ ۱۹۴۰ء کوآپریٹو جینکس/خان بہادر شمس الدین حیدر ص۲۳)

سندھنا = گوندھنا۔

"ارض دکن کی سوندھی سوندھی خوشبو میں سندھی
خنکی تھپک تھپک کر سوئے رہنے پر اکسا رہی تھی۔"

(رضی احمد/لال قلعہ سے چارمینار تک/گاندھی ارگس دسمبر ۱۹۵۴ء ص۱۴)

سندی = سند یافتہ۔

"مگر شرافت ان کی بڑی سندی ہے یہ اپنا پیوند اپنے
ہی قبائل میں کرتے ہیں۔" (بد دانا پوری/تاریخ عرب ص۶۰)

سندی = سند۔

"ایسے لوگوں میں تعلیم پائی جن کی زبانیں سندی
تھیں۔" (اسلم/شاد کی کہانی ص۴۴)

سنڈمنڈ =

"چائے کی پتیاں کھا کھا کر سنڈمنڈ بن رہیں۔"

(البنچ ۲۰ر اگست ۱۸۹۶ء ص۱۰)

سن سپید = سن سفید۔

"دہیں کی آب و ہوا نے وقت سے پہلے ان کو بوڑھا
بنا دیا اور سن سپید ہو گئے۔"

(سید سلیمان ندوی/یاد رفتگاں ص۲۰۲)

سن سفید = سفید جیسے سن۔

"داڑھی ایک دم سن سفید ہو گئی ہے۔"

(وہاب شیخ/ہوئے کیوں نہ غرق دریا/صنم جولائی ۹۲ء ص۴۷)

سنگار پٹار = سنگار۔

"اب دو ڈھائی گھنٹے جاگ کر سنگار پٹار کر لیجئے۔"

(کلام حیدری/کون جانے/الف لام میم ص۹۳)

سنگرہار = ہرسنگھار۔

"یہاں گلاب کے پھول بھی ہیں، بیلے کے بھی ہیں،
جوہی کے بھی ہیں اور سنگرہار کے بھی ہیں۔"

(عاجز/یہاں خوشبو ہے... ص۲۷۹)

سنگھار پٹار = بناؤ سنگھار

"بیویوں کا چولھے چوکے سے زیادہ سنگھار پٹار میں
جی لگنے لگتا ہے"۔

(غیاث احمد گدی / پرندہ پکڑنے والی گاڑی / ایک جھوٹی کہانی ص ۱۳۹)

سنولانا = رنگ کا سانولا ہو جانا۔

"اس کا رنگ اور سنولا گیا ہے"۔ (انور عظیم / سامنا / تعمیرات کا ص ۲۱۵)

سنہلی = سنہری۔

"میز پر سنہلی فریم میں کملیش کی تصویر مسکرا رہی تھی"۔

(فن اور زندگی / شوکت جمال / صنم ستمبر ۱۹۱ ص ۴۶)

سَنئی = تین چار فٹ لانبا پودا۔

"کہیں پھول میں ہے جھنبور یا سنئی
ہیں شاداب ہر سمت مڑوا مکئی"۔

(جلوۂ صد رنگ / عبد المجید شمس ص ۹۳)

سواپہر کا روزہ = جاہل عورتوں کا ایک قسم کا روزہ

"لے بے اگر وہ ہوئے تو میں ضرور کل سواپہر کا روزہ
رکھوں گی"۔ (حلیۃ الکمال / شاد عظیم آبادی ص ۲۷)

سواتری =

"مگر اس وقت کچھ دماغ میں حد سے سواتری چڑھ
آئی"۔ (الپنچ ۱۵ اکتوبر ص ۶)

سواتی = برسات کا وہ پانی جس سے سیپ میں موتی قرار
پاتا ہے۔

"مانگے سیپ — سواتی بوند"۔

(جلترنگ کے تین بیٹے / رضی احمد بگرامی / ندیم بہار نمبر ۳۲ ۱۹ء ص ۱۸۲)

سوارِن = نند۔

"اوپر سے بیوی دو ڑپڑی اوپر سے بھوجائی لپکیں،
ہاں ہاں ہم موجود ہیں، پہلے ہم جلائیں گے پہلے سوارن
جاتی ہے"۔ (عاجز / جہاں خوشبو ہی… ص ۲۸)

سوانگ = افراد

"آخر عمر میں ان کو تکلیف ہوئی، بوڑھے ہو گئے، گھر
میں سوانگ کم تھے لاولد تھے"۔ (بدر الحسن / یادگار روزگار ۲ ص ۱۵)

سوپلی مونیا کھیلنے والی = بہت چھوٹی لڑکی۔

"اب وہ کوئی سوپلی مونیا کھیلنے والی لڑکی نہیں کہ اسے
گود میں ساتھ بیٹھا کر کھلاتے پلاتے رہئے گا۔

(شین مظفر پوری / تین لڑکیاں ص ۷۵)

سوتا = مردوت۔

"غم سوتن کو نہ جانیں کہ یہ ہوتا کیا ہے
اب پتا ان کو چلے گا غم سوتا کیا ہے"۔

(عہد نکاح ثانی / ارشد کاکوی / صنم نومبر دسمبر ۹۱ ص ۲۱)

سوت بھلی مگر اس کا جایا نہیں بھلا = سوت
کو برداشت کیا جا سکتا ہے لیکن اس کی اولاد ناقابل برداشت ہوتی ہے

"لاڈلی کی مامائیں مغلانی کہا کرتی ہیں کہ سوت بھلی
مگر اس کا جایا نہیں بھلا، آخر ماماؤں کی لگائی بجھائی
اور اپنی بدمزاجی کی بدولت لاڈلی سسرال سے لڑ
جھگڑ کر یہاں چلی آئی"۔ (والدہ سلیمان / اصلاح النساء ص ۲۴۶)

سوت دار زمین = جس کی تہ میں پانی کا سوتا ہو۔

"آسمان، بارش اور نہروں سے سیراب ہو یا سوت

سیلٹی کا کوئی بانس کا کوئی کانس کا کوئی جھربیری
کا کوئی ساکھو وغیرہ کا۔" (اثر / کاشف الحقائق ص۳۱۲)

سیلج =
"سبز چارے کو محفوظ رکھنے کو سیلج کہتے ہیں۔"
(دیہات ۲۳ اپریل ۴۰ء ص۶)

سیلی = دھاگہ
"بچوں کی کلائیوں میں ریشمی سیلی جس کو راکھی کہتے
ہیں باندھتا۔" (میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص۹۵)

سیلی سونٹا =
"چونکہ اس تعلیم میں نہ سیلی سونٹا، برچھی بلم، الم غلم
کی ضرورت نہ کسی ظاہری ہتھیار کی حاجت۔"
(الپنچ ۲۱ مئی ۱۹۰۵ء ص۹)

سینگ پھٹکارنا =
"تیری طرح دم تو بہت ہلائی اب ذرا سینگ پھٹکارنے
کی عقل بھی مجھے دے۔"
(زندگی کے چند رخ / رہینی پوری / شمیم اکتوبر ۱۹۴۶ء ص۳۱)

سیوانا =
"ابھی تو اپنے سیوانے پر بل ڈوگ بنے بھونک رہے
ہوگے" (الپنچ ۱۷ ستمبر ۱۸۹۸ء ص۳)

سیّن = ایک درخت کا نام۔
"ایک درخت سیّن کا جس کا پھل تلخ تھا آپ کو
اس کی ترکاری سے از حد شوق تھا۔"
(شاہ محمد حسن / گنجینہ سیدی ص۳۰)

سینھ = نقب۔
"گاؤں کے کڑیل جوانوں کو ابھار کر لوگوں کے گھروں
میں سینھ ڈلواتا۔" (انور عظیم / دھان کٹنے کے بعد / رقص رات کا ص۳۶)

سینے میں بال نہیں اور بھالو سے یاری =
طاقت نہیں رہنے کے باوجود طاقتور سے ٹکر لینا۔
"تم تو اسے پڑھا لکھا کر کلکٹر بنا دوگے سینے میں بال
نہیں اور بھالو سے یاری۔" (آہنگ ص۱۲ / شمس ندیم / پاگل خانہ ص۲۵)

سے نوسو۔
(الف) "جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ تین سے آدمی جن کا پیشہ
محض چوری اور دغابازی تھا محنتی اور کام کے
آدمی ہوگئے۔" (تحریک / حسن علی ص۱۳۲)
(ب) "مبلغ پانچ سے روپئے خرچ ہوئے۔"
(مرتضٰی رضوی / خیابان بے خزاں ص۲۱)

(ش)

شادی جوگ = شادی کے لائق۔
"شادی کے لئے اس سے کہا گیا تھا اگرچہ وہ ابھی
شادی جوگ ہوا بھی نہیں ہے۔"
(الیاس احمد گدی / ریتن / آدمی ص۱۵۲)

شال کا درخت = ایک درخت۔
"شال کے درخت کی جڑ کے پاس ایک چھوٹا سا چراغ
جل رہا تھا۔" (سرپل / ش اختر / صنم اپریل ۵۸ء ص۲۹)

شالی ٹپکا = خاص قسم کا پٹکا۔
"ایک دفعہ ایک شال پٹکا باندھے ہوئے میں حضرت

کی خدمت میں حاضر ہوا دو تین دفعہ میرے سر کی
طرف دیکھا۔" (شاد / حیات فریاد ص۵۲)

شام پیروں میں اتر آنا = شام گہری ہونا۔
"سارے دن پھرتے پھراتے جب شام پیروں میں
اتر آئی اور اندھیارا برسنے لگا۔"
(غیاث احمد گدی / کبوتری آہنگ ص۲۱)

شامل = ساتھ۔
"حضرت صاحب اپنے مریدوں کے شامل مہربانی سے
پیش آتے تھے۔" (شاہ محمد حسن / گنجینۂ سیدی ص۱۳)

شامل چلنا = کسی کے ساتھ چلنا
"آپ کے شامل چلتے ہیں۔" (کارات رحمانی / تحمل حسین بہاری ص۱۱)

شان کے شایان = شایانِ شان۔
"لیکن اپنے تاثرات کے لئے انہیں ایک سانچہ لایعنی
غزل اور وہ بھی ناقص اس لئے وہ اتنے بلند و
بزرگ کارنامے نہ پیش کر سکے جوان کی شان کے
شایان تھے۔" (کلیم الدین احمد / میری تنقید ایک بازدید ص۱)

شانہ توڑنا =
"اب آئینے کو پٹکو شانہ توڑ دو۔" (باقر عظیم آبادی / سرمایۂ عشق ص۱۵)

شانہ چڑھنا = شانہ دکھنا
"چکی پیستے پیستے میرے شانے چڑھ گئے ہیں۔"
(ذکریا ہاشمی / پیغام حق ص۲)

شاہ قلندر = توہم پسندوں کے کوئی پیر
"زمین خان اور شاہ دریا اور شاہ سکندر اور شاہ
قلندر اور شاہ لوٹن کے ماننے اور بی بی آسی سے
آس و مراد چاہنے اور پریوں کی بیٹھک دینے...."
(صبح کا تارا / سید محمد عسکری ص۳۰)

شاہ سکندر = توہم پسندوں کے کوئی پیر
"زمین خاں اور شاہ دریا اور شاہ سکندر اور شاہ
قلندر اور شاہ لوٹن کے ماننے اور بی بی آسی سے
آس و مراد چاہنے اور پریوں کی بیٹھک دینے...."
(صبح کا تارا / سید محمد عسکری ص۳۰)

شاہ لوٹن = توہم پسندوں کے کوئی پیر
"زمین خاں اور شاہ دریا اور شاہ سکندر اور
شاہ قلندر اور شاہ لوٹن کے ماننے اور بی بی آسی
سے آس و مراد چاہنے اور پریوں کی بیٹھک دینے
....." (صبح کا تارا / سید محمد عسکری ص۳۰)

شپاک = زور سے
"جس میں چمڑے کی کئی لڑیں گتھی ہوئی تھیں شپاک
سے بیلوں کی پیٹھ کی ہڈیوں پر پڑتیں۔"
(شوکت ہمانی / نئے چراغ نئی روشنی / صبح نو جولائی ۱۹۹۱ء ص۲۵)

شپکا = شگاف۔
"دیواروں میں کوئی شپکا تک نہیں ہوا۔"
(الیاس ہیروی / یہ دنیا / منظر و پس منظر ص۲۱)

شُد ہونا = مقابلہ ہونا۔
"نواب میر عمر دراز خان اور چھوٹے نواب سے شد
ہوئی، دو ہفتہ کے قریب یہ مشغلہ رہا ہزاروں
روپئے کا وارا نیارا ہو گیا۔"
(میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص۴۵)

شرابا =

"شادی میں ایسا ہی جوڑا اور ایسا ہی شرابا دینا
تھا"۔ (اولاد کے سلیمان / اصلاح النساء ص۱۵۱)

شراب چلانا = شراب بنانا۔

"سیبوان میں لچھمن پرشاد کلدار نام کا ایک آدمی شراب
چلایا کرتا تھا"۔ (روشنی ۱۸ اپریل ۱۹۴۱ء ص۳)

شرح ملا کا بھاگا ہل میں لاگا۔ پڑھے لکھے آدمی کا
کھیتی میں لگ جانا۔

"تو اس کی مثل یوں ہے شرح ملا کا بھاگا ہل میں
لاگا"۔ (شاہ محمد حسن / گنجینۂ سیدی ص۳۲)

شرکت کی ہانڈی چوراہے پر = شرکت میں سراسر
نقصان ہے۔

"یقیناً مالی اجازت نہیں ملتی ہے اور شرکت کی ہانڈی
چوراہے پر رہتی ہے"۔ (بدرالحسن / یادگار روزگار ص۲۵)

شرماہٹ = شرم۔

"نوشابہ کی کنول جیسی آنکھوں میں کشمیری جھیل کی
شرماہٹ موجزن ہوگئی"۔
(ریڈ اینڈ وائٹ / مقصود ہمراز / منتم جنوری ۱۹۸۰ء ص۳۸)

شرمیلی بلی کرے میاؤں میاؤں = بلی شرمانے
کا فریب کرتی ہے۔

"مگر شرمیلی بلی کرے میاؤں میاؤں تمنا یہ ہے کہ خدا
جاپانیوں کے دل میں ڈال دے کہ بیچارے کی حالت
زار پر ترس کھاکر صلح کی گفتگو میں ابتدا کریں"۔

(الپنچ ۱۷ فروری ۱۹۰۵ء ص۱۰)

شفقتانہ = مشفقانہ۔

"پھر شفقتانہ لفظ سے فرمایا کرتے اچھا ادھر آؤ"۔
(کمالات رحمانی / تجمل حسین بہاری ص۱۱)

شگونی = بدشگونی کا الٹا

"میری شگونی بارات شکری ندی کے میدان میں گشت
لگا رہی تھی"۔ (بادشاہ کی آپ بیتی / آفتاب حسن ندیم ص۲۴۳)

شمپنی = کوئی گاڑی۔

"گاڑی کی ساخت ہمارے علاقہ کی شمپنی سے ملتی ہوئی
ہے"۔ (رحلۃ الحرمین / سید محمد عقیل ص۲۴۵)

شنشنانا = سن سنانا۔

"کابل مشن روانہ ہونے کو شنشنا رہا ہے"۔

(الپنچ ۱۹ نومبر ۱۹۰۴ء ص۲)

**شوراشور کرے گندھک زور کرے بوندالے
اڑے** = بوندا بنانے کا عمل۔

"بڑی ترکیب سے بوندا بنایا جاتا جس سے رنگ
برنگ کے پھول نکلتے مثل مشہور ہے شوراشور کرے
گندھک زور کرے بوندالے اڑے"۔

(میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص۸۳)

شوربا کھانا = شوربا پینا۔

"میری ہم سفر خاتون دوسری میز پر شوربا کھانے
میں مشغول تھیں"۔ (شادی / ترجمہ حسین / معاصر جنوری ص۳۱)

شہا = کوئی پرندہ۔

"تیج رہا ہے کسی جگہ شہبا اوسکے دلکش پروں کا کیا کہنا"

(النیچ ۱۹، جولائی ۱۹۰۶ء ص۳)

شہابہ =

"سالانہ بیٹھک میں چاندی کے ظروف اور لپے کا
جوڑا اور میوے کا شہابہ ملے گا۔"

(والدہ کسیلمان / اصلاح النساء ص۱۵۶)

شہر سکھائے کوتوالی = تجربہ سب کچھ سکھاتا ہے۔

(الف) "شہر سکھائے کوتوالی' کام کرتے کرتے بہتری
باتیں کام کی بھی کہتے ہیں۔"

(بدرالحسن / یادگار روزگار دوم ص۱۹۱)

(ب) اس کے سوا ملکداری وہ چیز ہے جس کے سبب سے
عورتوں کو مردوں کے کام کرنے ضروری ہوتے
ہیں ہندی میں مثل مشہور ہے کہ شہر سکھائے کوتوالی۔"

(صفیر / جوہر مقالات ص۱۰)

شیخ مٹھا کی گڑھیا = منگل تالاب۔

"شیخ مٹھا کی گڑھیا کے قریب حضرت شاہ امیر الحق
صاحب کی قدیم خانقاہ تھی۔"

(میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص۱۵)

شیرازہ ڈھیلا کرنا = شیرازہ بکھیرنا۔

"جس نے سارے مذاہب کے شیرازے ڈھیلے کر دیئے
ہیں۔" (محب الحق / دعوۃ الحق ص۲)

شیرازہ ڈھیلا ہونا = شیرازہ بکھرنا۔

"آج ابھی مملکت کا کوئی قصہ نہ گیا مگر ہوا اکھڑ گئی"
جس سے ملک کے کیا کیا شیرازے ڈھیلے ہو رہے ہیں۔"

(النیچ ۱۱ فروری ۱۹۰۵ء ص۵)

(ص)

صاحب موٹر = موٹر رکھنے والے۔

"یہ جونیئر وکیل ہیں' صاحب موٹر ہیں' وکالت کے
لئے اطمینان لازمی چیز ہے وہ ہر طرح پہ ہے۔"

(بدرالحسن / یادگار روزگار (۴) ص۲۶)

صدقے کی کبوتر = کبوتر جنھیں صدقہ کیا گیا۔

"ہیں صدقے کی کبوتر چاند سورج۔"

(نساخ / اشعار نساخ ص۲۵)

صلواتیں ٹہلانا = گالیاں دینا۔

"بے ساختہ کمپنی کے نام صلواتیں ٹہلانے کو جی چاہتا
ہے۔" (النیچ ۷ ستمبر ۱۹۰۴ء ص۵)

صورت نہ شکل چولہے جیسی نقل = بدشکل

"صورت نہ شکل چولہے جیسی نقل تو بیگم ہیں۔"

(شکیلہ اختر / پیاسی نگاہیں ڈوانی ص۲۰)

صید ٹھہرانا = پیچ لڑانا۔

"اپنے بہنوئی سے کنکوے کی صید ٹھہرائی۔"

(سخن / تہذیب النفوس II ص۳۶)

(ض)

ضمیری نیبو = ایک خاص قسم کا نیبو۔

"نیبو ضمیری وکاغذی بکثرت پیدا ہوتے تھے۔"

(شاد کا عہد اور فن / نقی احمد ارشاد ص۴۹)

(ط)

طاق پر سہرا چڑھانا =

"جو جس کا طریقہ ہے اوسی طرح منت بھی مانتا ہے، کوئی کہتا ہے طاق پر سہرا چڑھاؤں گی۔"

(حلیۃ الکمال/ رشاد عظیم آبادی ص۲۴)

طبیعت کوفت ہونا = جی جل جانا۔

"کھڑکی سے جھانکا تو طبیعت کوفت ہو گئی۔"

(رضی احمد/ لال قلعہ سے چار مینار تک/ گاندھی مارگ دسمبر ۸۹ ص۲۹)

طوطلک =

"مگر خدا کی قدرت کہ جو نیچے طوطلک میں بیٹھے وہ کہاں سے دیکھتے۔" (تحمل حسین بہاری/ کمالات رحمانی ص۱۰۵)

(ع)

عجم = عجمی۔

"ایک عجم لایا تھا پانچ ہزار قیمت مانگتا تھا۔"

(شاد/ نقش پائیدار ص۳۰)

عرفی باتیں =

"کامنی فوراً اسے عرفی باتوں میں الجھا لیتی۔"

(سہیلا/ عزیز الرحمٰن/ صنم اکتوبر ۶۱ء ص۳۴)

عرفی بارات = غیر شرعی بارات۔

"محفل دحفل کے بکھیڑے کو جانے دیجیے یہ عرفی بارات تو عورتوں کے اصرار سے ہوتی ہے۔"

(والدہ سلیمان/ اصلاح النساء ص۴۷)

عزتی = عزت دار۔

"عزتی سیکڑوں رسوا کیے بازاروں میں۔"

(رشاد عظیم آبادی/ معاصر اکتوبر ۴۲ء ص۳۰)

عزم ڈھیلا ہونا = ارادہ کمزور ہونا۔

"جب کہ ان عیسائیوں نے دیکھا اوس پیغمبر کو رکوع میں جاتے ہوئے تو ان کا عزم ڈھیلا ہو گیا۔"

(حد تحقیق مشرب سنی/ میر وحید الدین ص۲۱)

عقل کا مین =

"بیچ ہوئے کوئی گانٹھ کا پورا عقل کا مین کا وظیفہ لگا رہے ہیں۔" (الپنچ ۲۱ مئی ۱۹۰۵ء ص۸)

عقل کے پٹ پٹ = کم عقل۔

"واہ میرے عقل کے پٹ پٹ جیتے رہو کیا کہنا ہے، کہاں سے کہاں پہنچے۔" (الپنچ ۲۰ نومبر ۱۹۰۶ء ص۱۶)

عنایتی = عنایت کردہ۔

"حضرت قبلہ کی عنایتی دولائی جس کو حضرت قبلہ نے بڑی تاکید سے عنایت فرمایا تھا۔"

(کمالات رحمانی/ تحمل حسین بہاری ص۱۰۴)

عیرے غیرے نتھو خیرے = غیر متعلق لوگ

"عیرے غیرے نتھو خیرے ادھر اُدھر کے مارے کھدیڑے جو آ کر بسے تھے اونہیں نے پیٹ سے پاؤں نکالے تھے۔"

(الپنچ ۱۰ مارچ ۱۸۹۹ء ص۴)

(غ)

غازی میاں کی انکھیاں نیاز دلانا =

کوئی توہم پرستانہ عمل۔

"کبھی شیخ سدّو کا بکرا پالا کبھی نمازی میاں کی انکھیاں نیاز دلائی یہاں تک کہ میں سن بلوغ کو پہونچی"۔ (یادنسواں/محمد امیر الدین ص۳)

غپ سڑاکا = گپ شپ۔

"ایک یہ ہیں بے فکری سے بیٹھے ہوئے معلوم نہیں کیا غپ سڑاکا لڑا رہے ہیں"۔

(شکیلہ/شمیم سلطانپوری/نو بہار خاص نمبر ۵۱، ص۲۷)

غپا غپ = تیزی سے کھانا۔

"اس بھیا بھجی اور غپا غپ میں یاروں کا برا حال ہے"۔

(الپنچ ۲۸ ستمبر ۱۹۰۵ء ص۴)

غٹکنا = گھونٹنا۔

"لیکن ابھی تو روٹی اس کے حلق میں اٹک رہی تھی۔ وہ ہر نوالے کے ساتھ ایک گھونٹ پانی غٹک رہا تھا"۔

(انور عظیم/دھان کٹنے کے بعد/قہرات کا ص)

غٹ کی غٹ = آدمیوں کا غول۔

"غول کی غول، غٹ کی غٹ، دل کے دل، جھنڈ کے جھنڈ اس قدر و آں قدر ٹڈیوں کی طرح چلے ہی آتے ہیں"۔

(الپنچ ۲۰ جنوری ۱۸۹۸ء ص۹)

غچقلی پن = بدسلیقگی۔

"کیا خوب گرہستی ہے اگر اس غچقلی پن کا نام گرہستی ہے تو ایسی گرہستی سے باز"۔ (علیہ/مکمل نساد عظیم آبادی ص)

غذا کرنا = کھانا کھانا۔

(الف) "روزانہ نہایت مجرب اور مرغن غذا کرتے کرتے اور جھوٹا اور پدے کی جان پرور اور صحت سرشت ہوا کھاتے کھاتے"۔

(عبدالغفور شہباز/سوانح عمری مولانا آزاد ص۲۳)

(ب) "آرومنس کے مکان میں داخل ہوئے یہاں انھوں نے کچھ غذا کی"۔ (تذکرۃ الکرام/شاہ محمد کبیر دانا پوری ص۹۳)

غرباؤں = غربا۔

"غرباؤں کو اپنے پاس سے دوا عطا کرتے"۔

(شاہ محمد حسن/گنجینۂ سیدی ص)

غروب کرنا = غروب ہونا۔

"لیکن جب آفتاب رسالت غروب کر گیا تو طرح طرح کی ترکیب کرنے کی ضرورت پیش آئی"۔

(مولانا ظہور الدین/ایصال الثواب ص)

غصہ سے کپا ہونا = انتہائی غصے میں ہونا

"سرخ اوس گلرو کا منہ غصے سے کپا ہو گیا"۔

(ناسخ/اشعار ناسخ ص)

غصہ میں اجلا ہونا = انتہا درجے کی برہمی۔

"نعشاق۔ عشاق۔ وہ بڑبڑانے لگا اور غصے میں اجلا ہو رہا تھا"۔ (سیہ گلستان/ترجمہ وارث سرہندی/ساحر لکھنوی ص)

غصے میں بھوت ہونا = انتہائی غیظ و غضب کے عالم میں ہونا۔

"ایک دن سویرے مولانا غصے میں بھوت میرے پاس پہنچے اور کانپتے ہوئے کہنے لگے"۔

(سیناسپس/زندگی انور/صنم اگست ص)

غلا غل =

"خلق کے کچھ اوپر تک غلا غل ہو گیا۔" (البنچ ۱۲ اگست ۱۹۰۴ء صـ)

غلاموں کے تلاموں کے تلاموں کے چلام =

ارزل ترین شخص کیلیے کہتے ہیں۔

"ہم گورنمنٹ کے غلام ابن الغلام بلکہ اس کے غلاموں کے تلاموں کے تلاموں کے چلام ہیں۔"

(البنچ ۵ اکتوبر ۱۹۰۷ء صـ)

غلطی لگنا = غلطی ہونا۔

"مگر خدا کے فعل کو سمجھنے میں جس طرح غلطی لگ سکتی ہے اسی طرح خدا کے قول کو سمجھنے میں چوک ہو جاتی ہے۔"

(کام کی بات / اختر اورینوی / معاصر قرینہ ۲۲ صـ ۲۶)

غن رہنا = پر غرور رہنا۔

"اور میرے امید پر اس قدر غن رہے گا۔"

(ابراہیم آروی / سلیمان بلقیس صـ)

غنغنانا = گنگنانا۔

"جمیلہ نے آہستہ آہستہ غنغنانا شروع کیا۔"

(جادو کا محل / منظور محمد برق صـ)

غنغناہٹ = گنگناہٹ۔

"کچھ غنغناہٹ سی پورب کی طرف بھی معلوم ہوتی ہے۔"

(البنچ ۱۶ اپریل ۱۹۰۴ء صـ)

غشہ = Coma

"یہ نہیں بتایا گیا ہے کہ جنرل فرانکو کی آنکھ کھلی ہے یا وہ بدستور غشے کی حالت میں پڑے ہوئے ہیں۔"

(سنگم ۱۶ نومبر ۲۰۰۵ء صـ)

غوم = ایک قسم کا گیت۔

"اس کے یہاں شادی میں ایک قسم کا گیت گایا جاتا ہے جسے غوم کہتے ہیں۔" (نجیب ندوی / اردو زبان کی ترقی میں بہار کا حصہ صـ)

(ف)

فاسیطائی = فسطائی۔

"معلوم ہوتا ہے کہ فوج کے بعض رسالوں میں فاسیطائیوں کا اثر بڑھ گیا تھا۔"

(رفتار زمانہ / ادارہ شمیم / جولائی و اگست ۳۶ء صـ ۹۲)

فالج آنا = فالج گرنا۔

"لیکن اس کے باپ نروتم لال کو فالج آگیا۔"

(سہیل عظیم آبادی / بد صورت لڑکی، چار چہرے صـ)

فائل = جیل کی اصطلاح بہار میں۔

"ایک قیدی کو کھانے کی جو مقدار ملتی ہے اسے فائل کہتے ہیں۔" (غلام سرور / گوشہ میں قفس کے صـ)

فتوفقیر = فقیر۔

"خدا اس مختار کا دونوں جہاں میں روسیاہ کرے اس نے تو فتوفقیر بنا دیا۔" (والدہ سلیمان / اصلاح النساء صـ ۱۲۶)

فٹ فاٹ = فیشن۔

"گو فٹ فاٹ نہیں ہے مگر جس حوصلے سے وہ مہمان نوازی بلا تکلف کر لیتے ہیں بڑے لوگوں سے نہیں ہو سکتی۔"

(ابد الحسن / یادگار روزگار صـ ۱۵۶)

فسٹ کلاس = فرسٹ کلاس۔

"بہجت سے مسافران فرسٹ کلاس اور دیگران نے دریافت کیا۔" (سرگذشت نامدار شاہ / رشید احسن ص ۹۵)

فرقہ بیلانیہ = ایک فرقے کا نام۔

"ایک مجذوب غرب کا باشندہ فرقہ بیلانیہ میں وقت بھوک پیاس کے ہر ایک سے مانگ تانگ گزارا اپنا کرتا تھا۔" (اخبار بہار / ۱۰ ستمبر ۱۸۵۸ء ص ۳)

فرمائے = فرمایا۔

"اور فرمائے کہ جاؤ مسجد میں۔" (کمالات رحمانی / رحمن حسین بہاری ص ۲۵)

فرنجی =

"فتنہ ہیں وہ فرنجی آنکھیں۔" (ماہوری / اپ ٹو ڈیٹ شاعری / لمنزیات ص ۱۶)

فرٹو = خطابت کا استہزائیہ انداز۔

"ماشلی اور بھات سے بیچش ہو گی گئے ہیں اب سب فرٹو شاد باش۔" (البنچ ۱۸ اکتوبر ۱۹۰۷ء)

فضولی = فضول کام۔

"آپ نے آرائشوں اور فضولی کے واسطے اپنے ماتحت کے افسروں کی سزا کی۔" (تذکرۃ الکرام / شاہ محمد کبیر ص ۲۲۲)

فقیر منڈا = غریب، تعمیکا بولتے ہیں۔

"مجھ سے نہ دیکھا جائے گا اور نہ ہوسکے گا کہ میری اکلوتی بیٹی کی شادی فقیر منڈوں کی اولاد کی طرح ہو۔" (والدہ کا سلیمان / اصلاح النساء ص ۱۱)

فلاٹ = فلیٹ۔

"دراصل بات یہ ہے کہ فرسٹ فلور میں صرف دو فلاٹ ہیں۔" (بلا / صالحہ احمد / صنم دسمبر ۵۸ء ص ۴۲)

فلاختی = بیہودہ۔

"پتہ نہیں کون سے فلاختی تھرڈ اسٹار یا فائیو اسٹار ہوٹل میں دو سو روپئے پھینک کر چلے آئے۔" (کلام حیدری / رشادی / الف لام میم ص ۱۲۵)

فلاسفانہ = فلسفیانہ۔

"یہ حضرات فہم معمول پر لعنت کرتے ہیں اور عقل فلاسفانہ کو برا بھلا کہتے ہیں۔" (مراۃ الحکماء / امداد امام اثر ص ۱۱۹)

فلپ کیپ = فلس کیپ۔

"فلپ کیپ کاغذ پر چار خانے کا نشان دے کر آمد نامہ کا معنی لکھ دیا۔" (اشار اکبری / خیالات اکبری ص ۸)

فواد = فائدہ۔

"علم کے ہوتے ہیں ظاہر جو فواد۔" (محمد حسین خاں ہجرتی / سراج النصائح ص ۱۳)

فوٹوگرافی = فوٹوگرافی۔

"ہوائی جہاز فوٹوگرافی اور پڑتال کے سلسلے میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔" (دیہات ۱۱ جون ۴۷ء ص ۱۲)

فولاد کارخانہ = فولاد کا کارخانہ۔

"فولاد کارخانوں کی پیداوار میں اضافہ۔" (سنگم ۲۴ نومبر ۷۵ء ص ۲)

(ق)

قارورا = قارورہ۔

"قارورا اس طرح کیوں پکڑتے ہیں! اس طرح پکڑتے۔"

(ٹوٹے ہوئے تارے / شاہ محمد عثمانی ص۲۵۴)

قارورہ بگڑنا = موڈ خراب ہونا۔

"آج تو مزاج کا قارورہ کچھ بگڑا ہوا معلوم ہوتا ہے۔"

(اودھ پنچ ۱۷ جنوری ۱۸۹۹ء ص۵)

قارورہ ملانا =

"کالج کی عورتوں سے قارورہ ملایا کیجئے دیکھئے کون

بڑھیا ہے۔" (اودھ پنچ ۱۸ اکتوبر ۱۹۰۶ء ص۵)

قائیں پائیں = قائیں قائیں۔

"تماشا دیکھنے والوں کی قائیں پائیں ایک طرف۔

غرضکہ کچھ عجیب ہڑ بونگ مچتا ہے۔"

(شاد عظیم آبادی / بدعاد ص۱۲)

قدموں تلے بتاشے بچھانا = ناز برداری کرنا۔

"دولھا میاں سے کہنا کہ تمہارے قدموں تلے بتاشے

بچھا دیں۔" (شین مظفر پوری / تین لڑکیاں ... ص۳۹)

قرض کی پیٹھ پر جھوٹھ کی سواری = قرض لینے پر جھوٹ بھی بولنا پڑتا ہے۔

"یہ مقولہ بہت ٹھیک ہے کہ قرض کی پیٹھ پر جھوٹھ

کی سواری یعنی قرض کے ادا کرنے اور تقاضوں سے

بچنے میں انسان کو اکثر وعدہ خلافی کرنی پڑتی ہے۔"

(تحریک / حسن علی ص۱۵)

قسمت ٹیکنا = قسمت پر بھروسہ کرنا۔

"جوہر ایک درخت پر قسمت کو ٹیک کر چڑھ گیا۔"

(صغیر ملکرامی / بستان خیال ص۳۱)

قصے کا پتلا ہونا = قصے کا رہا ہونا۔

"نفس قصہ نہایت ہی پتلا ہوتا ہے۔ واقعات کا ذکر

ہوتا ہے لیکن وہ رسمی واقعات ہوتے ہیں۔"

(کلیم الدین احمد / اردو شاعری پر ایک نظر جلد اول ص۱۱)

قلچہ = کلچہ۔

"موسیٰ میاں جھک کر نیچے ہاتھ ڈال کر قلچے نکالتے،

تشتریوں میں رکھ کر پیش کرتے۔"

(حاجرہ / جہاں خوشبو ہی ... ص۳۴)

قلفی = پیالی۔

"اس لڑکی نے ایک قلفی قہوہ لا کر دی۔"

(خلیل الرحمن / سر مخفی ص۷)

قلم کی چرچر =

"انگریزی راج میں بھی قلم کی چرچر والی میری عزت نہ

کریں۔" (اودھ پنچ ۱۷ ستمبر ۱۹۰۵ء ص۷)

قلمی = ساگ کی ایک قسم۔

"چولائی، پالک خرفا سویا میتھی، قلمی، نونیا اور

لال ساگ بھی یہاں اُگتا۔" (مضامین نصیر حسین خیال ص۱۳)

قلے بازی = قلا بازی۔

"میدان ترقی میں قلے بازیاں دکھانا ابھی عورتوں

کا کام نہیں۔" (پردہ سسٹم / محبوب الحق ص۳)

قماچی = قمچی

"اوسی چھڑ میں سے چند قمچیاں چھیل کر اور اوسے جوڑ کر اوپر رکھ کر تاروں کے ذریعے مضبوط کس کر باندھ دو۔ (انسان کی پرواز/عزیز الدین بلمی ص۳۴)

قولی = زبانی۔

"ان کی تاکید قرآن مجید پڑھنے کی نسبت صرف قولی ہی نہ تھی بلکہ عملی و فعلی تھی۔"

(عبدالغنی استھانوی/حیات رضا ص۲)

قہاقہے = قہقہے۔

"تم اپنے جانباز دوستوں پر چھری چلاتے ہو لارڈ ڈفرن، تمہاری نافہمیوں پر دشمن قہاقہے کیا لگا رہے ہیں۔" (پریشان/ نالہ معلوم/اپنی تلاش میں ۱ ص۲۵)

قیدیں = قید۔

"جن سیاسی لیڈروں کو قیدیں ہوئیں۔"

(روح اسلام/حسن آرزو ص۲)

قیمت پکڑنا = دام لینا۔

"وہ کہتے ہیں قیمت پکڑو اور اپنی راہ لو۔"

(سنگم ۳۰ اگست ۷۵ء ص۲)

(ک)

کابوت = جسم۔

"گنوار اس کی نسبت کہتے ہی تھے کہ یہ عورت عورت کے کابوت میں مرد ہے۔" (عبدالغنی وارثی/کینہ جو پردائی ص۲)

کاٹ کپٹ = کانٹ چھانٹ۔

"علیمن اسی طرح خرچ کاٹ کپٹ کر اور جوڑ جمع کرنہ رکھتی تو ایک بیٹی کو کیسے بیاہتی۔"

(لائق بیٹا نالائق شوہر/احمد مسلم/منعم مئی ۱۹۵۹ء ص۳۴)

کاٹ کر گذرنا = ہو کر گذرنا۔

"وہ ریل لائن کبھی سرائے کی طرف جانے والی چالو سڑک کو کاٹ کر گذرتی ہے۔" (سنگم ۳۰ جنوری ۷۵ء ص۳)

کاٹھ سے چپ رہنا = بالکل خاموش ہو جانا۔

"بڑے بھیا بھی اپنے آنسو نہ روک سکے صرف مجو بھائی کاٹھ سے چپ رہے۔"

(عنایت احمد گدی/پرندہ پکڑنے والی گاڑی/کالے شاہ ص۱۲۶)

کاٹھ کٹھمبر = لکڑی کا بیکار سامان۔

"یہ کاٹھ کٹھمبر کیا منگوایا؟ دولہن کے لئے کچھ زیور کیوں نہیں بنوائے۔" (کلیم الدین احمد/اپنی تلاش میں ۳۰ ص۲)

کاٹھ کھودن = کوئی پرندہ۔

"صرف ایک کاٹھ کھودن ان کے لانبے ٹوپ سے چمٹا ان کی طرف مسکرا کر دیکھ رہا ہے۔"

(مجسٹریٹ/ترجمہ سلمان صدیقی/ رسالہ مریخ ۴۴ء ص۲۷)

کاٹھ کی ہنڈیا = کاٹھ کی ہانڈی۔

"تاکہ وہ بے چارہ کاٹھ کی ہنڈیا چڑھانے سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے نجات پا جائے اور امریکہ وغیرہ کی ایسی تیسی کر کے ایکدم تیار کھانوں سے اپنے گوداموں کو کچا کھچ بھرے۔"

(شین مظفر پوری/ملک الموت سے انٹرویو/آدھی مسکراہٹ ص۹۵)

کاچھنا = مکر جانا۔

"تجھکو کیا کیا کہا نہیں جاتا
تو نے لیکن وہ بہرا کا چھ لیا"۔ (البنچ ۱۲ مارچ ۱۹۰۹ء ص۶)

کاچھنا = نچوڑنا۔
"وہ بولے خاک و خون میں تو لایا ہوں، دامنوں
سے میان لو آستینوں سے نچوڑ لو اور پیشانیوں
سے کاچھ لو"۔ (پٹنہ سے لاہور تک / کلیم عاجز، صبح نو جنوری ص۲۸)

کادو = تیسری دفعہ کا ہل۔
"تیسری دفعہ ہل چلنے کو کادو کہتے ہیں"۔
(کھیتی / سید یوسف امام ص۲۹)

کادو کیچ = کیچڑ۔
"کادو کیچ اچھالنا اور گندی گالیاں بکنا بھلے
مانسوں کا کام نہیں ہے"۔ (روشنی ۱۵ مارچ ۱۹۴۱ء ص۷)

کافی ہے تسلی کے لیے گڑ کا ملیدہ = تھوڑے پر قناعت کرنا
"گو ہندوستان کا سا چین اور آرام کہاں نصیب
مگر خیر۔ کافی ہے تسلی کے لیے گڑ کا ملیدہ"۔
(البنچ ۱۵ نومبر ۱۹۰۶ء ص۳)

کاکڑی = لکڑی۔
"کاکڑی خربزے پکے ہم کو کون کھلائے گا
جیسے میری ماں کا جایا گاڑی بھیج بلائے گا"۔
(میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص۵۵)

کالا ٹیکہ = کالک۔
"اور اس کے ماتھے سے یہ کالا ٹیکہ دھونے کی ہر ممکن
کوشش کی جا رہی ہے"۔
(گجرات میں اردو / نجیب اشرف ندوی، نشیمن جولائی اگست ۱۹۶۷ء ص۱۹)

کالک پوتنا = کالک لگانا۔
"کالک پوت کر ہی دنیا میں ہندوستان کا نام اونچا
کیا جاتا ہے"۔ (کلام حیدری فرزداد ص۱۱۹)

کالی کھوپڑی = متعصب۔
"کوئی ان کالی کھوپڑی والوں سے پوچھے تو سہی کہ
اس میں کیا ان کا اجارہ ہے کہ کوئی مسلمان نہ ہو"۔
(البنچ ۲ دسمبر ۱۹۰۴ء ص۲)

کامچوری = کام نہ کرنے کا شعار۔
"تمہارا آقا صرف تمہاری بے حسی اور کامچوری کو
دیکھ دیکھ کر مجبور ہو جاتا ہے"۔
(پیام عمل / حسین، مسلم لیگ سالانہ نمبر ص۸۵)

کان اڑانا = کان کھڑے رکھنا۔
"اس کے ہاتھ پاؤں ٹپکنے کی آوازوں پر بھی کان
اڑائے رہتا تھا"۔
(اٹھوارہ / ایس احمد، گہری زبان و ادب جنوری مارچ ۱۹۸۵ء ص۱۱۷)

کان بجیانا =
"اب سرحدیوں نے بھی ذرا کان بجیایا اور دھوئیں
اڑنے لگیں گے"۔ (البنچ ۲۶ اگست ۱۸۹۸ء ص۸)

کان بھرائی = کان بھرنے کا عمل۔
"والڈ ہیم کے مشرقی وسطیٰ آنے سے پہلے کسنجر نے پوری
کان بھرائی کی"۔ (سنگم ۲۸ نومبر ۷۵ء ص۱)

کان بھنانا = کان جھنجھنا اٹھنا۔

"اس پر اس نے ایسا چانٹا رسید کیا کہ کان بھنّا اٹھے"۔ (ندیم/جولائی ۳۱ء/مایۂ تفریح/عبدالقدوس ص ۳۱)

کاناپھسکی کرنا = کاناپھوسی کرنا۔

"دربار کے دوسرے ارکین ایک طرف کھڑے کاناپھسکی کر رہے تھے"۔ (اسلامی روایات/حفیظ اللہ پھلواری ص ۵۹)

کانٹاپر گرانا = کانٹے پر گرانا۔

"گھوڑا جو بگڑا تو کانٹاپر گرادیا"۔

(کمالات روحانی/تجمل حسین بہاری ص ۱۸۷)

کانٹی = کیل۔

(الف) "دروازے کو مستقل طور پر بند کرواکے اس میں کانٹیاں جڑوادی تھیں"۔

(ادریوی/تاریک سائے/ایک معمولی سی لڑکی ص ۵۴)

(ب) "عاصم کہتے ہیں کہ حضرت انس رضؓ کے پاس میں نے حضرت نبیؐ کا قدح دیکھا جس میں چاندی کی کانٹی لگی ہوئی تھی"۔ (حکیم محمد شعیب/لمعات بدریہ ص ۱۱۲)

کانٹی = دیاسلائی کی تیلی۔

"قسم قسم کے سگریٹوں کے خالی ڈبے، جلی ہوئی سلائیوں کی لاتعداد کانٹیاں"۔ (شکیلہ/اعتراف/آنکھ مچولی ص ۱۱)

کاندنا = بسورنا۔

"اس روتی کاندتی عورت نے آنسو پونچھ لیے"۔

(غیاث احمد گدی/پرندہ پکڑنے والی گاڑی/نارو منی ص ۱۴۹)

کاندو = بھڑبھونجا۔

"ہم دیہات میں بھونا بھوننے والے یا دالی کو کاندو یا کاندو کہتے تھے"۔

(بہار میں عربیت.../مسعود عالم ندوی/معاصر دسمبر ۴۷ء ص ۲۹)

کان دینا = قوتِ سماعت۔

"زمانہ میں خدایا کان دے ان آنکھ والوں کو"۔

(شاد/ریاض عمر ص ۳)

کاندھی لگانا = کاندھی دینا۔

"پرسیمن نے الگ پشتک جماڑی کاتب نے الگ کاندگی لگائی"۔ (البنچ ۷ اکتوبر ۱۹۰۳ء ص ۲)

کان ڈھپی ٹوپی = منکی کیپ

"ایک کان ڈھپی ٹوپی سارے منہ و سر کی حفاظت کرتی ہے"۔ (بدرالحسن/یادگار روزگار ص ۶)

کانکھ =

"نکاڑیوں اور ٹمٹموں کی کثرت۔ اس پر بھی کانکھ کانکھ کر بنائی گئی ترانوے یا چورانوے"۔ (البنچ ۱۳ اگست ۱۹۰۳ء ص ۱۲)

کان میں سیسہ پلا کے بیٹھنا = کان میں روئی ڈال کے بیٹھنا

"شیخ بار بار بھنٹو سے مطالبہ کر رہے ہیں کہ بہاریوں کو لے جاؤ مگر وہ اپنے کان میں سیسہ پلا کر بیٹھے ہیں"۔

(سنگم ۱ جنوری ۷۵ء ص ۱)

کانوں میں روڑے ٹھونسنا = کانوں میں روئی ٹھونسنا۔

"حکام ضلع کانوں میں روڑے ٹھونسے چپ بیٹھے ہیں"۔

(البنچ ۱۲ نومبر ۱۸۹۶ء ص ۳)

کانی کاٹنا = کنی کاٹنا۔

"پیر نے مسلمان کا نام سن کر کانی کاٹ ادھر گیا"۔

(صفیر بلگرامی/بستان خیال ص ۲۲۰)

کانی کوڑی = ایک پیسہ نہیں۔

"گھر میں تو کانی کوڑی نہیں۔" (البنچ ۱۵ اپریل ۱۹۰۵ء ص...)

کبڑی = چھڑی۔

"کل علی الصباح اینجانب کبڑی ہاتھ میں لئے مٹر گشت کو نکلے۔" (البنچ ۴ اگست ۱۸۹۹ء ص۲)

کبھی بینگن بادی اور کبھی بینگن پتھ = بینگن کبھی نقصان دہ ہوتا ہے اور کبھی فائدہ مند۔

"ایسے لوگوں کے اس رویے سے یہ بات سمجھ میں نہیں آتی کہ کبھی بینگن بادی اور کبھی بینگن پتھ کیسے ہو جاتا ہے۔" (سنگم ۱۲ ستمبر ۸۷ء)

کتا سا = کتنا

"بڑی بھابھی تو یہاں کتا سا دن تک برابر رہتی ہیں۔" (ح۔م۔اسلم / دولن بھابھی / بہار کے نوچراغ ص۱۹۱)

کتّا = کتے۔

"گویا میں دربار رحمانی کے ادنیٰ کتّا سے بھی بدتر ہوں۔" (کمالات رحمانی / محمد حسین بہاری ص۲۰۳)

کتا خصی = کتے خصی۔ جھگڑے کا کام۔

"پٹنہ کے لوگوں کی طرح ان کی زندگی کتا خصی میں نہیں گذرتی۔" (عبد الحسن / یادگار روزگار ص۲۱۱)

کترا = خس۔

"مینہ اور ابر اور پانی سب مل کر زور لگاتے ہیں اس پر بھی کترے کی جھاڑ نہیں اکھڑتی۔" (البنچ ۷ ستمبر ۱۹۰۵ء ص۳)

کتر چھانٹ = کتر بیونت۔

"پھر وہ تعلیم بھی جو انٹرنس تک منتہی ہوتی ہے کتر چھانٹ سے محفوظ نظر نہیں آتی۔" (البنچ ۱۲ جون ۱۹۰۲ء ص۳)

کتی = ایک کھیل۔

"یاد آتی ہے مجھکو گلی گلی کھیلنا جس میں تھا کبھی کتی۔" (عمر دراز / مضامین گیلانی ص۲۹)

کتے کو پال تو تجھکو کاٹ کھائے = وفا کی امید نہیں کرنی چاہیے۔

"کہنے لگے کہ ہماری تمہاری مثل ہے کہ کتے کو پال تو تجھ کو کاٹ کھائے۔" (مولوی عبد الرحیم / افضل السیر (۱) ص۱۴۹)

کٹ = گتا

"کسی میں رنگین پلاسٹک کی بوتلیں، کسی میں کٹ کے ڈبے، کسی میں قمقمے، پرجھنڈے والا قافلہ میں سب سے زیادہ دراز قد اور تنومند ہوتا۔" (ماجز / یہاں سے کعبہ کعبہ سے مدینہ ص۲۶)

کٹر مٹر = معمولی۔

(۱) "ان کی عربی فارسی کی تعلیم کٹر مٹر قسم کی تھی۔" (عبد الغفور شہباز / سوانح عمری مولانا آزاد ص۲)

(۲) "بوڑھوں کو جو کٹر مٹر انگریزی جانتے ہیں یوں خطاب فرمایا تھا۔" (البنچ ۱۳ اگست ۱۹۰۴ء ص۵)

کٹ کٹاتا جاڑا = جان لیوا سردی۔

"ایک دستہ کے ساتھ دریا کے پار اوتر گیا اور شب بھر کٹ کٹاتے جاڑے میں کھڑا رہا۔"

(جنگ نامہ/ حسین عسکری/ معاصر سی ۴۲ء صـ۴۷)

کٹ کٹا کر بھوک لگنا = تیز بھوک لگنا۔

"آج بس یہیں خوب کھائیں گے کٹکٹا کر بھوک لگ رہی ہے"۔ (کارواں/ اختر اورینوی/ معاصر جنوری ۴۵ء صـ۵)

کٹ کٹاہا = کٹ کھنا۔

"کما کے لاؤں تم بے غیرت کو کھلاؤں اور تم ہر روز کٹکٹاہے کتے بنتے جاؤ"۔

(کرایہ کا مکان/ رشید حسن/ صنم افسانہ نمبر ۶۰ء صـ۱۵۳)

کُٹکنا = توڑنا، کاٹنا۔

"اماں سوئی میں پرونے والے دھاگے کے سرے کو دانتوں سے کُٹکتے ہوئے زوروں سے تھوکتیں"۔

(غیاث احمد گدی/ پرندہ پکڑنے والی گاڑی/ کالے شاہ صـ۱۱۱)

کٹم کٹا جوتم پٹی = لات جوتا۔

"پھر ہندوؤں میں آپس میں کٹم کٹا جوتم پٹی چلتی رہی ہے"۔ (میری کہانی میری زبانی/ ہمایوں مرزا صـ۵)

کٹھ پائی = کمڑاون۔

"دو عدد کاٹھ کی اور نوار کی پٹی لگی ہوئی کٹھ پائیاں بس زیر پائی کا کام دیا کرتی تھیں"۔

(امیر ملائی/ نذر امام/ صبح نو اگست ۶۴ء صـ۱۶)

کٹھ جامن = جنگلی جامن

"کہیں کہیں جنگلی آموں اور کٹھ جامن کے خود رو درختوں کے جنگل پھیلتے چلے گئے"۔

(شنید/ سیندور کی ڈبیا صـ۱۱)

کٹھ جیو = سخت جان۔

"عورتیں بھی نپ کی کٹھ جیو ماں کو گالیاں دیا کرتی تھیں"۔ (اخگیدا/ سرحدیں/ رنگ کا سہارا صـ۱۱۳)

کٹھوت = تسلا۔

"اس کے پاؤں گرم پانی سے بھرے کٹھوت میں رکھ کر دھو رہی تھیں"۔ (اکرام حیدر/ کس کی کہانی/ صفر صـ۱۵۹)

کٹیرا = کٹہرا۔

"سیدنا علی کرم اللہ وجہہ کی پیدائش کی جگہ ہے اور چاروں طرف اس کے کٹیرا لگا ہوا ہے"۔

(اکبر داناپوری/ تاریخ عرب صـ۱۱۲)

کجروٹہ = کجلوٹی۔

"کہیں سے کجروٹہ اور سرمہ دانی کی سلائی ڈھونڈ لائی"۔ (رشیں منظور پوری/ تین لڑکیاں ... صـ۱۱)

کجری = خس و خاشاک۔

"پانی شاخوں پر گرتا ہے پھر اس کے تنوں اور جڑوں میں آتا ہے اس کے بعد زمین پر گری ہوئی سوکھی ہوئی لکڑیوں اور کجریوں پر آہستہ سے گرتا ہے"۔

(دیہات ۲۶ مارچ ۴۸ء صـ۳)

کجلی = روشنائی۔

"تاکہ آٹھ آنے کی کجلی اور آٹھ آنے کا تیسی کا تیل وارنش کے لئے لائے"۔ (البلیغ ۲۱ جنوری ۱۹۰۹ء صـ۲)

کچا دستخط = پکا معاہدہ نہ ہونے کی صورت میں۔

"عبوری سمجھوتہ پر کچے دستخط کرالینے کے بعد دلہن واپس پہنچ چکے ہیں"۔ (سنگم ۵ ستمبر ۷۵ء صـ۱)

کچر کوٹ = کھانا پینا۔
"لیکن جب کہ ناچ رنگ شراب وکباب اغیرہ وغیرہ بھی کچھ ہوتا ہے میں نے کہا کہ یہ کہیے آج کچر کوٹ کا دن ہے۔" (اپنچ / ۲۴ دسمبر ۱۹۰۴ء صٓ)

کچرنا = کچلنا۔
"چنیا بادام کچرنے لگا۔"
(اورینوی / ڈائنامیٹ رسمینٹ اور ڈائنامیٹ صٓ)

کچکڑا = سلولائیڈ۔
زنگ برنگ کے کچکڑے اور مٹی کی گڑیاں جن کے کپڑے نمک کی طرح گل کر اب پھٹتے جا رہے تھے۔"
(سکینہ / آنکھ مچولی / آنکھ مچولی صٓ)

کچ مچ زبانی = ٹیڑھی باتیں کرنا۔
"اس ضلع کے باشندے کچ مچ زبانی کے لئے مشہور ہیں۔"
(صبح نو / سالنامہ دسمبر ۵۲ء / سید علی عباس صٓ)

کچڑی فروش = بساطی۔
"ایماندار کچڑی فروشوں کو بدحال کبھی نہیں دیکھا گیا جس نے بے ایمانی کی تجارت کی نیت میں بل آیا اور ناس ہوا۔" (ابدالحسن / یادگار روزگار صٓ)

کچوٹنا = کچوکے لگانا۔
"سامان کے توڑ دینے کا افسوس دل کو کچوٹ رہا تھا۔"
(رجسٹکارہ / علی اصغر / صبح نو مارچ ۶۲ء صٓ)

کچھا بھڑنا = لڑائی کو تیار ہونا۔
"کپڑے اتارے اور کچھے بھڑے جا رہے تھے۔"

(کاروان / اختر اورینوی / معاصر فروری ۵۰ء صٓ)

کچے پارہ کی گولی =
"یہ بھی مذہب سے جاہل مرکب کے کچے پارہ کی گولیاں کھائے ہوئے اسلام کا بیڑا بنانے کھڑے ہوئے ہیں۔" (اپنچ ۲۴ دسمبر ۱۹۰۴ء صٓ)

کچی پکی = دشنام۔
"اس میں صرف پھبتی اور آوازے نہ ہوتے تھے بلکہ پورے خاندان تک کو کچی پکی سنائی جاتی تھی۔
(ذکر ذکی / ذکی الحق صٓ)

کچی پکی = کچا کھانا اور پکا کھانا۔
"اپنے ذات کے بھائیوں کو کھلائیں۔ کچی پکی چیزیں خوب کھلائیں۔" (اپنچ / ۲۳ ستمبر ۱۹۰۱ء صٓ)

کدار = کدال۔
"ان کے سروں اور ہاتھ میں جھاڑو، پائخانہ اٹھانے کا ٹپ کدار وغیرہ تھا۔" (سنگم ۱۸ مئی ۵۷ء صٓ)

کراچی گاڑی = پائخانے کی گاڑی کرانچی۔
"تم بھی کتنے سیدھے سادھے کراچی گاڑی کے بیل معلوم ہوتے ہو۔" (اپنچ ۱۷ اگست ۱۹۰۶ء صٓ)

کراسن = مٹی کا تیل۔
"اور عام طور پر دیہاتوں میں روشنی کا واحد ذریعہ کراسن ہی ہے۔" (سنگم ۱۸ دسمبر ۵۷ء صٓ)

کراسن تیل = مٹی کا تیل۔
(۱) ویسے تو وہ اپنے افسر کے لئے کوئلہ اور کراسن تیل

خرید کر لا ہی دیا کرتا تھا۔"

(اور نیوی / پندرہ منٹ / سمینٹ اور ڈائنامیٹ ص۱۵)

(۲) "جس کی پڑھائی دن کو کھانا پکانے کے بعد اور رات کو کھانا کھانے کے بعد کراسن تیل کی لالٹین یا کڑوے تیل کے چراغ کی روشنی میں شروع ہوئی۔" (ماجز / جہاں خوشبو ہی.... ص۱۳۵)

کربناکیت = کربناکی۔

"اسے ساری فضا کی کربناکیت نگلنے لگی۔"

(مکان دیکھیں / رستان بیدل / نوجوان جولائی ۴۹ء ص)

کرچھنی ۔ کرچھی کی تصغیر۔

"آٹا گوندھتے ہوئے عورت کا ہاتھ رک گیا۔ مرد کے ہاتھ میں بھی کرچھنی جل گئی۔" (ماجز / جہاں خوشبو ہی. ص۲۱۲)

کرچی =

"اس نے کدو کو گھیر دیا اور اس کے نیچے ہوئے ڈانٹا کو کرچی کے سہارے بھیرے کی طرح سیدھا کر دیا۔"

(راد ھے شیام جھوٹی کی قدر ص)

کرفو = کرفیو۔

"ہندوستان کے ہر شہر میں بلیک اوٹ اور کرفو تھا۔" (ریاض الانساب / محمود علی خان ص۹۷)

کرک = کسی چڑیا کا نام۔

"کوئی پرندہ ہاتھ آجائے کہیں سے کوئی گوریا، ندی، بلبل کہیں سے کوئی کرک، نیل کنٹھ، کوئی مینا، کوئی طوطا دکھائی دے۔"

(اخیات احمد گدی / پرندہ پکڑنے والی گاڑی / پرندہ پکڑنے والی گاڑی ص۱۹)

کرکھیت ۔ ایک میدان کا نام۔

"ہم مقام تھانیسر میدان کرکھیت میں جمع ہوئے۔"

(ارشاد / نقش پائیدار ص۵۹)

کرکے بھتی = ستی۔

"سنا ہے کہ شاید بیدل کی کوئی غزل چمن در آغوش سخن در آگرہ کی تھی۔" (کلیم الدین احمد / اپنی تلاش میں ص)

گرگہہ چھوڑ تماشا جائے ۔ ناحق چوٹ بچارا کھائے

"گرگہہ چھوڑ تماشا جائے ناحق چوٹ بچارا کھائے، اگر جینے اور شوق کا یہی عالم رہا تو گرگہہ تک کی خبر نہیں۔" (الپنچ ۱۳ دسمبر ۱۹۰۹ء ص)

گرگہہ چھوڑ گوڑ ییتی = اپنا پیشہ چھوڑ کر دوسرا پیشہ اختیار کرنا۔

"نتیجہ ظاہر ہے کہ گرگہہ چھوڑ گوڑ ییتی والا معاملہ ہو جاتا ہے۔" (حلقہ احباب / ملفوظ گیلانی / صبح نو اکتوبر ۹۳ء ص۴۵)

کرمٹ = محنتی

"شری رگھو ناتھ بابو کانگریس کے پرانے کرمٹ ایماندار اور ہمدرد بتائے جاتے ہیں۔" (سنگم ۲۲ مئی ۵۷ء ص)

کرمی ساگ = ایک قسم کا ساگ۔

"کسی طرح اس نے کرمی ساگ کا جھول بنا لیا اور رسوئی ختم کر دی۔" (راد ھے شیام جھوٹی کی قدر ص)

کرٹ = مختصر کشتی۔

"اور اس میں ایک کرٹ تھا جس کو مختصر کشتی کہنا چاہیے۔"

(میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص)

کڑائی = سختی۔

"حکام حالات پر کڑائی سے نظر رکھے ہوئے ہیں"۔

(سنگم، ۷ اگست ۱۹۷۵ء صـ۳)

کڑرو =

"اگر کلا زیادہ مضبوط ہے تو کڑرو بے خوف و خطر کیوں نہ کر دے"۔

(بہار کے دیہاتی محاورے / شاہ مقبول احمد / صنم اگست ۵۰ء صـ۱۵)

کڑکانا = چٹخانا۔

"گالوں اور چرواہوں کی ہڈیاں پسلیاں کڑکا دیں"۔ (الپنچ ۲۹ مارچ ۰۲ ۱۹۰۲ء صـ۳)

کڑکتا جاڑا = کڑاکے کا جاڑا۔

"حضرت کمسنی سے تہجد گزار و شب زندہ دار تھے، اس لئے خواہ کیسا ہی کڑکتا جاڑا ہو حسب معمول و عادت قدیم شب کے دو بجے بیدار ہو جاتے"۔

(شاد / حیات فریاد، صـ۱۱۹)

کڑک کی آواز = کڑک، بجلی۔

"محلہ کے مفسد تماشائیوں کا ایک شور برپا تھا جو ہمارے کانوں میں کڑک کی آواز کی طرح گونج رہا تھا"۔ (اکتوبر ۳۲ ۱۹۳۲ء / مردے کی زندگی ترجمہ ناظم در بھنگوی صـ۲۳)

کڑک ہنڈولا = ایک قسم کا ہنڈولا۔

"ہم دونوں کاٹھ کے گھوڑے اکٹھے جھولیں گے، کڑک ہنڈولے پر ہے تا"۔ (انہونی / زکی انور / صبح نو جنوری ۹۲ء صـ۳۲)

کڑکی = تنگی۔

"مگر ان دنوں پیسے کی ذرا کڑکی ہو گئی ہے"۔

(ریڈ اینڈ وہائٹ / مقصود ہمراز / صنم جنوری ۱۰ء صـ۴۲)

کڑی پینا = تیز پینا۔

"آپ اتنی کڑی پیا نہ کریں کمسنی میں ستم کیا نہ کریں"۔

(شمس منیری / صنم بہار نمبر صـ۲۰۵)

کڑے سوار = طنزاً کسی کو مخاطب کرتے ہیں۔

"حضرت چابک رسید عظیم آبادی آپ کڑے سوار ہو کر بھی پردے میں رہتے ہیں"۔ (الپنچ ۱۹ اپریل ۱۹۰۴ء صـ۹)

کساڑ = کوئی پھل۔

"چوں کہ دیس کا آج ہے میلہ
ہیں چڑھائے کساڑ اور کیلہ"۔ (الپنچ ۱۹ جولائی ۱۹۰۶ء صـ۸)

کسانی = کسان سے متعلق

"وہ بے چون و چرا کسانی کے سارے کام کیا کرتی تھی"۔ (ادرینوی / حسرت تعمیر صـ۱۰۲)

کسبی کس کی جورو بھڑوا کس کا سالا = پیشہ ور کسی کے نہیں ہوتے۔

"اگر کوئی بات ہو گی تو وہ مجھے دے گی، وہی مثل ہے کہ کسبی کس کی جورو اور بھڑوا کس کا سالا"۔

(سجاد / حاجی بغلول صـ۵۴)

کس پیدا ہونا = خمار پیدا ہونا۔

"جب نیند آنے لگتی ہے تو آنکھوں میں کس پیدا ہوتا ہے، جمائی آنے لگتی ہے"۔

(عالم خواب / علامہ نصیر نگرنہسوی / گنجینہ مئی ۱۹۲۴ء صـ۱۲)

کستوت =
"مگر کستوت کے نیک اور کرتوت بد بلکہ بدتر یہ سر
تاپا نفرت کے قابل ہے۔" (الپنچ ۲۸ مئی ۱۹۰۷ء ص۳)

کس طرف چاند ہوا = کدھر چاند نکلا۔
"کس طرف چاند ہوا ہے مجھے بلوائے آپ"
(باقر عظیم آبادی / سرمایۂ عشق ص۲۹)

کس کی میّا باگھ بیائی = کس میں اتنی ہمت ہے۔
"کس کی ہمت ہے جان لے لوں گی یا دے دونگی
کس کی میّا باگھ بیائی۔"
(جینے دوگے نہ مرنے دوگے / ش مظفر پوری / صنم دسمبر ۶۱ء ص۲۳)

کس لئے کہ = اس لئے کہ۔
"کس لئے کہ اونہوں نے کسی وقت اور کسی حال میں خواہ حضر ہو یا سفر یا جہاد ہو یا گھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رفاقت کا چھوڑنا گوارا نہ کیا۔"
(مولوی عبدالرحیم / افضل السیر اول دوم ص۶۵)

کسم کستی = دھکم پیل۔
"دھوپ دور کی مسافت اور کسم کُستی۔"
(ماجرا یہاں سے کعبہ ۔۔۔ ص۹۳)

کسمی = کوئی رنگ۔
"کسمی جو انگرکھا ہے تو مرزئی ہے نیلی
صدری ہے جو زردوزی تو شلوار لنگی"
(الپنچ ۱۵ مارچ ۱۹۰۶ء ص۱۲)

کسول =
"میں تو کرتا نہیں سخن چینی
ناک ہے جوں کسول کی ڈھینی"
(امین عظیم آبادی / فصیح الدین بلخی / صنم ستمبر ۵۸ء ص۱۷)

کسیڑا = گولر کے اندر رہتا ہے۔
"آدمی ایک شئے حادث اور محدود علم کا اوس ذات قدیم اور غیر متناہی کو کیونکر سمجھ سکتا ہے جیسا کہ کسیڑا جو اندر گولر یا کسی اور پھل کے ہو۔"
(مد تحقیق ۔۔۔۔ / میر وحید الدین ص۹۹)

کسیلی = ڈلی۔
"دن بھر اپنے کمرے میں بیٹھ کر کسیلی کاٹتی رہتی ہے۔"
(کلام حیدری / بے نام گلیاں / بے نام گلیاں ص۹۸)

کشادگی = فارغ البالی۔
"اب بہت کشادگی سے زندگی بسر ہوتی ہے۔"
(کمالات رحمانی / تحمل حسین بہاری ص۱۱)

کفتار = کوئی جاندار۔
"گرگ، شغال، پلنگ و کفتار صحراؤں میں دیکھے جاتے ہیں۔" (اثر / کاشف الحقائق ص۲۰)

کفرنا = کفر کرنا۔
"تم کفرتے ہو ساتھ اس ذات کے۔"
(محمد عزیز الرحمن / اسلام کی حقیقت ص۹)

ککرٹنا = ٹھٹھرنا۔
"ہر آدمی ٹھنڈک سے ککڑا جا رہا تھا۔"
(سہیل عظیم آبادی / کانچ / چار چہرے ص۱۱)

کل = کارخانہ۔

"ہم دونوں ماں بیٹی کل میں کام کرتے ہیں اور جو
شام کو کما کر لاتے ہیں وہ اسی روز ختم ہو جاتا ہے۔"

(طوفانِ حیات / باری ساقی / نوید اپریل ۲۵ء ص۵۵)

کِلاّ = کھونٹا۔

"اگر کِلاّ زیادہ مضبوط ہے تو کرّ رو بے خوف و خطر
کیوں نہ کودے۔" (ایک دیہاتی محاورہ / شاہ مقبول احمد / سنگم ۱۷ اگست ۵۸ء)

کلاپن = کاریگری۔

"مواقع بھی ہو سکتا ہے مگر کسی قدر کلاپن کے
ساتھ۔" (عبدالغفور شہباز / خط بنام یعقوب / مکاتیب شہباز ص[illegible])

کلالی = شراب خانہ

"کعبہ کو مے فروش سدھارے اثر کے بعد
وہ مرگیا خراب پڑی ہیں کلالیاں"

(پٹنہ کا ایک باکمال شاعر حبیب احمد منیر / گنجینہ جون ۴۲ء ص[illegible])

کل بیچ پرسوں = یعنی پرسوں۔

"چونکہ کل بیچ پرسوں ووٹنگ کا دن ہے۔"

(راجپوری / میونسپل کمشنر / المنزیات ص۲۵۹)

کلپاک =

"بھورے رنگ کے برے کی کھال کی کلپاک کے نیچے
حیرت فروز چمک والی آنکھیں دہک رہی تھیں۔"

(پیغام سہ روزہ ۵ اکتوبر ۲۹ء ص۱)

کل جبی = کل جیبی۔

"بگڑے ہوئے ووٹروں کو ایک منٹ میں ٹھنڈا
کر سکتا ہوں مگر بیچ میں اس کل جبی کے آجانے سے
ذرا معاملہ بے ڈھب ہو رہا ہے۔"

(شین مظفرپوری / انٹرویو کا چکر / خون کی مہندی ص۱۱۲)

کلچا = کلیجہ۔

"زینیس پولس کے گرجا میں کلیجے رکھ دیئے جاتے۔"

(ندیم مئی ۱۹۴۳ء / قربانی از عبدالماجد مظفرپوری ص۲۰)

کلچڑی =

"بڑھا جو شعلہ نہیں اوس کی پھلجڑی مونچھیں
جو رہ گئیں وہ نری گنجی کلچڑی مونچھیں"

(النیچ ۱۰ مارچ ۱۸۹۹ء ص۹)

کلسار = جہاں گنوں سے رس نکالا جاتا ہے اور پھر گڑ
تیار کیا جاتا ہے۔

"کہیں کھیت کے پاس کلسار ہے
جہاں سبز گنوں کا انبار ہے"

(جلوۂ صد رنگ / عبدالمجید شمس ص۷)

کلنگ کا سا ٹیکہ = کلنگ کا ٹیکہ۔

"اگر ایسا نہ کرو گے تو بے توفیقی کا کلنگ کا سا ٹیکہ
تمہاری چمکدار اور مبارک پیشانیوں پر لگ جائے
گا۔" (ارشاد / نوائے وطن ص۱۶۳)

کلیجہ نیل کر ڈالنا = جان زیچ میں ڈالنا۔

"طعنے دے دے کر کلیجہ نیل کر ڈالتی ہے۔"

(شاد عظیم آبادی / بدھاوا ص۱)

کلیجے کی بوٹی = کلیجی کا ٹکڑا۔

"اور اس کا میزبان کلیجے کی ایک لذیذ بوٹی اٹھا کر اس کے منہ میں ٹھونسنے کی کوشش کرے جیسا کہ میرے ساتھ بارہا ہوا تو سرپھرے کیا کرے گا۔"

(پیغام سہ روزہ/ ۵ اکتوبر ۱۹۲۲ء صلہ)

کلیجے کی سل بنائے رکھنا = سینے کا بوجھ بنائے رکھنا۔

"اگر آپ نے لڑکیوں کو اپنے ہی کلیجے کی سل بنائے رکھا تو کسی دن دونوں کو زہر دے دوں گی۔"

(شین مظفر پوری/ تین لڑکیاں ایک کہانی ص۲۵)

کلیچا = ایک پوشاک۔

"اس قبا یا اچکن پر سے ایک پوشاک اور پہنتے تھے جس کو کلیچا کہتے تھے۔" (شاد/ حیات فریاد ص۴۲)

کُلی = قلی۔

"نہ صرف پور یشین کے لئے بلکہ بیرا اور پنکھا کُلی کے لئے بھی۔" (پردہ کسنم/ محبوب الحق ص۱۴۰)

کلی کوٹ = کالی کٹ۔

"کلی کوٹ میں آکر لنگر ڈال ہی تو دیا۔"

(صفیر/ جلوۂ خضر II ص۴)

کماست = کماؤ۔

(۱) "لوگ کہتے ہیں کہ کسی ضعیف العمر کا جوان سال کماست بیٹا گذر جائے تو بڈھے باپ پر مصیبتوں کا پہاڑ ٹوٹ پڑتا ہے۔" (غلام سرور/ مقالات غلام سرور ص۹)

(۲) "اگر ہونہار کماست ہو تو چار بجے تک دو چار روپیے بنا گئے۔" (اودھ پنچ ۱۳ ستمبر ۱۹۰۶ء ص۷)

کم دانہ گھاس = سستا۔

(۱) "اس لونڈے کو ہم نے خداداد سمجھا کم دانہ گھاس میں یہ بہت سے کام کر دیتا۔"

(فٹ پاتھ/ افتخار الدین یوسف/ معاصر فروری ۴۲ء ص۲۶۱)

(۲) "ان کم دانہ گھانس والیوں میں تو تہذیب اور علم کا اثر مطلق ہی نہیں ہے۔" (شاد عظیم آبادی/ بدھاوا ص۱۱)

کمر پالٹ =

"دونوں پینترے بدل کر جم گئے اور طپانچہ کمر پالٹ کے ہاتھ بتلانے لگے۔" (اودھ پنچ ۴ مئی ۱۹۰۵ء ص۷)

کمر کس ہونا = چاق و چوبند ہونا۔

"گٹھا دھر اور کمر کس ہونا یہ محاسن ہیں اور یہاں کا معیار ان ہی صفات کا متقاضی ہے۔"

(بہار کے دیہاتی محاورے/ شاہ مقبول احمد ص۳۲ صنم جولائی ۵۸ء)

کم فائر =

"کان سے کم فائر کھول کر کان دھر کے لکھنو کی حالت سنو۔" (اودھ پنچ/ ۲۱ فروری ۱۹۰۳ء ص۴)

کمیا = کارندہ۔

(۱) "اپنے کمیا پر بگڑ رہی تھیں۔" (کلام حیدری/ کسی کی کہانی/ صور ص۱۵۸)

(۲) "دودھ میں پانی ملانے کو ایک کمیا رکھ لیا ہے۔"

(شکیلہ اختر/ سرحدیں/ تنکے کا سہارا ص۹۰)

کمیوٹی = کمیا کی حیثیت سے کام کرنا۔

"وہ چھوٹے سرکار کا کمیا تھا اُسے چھوٹے سرکار کی کمیوٹی اپنے باپ کے جھونپڑے کی طرح ورثے میں ملی تھی۔"

(انور عظیم / دھان کٹنے کے بعد / قصہ رات کا ص)

کنارہ پکڑنا = کنارا کرنا۔

"حضرت نوح علیہ السلام کا بیٹا نافرمانی کی وجہ سے بیٹا ہونے سے علیحدہ کیا گیا اور باپ نے بھی بیٹے سے کنارہ پکڑا۔" (فصاحت حسین / تنبیہہ النفوس ص)

کنارے میں = کنارے۔

"اسی گاؤں کے کنارے میں ایک جھونپڑی میں رہنے لگی۔" (شاد / بدعا دا ص)

کن اینٹھی = کان کھینچنا۔

"کبھی مولوی عابد حسین کا مکتب، کبھی پنڈت تر پاٹھی کی کن اینٹھیاں۔" (ماجز / جہاں خوشبو ہی... ص)

کن پتلا = کان کا کچا۔

"اور جب کبھی کسی حاکم کو کن پتلا پایا اپنی نیش زنی سے باز نہ آئے۔" (مولوی عبدالرحیم / تذکرہ صادقہ ص)

کن پھسکی = کانا پھونسی۔

"اس پر بعض بلستان کے ضعیف دلوں نے کن پھسکی کی کہ اب ہم لڑنے والا خلیفہ نہیں چاہتے۔" (تذکرۃ الکرام / شاہ محمد کبیر ص٢٩٥)

کنٹاپ = چانٹا۔

"مولانا الپنچ آپ سمجھا دیجیے کہ اب بھی چیتیں ورنہ اب وہ کنٹاپ پڑے گا کہ کھوپڑی بھیک مانگتی پھرے گی۔" (الپنچ ٢١ فروری ١٩٠٣ء ص)

کنٹھا فقیر = جھگڑالو فقیر۔

"اگر کربلا میں مدفون کیا جاتا ہے تو وہاں کے کنٹھے فقیر چھری لے کر ہم لوگوں کو رگید دیں گے۔" (الپنچ ٢٨ مارچ ١٩٠٣ء ص)

کنجھلا = چوتھی اولاد۔

"کنجھلی ام۔اے کی تعلیم حاصل کر رہی تھی۔" (ادریوی / ایک معمولی سی لڑکی / ایک معمولی سی لڑکی ص)

کنچ = کانچ۔

"مثلاً بجلی کا تار بیٹری وغیرہ یا کنچ اور شیشہ کے ظروف۔" (صلاح نیک / خورشید حسین ص)

کنچن =

"پھر تو ہندوستان میں سونا نہ برسے تو میری بات کنچن نہیں۔" (الپنچ ١٢ مارچ ١٩٠٤ء ص)

کنچپڑا = کان پر چانٹا لگانا۔

"تو کوئی احمق ہی ہوگا جو کانوں کی بدولت کنچپڑا کھائے۔" (الپنچ ٤ ستمبر ١٩٠٥ء ص)

کندا = کاندھا

"آپ نازک سی دلائی کندے پر ڈالے چلے گئے کی چسکی لے رہے ہوں۔" (رضی احمد / لال قلعہ سے چار مینار تک رنگا رنگ دسمبر ٥٨ء ص٢٩)

کندوری = شادی کی ایک رسم۔

"نہ کہیں رتجگا ہوا نہ منڈوا ہوا نہ کندوری ہوئی نہ بارات آئی۔" (ماجز / جہاں خوشبو ہی.... ص٣٥٢)

کنڈلی =

"کانسی کے بیلے میں باسی پکھال اور نارنج کی کٹلی میں آم کا اچار۔"

(ڈخری کرنیں / حفیظ اللہ نیوسپوری / صبح نو فروری ۵۹ء ص۲۷)

کنڈی = بالٹی۔

"آسمانی و دریائی پانی سے سیراب ہوتی ہے تو دسواں حصہ اگر ڈول / لاٹھا کنڈی وغیرہ سے ہوتی ہو۔"

(امارت شرعیہ / عشر و زکوٰۃ ص۳۷)

کنڈی کرنا =

"کنڈی کر کر کے طراوے میں بھرے جاتے ہیں
گرچہ سائیس بھی چمکار کے کہتا ہے ٹھہر"

(رشاد / ارشاد ص۱۰)

کنسار = گنے کا رس نکالنے کی جگہ۔

"مجھ سے ایک چار سو قدم کے فاصلے پر ایک کنسار ہے۔"

(ندیم جون ۱۹۳۳ء / بادشاہ کی آپ بیتی / آفتاب حسن ص۲۳)

کنکری سے گھڑا ٹوٹتا ہے = عدد رجہ کمزور بھی انتہائی شہ زور کو زیر کر دیتا ہے۔

"مگر کنکری سے گھڑا ٹوٹتا ہے جب وہ تم ٹھونک کر کھڑا ہی ہو گیا اور روس کو مقابلہ ہی کرنا پڑا تو سارا بھنڈا پھوٹا۔" (البلاغ ۲۱ مارچ ۱۹۰۴ء ص۳)

کن کن =

"گویا ہستی کا ذرہ ذرہ عالم کے کن کن میں کلال اڑا رہا تھا۔" غیاث احمد گدی / سائے اور ہمسائے / سارا دن دھوپ ص۱۱۱)

کنکناہٹ = چیخ پکار۔

"میری بیوی کی کنکناہٹیں ختم ہو چکی تھیں۔"

(درستک / شین مظفر پوری / صنم بہار نمبر ص۶۲)

کنکھارنا = کھنکھارنا۔

"چینی نے پھر کنکھارا اور حلق صاف کیا۔"

(ندیم مارچ ۱۹۳۲ء / پاگل چینی از سہیل عظیم آبادی ص)

کنکی =

"سرسری نگاہ میں یہ وائرن کا ایر دلہن، بارگیو کے تمغے سنہا یا صندوق نما کنکیوں کی طرح واقع ہوا ہے۔" (انسان کی پرواز / عزیز الدین بلخی ص۲۴۶)

کنکلی = چھوٹی انگلی۔

"اگر یہ کنکلی ہے تو ہتھیلی کا اوپر کی جانب ممکن نہیں۔"

(نقش فریادی / مرقع چغتائی کا دوسرا رخ / پہلا ستارہ ص۴۹)

کن گوجر = کنکھجورا۔

"پیاز اور لہسن کو پیس کر لگانے سے کن گوجر کا زہر چلا جاتا ہے۔" (روشنی ۱ مارچ ۱۴ء ص۳)

کنگولیا = چھنگلیا۔

"حضرت علی اوسی حالت میں اپنی کنگولیا بطرف سائل کر دی۔" (عہد تحقیق ..... میر وحید الدین ص۱۵۳)

کنگھی دینا = کنگھی کرنا۔

"دکھڑا ہو کر بالوں میں کنکھی دینے لگا۔"

(دماغ کی خرابی / خیال مہدوی / معاصر ستمبر ۱۴ء ص۱۰)

کنویں کا پانی تارا ہونا = کنویں کی تہ کا تارا۔

"دیکھتے دیکھتے جب دیکھا کہ کنویں کا پانی ایک دم سے تارا ہو گیا ہے تو سوچتے سوچتے ایک دن وہ

اس نتیجے پر پہنچی کہ ان تلوں میں تیل ہی نہیں رہا۔"

(غیاث احمد گدی / پرندہ / بابا لوگ صفحہ ۹۸)

کنواڑ = کیواڑ۔

(۱) "کبھی کنواڑوں کی تراش اور اس کے پھول پتوں کو دکھلا کر مجھے مسرور کرنے کی کوشش کرتے۔"

(مکان دیکھیں / منان بیدل / نوجوان جولائی ۹۸ء)

(۲) "جب مسلمان اپنے مکانوں پر کنواڑ بند کر کے اللہ پاک کے نام پر قربانی کرتے ہیں۔"

(عبدالرؤف دانا پوری / سندر بالا صفحہ)

(۳) "روضہ انور کے کنواڑ خود بخود کھل گئے۔"

(عبدالرحیم / افضل السیر (دوم) صفحہ ۲۵)

کنواں = کنویں۔

"خیال آتا ہے کہ یہ بھی فرمایا کہ ڈول پانی بھرتے کا کنواں میں گر گیا ہے۔" کمالات رحمانی / تقی حسین بلخی صفحہ

کنوڑا =

"بڑے بڑے لوگوں کو سخت صدمہ پہنچا بعض تو عمر بھر کے لئے کنوڑے ہو گئے۔"

(عبدالغفور شہباز / سوانح عمری مولانا آزاد صفحہ ۱۴۱)

کنولے = سنترے۔

"کنولے اور نارنج کے خود رو درخت تیس کوس تک مسلسل چلے گئے ہیں۔" (شاد / نقش پائدار صفحہ ۱۶)

کنوئیں میں بانس اور بانس میں کنواں = ہر قسم کی تلاش۔

"وارڈر وغیرہ کو جو خبر ہوئی تو سارے جیل میں چہلوں مچ گئی۔ کنوئیں میں بانس اور بانس میں کنوئیں ڈالے گئے مگر کہیں پتہ نہیں۔"

(الپنچ / ۷ جولائی ۱۸۹۹ء صفحہ)

کنی کترانا = پیچھا چھڑانا۔

"مسز لال نے کنی کترا کر نکل جانا چاہا۔"

(شکیلہ اختر / تنکے کا سہارا / تنکے کا سہارا صفحہ ۳۵)

کنی کٹانا = چشم پوشی کرنا۔

"قوم کی بھلائی میں کنی کٹاتے ہیں۔" امیر / جلوۂ خضر صفحہ

کوآ = کنواں۔

"اور اس جگہ جو کوآ تھا اس میں پانی بہت اور لطیف تھا۔" (صبح لبیب / عبدالرؤف دانا پوری صفحہ ۱۹)

کوآ پوس نہیں جانتا = مزدور موسم سے باخبر ہوتا ہے۔

مثل مشہور ہے کوآ پوس نہیں جانتا قفس کی تیلیاں اوکھیڑ اوکھیڑ کر پھر پھر سب باہر۔" الپنچ ۲۹ نومبر ۱۹۰۶ء صفحہ ۹

کواکھوہ = کیواں شکوہ۔

"سخاوت کو تو ان کواکھوہ کے رہنے والے تھے۔"

(عبدالحسن / یادگار روزگار صفحہ ۱۳)

کوال = کالی اور چکنی مٹی۔

"ہے بیہڑ ڈگر اور مٹی کوال ہے تیز دستے کیچڑ میں چلنا محال"

(جلوۂ صدرنگ / عبدالمجید شمس صفحہ ۵۲)

کوال مٹی = گیلی مٹی۔

(۱) "تمام کیچڑ، کوال مٹی، قدم قدم پر پھسل پھسل

کر گرنے کا اندیشہ ہے۔" (شاد / بدھا داما ص۱)

(۲) "یہ تو گنگا سندھ کے کوال مٹی کے اس میدان کا قصہ ہے۔" (ویرانیاں / شفیع جاوید / صنم افسانہ نمبر ۱۰ ص۱۲۷)

کوا کھانے کو ماس نہیں = ہڈی چمڑا ہونا۔

"حرام زادی لکھیا کے بدن پر کوا کھانے کو ماس نہیں۔ وہ دس قدم چلتی ہے تو چکر آجاتے ہیں۔"

(غیاث احمد گدی / رجو، کا پودا اور چاند / بابا لوگ ص۱۹۲)

کواہانک = کوا ہنکانے والا۔

"ان کپڑوں میں جو درحقیقت ایک موٹے تازے آدمی کے لئے بنائے گئے تھے وہ اپنے نمایاں بڑے سر کے ساتھ (کواہانک) معلوم ہوتا تھا۔"

(تلاش / ترجمہ علی اکبر قاصد / سماہی فروری ۴۳ء ص۲۱)

کوبی = گوبھی

"بوڑھی فقیرن سبزی باغ میں کوبی کے ڈنٹھل، کرم کلے کے پتے، سڑے ہوئے شلجم ..."

(دادر بیوی / جینے کا سہارا / منظر دیس منظر ص۸۵)

کوتھنا = زور لگانا۔

"کوتھ کر زور کریں جب بھی نہ ٹوٹے پاپڑ
اس بھوجے ڈنڈ پہ کہتے ہیں سپر چیریں گے۔"

(اودھ پنچ ۲۰ اگست ۱۸۹۶ء ص۸)

کوٹار = ایک جنگلی جانور۔

"زراعت کو ایسے جانوروں سے جیسے سور، نیل، سانبر، چیتل، کوٹار وغیرہ سے سخت ضرر پہنچتا ہے۔"

(آثر کا کشف الحقائق ص۳۰۶)

کوچا - پیاز سے بنتے ہیں۔

"جو کی روٹی پیاز کے کوچا اور آم کی چٹنی کے ساتھ اسے بہت اچھی لگتی تھی۔"

(انور عظیم / دھان کٹنے کے بعد / قصہ رات کا ص۲۲۶)

کوچلی - کوچیں

"آپ کے اسپ کمیت کی کوچلی کاٹ ڈالی گئیں۔"

(مولوی عبدالرحیم / تذکرہ صادقہ ص۲۹)

کودو دلنا = کودوں دلنا۔

"مجھ ہی بدنصیب کے سینے پر کودو دلنے کو یہاں پر اپنی کوٹھی بنائی ہے۔"

(گھروندے / شکیلہ اختر / نوجوان خاص نمبر ۴۹ء ص۵۳)

کوڈھنگی = بے ڈھنگی۔

(۱) "یہ کوڈھنگی دوڑ بھی نہایت پرلطف تھی۔"

(اودھ پنچ ۲۴ دسمبر ۱۹۰۴ء ص۷)

(۲) "توبہ توبہ یہ لڑکیاں ہیں پوری کوڈھنگی، پورا باورچی خانہ دائی ماما کے ہاتھ میں ہے۔"

(ایک چراغ اور بجھا / شہناز شعیبی / صنم اپریل ۵۸ء ص۱۶)

کوریا =

"...... تبانا ایک قسم کا تشنج ہے جو کسی زمانے میں میاں ابو محمد کو کوریا کی وجہ سے خود بخود آگیا تھا۔" (عبدالغفور شہباز / خط بنام سید حسین / مکاتیب شہباز ص۲۷)

کوری کرنا = مینگنی کرنا
"کوری کرتی ہوئی بکریاں اور کٹ کٹ کرتی ہوئی مرغیوں کے درمیان سے بچتے ہٹتے ہوئے نکلنا چلنا پڑتا ہے" (کلیم عاجز / ایک سپاہی اور گرا / ذکر و فکر صـ …)

کوڑاپی = کوئی پودا۔
"کوڑاپی کے بھیگے ہوئے پتوں پر آفتاب کی شعاعیں چمک رہی تھیں"
(پیرا ایوٹ ٹھوڑ / ترجمہ مقصود علی خاں / شمیم ستمبر ۳۹ء صـ ۵)

کوڑ کندھ = کوڑا کھودنا۔
"ارض فلسطین کو صیہونیوں کے حکم سے کوڑ کندھ رہا تھا" (انہیں مردے نہ کہو / اختر اورینوی / نوجوان خاص نمبر ۴۹ صـ ۳۷)

کوڑھ کے زخم کہیں پھاہے سے چھپتے ہیں = عیب کی پردہ داری ممکن نہیں۔
"اور جواب بھی کیا دیں، کوڑھ کے زخم کہیں پھاہے سے چھپتے ہیں" (شین مظفر پوری / قانون کی بستی / ہلال صـ ۱۷)

کوڑھیل = کوڑھی۔
"ابھی تک تو صرف کوڑھیل روزگار کی طرف توجہ دیتے ہیں" (بدر الحسن / یادگار روزگار (دوم) صـ ۱۳۰)

کوڑی کا تین = کوڑی کے تین تین ہونا، بے وقعت ہونا۔
"نوبہار بھی رحمو کو کوڑی کا تین سمجھنے لگی"
(اورینوی / بے بس / منظر و پس منظر صـ ۶۹)

کوک اٹھنا = چیخ اٹھنا۔
"زہرہ کا جی کوک اٹھا اور وہ آہستہ سے سانپ کی طرح رینگ کر ماں کے پہلو میں لیٹ گئی"
(شین مظفر پوری / دوسری بدنامی / دوسری بدنامی صـ ۱۲۹)

کوک پڑنا =
"ایک طرف صابر لیٹا ہوا تھا ایک طرف اماں جان گلے سے لگائیں تھیں اس وقت ایسی کوک پڑ رہی تھی کہ تم سے کیا بیان کریں"
(حلیۃ الکمال / شاد عظیم آبادی صـ ۲۰)

کوکٹی = کوئی کپڑا
"ساتھ اوس کے کوکٹی کا خط دار تھان بھی جو ہر سال حضور پیر و مرشد قدس سرہ کے پہننے کے لیے لایا کرتے تھے" (حکیم شعیب رضوی / غم پرملال صـ ۵۳)

کوکرڈھت = بے کان والا۔
"انہوں نے خواب دیکھا کہ پھلواری میں تلوار چل رہی ہے اتفاقاً میرے کان کٹ گئے افسوس یہ خواب کاہے کو تھا الہام غیبی کہیے تو بجا ہے۔ غرض دوسرے ہی روز بے چارے کوکرڈھت ایسے بخیر طاعون ہوئے"
(اودھ پنچ ۱۸ فروری ۱۹۰۵ء صـ ۵)

کوکرنا چاہتا تھا = کرنا چاہئے تھا۔
"انہوں نے وہ کام کیا جو مسیحان یورپ و امریکہ کو کرنا چاہتا تھا" (فوائد دارین / امداد امام اثر صـ ۶۱)

کوکڑنا = سمٹنا۔
"سرد ہوا کے جھونکوں سے کوکڑ کر تھرتھراتی رہتی ہے" (اثر / کاشف الحقائق صـ …)

کولہوسار =

"اوکھ پیڑنے کو کولہو بٹھلاتے اور کولہو سار بناتے ہیں" (سہیل عظیم آبادی / الاؤ / نئے زاویے صفحہ ۱۹۶)

کونچ = کوچ۔

"یعنی جس کی صبح کو وہ کونچ کریں گے۔"

(ضمیر الدین عرش گیاوی حیات مومن صفحہ ۹)

کونچنا = بری طرح بھرنا۔

"جہازوں میں وہ بیچارے اس طرح کونچے جاتے تھے جس طرح کہ ٹین کے بکسوں میں سارڈین مچھلیاں سینٹی جاتی ہیں" (فوائد دارین / سید امداد امام اثر صفحہ ۱۰)

کونڈھا = ایک ترکاری۔

"بیگن، کونڈھا سنگھاڑے اور مولی جو یہاں کثرت سے ملتیں" (مضامین / نصیر حسین خیال صفحہ ۱۷۶)

کونی = چڑیوں کو کھلانے کا دانہ۔

"اپنے والد کے ساتھ ملایاں سے جو چلے تو راستہ میں کونی کا کھیت ملا" (تجمل حسین بہاری / کمالات رحمانی صفحہ ۱۲)

کوہ ٹلد نہ ٹلد فقیر = فقیر اٹل ہوتا ہے۔

"اب بارہ بجنے کو چند ہی منٹ باقی تھے، مگر کوہ ٹلد نہ ٹلد فقیر کا مضمون ہو گیا۔"

(ماہنوری / میر ارودہ / المنتربات ماہنوری صفحہ ۵۳)

کوہکنا = کراہنا۔

"شرمندگی سے عرق عرق اور خوف سے سہما سہما تقریباً سینے کے بل گھسٹتا اور کوہکتا ہوا آیا ہے۔"

(ماجرا / یہاں سے کعبہ ... صفحہ ۱۴۱)

کوہی = کوہ کے رہنے والے۔

"مگر یہ تو کوہی لوگ کے فقہ کو ہم نہیں مانتے ہیں۔"

(کمالات رحمانی / تجمل حسین بہاری صفحہ ۲۹)

کوہی = کبھی۔

"جب کوہی آپ شکار کو تشریف لے جاتے تو بیالیس نفر صرف باز دار ہمرکاب فیض انتساب کے ہوتے تھے۔"

(نجات قاسم / منشی محمد باقر صفحہ ۱۹)

کوئری = ایک ذات جو ترکاریاں اگاتی ہے۔

"پوسا کے آس پاس شہد نکالنے کا کام کوئری لوگ کرتے ہیں۔" (روشنی / ۱ر اگست ۲۹ء صفحہ ۱)

کوئلہ = سنترہ۔

"رستہ میں سلہٹ کے کوئلے بک رہے تھے، لالچ آکر انہوں نے خرید کئے اور خوب کھائے۔"

(شاد / مکتوبات صفحہ ۱۲۰)

کوئیا = ایک جانور۔

"ایک ننھا سا جانور کوئیا جس کا قد بلی سے زیادہ نہیں ہوتا اس طرف جنگلوں میں نکلتا ہے تو یہاں شیر جیسے بہادر بھی چلبون مچانے لگتے ہیں۔"

(الپنچ ۲۰ر اکتوبر ۱۸۹۹ء صفحہ ۹)

کھاٹ پکڑنا = کھاٹ سے لگ جانا، بیمار پڑجانا۔

"وہ عرصے بیمار تھے، چند برسوں سے تو وہ کھاٹ پکڑ چکے تھے۔" (غلام سرور / مقالات غلام سرور صفحہ ۷)

کھار = جھیل۔

"پھر وہ آدمی پاگل ہو جاتا ہے یا مینا اُسے پاس کے کھار میں ڈبو کر مار ڈالتی ہے۔"

(مینا جوگن / سہیل عظیم آبادی / صنم افسانہ نمبر ۶۰ء ص۱۴)

کھال اکھاڑنا = کھال کھینچنا کھال ادھیڑنا۔

"مذبوح جانوروں کی کھال اکھاڑنے کا ٹھیکہ مجھے دے دیا جائے۔" (الپنچ ۱۲ اپریل ۱۹۰۶ء ص۹)

کہاں کا تھوڑا = یہ غنیمت ہے۔

"اگر نہ بھی ہوں تو یہ کہاں کا تھوڑا ہے کہ ہزار طرح کی دردسری سے نجات ہو جاتی ہے۔"

(رحلۃ الحرمین / سید مدعقیل ص۲۰)

کھانا کاڑھنا = کھانا نکالنا

"شبراتن بوا باورچی خانہ کی کھپریل میں کھانا کاڑھ رہی تھیں۔" (کارواں / اختر اورینوی / معاصر جنوری ۴۵ء ص۳)

کھانے کو سیکھنا = کھانا سیکھنا۔

"وہ ہندوستانی طور سے چپاتیاں کھانے کو سیکھ رہے تھے۔" (دیہات ۲۰ اپریل ۴۰ء ص۳)

کھاؤ کھاؤ =

"نہ بہت دکھاوا ہے نہ زیادہ کھاؤ کھاؤ ہے۔"

(بدرالحسن / یادگار روزگار (۳) ص۲۹)

کھپرہ پوش = کھپریل۔

حجرۂ اربعین کی عمارت خام تھی اور بالاخانہ کھپرہ پوش تھا۔" (شاہ محمد شعیب / آثارات پھلواری ص۱۹۳)

کھپرے والی مچھلی =

"جو زہر برآمد ہوا ہے اس میں کھپرے والی مچھلی کی سمیت اور کوبرا کا زہر شامل ہے۔" (انجم، ستمبر ۴۶ء ص۴)

کھپریوں نور برسنا = بدصورت ہونا۔

(۱) "ماشاء اللہ سیاہ چہرہ پر کھپریوں نور برس رہا ہے۔" (رانپوری / ایڈیشنل دائف / طنزیات ص۲۰۹)

(۲) "میرا تو خیال تھا کہ کوئی گوری چٹی فرنگن ہوگی مگر ماشاء اللہ سیاہ چہرے پر کھپریوں نور برس رہا ہے۔" ندیم بہار نمبر ۳۲ء / ایڈیشنل د،ف / رانپوری ص۹۶)

کھپڑا پوش = کھپریل۔

"تمہارا تو کھپڑا پوش مکان تھا۔"

(کلام حیدری / کہانی سنو گے / الف لام میم ص۱۰۱)

کہتری =

"مگر پھر بھی آئندہ کے سہارے ہر روز کہتری کے بھاری بھاری پتھروں پر بیٹھی ہوئی وہ سوچتی۔"

(شکیلہ اختر / ایک بیل / درپن ص۱۲۶)

کھٹک = ایک ذات۔

(۱) "ایک کھٹک کی لڑکی کو جس کی عمر پانچ چھ برس کی تھی۔" (اخبار بہادر ۱ اپریل ۱۹۵۷ء ص۵)

(۲) "دیگر پسماندہ برادریوں خصوصاً کھٹک مالی اور ملاح وغیرہ برادریوں کو حاصل ہیں۔"

(سنگم ۱۹ مئی ۰۵ء ص۲)

کھٹکھٹا =

"ہات تیری لسانی کی دم میں گونگی زبان کا کھٹکھٹا۔"
(اپنچ ۱۷ مئی ۱۹۰۶ء ص)

کھٹا = ایک ناچ۔

"کبھی ناچ کھلاڑی دھنک دھنا پر کھٹا ناچتا ہے۔" (بہار کا اردو ونیچ/سید حسن بحوالہ اپنچ/ضم ستمبر ۱۹۵۹ء ص)

کھٹوا چوری = بچوں کا ایک کھیل۔

"کبھی ڈینگی پانی کبھی کھٹوا چوری۔"
(ادریونی/تاریک سائے/ایک معمولی سی لڑکی ص)

کھٹے میں پڑنا = کھٹائی میں پڑنا۔

"چین کی طرف سے جو انگلستان میں قرضے کی بات چیت ہو رہی ہے وہ عجب نہیں کہ کھٹے میں پڑ جائے۔" (اپنچ ۱۴ جنوری ۱۸۹۸ء ص)

کھجادہ = خواجہ زادہ۔

"شرفا کی بستیوں میں عام طور پر ایک ایسی برادری ملتی ہے جو ملازادہ، مل زادہ، کھجادہ کے ناموں سے پکاری جاتی ہے۔"
(بہار میں عربیت اور اس کے نشان/مسعود عالم ندوی/معاصر)

کھجیا = کم سن، نابخت۔

"کسی نے ریمارک کیا بہت کھجیا ہے۔"
(کلیم الدین احمد/حیات کلیم ص)

کھچڑی دار = کھچڑی۔

"ایک پچاس برس کے آدمی کھچڑی دار داڑھی الٹے ہاتھ میں حقہ لئے برآمد ہوئے۔"
(ضمیر الدین عرش گیاوی/حیات مومن ص)

کھدان = coal pits۔

(۱) "پر کھدان کے اندر عورتوں کا جانا منع ہے، بڑی سخت منائی ہے۔" (حیات احمد کی/چشمک جو بیریاں/سالار)

(۲) "ہندوستان کی قومی کوئلہ کارپوریشن نے اپنے کھدانوں کے لئے ای کے جی ۴ ۶ بی سویت کھدائی مشین درآمد کرنا شروع کردی ہے۔"
(سنگم ۱۱ اگست ۷۵ء ص۲)

کھدرہ فروش = خوردہ فروش۔

"کھدرہ فروش کم حیثیت پر ۲ روپے نفع کھوجتے ہیں بکری کم ہو جاتی ہے۔" (ابوالحسن/یادگار روزگار ص۲۹)

کھدیرنا = کھدیڑنا۔

"جب تک ہم انہیں کھدیر کر نکال نہیں لیں گے ہمارے دیش کا بچہ بچہ نہیں سو سکے گا۔"
(اندھیرے اجالے/شوکت جمالی/صبح نو اکتوبر ۶۳ء ص۳۱)

کھدیڑ بھگانا = کھدیڑ دینا۔

"انڈونیشیا حامیوں نے کئی مورچوں سے فلسطین والوں کو کھدیڑ بھگایا ہے۔" (سنگم ۷ اکتوبر ۷۵ء ص۱)

کھدڑ = کھدر

"مقدمہ کی پیشی کے دن عدالت کا کمرہ کھدڑ پوشوں سے بھر گیا۔"
(کشمکش حیات/رباری ساقی/رفیق ستمبر اکتوبر ۷۵ء ص)

کھڈے پر بیٹھنا = کام کا ہو جانا۔

"ایک کا تجربہ کیا دوسرے کو جانچا تیسرے کو آزمایا
آخر کہیں نہ کہیں کھٹے پر معاملہ بیٹھ ہی جاتا ہے"۔
(ماپوری / ایڈیشنل دائف / المنزیات ص۲۰۳)

کھرپا = مخصوص قسم کی چپل۔
"دیکھیے میرا کھرپا نک کانپور کا بنا ہوا ہے اور کرتے
کا یہ کھدر تو خاص احمد آباد کا ہے"۔
(ملی اکبر قاصد / ہندوستانی پانی ترنگ ص۹۱)

کھردی = بیج بونے کا ایک طریقہ
"خشک کھیت میں فی کٹھ ڈیڑھ پنجیری تخم دینا
چاہیے اس کو کھردی کہتے ہیں"۔ (کھیتی / سید یوسف امام ص۲)

کھرنٹ = غالباً کھرنڈ۔
"پیشانی کے زخم کا کھرنٹ اتر گیا ہے"۔
(انور عظیم / چھپلی / رقص رات کا ص۲۰۹)

کھرہری = کھری۔
"کھرہری پلنگ کھرہری چوکی پر بغیر لت کے سوتے
رہے"۔ (ماجد / جہاں خوشبو ہی خوشبو ص۱۰۱)

کھری کھری ہونا = صاف صاف۔
یہ کیا جب آؤ تو ایک جنگ زرگری ہو جائے
بس آج میری تمہاری کھری کھری ہو جائے۔
(عزیز بلخی / در بیان ہاشم بلگرامی / تاریخ شعرائے بہار ص۱۶۰)

کھُڑا = ایک سبزی۔
"وہ کھُڑا فوراً اوگا ڈھائی تین دن کے اندر پھولا
پھلا"۔ (اودھ پنچ ۳ / اکتوبر ۱۹۰۳ء ص۹)

کھڑاک = تیز آواز کے ساتھ کوئی عمل۔
"اور دوسرے ہاتھ سے کھڑاک سے کھڑکی کا پٹ بند
کر دیا"۔ (الیاس احمد گدی / ۲۶ ملی کے بعد کا ایک دن / آدمی ص۱۴۲)

کھڑاک = کھڑاگ۔
"زمانہ بھر کی خوشی کی ذمہ داری یعنی وہ کھڑاک ہے
جو میری پست ہمتی سے دولہے"۔
(منیر الدین حسین / الذکر البنی ص۱)

کھڑتل = از کار رفتہ۔
"وہی پرانی شراب وہی کھڑتل پیمانہ وہی رنڈی میکدہ
......" (ماجد / جہاں خوشبو ہی ... ص۲۲۶)

کھڑپچ = کھڑپیچ۔
"تمہاری صحبت کے خواہاں ہیں نقش طراز نے تو کچھ
جواب دیا مگر محمود نے کہا وزیر سن لے گا تو بڑی کھڑپچ
ہوگی"۔ (صفیر بلگرامی / بستان خیال ص۲)

کھڑسنا =
"زمین کی دراڑ میں اپنی خمار کا کچھ پڑا کھڑس
کر اپنے یار عیار کے شامل بنارس کا راستہ لیا"۔
(اودھ پنچ ۲۴ / مئی ۱۹۰۶ء ص۳)

کھڑکھڑا اوٹھنا =
"گلزار نسیم پر اعتراض ہو تو ہندو مسلم سب کھڑکھڑا
اوٹھے واہ رے تری شاعری"۔ (اودھ پنچ ۱۶ / نومبر ۱۹۰۵ء ص۹)

کھرڈر =
"چھ بھینسوں کو بردایا کے چھم میں واقع مدھیپور

کے چند لوگ اس الزام میں پکڑ کر لے گئے کہ ان
لوگوں نے مدھپور والوں کی کھروڑ چرایا ہے۔"
(سنگم ۱۹ اکتوبر ۵۷ء)

کھڑوے =
"سنو میں ٹہلتے ٹہلتے ادھر آگئی، جونہی اس درخت
کے پاس پہنچی کھڑوے سے آواز آئی۔ سر اٹھا کر
جو دیکھتی ہوں تو واہ خود بدولت دیوار پر بیٹھے
ہیں۔" (افضل / فسانۂ خورشیدی II ص۵۹)

کھڑے پاؤں = کھڑے کھڑے۔
"کسی مدرسہ گھاٹ میں شاہ یحییٰ اور حافظ
احمد شاہ غسل فرماتے اور کھڑے پاؤں تیرنے کی
مشق کرتے۔" (شاد کا عہد اور فن / اشاد ص۳۱۳)

کھڑے چھڑے = کڑے چھڑے۔
"چوڑیاں پہنے پاؤں میں کھڑے چھڑے پہنے۔"
(کلیم الدین احمد / اپنی تلاش میں ۱، ص۹)

کھڑے گھاٹ = فی الفور
"ورنہ تعلیم تو کیا معنی کھڑے گھاٹ نیلام پر چڑھا
دی جائیں گی۔" (البلاغ / ۲۱ مئی ۱۹۰۴ء ص۹)

کھساری کا ساگ = ساگ کی ایک قسم۔
"لیکن دو ترکاریاں اس سے مستثنیٰ ہیں ایک تو ساگ
اور دوسرے آلو۔ لال ساگ، پالک کا ساگ، سوا کا
ساگ، کھساری کا ساگ، لونٹ کا ساگ اور مٹر
کا ساگ۔" (بات میں بات / ارشد کاکوی / صنم جولائی ۶۱ء ص۲۷)

کھسیٹ لینا = گھسیٹ لینا۔
"دونوں کو یہ ایک ہی صف میں کھسیٹ لینا
چاہتے ہیں۔" (رامپوری / میرا روزہ / طنزیات رامپوری ص۲۱)

کھکرنا = کھنکارنا۔
"کچھ دیر تک پائینتی میں کھڑا رہا اور کھکرنا شروع
کیا۔" (حکیم شعیب رضوی / غم پر ظلال ص۶۷)

کُھکنا = بلکنا۔
"بلبلوں کی طرز نوحہ خوانی اور قمریوں کے کھکنے
کا مزہ لیتا ہے۔" (ندیم جنوری ۳۲ء / معصوری / مالک رام ص۸)

کھکھند = پریشانی۔
"ہاں میری اماں کو اس کی بڑی کھکھند ہوتی ہے،
اگر ہوا نہ ہوئی تو پسینے میں شرابور ٹہلتی پھرتی
ہیں۔" (حلیۃ الکمال / شاد عظیم آبادی ص۲۸۱)

کھکھوڑ کر بھوک لگنا = زبردست بھوک لگنا۔
"ان سب نوجوانوں کو نہلانے کے بعد کھکھوڑ کر بھوک
لگی۔" (کارواں / اختر اورینوی / معاصر جنوری ۴۵ء ص)

کھلایا ہوا = کھلا ہوا۔
"اور محسوس کیا تھا اب بھی اس کا چہرہ کھلایا ہوا
تھا۔" (سہیل عظیم آبادی / گرم راکھ / چار چہرے ص۸۸)

کھلوڑیا = کھلنڈرا
"رام کھلاون بچپن کا کھلوڑیا تھا، مجھے پتنگ
اڑانا سکھاتا تھا۔" (کلیم ماجد / جہاں خوشبو ہی... ص۲۸۲)

کھلول پلول = کھلانا پلانا۔

"وہ رات کو اسٹیشن ماسٹر کے یہاں تھی اور وہ بڑا اہل
شریک جلسہ تھا۔ خوب کھلول پلول کی ٹھہری۔"
(البنچ ۲۱ر نومبر ۱۹۰۳ء ص۲)

کھلیانی کھاد = کھلیان کی کچی کچی چیزوں سے بنائی گئی۔
"سبز کھاد، کھلیانی کھاد اور سڑی ہوئی چیزوں
کی کھاد کی کافی مقدار زمین کی نمی کو بڑھا دیتی ہے۔"
(دیہات ۱۱ر مارچ ۴۰ء ص۲)

کھلی ڈلی = کھلی کھلی۔
"ہولی میں گانا باجہ بجانا، رنگ کھیلنا، دیوالی کرنا،
بسنت منانا جتیا کرنا گویا کھلی ڈلی بت پرستی ہے۔"
(والدہ سلیمان / اصلاح النساء ص۳۶)

کھلے ڈلے = کھلے بندوں۔
(۱) "دعویداران دوستی کھلے ڈلے انداز کے دشمن ہو جاتے
ہیں۔" (اثر / کاشف الحقائق ص۴)
(۲) "بعض معزز انگریزوں نے کھلے ڈلے یہ کہہ دیا۔"
(از ندوہ اہل کمال / سید عنایت حسین امداد مخزن ستمبر ۱۹۰۲ء ص۲۶)

کھنتی = کھودنے والا اوزار
"اسپیشل آفیسر مع اسٹاف کھنتی ہتھوڑا کیساتھ۔"
(سنگم ۷ر دسمبر ۵۷ء ص۲)

کھنچم توڑی = کھینچ تان۔
"اگر اخبار (یعنی وہ ورق جس میں یہ چیز ہو گی)
اشتیاق کے ہاتھوں کھنچم توڑی میں نہ پڑ جائے تو
میرا ذمہ۔" (البنچ ۲۲ر دسمبر ۱۸۹۸ء ص[illegible])

کھنڈ = پائیں باغ۔
"اور میں آنگن سے ہوتا ہوا کھنڈ میں جا کر جی بھر
کے سعیدی اور شہیدی پھل کھایا کرتا۔"
(عاجز / جہاں خوشبو ہی ... ص۲۱۲)

کھنکھاڑ = تجربہ کار، سن رسیدہ۔
"خان بہادر بھی بڑے پھکیت اور کھنکھاڑ بڑے
حاضر جواب۔" (حکیم عاجز / سلیمان ندوی / رفیق مئی ۸۷ء ص۲۵)

کہنی پھوٹنا = کہنی پھٹنا۔
"میری کہنیاں پھوٹ گئی ہیں۔"
(کلام حیدری / کس کی کہانی / صفر ص۱۵۷)

کھوپڑی کا بھیک مانگنا = سر جھکا جانا
(۱) "مولانا البنچ آپ سمجھا دیجئے کہ اب بھی چیتیں
ورنہ اب وہ کنٹاپ پڑے گا کہ کھوپڑی بھیک
مانگتی پھرے گی۔" (البنچ ۲۱ر فروری ۱۹۰۳ء ص۵)
(۲) "اگر ترکی اس کو ایک تڑی لگا دے تو کھوپڑی
بھیک مانگتی پھرے۔" (البنچ ۲۵ر مئی ۱۹۰۵ء ص۲)

کھوپڑی میں کیڑا کلبلانا = شرارت سوجھنا
"امریکی صدر کی کھوپڑی میں پھر کیڑا کلبلایا۔"
(سنگم ۱۴ر جنوری ۷۵ء ص۱)

کھوتہ = چھتہ۔
"ایک ایسا مکان کرایہ لیا جس میں شہد کی مکھی
کا کھوتہ بھی تھا۔" (جاسوس ترجمہ نور العین / معارف مئی و جون ص۲۹)

کھوٹکنا = ٹھونگ مارنے کا عمل۔

"بچہ مرغ کھوٹکتے ہی انڈا
بازسے جنگ کا گاڑے جھنڈا"

(عبدالحمید پریشاں/نالۂ عشق مضمون سیمین رضم اکتوبر ۶۲ء ص۱۴)

کھوری =

"ایک کھوری سے چودہ کوس جنوباً ایک گانو ہے
وہاں ایک کایستھ کے لڑکے کے سر پر جن کا سایہ
ہوگیا"۔ (دہلی ہرکارہ/۱۵ مئی ۱۸۵۵ء ص۱۱)

کھوکھلا ڈھول = ڈھول۔

"جوش کے پاس الفاظ کا کھوکھلا ڈھول تھا"

(کلیم الدین احمد/میری تنقید۔ ایک بازدید ص۱۱)

کھولا باڑی = کھولی

"اور کھولا باڑی کی زندگی پر دو چار آرٹیکل لکھ
کر ہزاروں کمائے گا"۔ (کلام حیدری/رابو رمنرص۱۹۰)

کہوں تو ماں ماری جائے، چپ رہوں تو باپ پلا کھائے = کہوں تو ماں ماری جائے نہ کہوں تو باد لاکتا کھائے۔

"کہوں تو ماں ماری جائے، چپ رہوں تو باپ پلا
کھائے۔ اب اگر چپ رہتا ہوں تو ریاکاری ہے"۔

(کلیم عاجز/حیات کلیم ص۱۲۵)

کھونٹا گاڑ کے بیٹھنا = جم کے بیٹھنا۔

"ان ترک افواج کا کیا کریں جو قبرص میں
اپنا کھونٹا گاڑ کے بیٹھی ہیں"۔ (سنگم ۱۲ فروری ۷۵ء ص۱)

کھونٹی = کوئی پودا۔

"اور جہاں جہاں کھونٹی کی کاشت تھی وہاں
ان بیماریوں کے متعدد اثرات بہت زیادہ تھے"۔

(دیہات ۳۰ جولائی ۴۰ء ص۴)

کھوے سے کھویا = کھوے سے کھوا۔

"خانقاہ اور درگاہ شریف تک کھوے سے کھویا
چھلتا ہے"۔ (رشید احمد بہاری/مخدوم الملک ص۴۵)

کھیپنا = کھینچنا۔

"اور جب تک وہ اسے کھیپ سکتی ہے اپنے آپ کو
زیر نہ ہونے دیتی"۔

(سید محمد حسن/نئی ململ اور انوکھی مسکراہٹ ص۱۱۸)

کھیت چڑھے کسان =

"کھیت چڑھے کسان گھر میں بیٹھے شیخیاں بگھارا
کرو"۔ (الپنچ ۲۱ فروری ۱۹۰۳ء ص۳)

کھیتہر مزدور = Landless Peasent

"وہ گاؤں گاؤں جائیں اور کھیتہر مزدور کو
معقول مزدوری دلائیں"۔ (سنگم ۱۷ اگست ۷۵ء ص۱)

کھیر کھلائی = ایک رسم۔

"تمہاری دولت کو چھٹی چلے میں دودھ بڑھائی،
کھیر کھلائی میں بیاہ شادی میں فال تعویذ میں
گہنے پاتی میں اوڑا دیگی"۔ (شاد عظیم آبادی/بعد ص۱۸)

کھیس = شرمندگی۔

"پسپائیوں اور ناکامیوں کی کھیس امریکہ کو مٹانی
ہے"۔ (سنگم ۸ اپریل ۷۵ء ص۱)

کھینچا تیری = کھینچا تانی۔

"سامان کی کھینچا تیری، عمال حکومت کی دست درازی، حجاج کی بے کسی و بیزاری، رشوت کی گرم بازاری یہاں کا عام منظر ہے۔"

(رحلۃ الحرمین / سید محمد عقیل ص۲۴۰)

کھینچی = چھوٹی چھڑی۔

"رفو پاس پڑی کھینچی سے اسے چھیڑنے لگا۔"

(غیاث احمد گدی / سورج / سادادن دھوپ ص۳۱)

کھینی = تمباکو۔

"کبھی پنڈت جی کو کھینی کے لئے چونا فراہم کر رہے ہیں۔" (غلام سرور / مقالات غلام سرور ص۱۸)

کھیونا =

"وہ بڑا تالاب ہے جس میں سخت اور بیوقوف لوگ کھیوتے ہیں۔" (تذکرۃ الکرام / شاہ محمد کبیر داناپوری ص۲۴۲)

کئے آنا = کرکے آنا۔

"فی الحال ممالک اسلامیہ کا دورہ کئے آرہا ہوں۔"

(نثار کبریٰ / خیالات کبریٰ ص۹)

کے آنکھ = کی آنکھ۔

"راقم الحروف کے آنکھ میں درد اور پیر کے انگوٹھے میں دو زخم ہوگیا۔" (کمالات رحمانی / تجمل حسین بہاری ص۱۰۱)

کیا کرایا مٹی = کئے کرائے پر پانی پھیر دینا۔

"اگر خدانخواستہ ایسا ہوا تو سارا کیا کرایا مٹی۔"

(پیغام سہ روزہ / ۲۵ دسمبر ۱۹۲۱ ص۳)

کیا لیڈر کیا لیڈر کا شوربہ = اصل محاورہ۔

چپڑی چپڑی کا شوربہ۔ ماہ پوری کی ایجاد۔

"تو میں کیا لیڈر اور کیا لیڈر کا شوربہ، بیگم کے سامنے میری کیا حقیقت تھی۔"

(ماہ پوری / میری عید / طنزیات ۲ ص۳۶)

کیاں = کے یہاں۔

(۱) "یہی تثلیث قدرے اختلاف کے ساتھ نصاریٰ کیاں بھی ہے۔" (شاد / نقش پائیدار ص۱۱)

(۲) "سارے شہر میں یہ مشہور ہوگیا کہ علی محمد شاد خورشید نواب صاحب کیاں اس سال پڑھیگا۔"

(شاد / مکتوبات ص۴۵)

کیچل = کیچلی۔

"مذہب کی پابندیاں تو کیچل کی طرح چھوٹ گئیں۔"

(رادھیکا رمن / جنگی جوانی انگار نامہ ص۱۵)

کیچلا =

"اگر ذرا فیشن ایبل ہیں تو بیچاروں کے ڈوسن اور لیٹیمر کا کیچلا باہر ہے۔" (اپنچ ۲ مئی ۱۹۰۳ ص۷)

(۲) "مزید براں قحط کہ ۷ سیر کا چاول فروخت ہوتا ہے دوسرا شہر تو کیچلا باہر ہو جاتا۔"

(البنچ ۱۸ اکتوبر ۱۹۰۷ ص۳)

کیچلی میں سے سانپ نکل جانا =

"اپنی گدڑی اتار کر پھینک دی اور اپنا خلعت زیب بدن کیا گویا کیچلی میں سے سانپ نکل گیا۔"

(صفیر / جلوۂ خضر II ص۳)

کیدک =
"ادھر ادھر اخبار کی بھی چٹی کیدک کا پتہ لگائے۔"
(البنچ ۱۱ فروری ۱۸۹۰ء صلا)

کیڑے کیڑے نظر آنا = کیڑے نظر آنا۔
"اقوام متحدہ میں امریکہ کی دال اب نہیں گلتی تو اس ادارہ میں اسے کیڑے ہی کیڑے نظر آنے لگے"۔
(سنگم ۱۳ دسمبر ۷۵ء صلا)

کیس لادنا = کیس کھڑا کرنا۔
"داناپور پولس نے شری معین انصاری پر جو کیس لادا تھا"۔ (سنگم ۱۰ دسمبر ۷۵ء صلا)

کیسے کیسے کرنا = بے چین ہونا۔
"بڑی نانی ذرا چل کے دیکھ لیجئے اور دم بھی کر دیجئے کشاہد نہ جانے کیسے کیسے کر رہا ہے"۔
(ایک چراغ اور ستارا/شہناز شعیبی/سنم اپریل ۵۸ء صلا)

کیک = کسی ایک۔
(۱) "جنید کی نماز کیک وقت کی یا ایک ماہ کی بہ سبب غلبہ سکر کے چھوٹ گئی تھی"۔
(رفع الاشتباہ ... عبدالصمد بہاری صلا)
(۲) "طبیعت کبیدہ ہوئی اور دل افسردہ کیک روزوں تک قلب پر اس کا اثر رہا"۔
(مرتضیٰ جنودی/خیابان بے خزاں صلا)
(۳) "لیکن اقتصادیات کے علاوہ بھی سماج کی کیک قدریں ہیں"۔

(شیشے کا پردہ/شفیع جاوید/سنم جولائی ۵۹ء صلا)

کیکر دندا = لکر دندا۔ ایک قسم کی گھاس۔
"اور کیکر دندے کی گھنی جھاڑ میں گھس کر آنکھوں سے اوجھل ہوتی ہے"۔
(ضیاءات احمد گدی/طلوع/سارا دن دھوپ صلا)

کیل خانہ = مذبح۔
"درگاہ شاہ ارزاں کے کیل خانہ کا حال زار"۔
(سنگم ۱۳ دسمبر ۷۵ء صلا)

کیند = کوئی پھل۔
"جنگلوں سے پھل پھلار توڑ کر لاتیں شریفے، فالسے کیند، پیاز ...."
(ہم ہوئے تم ہوئے، اختر اور ینوی/سنم اپریل ۴۲ء صلا)

کیوال = ایک قسم کی مٹی۔
"کیوال میں ربیع ہوتی ہے، سب سے عمدہ ربیع کیوال میں ہوتی ہے اور پیرو میں ربیع اگر اس میں پانی برس جائے تو ہو جاتی ہے"۔
(کھیتی/سید یوسف امام صلا)

کیونلئی = سنترے کا رنگ
"کوئی ہے سفید اور گلابی کوئی
کوئی کیونلئی ہے کوئی سرمئی"
(جلوہ صد رنگ/عبدالمجید شمس صلا)

کیہونی = کہنی۔
"پل بھر میں کیہونی بھی شل ہو چکی تھی"۔
(اچارج گوبھائی ترجمہ سلیمان اشرف/تیر انداز صلا)

(گ)

گاڑھی رسید ہونا = زوردار چپت مارنا

"ورنہ یاد رکھنا ایک سر اٹھا اور گاڑھی رسید ہوئی"

(الپنچ ۲۸ مارچ ۱۹۰۲ء ص۳)

گال =

"یہی آرزو ہے کہ اوس سے دو ایک گال ہنس بول لوں ورنہ ہماری روح کو بہائم کی ادنیٰ قسموں میں حلول کر دے" (الپنچ ۲ ستمبر ۱۸۹۸ء تیر نظر ص۶)

گال ستکے اوڑانا = تمسخر اڑانا

"مفسوں بکنا گال ستکے اوڑانا وہ جانتی ہی نہیں"

(شاد/صورت الخیال ص۱۹)

گالی بخشوانا = گالی دینا۔

"خاندان بھر کے مردہ اور زندہ بزرگوں کے ارواح پر عورتوں سے گالیاں بخشوائی گئیں"

(بدرالحسن/سوانح بدرالحسن/یادگار روزگار ص۱۵)

گالیاں منہ کی کھانا = گالیاں کھانا۔

"جدھر جاتے ادھر وہ اور مسلمانوں کے انگشت نما بنتے حتی کہ گالیاں منہ کی کھاتے"

(عبدالرحیم/افضل السیر اول ص۲۶)

گانا دینا = گانا گانا۔

"رونا لیلیٰ ہندوستانی فلموں میں بھی گانا دیں گی"

(سنگم ۱۰ اگست ۷۵ء ص۱)

گانٹھ گرہ میں کوڑی نہیں اور باقی پور کی سیر = مفلوک الحال ہیں بھی بڑے بڑے شوق۔

(۱) "کچھ ہم مشرب لوگوں سے دوستی پیدا کی یہاں ایک مثل مشہور ہے کہ گانٹھ گرہ میں کوڑی نہیں اور باقی پور کی سیر وہ سب اسی تاک میں رہتے تھے کہ آمدنی کی کوئی صورت ہو"

(صغیر/جوہر مقالات ص۹۵)

گانٹھ گرہ میں کوڑی نہیں اور گیٹے والے ہوت = مفلوک الحالی۔

"اب معلوم ہوا کہ آپ نے قرض لے لیکے یہ تماشے کئے ہیں۔ گانٹھ گرہ میں کوڑی نہیں اور گیٹے والے ہوت" (سجاد عظیم آبادی/نئی نویلی ص۲۳)

گانٹھ گونٹھ = باندھ وندھ کر۔

"غرضکہ وہی رسی گانٹھ گونٹھ کر ٹھیک کر لی گئی"

(ندیم مئی ۴۳ء/خشک لکڑیاں/ر۔ق۔ ص۶۱)

گانج دینا =

"ایک ہفتے تک دن کی دھوپ درات کی شبنم دی جائے اس کے بعد ایک ہفتہ تک شام کے وقت گانج دیا کریں" (کھیتی/سید یوسف امام ص۲۵)

گانکڑا = ایک قسم کا پکوان

"گانکڑا دہی بڑے مہیری ان انجان ناموں میں بھی اس نے بلا کی کشش محسوس کرتے ہوئے جواب دیا"

(مرزا ادیب/چھولے/ظفر ادگانوی/رستم جولائی ۵۸ء ص۲۷)

گانہک = گاہک۔

"اس ستم پر جان کے گاہک ہیں آپ"

(باقر عظیم آبادی / سرمایۂ عشق ص۱۱۱)

گاؤ بہ پچھی نیند آوے اچھی = بے فکری میں نیند اچھی آتی ہے۔

"نہ اودھو کا لین ہو نہ مادھو کا دین۔ اتفاق کی چادر تانی اور مزے کے خراٹے لینے لگے۔ گاؤ بہ پچھی نیند آوے اچھی"۔ (اودھ پنچ ۲۶ اگست ۱۸۹۰ء ص۸)

گائے ڈانڑ = ہندوؤں کا ایک پرب۔

"مسلمان ان جانوروں کو آراستہ کر کے لے جائیں جس طرح ہندو گائے ڈانڑ کے وقت جانور کو آراستہ کرتے ہیں"۔ (عبدالرؤف داناپوری / مسئلہ قربانی ص۲۱)

گپاڑی = گپی۔

"دیکھو وہ موہن بھیا ابھی تک نہیں آیا، پکا گپاڑی ہو گیا ہے" (ماہنونی / زکی انور / صبح نو جون ۶۲ء ص۲۴)

گپاسٹک = گپ بازی۔

(۱) "یہ صبح سے شام تک گپاسٹک کرتے"۔

(عاجز / یہاں خوشبو ہی... ص۱۲۲)

(۲) "سنئے ہو! دوستوں میں بیٹھ کر گپاسٹک ہی لڑاتے"۔ (انہیں بھی چھاپ دیجئے / ع / گنجینہ جون ۳۴ء ص۵)

گتال کھاتا = ردی کا دفتر۔

(۱) "لاکھوں چندہ دے کر لیڈروں کے گتال کھاتے کا حساب تو دیکھتا نہیں"۔

(ماہنوری / میری لیڈری / مطائبات ص۱۰)

(۲) "مجھکو جتنے مضامین مرتضیٰ احمد خلف میر عنایت حسین امداد کے گتال کھاتے سے مل سکے، سبھوں کو نقل کر کے پیش کرتا ہوں"۔

(نصیر حسین خیال / مقدمہ ارشاد ص۲۶)

گتنی = جیٹھانی اور دیورانی دونوں کے لئے مستعمل۔

"اور عموماً اس پر سہیلیاں بھی کستے تھے، بہنیں اور گتنیاں کہتیں"۔

(اوپیندر / پراب بھی کبھی کبھی / سمینٹ اور ڈائنامیٹ ص۱۲۵)

گٹا پارچہ = سیلولائیڈ جیسی چیز۔

"اس نے بیلوں کے کپڑے پر گٹا پارچہ کی وارنش چڑھادی"۔ (انسان کی پرواز / عزیزالدین بلخی ص۸۲)

گٹ بیگن = ٹماٹر۔

"ولایتی بیگن یا گٹ بیگن کی مانگ بھی بہت بڑھ رہی ہے"۔ (روشنی / ار نومبر ۴۴ء ص۲)

گٹھر حلال اور گٹھری حرام = گٹھر حلال بقچہ مردار۔

"استانی جی جو بڑی مزاج دار ہیں۔ گٹھر حلال اور گٹھری حرام"۔ (سجاد / نئی نویلی ص۲۹)

گٹھری پوٹلی = دفتر۔

"میرے کوائف قلب کی گٹھری پوٹلی باندھ کر تم کو دے آتا"۔

(نصیرالدین احمد / یادش بخیر / بہارستان جولائی ۲۱ء ص۱۳)

گٹھی = گٹھر۔

"اس کشتی کے اندر گھاس کی گٹھی تھی"۔

(اخبار بہار / ۲۱ اکتوبر ۱۸۵۶ء ص۳)

گٹی = Stone chips

"اس روڈ پر گٹی گرا کر چھوڑ دیا گیا ہے۔"

(سنگم ۱۵ رمئی ۱۹۷۵ء صـ۳)

گجر گجر = آنکھوں کی ایک خاص کیفیت۔

"خش بخشا کی گجر گجر تکتی ہوئی آنکھوں میں یک دم سے بے لبسی کا سارا غم امنڈ آیا۔"

(شکیلہ خش بخشا / لہو کے پھول صـ۸)

گچہ کرنا = پختہ کرنا۔

"اور دونوں لفظوں کے معنی گچہ کرنے یعنی پختہ بنانے کے ہیں۔" (اوساط / مولانا محمد لاڈلے صاحب صـ۲)

گدھا کُدانا = مضحکہ خیز عمل۔

"ہمارے شعراء کا گدھا کُدانا کوئی دلچسپ تماشا بجز مضحکہ باقی نہ رہا۔"

(محمد مسلم / شاعری میں تصوف کا عنصر / نوید جنوری ۷۵ء صـ۲)

گدیانہ = گدی کا کمیشن

"کوئی مہاجن اب بٹہ گدیانہ سلامی وغیرہ نہیں لے سکتا۔" (روشنی ۱۵ رفروری ۷۴ء صـ۶)

گڈومڈ = گڈمڈ۔

"دونوں کے حالات کو گڈومڈ کرکے عجیب دلچسپی آپ نے پیدا کی۔" (مولوی عبدالرحیم / افضل السیر (۱) صـ۲۹)

گذرانی = گذر جانے والی۔

"دنیا گذرانی ہے مگر اس وقت مجھ پر ایک ایسا عالم غم کا طاری ہو رہا ہے کہ میں اسے حوالہ قلم کرنے پر قادر نہیں۔"

(ملفوظات رحمانی / مصنفہ سید علی کریم ہاشمی میں امداد امام اثر کا ایک خط صـ۵۵)

گرانا = تعمیر کرانا۔

"مائی مذکور نے قبرستان کی اس سرزمین پر راتوں رات ایک جھونپڑی گرا رکھی ہے اور مہابیری جھنڈا پھہرا کر پوجا پاٹ بھی شروع کر دیا ہے۔"

(سنگم ۴ رمارچ ۷۵ء صـ۳)

گرانگٹ =

(۱) "سڑکیں گرانگٹ کی بہت صاف ستھری، شہر بھر میں صفائی بہت تھی۔"

(بدر الحسن / یادگار روزگار (۲) صـ۱۱)

(۲) "جھٹ پٹ تھوڑا گرانگٹ برائے نام دُھر مس کر خاک سے بلی کے گوہ کی کیطرح چھپا ڈالا۔"

(الپنچ ۲۴ راگست ۱۹۰۵ء صـ۹)

گرپڑ = بحر سے خارج ہونا

"عربی اور فارسی کی عروض کے تحت ہندی نما اردو میں اشعار کہے جائیں گے تو الفاظ کی گرپڑ لازم ہے۔"

(شاد کا عہد اور فن / ارشاد صـ۲۱۹)

گرہتائن = گھرداری کرنے والی خوش سلیقہ عورت۔

"ہم چار بھائی ہیں، ہماری چار گرہتائنیں ہیں۔"

(کلیم عاجز / جہاں خوشبو ہی... صـ۱۱۸)

گرٹ =

"اپنے سایہ سے دور دور تک چھاؤں کا گرٹ لگا

دیاہے۔" (مچاؤں / علی محمود / مخزن جنوری ۱۹۰۴ء صفحہ ۳۳)

گردن چھوپنا = گردن مارنا۔

"خوش ہوگیا تو دھن دولت سے مالا مال کر دیا
نہیں تو پل بھر میں گردن چھوپ دی۔"

(دس بڑے آدمی / انیس الرحمن (ترجمہ) (والٹیر صفحہ ۳۱)

گردن مروڑ = جلاد۔

"ملکہ نے زور سے ثریا کو ڈانٹا پھر سپاہی سے کہا۔
جاؤ اسے جادو گھر دکھا کر گردن مروڑ کے حوالے
کر دو۔" (ثریا کا خواب / ح۔م۔اسلم صفحہ ۲۹)

گرو گڑ اور چیلا چینی = گرو گڑ ہی رہے چیلے شکر ہو گئے۔

"ایسے شاگرد کو گرو گڑ اور چیلا چینی کی کہاوت
مان لینی پڑی۔" (مسٹر شری نندر ام / صبح نو جنوری ۱۹۶۳ء صفحہ ۲۵)

گروہ گروہ = گروہ در گروہ۔

"دور دور شہروں کے طلبا، گروہ گروہ ان کے
پاس آتے۔" (رشید احمد بہاری / مخدوم الملک صفحہ ۹)

گرویا = گوریا

"ایک گرویا اس پتھر کے نکل جانے سے بنے ہوئے سوراخ
سے جھانک رہی تھی۔"

(کلام حیدری / ایک ہزار آٹھ سو بیانوے / گولڈن جوبلی صفحہ ۹۲)

گرہست = کسان

"گرہست کے کھلیان میں ایک دانہ نہیں ہے۔"

(سنگم شمس بن کری ۴ اپریل ۷۵ء صفحہ ۲)

گریری = کوئی ذات۔

"ہم لوگ ذات کے گریری ہیں۔" (روشنی ۱ مارچ ۱۹۵۰ء صفحہ ۴)

گڑانسا = گنڈانسا۔

"طالبات کو گڑانسا چلانے کا فن سکھایا جاتا ہے
لیکن مقصود جنگی تعلیم دینا نہیں۔"

(جاپان جدید کی عورتیں / حبیب الرحمن / گنجینہ / جولائی ۴۴ء صفحہ ۳۶)

گڑبڑ گھوٹالا = گڑبڑ جھالا۔

"بار پٹیا حلقہ انتخاب میں سرکاری گڑبڑ گھوٹالا۔"

(سنگم ۲۶ فروری ۷۵ء صفحہ ۲)

گڑکنا =

"کبھی گڑکو ستر کو کبھی پچھاؤ۔"

(مناظر احسن گیلانی / مرتبہ عبدالمجید طیب / بہارستان اگست ۴۱ء صفحہ ۱۸)

گڑھا گوڑھی = گڈھا۔

"کھیت میں کھیتی کی جائے نہ کہ گڑھا گوڑہی میں۔"

(عہد تحقیق ... / میر وحید الدین صفحہ ۱۲۷)

گڑھ پر =

"گڑھ پر بیٹھ کے کھیتوں میں کہیں ارہر لگی ہوئی تھی۔"

(کاروان / اختر اورینوی / معاصر فروری ۵۴ء صفحہ ۶)

گڑھنی =

"جس دیس کی رنگت ہو جس ذات کی گڑھنی ہو۔"

(رادھیکا رمن / جنگی جوانی انکا زمانہ صفحہ ۱۹)

گڑیت =

"لوگ جوق در جوق جا رہے ہیں میں سمجھا کچھ
گڑیت ضرور ہے۔"

گڑیڑیا = گدڑیا۔

"حضرت مسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ماننے والا اکی حیات میں چند مچھوئے اور گڑیڑئے ہوئے"۔

(محب الحق / دعوۃ الحق ص۹)

گفش = موٹا۔

(۱) "یہ بلند اونچی نوکدار گفش کپڑے کی دوپلی ٹوپی ہے"۔ (شاہ محمد شعیب / آثارات پھلواری ص۲۲۵)

(۲) "لیکن چمڑے یا بانات کے موزے پر جس میں دبلی چمڑے کی ہو یا ایسے گفش بنے ہوئے ہوں کہ پانی ان کے اندر نہ جائے"۔ (ذکر المسائل / عبدالمتین بہاری ص۱۲)

گلا پھلول = گلا پھلانا۔

"اس کے علاوہ خوب دانتا کلکل ہوئی۔ گلا پھلول اور راگ تنول کی ٹھہری"۔ (الپنچ ۲۵ جنوری ۱۹۰۱ء ص۹)

گلاب چھڑی۔ بچوں کی ایک مٹھائی۔

"گڑ کی گلاب چھڑی خرید کر کھایا کرتی تھی"۔

(شکیلہ اختر / سرحدیں / تنکے کا سہارا ص۳۵)

گلا چیر پھاڑ کر گانا = گلا پھاڑ کر گانا

"کسی میوزک انسٹی ٹیوٹ میں داخلہ لے لیں اور گلے کو خوب چیر پھاڑ کر گائیں"۔

(گر تو برا نہ مانے / قمر اعظم / صنم جنوری ۱۹۶۰ء ص۲۷)

گلا ملول = گلے ملنا۔

"اسی زمانے میں مڈبھیڑ اور گلے ملول کی ٹھہرتی ہے"۔

(الپنچ ۲۴ جنوری ۱۹۰۱ء ص۵)

گلٹا = بدلے کی شادی۔

"بہن کی شادی کی خاطر اپنے خیال میں اس نے ایک سماجی قربانی پیش کی۔ گلٹا شادی ہوئی"۔

(اورینوی / پندرہ منٹ / سمینٹ اور ڈائنامیٹ ص۲۵)

گلگلی = لچلچی، ڈھیلی ڈھالی۔

"گلگلی سی تصویر اس کی گود میں آگئی تھی"۔

(شکیلہ اختر / سرحدیں / تنکے کا سہارا ص۱۱۱)

گلہت = گلہتی، نرم چاول۔

"بچے کے لئے گلہت اور دہی منگوائے"۔

(اختر اورینوی / پراب بھی ... / سمینٹ اور ڈائنامیٹ ص۱۴۲)

گلہری رنگ لانا =

"پھر گلہری رنگ لائی"۔ (افضل / فسانہ خورشیدی ص۵)

گلہنڈا = گالی بکنے والا۔

"اور اس گلہنڈے کو مجمع میں بندگانِ خدا کے سامنے ذلیل کریں"۔ (شاہ حبیب الحسن / فیصلہ اکبر ص۲۲)

گلیارہ = گلیارا۔

"بہتیروں نے گلیارہ میں پناہ لے رکھی تھی"۔

(سنگم ۱۴ نومبر ۷۵ء ص۱)

گمزی =

(۱) "یہاں بھی گمزیاں ہیں"۔ (مصلح سہرامی / تاریخ سہسرام ص۵۸)

(۲) "ہشت پہل حلقہ پتھر کے چھ کھمبوں والی آٹھ گمزیاں ہیں"۔ (اختر سہسرامی / حیات شیر شاہ ص۱۰)

گمک = خوشبو۔

"ہوا چلتی تو دور دور تک اس کی گمک پہنچتی۔"

(حضرت غار بجنوری / جمیل الرحمٰن / ربیع نو جنوری ۶۲ء ص)

گمکانا = خوشبو پھیلانا۔

"سازنگیوں کی سُر سے ہر ایک مست ہو گیا
گمکا دیا ہے بزم کو طبلے کی تھاپ نے"

(دالپنچ ۴ فروری ۱۹۰۵ء ص)

گنج = روشنیوں کا جھاڑ۔

"آگے آگے گنج و ماہتاب کی روشنی پھر شہنائی اور نقیب صدا دیتے ہوئے۔" (تاریخ سلسلۂ فردوسیہ / درد ص ۲۱۰)

گنجا سابیان = پھیکا سابیان۔

"نثر میں نسبتاً بے رنگ اور گنجا سابیان ہوتا ہے۔"

(کلیم الدین احمد / ادبی تنقید کے اصول ص)

گنجوانا = مسلوانا

"اس کے بعد بیل یا بھینس سے اچھی طرح گنجوا دینا چاہیے۔" (روشنی ۵ دسمبر ۱۹ء ص ۵)

گنجی = بنیاین۔

"دوٹیا کی گنجی دیکھ کر یکبارگی اس کا جی چاہا کہ اسے اتار کر پھینک دے۔"

(غلام حیدری / کھلیان اور سلاخیں / اپنے نام کلیاں ص)

گنجیری = کنجڑی۔

"میرا شوہر ہوا کنجیری سے ہے
یادوں میں اور کے اس کی بیری ہے" (دالپنچ ۱۸ اکتوبر ۱۹۰۹ء ص)

گندھنا پنیر = ایک خاص قسم کی پنیر

"لیموں مولی گندھنا پنیر یہ سب چیز طباق میں رکھ کر شرکائے مجلس کو خواہ امیر ہو یا غریب مع طباق کے دیدی جاتی تھیں۔"

(امیری کہانی میری زبانی / رحایون مرزا ص)

گنڈی =

"مگر زرخ کا وہی عالم جیسے یہاں ہیں گنڈی سیر مشہور ہے مگر انیس گنڈی پایا جاتا ہے۔"

(دالپنچ ۲۶ جولائی ۱۹۰۷ء ص)

گنی گنوان = ماہر۔

"راگ رنگ کی باتوں میں ایسا گنی گنواں تھا کہ بڑے بڑے گائک اور نائک اس کے آگے کان پکڑتے تھے۔" (اختر سہسرامی / حیات شیر شاہ ص ۱۳۲)

گنے گھتے = گنے چنے۔

"پہلے گنے گھتے بڑے بڑے شہروں میں ایک دو لیڈروں کا نام سنا جاتا تھا۔"

(ندیم / اکتوبر ۱۹۳۱ء / رہبردان ملک / راہپوری ص)

گوت =

"دربھنگہ اور ہزاری باغ کے سوا سب ضلعوں میں جانوروں کے لئے گوت اور پانی کافی ہے۔"

(روشنی ۱ جون ۱۹۲۹ء ص)

گوتیا = گوت۔

"ملا سبھائے صرف زندہ ہے جو گوتیا کا لڑکا ہے۔"

(عبد الحسن / یادگار روزگار (دوم) ص)

گوٹ پھنسنا = کامیابی حاصل کرنا۔

"آخر عبداللہ صاحب کی گوٹ پھنس گئی۔"

(شین مظفر پوری / تین لڑکیاں ... ص۱۶۹)

گوٹی لال ہونا = مقصد حل ہونا۔

"مصر اسرائیل سمجھوتہ آسان نہیں گوٹی لال ہوتی نظر نہیں آتی۔" (سنگم ۲۳ اگست ۰۵ء ص۱)

گود بخشنا = کھلائی کا اپنا حق معاف کردینا۔

"گود بخشنے کی ایک پوشیدہ دھمکی ہر وقت موجود تھی۔"

(اختر اورینوی / بوڑھی ماما / سنگر و پس منظر ص۴۰)

گورک پوری پیسہ = ایک چھوٹا سکہ۔

"بازاروں میں خرید و فروخت خرمہرہ یعنی کوڑیوں کے ذریعے سے ہوتی تھی یا گورک پوری پیسوں سے۔"

(فصیح الدین بلخی / تاریخ مگدھ ص۳۱۲)

گورک دھندھاری = گورکھ دھندا۔

"جو الفاظ کے گورک دھندھاریوں میں لوگوں کو بالکل نہیں رکھتا۔" (روح اسلام / حسن آرزو ص۱)

گورکھیا = گائے کا رکھوالا۔

"لڑکے ابھی گئے ہی تھے کہ گورکھیا کندھوں پر گھاس اٹھائے رصیف سے گذر کر بتھان پر آپہنچا۔"

(ابیل / رشید اختر / معاصر سی ۴۲ ص۳۲)

گوڑ کی منڈی = گڑ کی منڈی۔

"گوڑ کی منڈی کے علاقہ میں جہاں سے گنگا برج گذرنے والا ہے۔" (سنگم ۳۱ اگست ۰۵ء ص۱)

گوڑیا = گڑیا۔

"تو نے مجھے آنکھ کان دیئے، گوڑیا کی طرح سنوارا۔"

(سخن / تہذیب النفوس III ص۱)

گوسالہ = گئوشالہ۔

"اس کوٹھری کے بغل میں گوسالہ تھا۔"

(مٹیاں / منظور محمد برق ص۱)

گوشت اور ناخن کا ساتھ ہونا = ایک ہونا۔

"ہندو مسلمانوں کا چولی دامن، گوشت اور ناخن کا ساتھ ہوگیا تو پھر زبانیں دو کیوں رہتیں۔"

(نجیب اشرف ندوی / اردو زبان کی ترقی میں ہندو حصہ ص۸۵)

گوکھا =

"گھوڑا یہ تو میرا ہے   گوکھا کیسے پائے گا"

(ندیم بہار / جلتر نگ کے تین بیٹے / ... ص۱۸۶)

گولامبر = چورنگی۔

"سو سچ صرف یہ ہے کہ میں جب اس گولامبر کے پاس پہونچا جس کے چاروں طرف سے راستے نکلتے ہیں تو مجھے بھیڑ ہی بھیڑ نظر آئی۔"

(آہنگ ۳۹-۲۵ / علی حیدر ملک / اندھا - فرش)

گول بٹول = گول مٹول۔

"مسز پرشاد نے اپنے لحاف کے اندر آرام سے گول بٹول ہو کر کہا۔"

(اوروں کی بڑی بات / سید علی عباس / ربیع نومبر ۷۱ ص۱۳)

گول بنانا = گول کرنا۔

"۳۱ ویں منٹ پر کلکتہ کی ٹیم نے اچانک گول

بنایا۔" (صدائے عام ۵ مئی ۸۴ء)

گول بیان = مبہم بات۔

"لیکن پہلے تبصرے جو لکھے جاتے تھے وہ عموماً یا تو تقریظ ہوتے یا تنقیص یا کچھ گول قسم کے بیانات۔"
(کلیم الدین احمد/ میری تنقید ایک بازدید ص۴۱)

گولی کا لگنا = گولی لگنا۔

"گولی کے لگنے سے مارا گیا اور سلطان کی لشکر سے شکست کھائی۔" (تذکرۃ الکرام/ شاہ محمد کبیر داناپوری ص۲۱۶)

گولک دھندھاری = گورکھ دھندا۔

"جن کا ذکر آئینہ حق نما میں مضمون گولک دھندھاری میں ہو چکا ہے۔" (شاہ حبیب الرحمن/ ضمیمہ اکبر ص۴۸)

گول کھانا = گول سے ہارنا۔

"بہار نے دو گول کھائے اور چودہ گول دیئے۔"
(سنگم ۱۸ دسمبر ۷۵ء ص)

گول میں ڈالنا = گول کرنا۔

"ہندوستانی ٹیم ایک بار پھر گیند گول میں ڈالنے میں کامیاب نہیں ہو سکی۔" (سنگم ۱۵ مارچ ۷۵ء ص۱)

گولیانا = گول ڈھیر کرنا۔

"کھیت مجور دھان کے ڈھیروں کو پھرتی سے گولیا رہے تھے۔" (انور عظیم/ دھان کٹنے کے بعد/ تصورات ص۱۵۲)

گولی بازی = گولی چلانا۔

"موقع موقع لٹھ بازی اور گولی بازی بدترین قسم کا تشدد ہے۔" (سنگم ۲۴ مارچ ۷۵ء ص)

گومٹی = جیل کی اصطلاح۔

"جیل کا وہ مرکزی مقام جہاں قیدیوں کے آنے کے بعد ان کی آمد درج کی جاتی ہے گومٹی کہلاتا ہے۔" (غلام سرور/ گوشے میں قفس کے ص۲)

گون لگنا = کام چلنا۔

"دہلی میں پھر آئے شیر خان کی گون کچھ نہ لگی شکست کھائی۔" (صوفی منیری/ وسیلۂ شرف (ترجمہ) ص۷۳)

گون بیگون =

"لوگوں نے اپنا گون بیگون سمجھ بوجھ کر اون کو خلیفہ بنادیا۔" (حدِ تحقیق .../ میر حمید الدین ص۲۹۵)

گونٹ =

"اب ان کے تخت نشیں ہوتے ہی دنیا کے سارے بادشاہ پرنس لارڈ، گونٹ نوابوں، راجوں، مہاراجوں نے سرِ نیاز جھکالیں اور سلامی دی۔"
(الپنچ ۴ جنوری ۱۹۰۶ء ص۳)

گون چلنا = کام چلنا۔

"مائی ذرا گون کا سایہ تو ڈال دے تاکہ ہمارا کچھ گون چلے۔" (الپنچ ۵ مارچ ۱۹۰۷ء ص)

گونڑھا = ہل چلایا ہوا کھیت۔

"ربیع کے کسی گونڑھے کھیت کے اپنے نام سے بندوبست کیے جانے کی ظرافت آمیز سنجیدگی کے ساتھ درخواست کی۔" (شکور دادا/ اختر اورینوی/ ساعر گست ۱۹۴۳ ص۲۱)

گوہال = گئوشالہ۔

(۱) "جمنا نے اسی لئے گائے بچھڑے کو چھوڑ دیا اور گوہال بھی صاف کرلیا۔" (رادھے شیام/چھتی کی قدر ص۵۰)

(۲) "اُس نے گوہال میں باندھے مویشیوں کو چارہ دیا۔" (سہارا/عزیزالرحمن/صنم اکتوبر ۱۹۸۱ء ص۲۴)

گوہ گُڈی = پاخانے کا ڈھیر۔

"کہیں گوہ گڈی کی سیر کو گئے تھے یا میاں چڑیں کی شاگردی اختیار کی ہے۔" (الپنچ ۵ نومبر ۱۹۰۴ء ص۵)

گوہنا سانپ = گہمن سانپ۔

"ایک چھوٹا سا گوہنا سانپ ایک جھاڑی سے دوسری جھاڑی کی طرف رینگتا جارہا ہے۔"

(نیا/سید عبدالمجید/معاصر ستمبر ۴۲ء ص۱۰)

گوسٹھ = اُپلا۔

"اُپلے یعنی گوسٹھ موٹے موٹے لمبائی میں ایک ہاتھ کے قریب تمام دن خریداری ہوتی تھی۔"

(تجمل حسین بہاری، کمالات رحمانی ص۵)

گھاٹ ہوجانا = کام بن جائے

"کاش اسی طرح ملکی اور قومی بہبودی کی جانب بھی توجہ ہوجائے تو ایک گھاٹ ہوجائے۔"

(الپنچ ۱۲ جنوری ۱۹۰۵ء ص۱۱)

گھاڑا = گاڑھا۔

"معمول یہ تھا کہ گھاڑے کا ایک تھان خاص حضور پیر مرشد قدس سرہٗ کے پہننے کے لئے بنوا کر لایا کرتے۔"

(اکسیر/شعیب رضوی/غم پرلال ص۴۶)

گھاؤ کہیں پاؤ کہیں = نشانہ کہیں اور چوٹ کہیں۔

"کہاں تو عربی کا قاعدہ اور کہاں اردو کا محاورہ گھاؤ کہیں پاؤ کہیں۔" (الپنچ ۱۰ اکتوبر ۱۹۰۴ء ص۳)

گھٹا گھور = گھنگھور۔

"یونانی طبیب کے زیر علاج رہے مگر صورت افاقہ دیکھنا ہم لوگوں کے لئے بس مشکل تھی جیسے گھٹا گھور بادلوں میں چاند کا دیکھنا۔"

(ندیم/اکتوبر ۱۹۳۱ء/یہ امر واقعہ ہے/سراج الاسلام ص۹۹)

گھٹاما = بے غیرت۔

"کہیں ایسا حکم نہ ہوجائے کہ اس بے غیرت کی کی آنکھیں نکال لو اس گھٹامے کا چہرہ بگاڑ دو۔"

(کلیم عاجز/یہاں سے کعبہ کعبہ سے مدینہ ص۱۱۳)

گھٹایا = بے حیا۔

"عجیب گھٹائے لوگ ہیں جب وہ ایسے تحائف بھیج سکتے تھے تو تین برسوں سے کیوں نہ بھیجے تھے۔"

(لائق بیٹا نالائق شوہر/محمد مسلم/صنم مئی ۵۹ء ص۳۷)

گھٹھنا = گھٹنا۔

"ان دو نمازوں میں تو ضرور حاضر ہوئے اگرچہ گھٹھنوں پر چل کر آئے۔"

(عبدالصمد/تحفۃ الصالحین ص۱)

گھٹنی = کہنی۔

"کبھی اپنے دونوں رخساروں کو دونوں ہاتھوں میں رکھ کر گھٹنیوں کو میز پر ٹیک کر چپ ہو جاتے۔"

(خلیل الرحمان/بستر مخملی ص۳)

گھٹی = ایک پودا۔

"ان کی پھلواری میں گھٹی کے پیڑ پودے نوٹ ڈالے"

(مہیش / ترجمہ رضا مظہری / معاصر نومبر ۲۱ء ص...)

گھٹہین کی روٹی = مختلف غلوں کو ملا کر بنائی گئی روٹی

"یاد تو ہے جیسے کھساری اور گیہوں کے آٹے کی ملی ہوئی روٹی جسے گھٹہین کی روٹی کہتے تھے۔"

(کلیم حاجز / رہاں خوشبو ہوا خوشبو تھی ص...)

گھر دوار = گھربار

(۱) "نہ کسی کو ماں باپ یاد ہیں، نہ مال اولاد یاد ہے، نہ گھر دوار یاد ہے۔" (حاجز / رہاں سے کب... ص۹۳)

(۲) "لگ بھگ پانچ ہزار آدمی بے گھر دوار کے ہو گئے ہیں۔" (روشنی ۱ اکتوبر ۳۹ء ص...)

گھر کا آٹا گیلا ہونا = مفت کے پیسے ضائع ہونا۔

"سال دو سال تو گھر کا آٹا گیلا ہوتا رہا، پھر کوئی معقول جائیداد تو تھی نہیں۔"

(نجم ندوی / کیا سے کیا / رہا بستان مئی ۱۹۳۱ء ص۲۲)

گھر کھوج کھونا = گھر کھوج مٹنا، خانہ برباد ہونا۔

"تمہارے ابا جان اگر جیتے ہوتے تو کبھی یہ ایسا خراب نہ ہوتا، اس کے گنوں نے میرا گھر کھوج سب کھویا۔" (صفیر بلگرامی / جوہر مقالات ص...)

گھر میں بھونی بھنگ اور ڈیوڑھی پر ناچ =

گھر میں بھونی بھانگ نہیں اور باہر نیوتے سات۔

"بڑا لاٹ صاحب کا بچہ ہے! جو دوستوں میں چلتے پلاتا پھرے گا۔ ہونہ ہو! گھر میں بھونی بھنگ اور ڈیوڑھی پر ناچ۔" (آہنگ ۳ / شمس ندیم / پاگل خانہ ص۱۳)

گھرنٹی =

"اس قدر پانی آگیا تھا کہ لوگ گھرنٹی پر چڑھ کر ایک مکان سے دوسرے مکان میں جاتے۔"

(شوق نیموی / یادگار وطن ص۱۴۴)

گھرلیسی =

"اور بی گھرلیسی مع ایک عدد مددگار کے زندگی بھر کے لیے سمندر پار پارسل کر دی گئیں۔"

(البنچ ۲۹ / مارچ ۱۹۰۶ء ص...)

گھرے گھر = گھرگھر۔

"زبیدہ اب بچی نہیں رہی، سیانی ہوئی، گھرے گھر گھوما کرتی ہے۔" (سویرے سویرے / شمیم جواروی / صنم فروری ۴۹ء ص...)

گھڑ پڑھی = گھڑے رکھنے کا لکڑی کا اسٹینڈ۔

"اگر کوئی گھڑپڑھی ایسی ہو جس پر صرف ایک ہی گھڑا رکھا جا سکتا ہو تو؟"

(دیہار کے چند دیہاتی محاورے / ترقی رحیم / صنم نومبر ۵۹ء)

گھڑ گنجی = معمولی درجہ کی کسبی۔

"کوئی کہتا ہے کہ ارے رخش کا نصیب جاگا اس گھڑگنجی کے یہاں نواب صاحب پہنچے، لو اب کیا ہے چڈو مالا مال ہو جائے گی۔" (البنچ ۱۸ اگست ۱۹۰۲ء ص۵)

گھڑناؤ = گھڑوں کو باندھ کر ناؤ بناتے ہیں۔

"پہلے تو اس نے چھوٹی چھوٹی کشتیاں بنائیں۔ گھڑ ناویں تیار کیں۔" (عبدالعزیز شہباز / زندگانی بے نظیر ص...)

گھڑنیا = گھڑے کی ناؤ۔

"ساٹھ ساٹھ گھڑوں کو جوڑ کر گھڑنیا تیار کی جاتی تھی"۔ (رشاد کا عہد اور فن / ارشاد ص ۲۲)

گھڑی گھنٹے = گھڑی دو گھڑی۔

"عرب اگر چڑھ دوڑیں تو اسرائیل گھڑی گھنٹے کا مہمان ہوگا"۔ (سنگم ۱۰ اپریل ۷۵ء ص ۱)

گھڑنٹی =

"سب سے بڑھ کر گھڑنٹی کا تماشا تھا"۔

(رشاد / نقش پائیدار ص ۱۸۲)

گھسر پھسر = چپکے چپکے باتیں کرنا۔

"بیٹا یہ گھسر پھسر کیا ہو رہا ہے"۔

(مشتاق نیر / سراب / ماہنامہ صنم اگست ۹۱ء)

گھکنا = کھسکنا۔

"معلوم ہوتا ہے کہ تارے اپنی جگہ سے گھکتے نہیں ہیں"۔ (امداد امام اثر / کاشف الحقائق ص ۲۶)

گھسوٹنا = کھسوٹنا۔

"اس کا نوچنا اور گھسوٹنا اور پھر جس سامان کو ہفتوں میں درست کیا گیا ہو"۔

(رحلۃ الحرمین / سید محمد عقیل ص ۶۵)

گھلٹنا = لوٹنا۔

"کس غلاظت میں گھلٹائے گئے"۔

(بدر الحسن / ضمیمہ ۲ / یادگار روزگار ص ۵)

گھلمل = ملنا جلنا۔

"اپنے اپنے قدح کی خیر منائیں
اب زمانہ نہیں ہے گھلمل کا"

(میر تقی / سخن آرائی / رم / گنجینہ جون ۶۴ء ص ۲۰)

گھناپانی = زلّات۔

"تمہاری دولت کو چھٹی چلہ میں دودھ پلائیں، کھیر کھلائیں، بیاہ شادی میں فال تعویذ میں گہنے پانی میں اوڑا دیں گی" (رشاد عظیم آبادی / بدھاوا ص ۱۸)

گھنٹ = گھنٹہ۔

"مسیحی گھنٹ کلیسا میں ہے بجاتا کیوں"۔

(ندیم فروری ۳۲ء / ترے فراق میں / اختر قادری ص ۲۹)

گھنٹو = استہزائیہ انداز میں کسی کیلئے بولتے ہیں۔

"شور ہے کچی گھڑی کی نسیم تر
خوش بجے ہیں تیرا گھنٹو شاد باش" (البنچ ۸ اکتوبر ۱۹۰۷ء ص ۵)

گھنٹہ پڑنا = گھنٹہ بجنا۔

"اگر گھنٹہ نہ پڑ چکا ہوتا تو شاید وہ اسے مل کر چھوڑتا"۔

(اکبر قاصد / برچھے / ترنگ ص ۷)

گھنٹہ کھڑکانا۔

"پوجاری گھنٹے کھڑکا کر کان بہرے کر بیٹھے ہیں"۔

(البنچ ۱۲ اکتوبر ۱۹۰۵ء ص ۶)

گھنّا = گھنا۔

"پہلی صف کی تنقیدیں بہت گھنی جا چکی ہیں"۔

(مظفر حسین / حیات کلیم ص ۱۴۹)

گھنٹی = درس گاہوں کا پیریڈ۔

"یا تو آپ سب کے سب پاگل ہیں یا میں پاگل ہوں۔
کہتے ہی خاموش ہو گئے اور ساری گھنٹی گم سم بیٹھے
رہے۔" (عکس ظہری / سید نثار مصطفیٰ / صبح نو ستمبر ۶۴ء ص ۹)

گھنا گھور = گھنگھور۔

"جیسے گھنا گھور بادل میں کبھی کبھی بجلی چمک جایا
کرتی ہے۔" (سہیل عظیم آبادی / پنا پرایا / نئے پرانے ص ۱۱۹)

گھنا نون غنہ = چپکا۔

"معاف کیجئے گا میں آپ کی طرح گھنا نون غنہ تو نہیں
ہوں، دل کی بات زبان پر آ ہی گئی تو کون سی
قیامت ٹوٹ پڑے گی۔
(شین مظفرپوری / دوسری بدنامی / دوسری بدنامی ص ۲۴)

گھوپّا = لٹ۔

"بالوں کا ایک گرد آلود گھوپّا اس کے سر پر چھا رہا تھا۔"
(شکیلہ اختر / بیچاری / آنکھ مچولی ص ۱۳۵)

گھورے کے بھی دن بہورے =

"گھورے کے بھی دن بہورتے سنا ہے معلوم نہیں کہ
انجمن اسلامیہ کا دن کبھی بہورے گا یا نہیں۔"
(البنچ ۹ جولائی ۱۹۰۴ء ص ۲)

گھوڑ چڑھی = گھوڑ سوار۔

"وہ مزید گھوڑ چڑھی فوج بھیج رہا ہے۔"
(البنچ ۴ جنوری ۱۹۰۶ء ص ۳)

گھوڑ مکھی = گھوڑے کی مکھی۔

"ایسا معلوم ہوتا تھا کہ دنیا بھر کی گھوڑ مکھیاں
اسے کھائے جا رہی ہیں۔"
(گدھا / سلمان صدیقی / سما ستمبر ۶۲ء ص ۲۶)

گھوڑے کے ساتھ گدھا چلا نال جڑلانے =

ادنیٰ کا اعلیٰ سے مقابلہ کرنا۔

"خانہ خالی را دیو می گیرد خیال کر کے جھٹ آپ بھی
بسا بینڈ کا راگ گانے لگے، گھوڑے کے ساتھ گدھا
چلا نال جڑلانے۔" (البنچ ۷ مئی ۱۹۰۶ء ص ۴)

گھوڑے گھوڑے لڑے اور زین ٹوٹی موچی کے =

گھوڑے گھوڑے لڑیں موچی کا زین ٹوٹے۔

"ان میں بغایت نفاق ہے۔ گھوڑے گھوڑے
لڑے اور زین ٹوٹی موچی کی مفت میں اس جائداد
کی ہستی بگڑ گئی۔" (بدر الحسن / یادگار روزگار (۲) ص ۵۳)

گھوسنا = رٹنا۔

"امتحان آئے تو رات رات بھر گھوسو۔"
(دماغ کی خرابی / حیات مہدولی / سما ستمبر ۶۱ء ص ۲)

گھول مٹھا = غتربود

"کچھ تیتر کچھ بٹیر چلئے سب الم غلم گھول مٹھا ہو کر رہ
گیا۔" (البنچ ۳۰ جولائی ۱۹۰۲ء ص ۴)

گھوما گھومو = گھما پھرا کر۔

"محمود نے بہت سا گھوما گھومو کر پوچھا کہ بہن ان کی
شادی ہوئی ہے یا نہیں۔" (حسن علی / منظم / نقش طاؤس ص ۵)

گھونٹا = گھونٹا۔

"اسے ایسا لگتا جیسے لکا چوری کھیلتے ہوئے وہ اپنا

گھونٹا چھوتے چھوتے رہ گئی ہے۔"
(شکیلہ اختر/ بزدل / آنکھ مچولی ص۲۸)

گھونگر = گھونگرو۔
"اسی غرض سے گھنگھرو وغیرہ پہنائے جاتے ہیں۔"
(امداد امام اثر / کاشف الحقائق ص۹۶)

گھونگھاڑی = گھونگھے۔
"مچھلی کی بجائے سیپیاں اور گھونگھاڑیاں جال میں سمٹ کر آگئیں تو اس بے چارے کا کیا حال ہوگا۔"
(شین مظفر پوری / کوئلہ ص۱۴۸)

گھیا آم = آم کی ایک قسم۔
"ایک گھیا آم تھا اس کے لئے بہت فریاد کناں رہے ہیں۔" (مناظر احسن گیلانی / اشرف گیلانی / ضم مارچ ۶۱، ص۹)

گھیرے کی دیواریں = چہار دیواری
"جگہ جگہ گھیرے کی دیواریں گر گئی تھیں۔"
(حرف اور خوشبو / رفعت بلخی / ضم اپریل ۵۸، ص۲۲)

گھی کہاں گرا کھچڑی میں = گھی کہاں گیا کھچڑی میں
"لالہ جی بولے کہ بازار کی قیمت سے تو بہت زیادہ ہے لیکن خیر گھی کہاں گرا کھچڑی میں مجھے منظور ہے۔" (ندیم اپریل ۳۳، پٹنہ کا ایک باب / محمود شیر ص۲۶)

گھیلا = گھڑا۔
"حوادثات نے اس طرح دل کو پٹکا ہے۔
پٹکدے جیسے گوالن بھرا ہوا گھیلا۔"
(الپنچ ۳۰ ستمبر ۱۸۹۸ء ص۳)

گئے سہاگ بھیجے = واقعہ گزرنے کے بعد اس کی خبر کرنا۔
"گئے سہاگ بھیجے تاجپوشی کب ہوئی خبر آج دیتے ہیں۔" (الپنچ ۴ مارچ ۱۹۰۲ء ص۳)

گیٹھ = گانٹھ۔
"تمہارے گیٹھ میں ایک جھنجھنی تک نہیں شرم شرم۔"
(الپنچ ۱۹ اپریل ۱۹۰۶ء ص۲)

گیدڑ گشت = گیدڑ کی طرح گشت کرنا۔
"کیوں صاحب آپ تو یہ فرمایا کرتے تھے کہ میں گیدڑ گشت ہوں مٹر گشت ہوں تمام جہاں کی سیر کیا کرتا ہوں۔" (الپنچ ۱۰ مارچ ۱۸۹۹ء ص۶)

گیدڑ گشتی = گیدڑوں کی طرح گشت لگانا
(۱) "گیدڑ گشتی کی اصل وجہ یہ تھی کہ واہی نبتے کے بعد حضرت رضا نقوی کا مارکیٹ ویلیو بہت زیادہ ہو گیا تھا۔" (بہزاد فاطمی / یہ فسانہ زلف دراز کا ص۴۴)
(۲) "عالم گیدڑ گشتی میں مظفرپور اور دربھنگہ میونسپلٹی کو جس صورت میں ملاحظہ فرمایا اس کا رپورٹ خدمت شریف میں ترسیل ہے۔"
(الپنچ ۱۹ اگست ۱۸۹۹ء ص۱۱)

گیلادہ = مسالہ۔
"زمین سے مٹی لی گئی اور گیلادہ تیار ہوا۔"
(ارادت کریم / طوفان نوح ص۹۵)

گینتا = پھاوڑا۔
"ان کے کندھوں پر کوئلہ کاٹنے والا گینتا تھا۔"

(غیاث احمد گدی/ پرندہ پکڑنے والی گاڑی/ ہم دونوں کے بیچ ص۱۸۶)

گینڈرا = کھینڈرا

"مجو بھائی کی شیروانی کا وہ ٹکڑا جو ابھی تک
اماں کے گینڈرے میں موجود ہے۔"

(غیاث احمد گدی/ پرندہ پکڑنے والی گاڑی/ کالے شاہ ص۱۱)

گینڈرے = بچھانے کا بوسیدہ سامان۔

"میلے میلے کپڑے اور بود و شکستہ گینڈرے سوکھنے
کو دیتی تھی۔" (اختر اورینوی/ یہ دنیا/ منظر و پس منظر ص۴۰)

گیوال = گپ والے۔

"ایک گیوال صاحب کے مختار مولوی کے مادہ
الو کو مادونکی تلاش رہا کرتی تھی۔"

(الپنچ ۲۶، جولائی ۱۹۰۷ء ص۵)

گیہوں کھانا = غلطی کرنا۔

"خواجہ صاحبان کہ ذی عقل ذی فہم صاحب
فضل و کمال ہیں ان لوگوں کو چپیتا کر کیوں نہ
نکالے کہ ایک بار نہ پور بیوں کے فریب میں آ
گئے کہ ہمیشہ ہی گیہوں کھایا کریں۔"

(شاہ حبیب الرحمن/ فیصلہ اکبر ص۲۳)

(ل)

لاپ کرنا = پار کرنا۔

"غریب ٹٹوؤں پر نشانہ کر کے ٹھنڈے ٹھنڈے
گنگا لاپ کرتے ہیں۔" (الپنچ/ ۲۶ جنوری ۱۹۰۷ء ص۵)

لات وجوتا = جوتم پیزار

"آپس ہی میں بحث و مباحثہ اور لات وجوتا
کرتا ہے۔" (عزیز الرحمن/ اسلام کی حقیقت ص۹۲)

لات کا دیوتا بات کب مانتا ہے = لاتوں کے بھوت
باتوں سے نہیں مانتے۔

"اچھے گھوڑے کو ایک کوڑا اور بھلے آدمی کو ایک
بات، مگر لات کا دیوتا بات کب مانتا ہے۔"

(الپنچ ۱۸ اگست ۱۸۹۹ء ص۳)

لاٹھا = کنویں سے پانی نکالنے میں جو بانس استعمال ہوتا ہے۔

(۱) "آسمانی و دریائی پانی سے سیرابی ہوتی ہے
تو دسواں حصہ اگر ڈول لاٹھا کنڈی سے ہوتی ہو۔"

(امارت شرعیہ/ عشر و زکوٰۃ ص۲۰)

(۲) "کوؤں پر لاٹھے لگے ہوئے تھے۔"

(اختر اورینوی/ تسکین حشر/ منظر و پس منظر ص۹)

لاٹھی پکڑنا = لاٹھی ٹیکنا۔

"دیکھا کہ حضرت میاں لاٹھی پکڑے چلے آرہے ہیں۔"

(ٹوٹے ہوئے تارے/ شاہ محمد عثمانی ص۲۱۴)

لاٹھی جمانا = لاٹھی مارنا۔

"چرولا ہے نے مخدوم الملک کو جادوگر سمجھا اور
غصہ میں ایک دو لاٹھی جما دیا۔"

(تاریخ سلسلہ فردوسیہ/ دردائی ص۱۸۵)

لاٹھی لٹھول = لاٹھی لٹھوں/ لڑائی جھگڑا۔

"آپ ڈریں نہیں لاٹھی لٹھول کی نوبت نہ آنے پائے گی۔"

(الپنچ ۲۷ دسمبر ۱۹۰۶ء ص۳)

لاجاتشری = شرماتشری۔

"مگر لاجاتشری کمرے کے کواڑ بند کر کے زہر مار کرنا ہوتا تھا۔" (البنچ ۹ر دسمبر ۱۹۰۲ء ص۸)

لاخیرا = لاابالی۔

"جس وقت اس کی شادی ہوئی تھی وہ لاخیروں کی زندگی بسر کرلیا تھا۔" (اختر اورینوی / حسرت تعمیر ص۲۵)

لاخیرہ = لفنگا۔

"دفعان ہوجائے ایسا لاخیرہ داماد۔"

(سرتاج / شہناز شعیبی / صنم اگست ۵۸ء ص۳۱)

لادلودکر = لادپھاندکر

"بیچارے مجروح سپرنٹنڈنٹ کو صاحب لوگ لاد لود کر کوٹھی لے گئے۔" (البنچ ۱۰ر فروری ۱۸۹۹ء ص۷)

لاشہ کمپا = نمائشی سامان۔

"یہ جاہلوں کے بھساؤ کے لئے لاشہ کمپا ضروری ہے جس قدر نمائش اور ہلا ہنگامہ ہوسکے۔"

(بدرالحسن / یادگار روزگار (۳) ص۱۴۴)

لاکھا = لاکھوں۔

"تمام یورپ حیران ہے کہ سلطان بغیر ایک حبہ قرض لینے کے لاکھا فوج باآسانی تمام ہر طرح سے مکمل کیونکر جمع کرسکتے ہیں۔" (البنچ ۷ر نومبر ۱۹۰۲ء ص۹)

لاگ ڈاگ = لاگ ڈانٹ۔

"یہ سب نکتہ چینیاں لاگ ڈاگ میں ہوا کرتی ہیں۔"

(البنچ ۷ر جنوری ۱۸۹۹ء ص۳)

لالٹین گنج = ڈالٹین گنج۔

"موضع بیلا چندردیپ ضلع لالٹین گنج میں ہندو اور مسلمانوں میں سخت فساد ہوا۔"

(البنچ ۲ر مئی ۱۹۰۳ء ص۹)

لال لگا ہونا = امتیازی خصوصیت کا ہونا۔ لعل جڑا ہونا۔

"اس چوڑی میں کا لال لگا ہوا ہے، کام بھی تو کچے ہیں۔" (چوڑی والی / شائستہ شعیبی / صنم اکتوبر ۵۸ء ص۲۰)

لال ہونا = سرخرو ہونا۔

"میرا خون گرچہ پائمال ہوا
آستانہ توان کا لال ہوا۔"

(عزیز الدین مٹی / در بیان شاہ دمی احمد مکی / تاریخ شعرائے بہار ص۱۵۹)

لالہ = لو

"موم بتی کا لالہ روشن رہتا، اس کی روشنی میں کلام مجید تلاوت کرتے۔" (شاد / حیات فریاد ص۱۱۴)

لادا = مکئی کا بھوٹا۔

"سانپوں کو دودھ لادا کھلا کر اپنا گرویدہ بنا لیتی ہے۔" (پندرہ منٹ / اختر اورینوی / صنم بہار نمبر ص۲۶۲)

لاہ = لاکھ۔

"سب سے زیادہ رونق کانسے کی چوڑیوں، بتانوں اور لاہ کی سینٹھیوں کی دوکان پر تھی۔"

(اختر اورینوی / حسرت تعمیر ص۱۶۵)

لائی = لوٹیا۔

"کھوئے کی لائی کھائی ہوگی اندر سے ٹکیہ کھائی ہوگی۔" (کلیم عاجز/سلیمان ندوی/رفیق سی ۸۶ء ص۱۲)

لائے جانا = لے آنا۔

"ساتھ ساتھ کچھ تبتی بھی لائے جاتے تو خوب تھا۔"

(النجم ۲۶ نومبر ۱۹۰۴ء ص۱۲)

لائی لپٹ = قریب دہان۔

"بجو جعل سازی سے لائی لپٹ سے۔" (نثار کبریٰ/خیالا کبریٰ ص۹۵)

لبریری = لائبریری۔

"تمام لبریری اختیار میں کیا وہ تذکرے جناب ممدوح کو نہیں ملے۔" (صفیر/جلوہ خضر ۱/ص۱۵)

لبڑی بتانہ = سازوسامان۔

"بس اب آپ جائیے اور اپنا لبڑی بتانہ یہاں لے آیئے۔" (ہمارے بھی ہیں مہرباں/قمر اعظم/صنم اکتوبر ۷۱ء)

لبنا = گھڑے سے ملتی جلتی کوئی شے۔

"گھڑے میں بڑا سوراخ کر کے میت کے سرہانے اور لبنا میں سوراخ کر کے میت کے پائنتی میں رکھ دیتے ہیں۔" (مولانا نظیر الدین/ایصال ثواب ص۱۱)

لبھاؤنی = لبھانے والی۔

"آپ کا قد کشیدہ تھا۔۔۔ آواز نرم اور خوش الحان، تقریر نہایت شیریں اور لبھاؤنی تھی۔"

(تذکرۃ الکرام/شاہ محمد کبیر دانا پوری ص۹۵)

لپا = کوئی زیور۔

"مگر ہاں جڑاؤ چیزیں رکھوا دونگی، ہاتھ کی جہانگیری، موتیان کی سمرنیں، بھوج بند اور گلے کا لپا۔"

(سجاد/نئی نویلی ص۲۷)

لپٹا لپٹی = گرمجوشی سے ملنا۔

"چنانچہ اس لپٹا لپٹی سے فرصت کے بعد ہم نے انہی بے تکلفانہ انداز سے ان کی باتوں کا جواب دینا شروع کیا۔" (رامپوری/ایک ناگہاں دوست (طنزیات ص۲۱۵)

لپرہٹہ = بازار۔

"دو کانوں اور لپرہٹوں سے لوگ تماش بینی کیلئے باہر نکل آئے۔" (اب/اختر اورینوی/معاصر مارچ ۴۱ء ص۳۱)

لپک کر چلنا = تیز چلنا۔

"مجنوں صاحب مرحوم و مغفور کو بھی لیلیٰ کی سانڈنی کے پیچھے اتنا لپک کر نہ چلنا پڑا ہوگا۔"

(انجم مانپوری/ماما کی مصیبت/طنزیات مانپوری ص۲)

لپون = بے تحاشہ

"اوس کی آنکھ سے لپون آنسو جاری، پیٹ میں سانس نہیں سماتی تھی۔" (شاد/صورت الخیال ص۹۸)

لپے کا جوڑا = کوئی کپڑا۔

"سالانہ بیٹھک میں چاندی کے ظروف اور لپے کا جوڑا اور میوے کا شہابہ مانگا۔"

(والدہ سلیمان/اصلاح النساء ص۱۵۰)

لپیٹے = لپیٹ۔

"فیاض الدین ۴۵ سال کے لپیٹے میں تھے۔"

(تیسرا حادثہ/نشاط الایمان/صبح نو دسمبر ۶۳ء ص۱۲)

لتاڑ دینا = لتاڑنا۔

"بات پر لتاڑ دینا۔ کسی کو آنکھ نہ لگانا میکے کی ہر بات کی بڑائی اور سسرال کی ہر بات کی برائی کرنا مستقل شیوہ تھا۔"

(جینے دو گے نہ مرنے دو گے / رتن سلطانپوری / صنم دسمبر ۱۹۶۱ء صـ۲۹)

لتاڑی = لتاڑ۔

"قصاب نے تھنوں کو ہاتھ لگانا چاہا تو لتاڑی جھاڑی۔"

(غیاث احمد گدی / آخ تھو / سارا دن دھوپ صـ۱۳۶)

لتردار = لت والے۔

"اچھے اچھے لتردار پھول اور بیل بوٹے بنے ہوئے ہیں۔" (مصلح سہسرامی / تاریخ سہسرام صـ۶۳)

لتھنا = لدنا۔

"سونے میں لتی ہوئی خوشنما قرمزی رنگ کے کپڑے پہن کر خوشنما گاڑیوں پر سوار ہو کر اپنی آرائش و زیبائش دکھاتی پھریں۔"

(پردہ ستم / محب الحق صـ۲۴)

لتیاڑ = لات جوتا چلانا۔

"اگر امن پر قابض ہوئے تو آپس کے طویلے میں لتیاڑ کی ٹھہرتی۔" (الپنچ، ۲ اکتوبر ۱۸۹۹ء صـ۹)

لتے پرزے ہونا = برباد ہونا۔

"پبلک کے دلوں میں ایک نفرت سی پیدا کر دی۔ چنانچہ اب خیر سے تھیٹر لتے پرزے ہو گیا۔"

(بہار کا اردو ڈرامہ / سید حسن بحوالہ الپنچ / صنم ستمبر ۱۹۵۹ء)

لٹاخا = بکھیڑا۔

"اور اس فوج کے ساتھ زیادہ لٹاخا بھی نہ تھا مگر اس پر بھی بار برداری کے لئے ۲۲ ہزار جانوروں کی ضرورت ہوئی۔" (الپنچ ۲۶ اگست ۱۸۹۸ء صـ۴)

لٹ پٹ = پیچیدگی۔

(۱) "ان کو لٹ پٹ کی زندگی پسند نہ تھی، بے مزہ گوشہ نشیں رہے۔" (ابدالحسن / یادگار روزگار صـ۲۲)

(۲) "لٹ پٹ چھوڑو غٹ غٹ پیو پھر تو جھولا جھولی ہے۔" (الپنچ ۱۹ اپریل ۱۹۰۶ء صـ۲)

لٹرپٹر = بے تکے۔

"لٹرپٹر کپڑے پہنے چائے دانی سے چھلکتی چلے گئے۔"

(آہنگ ۵۵ / منزل ہے کہاں تیری / شمیم افزا قمر / صـ۵)

لٹکوین گھر = بیا کا درخت پر لٹکتا ہوا گھر۔

"اس چھوٹے سے لٹکوین گھر میں میاں کا الگ کمرہ ہے اور۔۔۔" (حلیۃ الکمال / رشاد عظیم آبادی صـ۲۹)

لٹھ = لٹھا کپڑا۔

"بٹے کی سفید ٹوپی سیاہ شیروانی، لٹھ کا خالتہ پاجامہ اور سیاہ پیٹنٹ کا پمپ۔" (صاحبزادہ جوش ...)

لٹھ دھر = لٹھیت

"لٹھ دھر اور کمر کس ہونا یہ محاسن ہیں اور یہاں کا معیار ان ہی صفات کا متقاضی ہے۔"

(بہار کے دیہاتی محاورے / شاہ یعقوب / صنم جولائی ۵۹ء)

لٹھا = لٹھ۔

"جس طرح مبتذل مضامین سے لٹھے کھانے سے
نفرت رہی۔" (شوق نیموی / یادگار وطن ص۱۱)

لٹھ نصیب = لاٹھی کھانے والے۔

"لیکن ان بچارے لٹھ نصیبوں کو ہرگز یہ نہیں
معلوم تھا۔" (البنچ / ٦ / ستمبر ١٩٠٧ء ص٣)

لٹھو = لٹو۔

(١) "فیض آباد کے اتنے لٹھو ہوئے کہ وہیں گھر بنا
لیا۔" (مضامین نصیر حسین خیال ص١٧٣)

(٢) "بوس بس لٹھو ہی ہوگیا۔"

(خزاد رینوی / حسرت تعمیر ص٢١٣)

لٹھی = کڑا۔

"سب سے زیادہ رونق کانسے کی چوڑیوں، بتانوں
اور لاہ کی لٹھیوں کی دوکان پر رہتی ہے۔"

(خزاد رینوی / حسرت تعمیر ص١٠٣)

لٹھیل = لٹھ باز

"اس خاندان کا ہر فرد سپہ گری میں ممتاز تلوار باز
اور لٹھیل تھا۔" (کلیم عاجز / وہ جو شاعری کا سبب ہوا ص۴۷)

لُجھنا = الجھنا۔

"کیا شہری کیا دیہاتی، کیا پڑھے لکھے کیا جاہل
سب ہی لجھ گئے۔"

(جشن آزادی / سید بخشش حسین / صبح نو اگست ستمبر ٥٢ء ص٤٣)

لدائی ڈھلائی = سامان کا اتارنا چڑھانا۔

"لدائی ڈھلائی تھپ، بہتیرے جہاز بیچ سمندر میں
ایستادہ۔" (سنگم، ۱۶ جنوری ۵۷ء ص۱)

لڈو ٹٹو = بے وقعت۔

"کیوں مار قرضہ کے لڈو ٹٹو بن گئے نا۔"

(البنچ ۲۸ جون ۱۹۰۶ء ص۹)

لر = لڑ

"جس میں چمڑے کی کئی لریں گتھی ہوئی تھیں
شپاک سے بیلوں کی پیٹھ کی ہڈیوں پر پڑتیں۔"

(شوکت جمالی / نئے چراغ نئی روشنی / صبح نو جولائی ۱۹۰۱ء ص٢٥)

لرجڑ = اہل خاندان۔

"یہ لوگ میر سچانک صاحب ایک معزز اور مشہور
خاندان کے آدمی تھے اون کے لرجڑ ہیں۔"

(بدر الحسن / یادگار روزگار ادم ص٢٧)

لرلر = لجلجے

"بچے کے لرلر لٹکتے ہوئے ہاتھ پیر پر خواہ مخواہ
نظر پڑ ہی جاتی تھی۔" (شکیلہ اختر / جھنڈا اونچا رہے ہمارا / ڈائن ص١٠٢)

لڑان = مقابلہ۔

"دسمبر کا مہینہ ہندوستان میں جلسہ کے لڑان کا
ہوتا ہے۔" (البنچ / ١٢ / دسمبر ١٩٠٦ء ص٨)

لڑتم جھگڑتم = لڑتے جھگڑتے۔

"آخر لڑتم جھگڑتم وہ لڑکی مسلمانوں کو دلا ملی۔"

(البنچ ٣ فروری ١٨٩٩ء ص١٢)

لڑکانا = لڑھکانا

"ایک جگہ تو مہربان نے اپنے نقاش ہاتھ سے مجھکو

لڑکا دیا ہے۔"

(عبدالغفور شہباز / خط بنام سید محمد / مکاتیب شہباز ص۵۰)

لڑکن = لڑکے کی جمع۔

"دنیا جہان کے لڑکن کو دیکھا، پڑھنے کے وقت پڑھا، کھیلنے کے وقت کھیلا۔"

(بوڑھی ماما / شکیلہ پاشا کاکور / نوید نومبر ۲۵ء ص۸۹)

لڑکورا = لڑکوں والا۔

"کیا نام لوں لڑکورا گھر ہے۔" (والدہ کاسلیمان / اصلاح النساء ص۹۰)

لڑکھلے =

"آپ تو کل میں اتنے بھر کے لئے لڑکھلے ڈھنڈورا تو پیٹتے ہی ہیں۔" (البنچ ۸ ا فروری ۱۹۰۵ء ص۵)

لڑلڑا = پیچ پچا۔

"خرگوش کو بالفور حلال بنا دیں خصوص اس حال میں کہ طرز مونہہ اور لڑلڑا گوشت ہونا اس کا ایسا ہے کہ اوس کو مشابہت ساتھ بلی وغیرہ کے بہت ہے۔"

(حد تحقیق ...... / میر وحید الدین ص۳۲)

لڑھکنیا = لڑھکن۔

"ایک ہاتھ لگا تو چار لڑھکنیا کھائے گا۔"

(چراغ کا قہقہہ / غلزاد گانوی / رضم نومبر ۵۸ء ص۳۵)

لڑیں گھوڑے گھوڑے اور زین ٹوٹی موچی کی = لڑے کون اور نقصان کس کا ہو۔

"گاڑی ٹکہ یکہ وکہ بند اور سنتا ہوں سارا پاس واس بھی واپس کر دیا ہے لڑیں گھوڑے گھوڑے اور زین ٹوٹی موچی کی۔" (البنچ ۲۶ جولائی ۱۹۰۶ء ص۵)

لسکا = چکر۔

"ایسا ایسا لسکا لگا یا جائے کہ میوہ محبوب میہر گھوسی کے جال میں تپک پڑے۔"

(اختر اور رینو / حسرت تعمیر ص۱۹۴)

لفاف = لفافہ۔

"آج وہی ڈاک خانے کی مہر، وہی لفاف، وہی اخبارات، وہی . . ."

(کلام حیدری / ایک سال اور راستے سے کٹا / گولڈن جوبلی ص۴۴)

لفافہ بیچنا = کفن لپیٹنا۔

"اس کے بعد لفافہ بیچا گیا اور پلنگ کا سر کے طرف کا حصہ چوکی پر اور دکھن کر کے رکھا گیا۔"

(حکیم شعیب رضوی / رغم پرطال ص۱۴۹)

لفافہ شاعر = وہ شاعر جس کے اندر صرف نمائش ہو مضمون کچھ نہ ہو۔

"اس قسم کے شاعر کو لفافہ شاعر کہتے ہیں۔"

(ہماری شاعری / عبدالحبیب / صبح نو ستمبر ۵۹ء ص۲)

لفظیں = الفاظ

(۱) "بلکہ یہ تو صرف وہ لفظیں ہیں جنہیں ہمارے بعض ساتھی قلم بند کر سکے ہیں۔"

(گرد و پیش / سیاح / فروری صبح نو ۵۷ء، ص۵)

(۲) "مگر شاعر مرثیہ نگار کا یہی کمال ہے کہ ایسی لفظیں ڈھونڈھے جس سے مذہبی اعتقاد میں فرق نہ آئے۔"

(اردو شاعری اور مرثیہ / ابرار حسین ص۱۲)

لقن = نقل

"جا ایک دن آئے گا ہم آج کا نقن اور چھوہارے وصول
کریں گے۔ (کلیم عاجز/جہاں خوشبو ہی .... ص۲۷۷)

لکا چوری = آنکھ مچولی۔

"مجھے ایسا لگتا جیسے لکا چوری کھیلتے ہوئے وہ
اپنا کھونٹا چھوتے چھوتے رہ گئی ہے۔"

(رشکیلہ اختر/بزدل/آنکھ مچولی ص۳۲)

لکڑا کسنا = مجبور کر دینا۔

"یہ جائز نہیں اس کو چھوڑ دو ورنہ ہم تم پر لکڑا
کسیں گے اور یہ ایک سیاست ہے فرقہ فقرا میں۔"

(صوفی منیری/رو سید شرف (ترجمہ) ص۹۰)

لکڑی لگانا = سعی لاحاصل

"شاعری کا مذاق رکھتا ہو یا نہ رکھتا مگر لکڑی لگائے
جائے گا اور بے تکی ہانک سنائے جائے گا۔"

(الپنچ ۱۲ دسمبر ۱۹۰۳ ص۱۰)

لکڑی مارنا = سازش کرنا۔

"وہ تمہارے میموریل کے پیشی کے وقت علی امام
نے لکڑی ماری۔" (شاد/مکتوبات ص۱۲۷)

لکلک = ایک چڑیا۔

(۱) "بگلا، لکلک، سارس، بطخ، کوا، الو، کرگس، عنقا
..." (شہباز/تفریح القلوب ص۵)

(۲) "لکلک، سارس، تری، چیل، کوئے، باز، کبوتر،
فاختہ، قمری یہاں تک کہ بلبل لال اور پدی
نے بھی میدان سے منہ نہ موڑا۔"

(ہُدہُد اور تیچھ/منظور محمد برق ص۱۱)

لکھا بیسوا = طوائف۔

"ارے یہ ایک لکھا بیسوا ہے اسے کوئی کیا سمجھے گا۔"

(سجاد رضوی/نئی نویلی ص۴۹)

لکھ لوڑھا پڑھ پتھر = مطلق جاہل۔

"لکھ لوڑھا پڑھ پتھر نرے جاہل تو ہیں، براہی
نہیں تو کیا گماشتہ گیری کریں گے، ہو چکی جیسا منہ
ویسا طمانچہ۔" (کارواں/اختر اورینوی/ہما اپریل ۴۴ ص۱۲)

لکھ لوڑا پڑ پتھر = جاہل۔

"چلیے بس ہو چکا (لکھ لوڑا پڑ پتھر) پڑھنے پڑھانے
سے بھی جی چھوٹا۔" (الپنچ ۲۰ جولائی ۱۹۰۵ ص۴)

لکھنووال = لکھنوی۔

"وضع بالکل لکھنووال تھی۔"

(بدر الحسن/یادگار روزگار (۳) ص۱۴۷)

لکھولٹ = لاکھوں لٹانے والے۔

"عالم یہ تھا کہ انہیں لکھ لٹ کہا جا سکتا ہے، لاکھوں
لاکھ کی جائیداد عیش و عشرت میں پھونک دی۔"

(اختر اورینوی/سراج و منہاج ص۲۳۹)

لکھوکھا = لاکھوں۔

"ریلوے سڑک کے ارد گرد لکھوکھا خلقت واسطے
ملازمت کے حاضر تھی۔" (تاریخ بہار/شاد عظیم آبادی ص۱۳)

لکیر دینا = لکیر کھینچنا۔

"میں ردی کاغذوں پر اودے رنگ کھول کر تنکے سے لکیریں دیا کرتی۔" (نثار کبریٰ/خیالات کبریٰ ص۹)

لگاسے گھانس لگانا = دوسروں کے ذریعے کام کرنا۔

"اوس پر ادا بھی بگڑ کر بولیں۔ بس لگاسے گھانس لگانے کی ہمیشہ سے آپ کی عادت ہے۔"

(رامپوری/میری عید/طنزیات ۲ ص۹)

لگھڑانا = لڑھکانا۔

"واپس ہوتی رہیں اور گلابی سیپیاں لگھڑاتی رہیں۔"

(گمشدہ مسرت/رتسانی/شیمم/اپریل ۲۷ء ص۴۱)

لمبا لفافہ اور اندر مضمون ندارد = صرف نمائش

"اب جیسی زندگی نہ تھی لمبا لفافہ اور اندر مضمون ندارد ان کی زندگی تو توکل کی اور فقیرانہ زندگی ہے۔" (بدرالحسن/یادگار روزگار ص۱۱)

لمبالیٹ = ذی فراش۔

"اسپین کے صدر فرانکو تو اب تک لمبالیٹ ہی ہیں"

(سنگم ۳، نومبر ۷۵ء)

لمڈورا =

"زمانے کی بے مہریوں کا لمڈورا تو بھانمتی کے سوپ کی طرح اس کے شکم سے نکلتا ہی چلا جائیگا"

(الپنچ ۱۹، اپریل ۱۹۰۶ء ص۵)

لم ڈوری = لم ڈور۔

"یہ دورہ میری اتحاد کی لمڈوری کو اور بھی مضبوط کرے گا۔" (الپنچ ۳۱، مئی ۱۹۰۶ء، ص۳)

لنپ = لیمپ۔

"گرد ہیں حوض کے وہ لنپ عجب سرخ و سپید
جڑدیئے ہیں عجب انداز سے یاقوت و گہر"

(شاد/شاد کا عہد اور فن/ارشاد ص۱۵۹)

لنکا پھنکنا = افواہ پھیلنا۔

"تمہارے ابا جان اگر جیتے ہوتے تو کبھی یہ ایسا خراب نہ ہوتا اس کے گنوں نے میرا گھر کھوج سب کھویا۔ لو اوڑی اڑی طاق بیٹھی تمام شہر میں یہ لنکا پھنک گئی۔" (صفیر/جوہر مقالات ص۳۱)

لنگی = کشتی کا ایک داؤ

"گلہے ملہے ہم نے بھی ایک آدھ گھسا اور لنگی سخت کھائی۔" (عبدالغفور شہباز/سوانح عمری مولانا آزاد ص۱۲۱)

لنگیٹھی = لاٹھی کا ایک کھیل۔

"لکڑی، لاٹھی، گتکا، لنگیٹھی، مندت، تلوار، رومال ہر فن میں طاق تھا۔"

(اختر اورینوی/گندے انڈے/منظر و پس منظر ص۲۰۲)

لنگی لگانا = داؤ چلنا۔

"پاکستانی پہلوانوں کو ایسی لنگی لگائی کہ چاروں شانے چت کردیئے۔" (شام و سحر/ادارہ صبح نو/مارچ ۱۹۵۳ء ص۱۱)

لوالانا = لے آنا۔

"ادھر حکیم صاحب پہنچے، ادھر بہادر مرزا دو ہزار روپئے لوالایا اور حکیم جی کے آگے رکھ دیئے۔"

(صفیر/جوہر مقالات ص۴۹)

لوتھ = لتھ پتھ، معذور۔

"ایک بیگم تھی وہ لوتھ ہوگئی تھی۔"

(کلیم الدین احمد / اپنی تلاش میں ۱ ص ۲۲)

لوتھا = بھیگی مٹی خاصی مقدار میں۔

"مٹی کا ایک لوتھا اس ابلتے ہوئے سوتے کے منہ پر پڑا۔" (غیاث احمد گدی / بابا لوگ ص ۳۵)

لُوٹ = نوٹ۔

"جب کریم النساء جانے لگیں تو محمد اعظم نے پانچ سو روپے کا لوٹ بہن کو دیا۔"

(والدہ سلیمان / اصلاح النساء ص ۱۴۴)

لوٹ لایا کوٹ کھایا = جو آیا اڑ گئے۔

"کوئی دولت پیدا کر کے مستقل دولت مند ہیں۔ لوٹ لایا کوٹ کھایا سب کا گھر تباہ و ویران ہوگیا۔"

(بدر الحسن / یادگار روزگار ۲ ص ۲۲)

لوٹانا = لوٹنا۔

"چیخ مارتے تھے پھر لوٹاتے تھے کہ مجھے میرے محبوب ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی۔"

(مناظر احسن گیلانی / حضرت ابوذر غفاری ص ...)

لوٹے پوٹے = آمد و رفت۔

"لوٹے پوٹے کا کرایہ کرو کہ مو بس جی رات بھر سے زیادہ ٹھہرنے نہیں دیتے ہیں۔"

(کمالات رحمانی / تجمل حسین بہاری ص ۱۴۰)

لودھا بودھا =

"جہاں لودھا بودھا ہوا تھا وہاں میں گیا تھا۔"

(البنچ ۲۸ جون ۱۹۰۷ء ص ۷)

لودیکٹھرا = لودی کٹرہ

"وہ زمیندار لودیکٹھرے کے
شہر میں اک بہار تھی جن سے"

(آشا دکا مہد و دفن / ارشاد ص ...)

لوکاٹھ = جلتی ہوئی لکڑی۔

"مرتے وقت دو جم (فرشتے) آگ کے لوکاٹھ سے ہم کو مارنے لگے۔" (البنچ ۷ دسمبر ۱۹۰۴ء ص ۷)

لوکڑی۔

"جا بجا بجلی کی لالٹین لوکڑیوں کی قطار"

(البنچ ۱۵ مارچ ۱۹۰۷ء ص ...)

لوکنا = پکڑنا، ٹکرانا۔

"مٹی کے برتن آسمان کے اوپر پھینکتے ہیں اور سر پر لوکتے ہیں۔" (روشنی ۱ اگست ۴۴ء ص ۱)

لوکھر =

(۱) "فریڈ نے لکھنے کا لوکھر اور کسوت لے کر ایک کونے میں بیٹھ کر مضمون کی کانٹ چھانٹ شروع کی۔"

(دراز بستہ ترجمہ محمد اعظم ص ۵۷)

(۲) "اپنی اپنی لوکھر لے کر چکر لگایا کرتے۔"

(عزیز الرحمن / اسلام کی حقیقت ص ۵۵)

لوگھڑانا = لڑھکانا۔

"لاتی ہے لوگھڑا کے تیری موت سنگ آسیا۔"

(مناظر احسن گیلانی مضمون عبدالمجید طیب، پاکستان الست ص۱۱)

لوگھڑنا = لڑھکنا۔

"بلوچ خاں جو بڑے سرغنہ اور بیداد خاں کے دم بنے تھے وہ بھی میدان ہی میں لوگھڑ گئے۔"

(الفتح ۱۱ فروری ۱۸۹۸ء ص۱)

لون =

"کفار جو مہینوں میں لون لگایا کرتے تھے اس کی وجہ سے یہ حج ذیقعدہ میں واقع ہوا تھا۔"

(اصح السیر / عبدالرؤف دانا پوری ص۱۱۸)

لون = رنگ

"لون قارورہ کا کسی قدر سیاہ ہو مریض کی حالت آناً فاناً ردی ہوتی جاتی ہو۔" (رسالہ / رسالہ معاون ص۲)

لونجھ = اپاہج۔

"ایک یہودی لڑکی مرض مزمن میں بیمار تھی (غالباً لونجھ تھی) (سیدات اسلام / شاہ محمد عزالدین ص۹۳)

لوندا = ٹکڑا۔

"شادی کو دو دو سال گذر جائیں اور پیٹ سے گوشت کا ایک لوندا نہ نکل سکے۔"

(چاند کا داغ / شمویل احمد جشن نومبر دسمبر ۶۲ء ص ۲)

لونڈے لاڑی = لونڈے لپاڑی۔

"مزیدار بات یہ ہے کہ وہ لونڈے لاڑی بھی کہتے ہیں کہ اس پیرِ سال خوردہ کی عقل میں دیمک لگ گئی ہے۔" (شاہ اکبر دانا پوری / خدا کی قدرت ص۵)

لوہا لکڑ اینٹا پتھر = کاروبار سے متعلق باتیں۔

"ایک غریب ٹھیکیدار کے دماغ میں رات دن تو لوہا لکڑ اینٹا پتھر گھسا رہتا ہو گا۔"

(ایک دلچسپ صحبت / رامپوری / صنم بہار نمبر ص۲۵۳)

لوہیا = ایک قسم کا پیسہ۔

"دیہات والے ان پیسوں کو لوہیا بھی کہتے تھے۔"

(نعیم الدین بلخی تاریخ مگدھ ص۳۸۶)

لوہے کے ڈلے = IRON ORE

"پاکستان پہلے مرحلے میں لوہے کے ڈلے اور بیڑی کے پتے خریدے گا۔" (اسٹار ۲۲ اکتوبر ۷۵ء ص۱)

لہاری = لوہار کا پیشہ۔

"لہاری اور بڑھی کا کام انجام دیتی ہے۔"

(ارشاد / نقش پائیدار ص۱۰۹)

لہالوٹ = شوخ رنگ۔

"جب دیکھو لہالوٹ رنگ برنگی ساری گڑیاں جدھر چاہیں نچالیں۔"

(اختر اورینوی / سیمنٹ سیمنٹ ورڈ ناٹ ص۱۲)

لہالوٹ = فریفتہ۔

"اس نے لڑکی کو جو دیکھا تو لہالوٹ ہو گئی۔"

(شین مظفر پوری / تین لڑکیاں ایک کہانی ص۲۷)

لہٹھی = کڑا۔

"چوڑی اور لہٹھیوں سے خالی جب وہ اپنے ڈنڈے سے ہاتھ کو دیکھتی۔" (شکیلہ اختر / ایک بیل / درپن ص۱۲۳)

لہراتا پھاگن =

"آپ کا ایک خط لہراتا پھاگن کی طرح آیا۔"

(مکتوب شکیل الرحمٰن / صنم ستمبر ۶۲ء صفحہ ۴۶)

لہسنا = باچھیں کھل ہونا۔

"بڑی بیگم کے آتے ہی منیر کی بیوی خوشی خوشی لہستی ہوئی وہاں پہنچی۔"

(شکیلہ اختر / بے چارے / آنکھ مچولی صفحہ ۱۴۶)

لہلنا = لرزنا۔

"جب تک وہ استفسار کرتے رہے میں لہلتا رہا۔"

(پٹنے سے لاہور تک / کلیم عاجز / صبح نو مارچ ۶۱ء صفحہ ۱۴)

لہیانا = فریفتہ ہونا

"چیل گوشت کے ٹکڑے میں لہیا گئی ہے۔"

(بہار میں عربیت / مسعود عالم ندوی / معاصر دسمبر ۴۲ء صفحہ ۲۵)

لیتاہر = وہ آدمی جو سمدھیانے سے تحفوں کے ساتھ آتے ہیں

"پہلے وہ بھلے آدمیوں کی طرح لیتاہر بھیجیں پھر اپنی بیٹی کو خوشی سے رخصت کرائے جائیں۔"

(لائق بیٹا نالائق شوہر / محمد مسلم / صنم مئی ۵۹ء صفحہ ۳۲)

لیٹا بنیا کیا کرے = بیٹھا بنیا کیا کرے۔

"لیٹا بنیا کیا کرے چلو شاعری کا دروازہ کھٹکھٹایا جائے۔" (مضامین نصیر حسین خیال صفحہ ۳۲۶)

لیڈر رائن = لیڈر کی بیوی۔ ماہنوری کی ایجاد۔

"وہ بھی لیڈر رائن کے سامنے لومڑی یا گربہ مسکین کی صورت اختیار کر لینے پر مجبور رہی۔"

(ماہنوری / امیری میری / مستزیات ۲ صفحہ ...)

لیسوڑھا = ایک جنگلی پھل

"دور و یہ تاڑ، گولر اور لیسوڑھے کے درختوں کی چھاؤں میں دل کی امنگیں رقص کرتی نظر آئیں۔"

(کلیم عاجز / جہاں خوشبو ہی خوشبو صفحہ ۲۸)

لیکھ کا لاکھ = چھوٹی بات کو بڑی بات بنانا۔

"کسی مسئلے کو چھیڑنا شرط ہے پھر تو لیکھ کا لاکھ اور رائی کا پربت بنا دینا بائیں ہاتھ کا کھیل ہے۔"

(الپنچ ۳۰ دسمبر ۱۸۹۸ء صفحہ ۳)

لیمبو = لیموں۔

"جن کی انگنائی میں لیمبو اور تلسی کے درخت تھے۔" (آخری پانی / رفعت نجمی / صنم دسمبر ۵۸ء صفحہ ۲۲)

لین = مست۔

"جب اپنے سکھوں میں لین ہو جاتا ہے یہ بہت لمبی کتھا ہے گوالن تم نہ سن سکو گی۔"

(غیاث احمد گدی / ایک چھوٹی کہانی / پرندہ پکڑنے والی گاڑی صفحہ ۴۹)

لین مہر = جہیز، تلک۔

"آپ نے آج تک دین مہر ہی سنا ہوگا اب لین مہر کا دور آچلا ہے۔"

(ابن الوقت / نذر امام / صبح نو مارچ ۶۴ء صفحہ ۴۳)

لیدہ = کھیتی کا ایک طریقہ

"کھیت میں پانی کے ساتھ جوت کر چوکی دے کر دھان چھانٹ دیا جاتا ہے اسکو لیدہ کہتے ہیں۔"

(کھیتی سید یوسف ۸۰ صفحہ ۳۹)

(م)

ماتحتی = ماتحت۔

"پرتھی وجے کا ماتحتی طالب علم تھا۔"

(اختر اورینوی / زود پشیماں / بہارستان جولائی ۴۱ء ص۳۳)

ماتاپوجی = ماتا جی۔

"ماتا پوجی تو کہاں تک کرتیں۔ میں نے اپنا آپنا کہلا بھیجا کہ اسی پیر کے دن اوس پر پانی ڈلوادے گی، نہ آئیں پر نہ آئیں۔" (شاد / صورت المنیاں ص۷)

ماٹھوس = ٹھس۔

"سوائے پرافیسر کلام کے ماٹھوس سے ماٹھوس پرافیسر بھی دنداں نمائی کرتے رہے۔"

(اختر اورینوی / کیسے سجادہ نشیں قیس ہو / مرتبہ سمیع اللہ شا ص۱۳۳)

مارتے خاں بے دھڑک = ہاتھ چلانے والا۔

"اور کسی کی تو چلتی نہیں ہے مگر آپ کی شاید چل بن جائے، کیونکہ آپ ٹھہرے مارتے خاں بے دھڑک۔"

(البنچ ۲۷ اگست ۱۹۰۴ء ص۸)

مارکاٹ = مار دھاڑ۔

"جنگی مار کاٹ شروع ہوئی اور ترکی افواج سعادہ کی طرف جو کہ باغیوں کا ملجا و ماوا ہے بڑھتی جارہی ہے۔" (البنچ ۷ ا فروری ۱۸۹۹ء ص۹)

مارکرنا = مارنا۔

"اسرائیل کے فوجی دستے جو گزشتہ پانچ دنوں سے لگاتار جنوبی لبنان کی شہری آبادی پر حملہ آور ہو رہے تھے اور ٹینکوں اور توپوں سے مار کر رہے تھے۔"

(سنگم ۱۸ جنوری ۷۵ء ص۱)

مار کھپا کر = مرکھپ کر۔

"اور تو بتھوڑی بہت تابندگی وقت نے مار کھپا کر انہیں بخشی تھی۔"

(بہار کی اردو شاعری / کلیم عاجز / صنم بہار نمبر ص۱۳۳)

مار گج ہونا = خود کو زیج دینا۔

"ڈپٹی کلکٹر ہو جانا مارگج ہو کر پیسے جمع کر لینا چار بھی کر لیتا ہے۔" (شاد / مکتوبات ص۱۹۰)

مارو ٹوسیاں تہرے آس = تمہارے ظلم سہ کر بھی رہنا ہے۔

"انگریزی عمل داری سے نکل کر کہیں نہیں جاسکتے ماروٹوسیاں تہرے آس۔" (البنچ ۲۸ دسمبر ۱۹۰۵ء ص۵)

مارے سپاہی اور نام حولدار کا = مارے سپاہی نام سردار کا۔

"ذرہ نائی کی فتح کس کے نام ہوئی شیقدر کا میدان کس کے ساتھ رہا۔ گو مارے سپاہی اور نام حولدار کا مگر پھیر ہوئی تو ہم ہی کو فتح۔"

(البنچ ۱۱ فروری ۱۸۹۸ء ص۳)

مارے کھدیرے = بھگائے ہوئے۔

"غیرے غیرے نتھو خیرے ادھر ادھر کے مارے کھدیرے جو آکر بسے تھے اونھیں نے پیٹ سے پاؤں نکالے تھے۔ (البنچ ۱۰ مارچ ۱۸۹۹ء ص۳)

مارے لیموا ڈولے خیر آباد = بے تکی بات۔

"واہ رے انڈین مرد کا توھسم مارے لیمو اڈو بلے خیر آباد۔ کہاں تبت کی مہم اور کہاں شملہ میں اتفاق سے حضور لارڈ کچنر کا گھوڑے سے گر کر زخمی ہونا۔" (الپنچ ۲۱ نومبر ۱۹۰۳ء ص۳)

ماڑ = پیچ، چاول پکانے کے بعد جو پانی بچتا ہے۔

(۱) "اس گوشے میں جہاں ماڑ پسایا جاتا تھا۔"

(اختر اورینوی / پراب بھی کبھی کبھی / سیمنٹ اور ڈائنامیٹ ص۱۳۲)

(۲) "گوری مٹی سے دھلے ہوئے بال اور ابٹن سے دھلے چہرے اور ماڑ سے کلف ڈالے ہوئے کپڑے۔"

(کلیم عاجز / جہاں خوشبو ہی خوشبو تھی ص۸)

مازوں = موزوں۔

"گیارہ آدمیوں کو اپنے محکمے کی مختاری کیلئے مازوں کیا۔" (اخبار بہار / ۱۱ اپریل ۱۸۷۵ء ص۳)

ماشلی = پچھلی۔

"اس وقت آپ کہاں ماشلی پیٹ رہے تھے۔"

(الپنچ ۲۲ مارچ ۱۹۰۶ء ص۳)

ماگھ کا جاڑا باگھ = ماگھ کا جاڑا سخت ہوتا ہے۔

"مصیبت بڑھی اور آیا جو ماگھ
مثل ہے کہ ہے ماگھ کا جاڑا باگھ۔"

(جلوۂ صد رنگ / عبدالمجید شمس ص۷۹)

مال پوا = ایک میٹھا پکوان

"ہر ہر قدم پر غلاظت۔ اور گلیوں کا تو پوچھنا ہی نہیں ہر جگہ مال پوے کا خمیر تیار ہے۔"

(الپنچ ۱۸ اگست ۱۸۹۹ء ص۳)

مان دان = قدر و منزلت

(۱) "حبشیوں کی بھی مان دان، نذر و نیاز اور پرستش کرتے تھے۔" (حسن میاں پھلواروی / ذکر رسول ص۸)

(۲) "انکی شاہی مان دان سب بیکار ہے۔"

(ابراہیم آزدی / سلیمان بلقیس ص۱۰)

مانگ = ایک نیچی ذات۔

"ڈھیر، چمار، مانگ، جن کو لقب دو چار سے ہندوؤں کا دیا گیا۔ (میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص۱۵۰)

مانگ تو ملے اور پکار تو کھلے = بغیر مانگے کچھ نہیں ملتا۔

"ہم لوگ کہاوت میں بھی کہتے ہیں کہ مانگ تو ملے اور پکار تو کھلے۔" (رشاد / صوت الخیال ص۸)

مانگ جانچ = مانگ تانگ۔

"پرانے پرچے جو ادھر ادھر سے مانگ جانچ کر آتے تھے تمام انتظام سے سجائے ہوئے میز پر دھرے رہتے تھے۔" (عبدالغفور شہباز / سوانح عمری مولانا آزاد ص۲۳)

مانگ کھاؤ = بھیک مانگنا۔

"نومسلموں کی طرح مونڈو یا مانگ کھاؤ نہیں کرتے۔"

(بدر الحسن / یادگار روزگار (۲) ص۹۷)

ماننا = کہنا۔

"جبکہ روسی رہنما گورباچوف کا ماننا ہے کہ یہ اندازہ سراسر غلط ہے۔"

(رضی احمد / اسٹار وار / گاندھی مارگ دسمبر ۸۵ء ص۳۲)

ماہتابی = چکوترہ۔

(۱) "لڑکی تو ادھر گئی ادھر ماں ماہتابی کے درخت کے نیچے دوپٹہ سے منھ ڈھانپے بے اختیار رونے لگیں۔"

(سجاد عظیم آبادی / رسم خانہ ص۳۳)

(۲) "پھر املی، فالسے، جامن، رس بھریاں، مہتابی، میٹھے توت اور کھرنی وہ تر و تازہ اور مزے دار پھل ہیں۔" (مضامین نعیم حسین خیال ص۱۷۱)

(۳) "یہ صورتاً سنترہ ہے۔ ساخت میں ہماری طرف کا مہتابی اور ذائقہ میں میٹھا لیموں۔ نام اس کا مسمّیٰ ہے۔" (رحلۃ الحرمین / سید مد عقیل ص۳۲)

مائدہ = میدہ۔

"بالائی اتنی موٹی اور خالص ہوتی تھی کہ کچھ لوگ مشکوک ہو جاتے تھے کہ کہیں میر صاحب مائدہ تو نہیں ملا دیتے۔"

(میر ملائی / نذر امام / صبح نو اگست ۷۴ء ص۱۱)

مائی =

"تکلف کے استعارے اور تشبیہیں اس میں مائی نہیں رکھتیں۔" (عبد الغفور شہباز / زندگانی بے نظیر ص۲۲۱)

متھارے =

"پانی ایک تو متھارے کے پاس بڑ کے درخت کے پاس سے ہو کر گذرتا ہے۔" (اصلح سہسرامی / تاریخ سہسرام ص۱۰)

متھرا کا لڈو کھاؤ تو بھی پچھتاؤ نہ کھاؤ تو بھی پچھتاؤ = کھاؤ تو بھی پچھتاؤ نہ کھاؤ تو بھی پچھتاؤ۔

"سیاست آج ایک عجیب چیز ہو گئی ہے متھرا کا لڈو کھاؤ تو بھی پچھتاؤ نہ کھاؤ تو بھی پچھتاؤ۔"

(گاندھی مارگ اکتوبر ۸۵ء / اداریہ ص۳)

متھنی = ٹیلہ۔

"متھنیاں شہر میں ہیں میرے چار
ان بزرگوں کا ہے اسی پہ مزار۔"

(شاد کا عہد اور فن / ارشاد ص۴۹)

متھے منڈھنا = گلے منڈھنا۔

"ایک دو کو سبق دے گئیں، دو چار کو ہم لوگوں کے متھے منڈھ گئیں۔" (مقیر / جوہر مقالات ص۱۱)

مٹ میلا ہونا = مٹ جانا۔

"زمانہ کی گردش میں وہ بھلے ہی مٹ میلا ہو جائے مگر مٹتے مٹتے بھی اپنی ایک چھاپ تو وہ چھوڑ ہی جائے گا۔" (رادھیکا رمن / جوانی انکا زمانہ ص۲۹)

مٹھر = مُٹھ۔

"ہل میں لوہے کی طرح چمکتا ہوا پھل پہنایا اور اپنے گمچھے کو سر سے لپیٹ اور ایک ہاتھ ہل کے مٹھر پر دھر افق کی طرف تکنے لگا۔"

(انور عظیم / دھان کٹنے کے بعد / قصہ رات کا ص۲۲)

مٹھڑ = ٹھس۔

"مگر وہ تو بالکل مٹھڑ ہیں نہ دلنوازی نہ غم ربائی۔"

(اختر اورینوی / حسرت تعمیر ص۳۱)

مٹھوارہ = پلندہ۔

(۱) "ایک مٹھوارہ دیکھنے لگے جس میں ہندو برہمہ کے فلسفۂ اخلاق کو کسی وقت میں نے کچھ لکھا تھا۔"

(شاد عظیم آبادی/ مکتوبات ص۲۱۳)

(۲) "بغل میں کاغذات کا مٹھوارہ دبا ہوا۔"

(الپنچ ۷/ ۲ جنوری ۱۸۹۹ء ص۹)

مٹھور =

"پانی کے مٹھور میں مونھ چھپا کے بیٹھ رہی کہ آنکھوں سے تو یہ غضب نہ دیکھے۔"

(اخبار بہار/ ۱ر جون ۱۸۵۷ء ص۱)

مٹھیا کا غلہ = ایک مٹھی غلہ۔

"اس کو سب سے بڑا چندہ جو وصول ہوتا تھا۔ ہر مہینے کی آخری تاریخ کو مٹھیا کا غلہ تھا۔"

(ندیم جون ۳۱ء/ عملی زندگی/ انجم مانپوری ص۴۸)

مٹی = تجہیز و تکفین۔

"جبکہ قبرستان میں ہندو دوستوں کو مٹی میں شریک دیکھا اور خود تین چار آدمی کی لاش دریا تک لے گیا ہوں۔" (بدرالحسن/ یادگار روزگار ص۱۶۸)

مٹی سے گھی نکالنا = بیکار شے سے کار آمد شے برآمد کرنے کی سعی لاحاصل۔

"اور سیدھے سادھے تقاضے کرنا مٹی سے گھی نکالنا ہے۔" (الپنچ ۱/ ۱۸ جنوری ۱۹۰۱ء ص۳)

مٹی منزل = کفن دفن۔

(۱) "آپ کے ہوش و حواس اس وقت اتنے ٹھکانے بھی نہیں رہیں گے کہ میری مٹی منزل کا دھیان کیجئے۔" (قسمت رقیہ/ سید محمد مجتبیٰ/ زیدار فروری مارچ ۴۶ء ص۵۰)

(۲) "احسان منظر کو ایک عزیز کی مٹی منزل میں جانا ہے۔" (درخواست بجنت ڈاکٹر عابد رضا بیدار)

مج = مجھ۔

(۱) "بے شک یہ کام مج سے ہو سکتا ہے۔"

(رئیس احمد/ قوت فیصلہ ص۵)

(۲) "کیا مج سے کس عشق کا تذکرہ۔"

(کیمیائے دل/ باقر عظیم آبادی ص۶)

مجسٹر = مجسٹریٹ۔

"مگر ہم لوگوں کے ایک دشمن ہندو اناڑی مجسٹر ہیں انکے کرتب سے حکم پھر گیا۔" (الپنچ ۱۴/ ۱۱ نومبر ۱۹۰۳ء ص۶)

مچکی مارنا = دبانا۔

"نحیف و لاغر سا آدمی اس کے سینے پر دونوں پاؤں رکھے مچکی مار رہا تھا۔"

(آہنگ ۹/ ۱ خیر من النوم/ شبیر احمد ص۳۷)

مچ مچاہٹ = جوتے کی خاص قسم کی آواز۔

"بادامی بوٹ منمر بہت پہنتا ہے، دانا پوری چمار سے چار آنہ بوٹی کا دیکر تیار کرالیتا ہے کہ مچ مچاہٹ قائم رہے۔" (الپنچ ۱۱/ ۱ جولائی ۱۹۰۳ء ص۳)

مچھر مختار مال زادی ان تینوں سے گیا کی آبادی = گیا کیلئے ایک تضحیک آمیز ضرب المثل۔

"اور سنو یہ تو تم کیا ساری دنیا جانتی ہے کہ مچھڑ مختار، مال زادی ان تینوں سے گیا کی آبادی۔"

(الپنچ ۲۶ جولائی ۱۹۰۷ء ص۶)

مچھلوکا = ایک پرندہ۔

"اڑتے اڑتے انکو کر لیتے ہیں مچھلوکے شکار۔"

(مناظر احسن گیلانی (معرعہ عبدالمجید طیب) / بہارستان اگست ۱۹۱۷ء)

مچھلی بکنا = شور مچنا۔

"ناحق بھی قائیں پائیں سے گھر میں مچھلی بکا کرتی ہے۔" (شاد عظیم آبادی / بدھاوا ص۲۳)

مچھلی کی ڈلی = مچھلی کا ٹکڑا۔

"یہ کہہ کر رادھیکا مچھلی کی چند ڈلیاں ایک تھال میں لے آئی۔"

(الغلم / فراق دانا پوری / ندیم مئی ۱۹۳۳ء ص۵۹)

مچھی = اچھی کے ساتھ بولتے ہیں۔

"کٹھار کا پانی یوں نظر آرہا تھا جیسے اچھی مچھی چمکدار آنکھیں بے نور ہو گئی ہوں۔"

(کلیم عاجز / جہاں خوشبو ہی... ص۲۷)

مچیا = پیڑھا یا پیڑھی۔

(۱) "زبیدہ روٹیوں سے بھری چنگیری کو اوپر پلنگ میں رکھنے کے بعد اس کے پاس آئی اور مچیے پر بیٹھتے ہوئے تسلی آمیز لہجے میں بولی۔"

(غیاث احمد گدی / سورج / سارا دن دھوپ ص۳۲)

(۲) "خود فرش کے نیچے سے وہ مچیا اٹھا لاتا جس پر بیٹھ کر دادی اماں وضو بنایا کرتی تھیں۔"

(ح۔م۔ سلیم / دو لسن بھابھی / بہار کے نو چراغ ص۱۷۲)

محبتی = محبت دار

"سب بھائی بہنوں میں محبتی تھا۔"

(دماغ کی خرابی / خیال مہدولوی / معاصر ستمبر ۱۹۴۱ء ص۲۵)

محبوبی = ایک میٹھا پکوان

"ان ہی کی دسترخوان کی یادگاریں ہیں جلیبی، برفی، قلاقند، گلاب جامن، بالوشاہی، مگو میھی، پیاؤ برے، محبوبی، فیرنی، مربے...."

(صباح الدین عبدالرحمن / شذرات / معارف جون ۸۰ء)

مداریا دنیا بھر کا نیاریا = جعلساز۔

"خوشی ہوئی کہ اس کو بیچ کر پیٹ پالوں گی، پھر بازار گئی، رستے میں ایک دلال مداریا دنیا بھر کا نیاریا ملا۔"

(افسانہ خورشیدی / افضل الدین احمد ص۳۵)

مدال =

"نہایت سختی کے ساتھ مدال نکتہ چینی کی۔"

(عبدالرحیم / تذکرہ صادقہ ص۹۳)

مدکچی = مدک پینے والا۔

"کراچی میں مدکچیوں کا کارنامہ کسٹم کی ایک جمیعۃ نے یہاں ایک مدک خانے پر چھاپا مارا تو اس پر ۵۰ سے زائد مردوں اور عورتوں نے حملہ کر دیا۔"

(سنگم ۱۷ ستمبر ۷۵ء)

مدکھ مزدوری چوکھا کام = جائز کام۔

"اب تو یہاں کھرا کھیل فرخ آبادی ہے' مدکھ مزدوری
چوکھا کام"۔ (البنچ ۳۱ اگست ۱۹۰۵ء صـ۳)

مدمکھی = شہد کی مکھی۔

(۱) "تمام مدمکھیوں کے اعضاء کی ساخت ایک
ہی سی ہے"۔ (انسان کی پرواز / عزیز الدین بلخی صـ۴۹)

(۲) "چڑیوں کے چہچہوں کے عوض یہاں مدھ مکھیوں
کی بھنبھناہٹ ہے"۔ (کلیم الدین احمد / اقبال ایک مطالعہ ۲۷)

مدہستی = شائستگی

"مدہستی مزاج میں بہت ہے' یہ نہ بڑھیں گے اور
نہ کم ہوں گے"۔ (بدر الحسن / یادگار روزگار (۲) صـ۴۶)

مدھ مکھی کا ڈسنا = شہد کی مکھی کا کاٹنا۔

"مدھ مکھیوں نے اسے ڈس لیا"۔ (صدائے عام / مئی ۴۲)

مدھو شاہی پیسہ = ایک قسم کا پیسہ۔

"کہنے کو تو کہو گے میں ایسا ایسا ویسا ہیں مدھو
شاہی پیسہ۔ مگر میں کہتا ہوں کہ تم کچھ بھی نہیں"۔
(البنچ ۳ ستمبر ۱۹۰۷ء صـ۶)

مرا = ایک آتشبازی۔

"اپنے اثر و رسوخ کے ایسے دھواں دھار مرے چھوڑ
دیئے کہ جن کی روشنی دور دور تک پہنچی"۔
(عبدالغفور شہباز / سوانح عمری مولانا آزاد ۱۶۲)

مرا ہاتھی پھر بھی سوا لاکھ = اہم شخص کی اہمیت ختم
ہونے پر بھی باقی رہتی ہے۔

"لیکن مرا ہاتھی پھر بھی سوا لاکھ' اس وقت بھی
کلکتہ میں کئی مکان بیچ رہے تھے"۔
(پرائیوٹ / سید عبدالمجید / معاصر جولائی اگست ۴۳)

مرد بھوسہ = بیکار۔

"میں کہتا تھا نا مرد بھوسہ کو۔
قرض کی پیتے ہو مے لیکن سمجھتے ہو نہیں"۔
(البنچ ۲۸ جون ۱۹۰۷ء صـ۹)

مردگی = مردنی۔

"ذہن پہ مردگی کی گہری سی پرت پڑی تھی یا یہ
کوئی اور چیز تھی"۔
(دائرے میں گھرا آدمی / کلام حیدری / آہنگ اگست اکتوبر ۸۴)

مردماپٹارا = مردماں پٹارا۔

"یہ مردمی پٹاری کا ہے کو ہے مردماپٹارا ہے"۔
(البنچ ۱۳ ستمبر ۱۹۰۶ء صـ۵)

مردنگ نما = مردنگ بجانے والوں کی وضع میں۔

"نہیں نہیں آستینوں کے بہت گھیر دار گھنڈی
دار کرتے اور مردنگ نما چست شرعی گھٹنے بھی بنوا
ڈالے"۔ (عبدالغفور شہباز / سوانح عمری مولانا آزاد صـ۹۹)

مردہ گھٹیا = شمسان۔

"گاؤں کے کنارے مردہ گھٹیا کے پاس جو تھوڑی
سی پڑی تھی وہ بھی پیسہ کی لالچ میں بند کردی"۔
(مہیش / ترجمہ رضا مظہری / معاصر نومبر ۴۲ء صـ۳۸)

مرغ چڑھانا = مرغ کھانا۔

"بڑے بڑے لوگوں کو دیکھا کہ مرغ مسلم تنہا چڑھا

گئے۔" (البنچ ۲۱ دسمبر ۱۹۰۴ء ص۴)

مرغل = مریل۔

(۱) باقی ماندہ مرغل اور لاغر ہاتھی گھوڑے مریض تپ میں بہتیرے مرکھپ گئے۔"

(ابو مصلح سہسرامی / تاریخ سہسرام ص۱)

"باقی ماندہ مرغل اور لاغر ہاتھی گھوڑے مریض سپاہیوں سے بھی بہتیرے مرکھپ گئے۔"

(اختر سہسرامی / حیات شیر شاہ ص۶۹)

مرغی پٹ =

"ایک مرغ سفید، ایک مرغی پٹ اور دو مرغ سفید رنگ کے منگوائے گئے۔" (والدہ کلیمان / اصلاح النساء ص۵۵)

مروڑے ہوئے جانور = غیر ذبیحہ۔

"شہادتوں سے ثابت ہوا کہ یہ مردود مروڑے ہوئے جانور کھاتا، پاکی نہ لیتا۔"

(ملاحدہ عجم محمد مسلم / نوید جنوری ۲۶ء)

مری پھیلنا = مری پڑنا، وبا پھیلنا

"اولاد کی کمی ہوگی، مویشیوں میں مری پھیلے گی۔"

(عبدالغنی استھانوی / حیات رضا ص۷۶)

مرے پر ملار گانا = حادثے پر واویلا مچانا۔

"اہا مسٹر روس! بندگی، ماشاء اللہ آپ مرے پر ملار تو خوب گاتے ہیں! ہائے ہائے بھیں بھیں۔ جاپانیوں نے تو مجھے مار ڈالا۔" (البنچ ۲۱ مارچ ۱۹۰۴ء ص۷)

مرے دھان میں پانی پڑنا = انتہائی مایوسی میں امید کی ایک جھلک۔

"بوس محبوب کے یہاں جب شادی کا امکان پیدا ہوا تو جیسے مرے دھان میں پانی پڑ گیا۔"

(اختر اورینوی / حسرت تعمیر ص۲۷)

مرے دھان میں جان آنا = نئی زندگی پانا۔

"جلی کھیتیاں لہلہانے لگی ہیں
مرے دھان میں جان آنے لگی ہیں"

(نثار کبریٰ / خیالات کبریٰ ص۱۱۲)

مرید آباد = مریدوں کی آبادی۔

"مولوی اچھا پڑھتے تھے، مرید آباد سے کچھ ہر سال لاتے تھے۔" (بدرالحسن / یادگار روزگار (۳) ص۱۴۱)

مزا تو لے گئے محمد رضا = سب کچھ تو دوسرے لے گئے آپ کیا دھرا ہے۔

"اجی سنا کرو ۔ مزا تو لے گئے محمد رضا اب ستی ہے ۔ پڑے چوسا کرو۔" (البنچ ۵ مئی ۱۸۹۹ء ص۲)

مزاج ناراض کرنا = ناراض کرنا۔

"تم نے ایسے نازک وقت میں حضرت کا مزاج مجھ سے ناراض کر دیا۔" (سوانح ابوالوفا / سید حامد حسن ص۱۵۱)

مزاور = مجاور

"اجمیر یا ہندوستان کی دوسری بڑی درگاہوں میں مزاوروں کی ایک قوم پیدا ہو گئی ہے۔"

(رحلۃ الحرمین / سید محمد عقیل ص۳۲)

مزدورے = مزدور۔

"میں ایک مزدورے کی حالت سے ترقی پا کر اس

حالت کو پہنچا۔" (تحریک / حسن علی ص۵۴)

مستر = مسٹر۔

"مستر میلر صاحب بہادر کے ہاتھ سے بطور سیر بندوبست

ہوگا۔" (پٹنہ ہرکارہ / ۱۱ اپریل ۱۸۵۵ء ص۹)

مستنڈا = مسٹنڈا۔

"موٹا اور مستنڈا ہوں۔ گانٹھ گٹھیلا ڈنڈا ہوں"

(ذکر و مطالعہ / مرتبہ ذکی الحق / عبد الغفور شہباز ص۱۱)

مُسٹر = ایک نیچی ذات۔

(۱) "ایسے مُسٹر اور چمار بھی جن کے مٹکوں میں تین

دنوں کے لئے غلہ کافی ہو چھوٹ کرتاڑی پیتے ہیں۔"

(اختر اورینوی / رات بھر / اگست دسمبر ۴۵ء / معاصر ص۳۵)

(۲) "بازید پور میں سوائے چمار مُسٹر اور گوالے کے کوئی

ذات نظر نہ آتی تھی۔"

(آفتاب حسن / بادشاہ کی آپ بیتی / ندیم ۱۹۳۳ء ص۲۴)

مسکٹ = بندوق

"ایک سپاہی سے سرکاری مسکٹ چھین لی گئی۔"

(سنگم ۱۱ مارچ ۷۵ء ص۳)

مس کٹا = بچوں کو ڈرانے والا ہوّا۔

"جہاں میں نے سنا کہ مس کٹا آرہا ہے تو میں گھر

میں جاکر چھپ جاتا۔" (کلیم الدین احمد / اپنی تلاش میں ۱ ص۱۲)

مسلمی = مسلمان خاتون۔

"تیری امی جان شلوار پہنتی ہیں وہ مسلمی ہیں،

میری امی ساری پہنتی ہیں وہ جوشی ہیں۔"

(ہائے رام / ضیا من حیدری / صبح نو جنوری ۵۴ء ص۳۹)

مسہری = لوح مزار۔

"آپ نے اپنے والد کے مزار کے لئے دوسری مسہری

بنوائی۔" (شاہ حبیب الرحمن / فیصلہ اکبر ص۱۰۹)

مسہری کا پردہ = مچھر دانی۔

"کیا کروگے؟ مسہری کا ایک پردہ خرید لو۔"

(شکیلہ اختر / منزل / تنکے کا سہارا ص۱۹۴)

مع خورجی برجی = سبھی اشیائے خوردنی

"لللہ جلد بھاگئے ورنہ کنگال ٹوٹ پڑیں گے اور

مع خورجی برجی ہضم اینچ کر جائیں گے۔"

(اودھ پنچ ۲۰ دسمبر ۱۹۰۶ء ص۹)

معقوتی = ایک میٹھا پکوان۔

"قلیہ، قورمہ، شامی کباب، فیرنی، معقوتی، زردہ،

غرض ہر طرح کا تکلف تھا۔" (اشاد عظیم آبادی / بدعات ص۹۳)

مفتیہ = مفت کا۔

"کوئی آزیری یعنی مفتیہ مجسٹریٹ ہو جائے۔"

(مانپوری / میری اسیری / ظرافت مانپوری ص۲۹)

مفلسی کا توبڑا گلے میں لٹکنا = مفلس ہوجانا۔

"کسی کی ناز برداری میں مفلسی کا توبڑا گلے میں

لٹکے اور مکانوں میں جھاڑو تک پھر جائے۔"

(اودھ پنچ ۲۱ مارچ ۱۹۰۳ء ص۳)

مقدمہ پڑنا = مقدمہ ہونا

"آخیر زمانے میں قاضی صاحب کے ایک رشتہ دار

پر خون کا مقدمہ پڑا"۔ (عبدالغنی استھانوی/حیات رضا ص۱۵۲)

مکان بارو ہے = (بیوقوف سے پوچھتے ہیں)۔

"فرض کر لیا اس کا مکان بارو ہے تو؟"

(کلام حیدری/روپ بہروپ/بے نام گلیاں ص...)

مکان توڑ مہم = مکانوں کے ڈھانے کا منصوبہ۔

"گو ملا خاص میں مکان توڑ مہم"۔

(سنگم ۲۸ ستمبر ۷۵ء ص۱)

مکائی = مکئی۔

"ندی نالوں کے گرد کائی ہے
واہ کھیتوں میں کیا مکائی ہے" (البنچ ۳ اگست ۱۹۰۵ء ص...)

مکتب پڑھانا = تعلیم کی ابتدا کرنا۔

"جب میرا سن چار برس کا ہو گیا تو والدہ مرحومہ نے میری مکتب پڑھا دیا"۔ (نثار کبریٰ/خیالات کبریٰ ص...)

مکحول =

"اور ۱۱۶۷ھ میں قید کر کے مکحول کیا گیا"۔

(عزیز لطفی/تاریخ شعرائے بہار ص۲۵)

مکر کچھالنا = مکر کرنا

"اپنی بھاوج کو یہ چالبازی سکھائی کہ جھوٹ جھوٹ سانپ کاٹنے کا مکر کچھالے"۔

(بہار کی مثنوی/معین الدین دردائی/صبح نو ستمبر ۵۹ء ص...)

مکوئ = رس بھری۔

"مکوئ کے پتوں کے رس میں گھی یا تیل ملا کر مسوڑھوں پر ملنے سے دانت آسانی سے نکل آتے ہیں"۔

(روشنی ار اپریل ۴۱ء ص۳)

مکی = مکھی۔

"ان مکانوں میں مچھروں، کھٹملوں اور مکھیوں کی بہت زیادتی تھی"۔

(سفرنامہ لندن/سید عزیز حیدر/معاصر جولائی ۵۲ء ص...)

مکھ پات = چہرہ۔

"سورۂ بقر جب کلام اللہ کا مکھ پات ہے کہ گلے عند اللہ اور عند الرسول واجب التعظیم ہوئی"۔

(وصی بلگرامی/ملک خطا کے شہزادے ص۴۹)

مکھ نال = نال۔

"نواب صاحب پیچوان کی مکھ نال ہاتھ میں لیے اپنے چند مصاحبوں کے ساتھ خوش گپیوں میں مصروف ہیں"۔ (ماہوری/سفارش/مطائبات ص۱۴۹)

مکھن پالش = خوشامد کرنا۔

"گوبند رام مالک رام رئیس کو مکھن پالش کر رہا تھا"۔

(کلام حیدری/راہی نے پتہ پہچانا/بے نام گلیاں ص۳۶)

مُکھی =

"بڈھی بھی ہو کے لے سے جو بیلے رہی مکھی
کھویا ہے اس کو اس کے گرد کے سرا نبے"

(البنچ ۴ فروری ۱۹۰۵ء ص۹)

مگو چھی = ایک میٹھا پکوان۔

"ان ہی کے دستر خوان کی یاد میں ہیں جلیبی، برفی، قلاقند، گلاب جامن، بالوشاہی، مگو چھی،

پیاؤ بہرے محبوبی فیرنی مربے ......"

(صباح الدین عبدالرحمن/شذرات/معارف جون ۸۱ء ص[illegible])

ملازادہ = مولازادہ

(۱) "شرفا کی بستیوں میں عام طور پر ایک ایسی برادری ملتی ہے جو ملازادہ، ملی زادہ، کھجادہ کے نام سے پکاری جاتی ہے۔"

(بہار میں عربیت اور اس کی نشانی/مسعود عالم ندوی/معارف دسمبر ۸۰ء ص[illegible])

(۲) "ایسی ایسی نیکیاں کوٹ کوٹ کر بھری تھیں کہ چراغ لے کر ڈھونڈھنے سے بھی بہت سے پڑھے لکھے شریف مردوں میں نہ ملیں گی، رذیل عورتوں کو کون پوچھتا ہے، یہ عورت ملازادہ قوم کی تھی۔" (عبدالغنی وارثی/گنجینۂ یادائی ص[illegible])

ملازمیت = ملازمت۔

"مگر مالک کی ملازمیت تو رہے گی اس کی سرکاریت قائم رہنا چاہیے۔" (بدرالحسن/یادگار روزگار ضمیمہ ص۹)

ملاست =

"لیکن جو اس کے برخلاف مزاج رکھتے ہیں، ان میں بھی اکتسابی طور سے کچھ نہ کچھ ملاست آ ہی جاتی ہے۔" (کاشف الحقائق/امداد امام اثر ص۹۹)

ملاٹا = ملا۔

"کسی نے ملاٹا کہا، کسی نے ہنسی ہنسی میں زور کہا۔"

(کارواں/اختر اورینوی/معاصر فروری ۵۴ء ص[illegible])

ملبدا =

"آپ کا لباس اکثر موٹا اور کہنہ ملبدا ہوا کرتا۔"

(مولوی عبدالرحیم/تذکرۂ صادقہ ص۱۱)

ملکیانہ = ملکیت کا انداز۔

"وہی ملکیانہ انداز جو دیہاتی بھائیوں میں ہوا کرتا تھا بھرا ہوا تھا۔" (بدرالحسن/یادگار روزگار ص۲۵)

مل کے بچے =

"اس جاڑے میں انڈے مرغی کے چوزے دم خوزدم کا مزا ملتا اور مل کے بچے کا لطف اوٹھتا۔"

(البنچ ۱۲ نومبر ۱۸۹۷ء ص[illegible])

مُلنا = ملا۔

"اوسی روز سے ایک مُلنا قرآنی، قرآن شریف پڑھنے کو مقرر ہوا۔" (والدۂ سلیمان/اصلاح النساء ص۲۵)

ملولی = ملال ہونا۔

"انہوں نے سبب ملولی کا پوچھا آپ صلعم نے اصحاب کی ناراضی کا سبب بتایا۔"

(تذکرۃ الکرام/شاہ محمد کبیر داناپوری ص[illegible])

ملونا = ملانا۔

"مٹی کے تیل کو پانی میں ملوئیں اس طرح وہ مکھن کی طرح ہو جائے گا۔" (البنچ ۱۲ جولائی ۱۹۰۵ء ص۱۲)

ملیہ جلیہ = اہل خانہ۔

"اور اب دوبارہ پوچھتا ہوں کہ آپ کی فیملی یعنی ملیہ جلیہ کہاں تشریف رکھتی ہیں۔"

(عبدالغفور شہباز/خط بنام سید محمد/مکاتیب شہباز ص[illegible])

ممبرنی = ممبر کی تانیث۔

"ممبروں کے ساتھ اس میں ممبرنی بھی تھیں شریک"

(قومی اسمبلی / ارشد کاکوی / صنم ستمبر ۶۲ء ص۱۹)

ممتازی = ممتاز حیثیت۔

"اس تاریخ سے ان کی ممتازی اس وجہ سے ہوئی کہ انہوں نے کافر کا خون بہلایا"

(تذکرۃ الکرام / شاہ محمد کبیر داناپوری ص۱۱)

مناہٹ = ممانعت۔

"سب ہی اس عمارت میں بغیر روک ٹوک کے جاتے ہیں آپ کے لئے کون سی مناہٹ ہے"

(استاد عظیم آبادی / بدھاوا ص۴۴)

"آرام کرسیاں تک رکھنے کی مناہٹ ہوگئی"

(روشنی ۱۵ ستمبر ۱۹۳۹ء ص۱)

منائی = ممانعت۔

"پرکھدان کے اندر عورتوں کا جانا منع ہے۔ بڑی سخت منائی ہے"

(غیاث احمد گدی / چٹکی بھر ہریالی / سارا دن دھوپ ص۱۴۵)

من بھاونی = من بھاون۔

"ان سب پر ڈوبتے ہوئے آفتاب کی بھیگی من بھاونی کومل کرنیں گویا اپنا آنچل سکھا رہی ہیں"

(غیاث احمد گدی / سفر وپس منظر / بابا لوگ ص۳۳)

من بھاونے = من پسند۔

"خوابوں کی قوس قزح نے کیسے من بھاونے پینگ دینے شروع کردیئے ہیں"

(غیاث احمد گدی / پرندہ پکڑنے والی گاڑی / قیدی ص۳۳)

من پلاؤ = خیالی پلاؤ۔

"آخر بہک اٹھیں میاں کا من پلاؤ پکتا ہی رہا۔ ساری منصوبہ بازی دھری رہ گئیں"

(کارواں / اختر اورینوی / معاصر اپریل ۴۴ء ص۱۱)

منتا = منت۔

"ایک گھانس کے اُگنے کے لئے کتنا منتا مانا گیا"

(چاند کا داغ / شموئیل احمد / صنم نومبر دسمبر ۶۲ء ص۴)

منجر = بور۔

(۱) "آموں کے باغوں میں منجر کی باس"

(جلوۂ صد رنگ / عبدالمجید شمس ص۳۳)

(۲) "باغوں میں آم کے پیڑ منجر سے لدے ہوئے ہیں"

(الپنچ ۱۰ مارچ ۱۸۹۹ء ص۱)

منجھلی مہری = اوسط مہری۔

"شروانی ڈانٹے منجھلی مہری کا پائجامہ چڑھائے"

(الپنچ ۲۶ ستمبر ۱۹۰۳ء ص۷)

منچ = اسٹیج۔

"منچ پر جانے کے لئے کارڈ کئی افراد کی جانب سے تقسیم کئے گئے تھے"

(سنگم ۲۵ جنوری ۷۵ء ص۲)

مندل = مندر۔

(۱) "جس میں یہ لوگ رہتے تھے اب وہ مکان مندل کے متعلق کردیا گیا ہے اور کرایہ پر چلتا ہے"

(بدرالحسن / یادگار روزگار ص۲۳)

(۲) "مندل کے قریب میر اگڑنا اب مناسب نہیں ہے۔"
(سوانح بدر الحسن / بدر الحسن ص۵۳)

(۳) "محلہ چیت پور میں ایک مندل ہے' وہاں کے چند ہندوؤں نے اوس گلے کو روکا۔"
(البنچ / ۱۵ فروری ۱۹۰۶ء صک)

منڈا = سردار۔

"اپنی قوم کے بڑے بڑے منڈوں کو یہ سمجھا کر کہ اگر میرے کہنے پر نہ چلوگے تو منہ میں آئی ہوئی مصری کی ڈلی چھن جائے گی۔"
(البنچ ۱ اکتوبر ۱۸۹۶ء رشیطانی تسلط اور تثلیث کی تکمیل ص۵)

مُنڈلی = بے سرکی۔

"ہاں کبھی کہیں جانے کی نوبت آئی تو منڈلی گاڑی پر بیٹھ رہا۔" (البنچ ۱۷ اگست ۱۹۰۵ء ص۶)

منڈوی = منڈلی۔

"جب سعید خاں کی منڈوی تک پہونچے تو بادل بھی پھٹنا شروع ہوا۔" (نجات قاسم / منشی محمد قاسم ص۱۴۴)

منڈیرے = منڈیر۔

"ہر چہار طرف چہار دیواری پر منڈیرے بنے ہوئے ہیں۔" (اختر سہسرامی / حیات شیر شاہ ص۱۰۹)

من کی ڈائن = ہوش و خرد کی دشمن۔

"اس من کی ڈائن اور شندکا کے بھوت سے ڈر کر یورپ والے حواس چھوڑ دیتے ہیں۔"
(البنچ ۲ جولائی ۱۹۰۴ء ص۹)

منگاہٹ = فرمائش۔

"اسے کہاں پائی کی منگاہٹ تھی کہاں خود چلے آتے ہیں۔" (افضل / فسانۂ خورشیدی II ص۵۱)

من گڑھت = ذاتی اپج۔

"خود من گڑھت بادشاہ بن جاؤ۔"
(البنچ ۵ نومبر ۱۹۰۶ء ص۵)

من گھڑت = ذاتی اپج۔

"طرح طرح کی من گھڑت حکایات تصنیف کرکے اپنے حسن ظن کا ثبوت دیتے ہیں۔"
(رحلۃ الحرمین / سید محمد عقیل ص۲۲۲)

منگن = مگن۔

"گنوار قومیں یہاں بستی تھیں' وہ اپنی بھاکھا میں منگن تھیں۔" (شاد عظیم آبادی / نوائے وطن ص۱۱)

من مانی ڈھنگ = اپنے طور پر

"راشن کارڈ کی یونٹ ڈیلر کے پاس رجسٹر میں من مانی ڈھنگ سے درج ہے۔" (سنگم ۲۴ اکتوبر ۵ء ص۲)

من مٹاؤ = لڑائی جھگڑائی۔

(۱) "آپس کے من مٹاؤ اور جھگڑوں کو دور کرنے کا آسان ڈھنگ یہ ہے کہ یہاں کے سب ان پڑھوں کو پڑھا دیا جائے۔" (روشن ۱ مارچ ۹۴ء ص۴)

(۲) "امریکی وزارت خارجہ اور دفاع میں من مٹاؤ۔"
(سنگم ۲۲ ستمبر ۵ء ص۱)

(۳) "تمہاری خموشی سے ہے من مٹاؤ۔"
(مناظر احسن گیلانی / مرتبہ عبد المجید طیب بہارستان اگست ۱۹۷۱ء ص۱)

منولی =

"منولیوں اور اسکول کے اسٹاف افسروں نے کالج کے پھاٹک پر استقبال کیا۔" (الپنچ ۲۹ نومبر ۱۹۰۶ء صـ۸)

منہائی دار =

(۱) "مسٹر الیٹ نے سارے منہائی داروں کو بلایا اور اون سے فرمان شاہی نسبت ثبوت جاگیر و التمغا وغیرہ طلب کیا۔"

(تاریخ بہار/شاد عظیم آبادی صـ۱۱۷)

(۲) "اگرچہ منہائی داروں میں اکثر ایسے بھی تھے، جن کے پاس فرمان جعلی تھے۔" (شاد کا عہد اور فن/ صـ۹۴)

منھ بنول = منھ بنانے کا عمل۔

"ہر فرد یہی سمجھتا ہے کہ مجھ پر چوٹیں کی گئی ہیں اب روٹھول ہے اور منھ بنول ہے۔" (اپنچ ۳۰ جنوری ۱۹۰۴ء صـ۳)

منھ تھتھول = رنجش۔

"سیام اور فرانس میں دو دو چونچ کی چل گئی، منھ تھتھول تو پہلے ہی سے تھی۔" (الپنچ ۲ جنوری ۱۸۹۹ء صـ۳)

منھ جھلسا = جس کا منہ جھلسا ہو۔

"ارے یہ تو وہی کالا کلوٹا منھ جھلسا بت بنولہ ہے، جو ایشیا میں بھی بہت ہے، اور افریقہ میں بھی بہت ہے۔" (کلیم عاجز/یہاں سے کعبہ... صـ۱۹۳)

منھ کے بھل گرنا = منھ کے بل گرنا۔

"بھلا جو شخص منھ کے بھل گر پڑنے والا چلتا ہو، بہتر راہ پانے والا ہو سکتا ہے۔"

(حکیم محمد شعیب/لمعات بدریہ/جلد دوم صـ۸)

منھ کے بھل گر پڑنا = منھ کے بل گرنا۔

"آخرش اوسی تاریکی اور ضلالت میں ٹھوکریں کھا کر منھ کے بھل گر پڑے۔"

(مولوی عبدالرحیم/افضل السیر (اول) صـ۸)

منھ لگو = منہ لگا۔

"منسٹر نے اپنے منھ لگو پرائیوٹ سکریٹری شفیع شہدی اور لاڈ ڈیپارٹمنٹ کے بدنام آفیسر سہیل الرحمٰن کے ذریعہ دی ہوئی فہرست پر بغیر غور کئے دستخط کر دیا۔" (امراسد/۵ جون ۸۵ء سنگم صـ۳)

منہ منڈی =

"جس کھیت میں درار نہ ہو اُنکو منہ منڈی کہتے ہیں۔"

(کھیتی/سید یوسف امام صـ۴۳)

منہ میں دھان ڈالو تو لاوا = پریشانی کا عالم

"اماں جان کا اضطراب میں کہہ نہیں سکتی کہ کس قدر تھا منہ میں دھان ڈالو تو لاوا۔"

(حلیۃ الکمال/شاد عظیم آبادی صـ۴۲)

منھ میں گھنگھنیاں ڈال کر بیٹھنا = منہ میں گھنگھنیاں بھر کر بیٹھنا۔

"منہ میں گھنگھنیاں ڈال کر چپ چاپ رہ جانا اور داد سخن نہ دینا توہین ہے۔"

(شاہ احمد حسین/خوان اشتقاق صـ۵)

منہول =

"بندر آرتھر کے واقعات بالکل ہی گول منہوں میں"۔
(البنچ ۵ مارچ ۱۹۰۴ء صا)

منیاڈر = منی آرڈر۔

"انکی بیوی کا خط آیا جس میں لکھا تھا کہ ان کے پاس پانچ سو روپے منیاڈر سے آئے ہیں"۔
(ٹوٹے ہوئے تارے/شاہ محمد عثمان ص۱۴۹)

موانی = مسانی۔

"عائشہ موانی نے شہزادو کی اماں کو اپنے ساتھ آنے کو کہا تھا"۔ (بوجھ بڑھتے ہیں/شمیم جواروی/صنم جولائی ۶۲ ص۲۹)

موتڑا = گھوڑے کے منہ پر چمڑے کا غلاف۔

"جی گھوڑے نے موتڑا اتارا ہے گاڑی کے پہیے خود بخود گھوم جاتے ہیں"۔ (البنچ ۵ مارچ ۱۹۰۴ء صٹ)

موتیا = بھیگا ہوا سفید رنگ۔

"لٹھے کا واحد کھلی مہریوں کا پائجامہ پہننے سے موتیئے ہو رہے تھے"۔ (شفیع جاوید/تعریف اس خدا کی ص۴۲)

موٹا اندازہ = Rough Estimate

"ایک موٹے اندازے کے مطابق دنیا بھر میں دس لاکھ سے زیادہ عربی قلمی کتابوں کا وجود سلامت ہے"۔ (صنم ۲۱ جولائی ۷۵ء ص۳)

موٹا موٹی = عام اندازے کے مطابق

(۱) "سارے ملک کے اخبارات موٹا موٹی انہی دو سیاسی گروہوں میں بٹ گئے"۔

(غلام سرور/مقالات سرور ص۱۸۵)

(۲) "ضرورت پڑی تو مفصل مضمون لکھوں گا ابھی موٹا موٹی چند باتیں پیش خدمت ہیں"۔

(صنم ۲۲ اگست ۸۵ء صٹ)

موڑی = گٹھڑی۔

(۱) "گلی گلی میں سڑکوں پر لوگ زیارت کی موڑی لے کر شہر میں آتے جاتے رہتے ہیں"۔

(بدرالحسن/یادگار روزگار (۳) ص۱۲۷)

(۲) "اس نے ایک ہلکی سی موڑی اپنے کندھے پر رکھ کر ایک بہت بڑا بوجھ اپنے سر پر رکھ دیا تھا"۔

(اسکید اختر/بے چاری/آنکھ مچولی ص۱۳۶)

موٹھ = ڈنڈا۔

"ایسے موقع پر آپ کے لاٹھے، موٹھ اور پلیاں سب بیکار ثابت ہوئیں"۔ (دیہات ۳۰ جولائی ۴۸ء ص۵)

موٹیا = ایک موٹا کپڑا۔

(۱) "موٹیا کی گنجی دیکھ کر یکبارگی اس کا جی چاہا کہ اسے اتار کر پھینک دے"۔

(کلام حیدری/کھلیان اور سلاخیں/بے نام گلیاں ص۱۰)

(۲) "عورتیں ایک پتلی سا موٹیا کی ساری لپیٹ کر گذار دیتی ہیں"۔ (اختر اورینوی/حسرت تعمیر ص۱۵۶)

موٹیا = قلی۔

"کسی امیر نے اس کو قلی یا موٹیا مقرر کیا"۔

(ندیم ستمبر ۳۱ء/مسٹر اینڈرو کارنگی/ادارہ ص۵۹)

موٹے طور پر = عام اندازے کے مطابق

"اسی کی بنیاد پر محکمۂ مذا موٹے طور پر ایک
انداز قائم کرتا ہے۔" (سنگم ۱۱ رجون ۷۵ء، ص۲)

موچھ ڈباؤ = جس میں مونچھیں بھیگ جائیں۔
"میں سمجھا تھا لڑکے کی منگنی کی تقریب میں دعوت
دی گئی ہے کچھ معمولی سی ہوگی۔ تو کیا موچھ ڈباؤ تھی۔"
(الپنچ ۲۱ر دسمبر ۱۹۰۳ء ص۳)

مور کا پاؤں = جسمانی عیب کی نشاندہی کرنے والا عضو۔
"گل نغمہ پر تقریظ جناب کلیم الدین احمد کی تنقید نگاری
کے لئے مور کا پاؤں ہے۔"
(تنقید کر تمسخر / عبدالغنی / صنم اپریل ۷۲ء)

مورھی = لوئیا، بھری۔
"ایک کیلو سے ۵ کیلو تک تیار کھانا یا چوڑا اگر چپا
سلائسڈ روٹیاں مورھی ہوں۔" (سنگم ۱۱ستمبر ۷۵ء، ص۲)

موڑے جموڑے = مڑے تڑے۔
"وہیں دس روپئے کے موڑے جموڑے ہوئے نوٹ کو
نکالا۔" (رشادر / بدھادا ص۹۴)

موگا = زنخا۔
"نہیں یہ بات نہیں، اس موگے کی قسمت ہی میں
پاؤں دابنے لکھے تھے۔" (غیاث احمد گدی / پہیہ / باباؤگ ص۳۷)

موگی = عورت۔
"یار موگیوں کی طرح گھر کے اندر نہانے میں طبیعت
نہیں بھرتی۔" (تین سال تین دن / زکی انور / صنم بہار نمبر ص۲۵)

مولوی مُدّا جن میں کانپ نہ ٹھڈا = انتہائی
ضعیف شخص کیلئے کہتے ہیں۔
"بھئی ان سے کیا قصور معاف کراتے ہو مولوی مُدّا
جن میں کانپ نہ ٹھڈا۔" (سجاد عظیم آبادی / نئی نویلی ص۔)

مونڈو = مونڈنے والے۔
"نومسلموں کی طرح مونڈو یا مانگ کھاؤ نہیں
کرتے۔" (بدر الحسن / یادگار روزگار (۲) ص۹۷)

مونگری = گھنٹہ بجانے والی شے۔
"جیسا کہ گھنٹہ پر مونگری مارنے کے بعد آواز
گونجتی ہے۔" (شاہ محمد حسن / گنجینۂ سیدی ص۲۱۹)

مونہہ لینا = موہ لینا۔
"زیب و زینت کی بہار سے دل کو مونہہ لیتی ہے۔"
(کیمیائے دل / باقر عظیم آبادی / امین فرد کی تقریظ کا جلد ص)

مونہا مونہی = باتیں۔
"گاؤں میں اس بات کی بھی مونہا مونہی ہو رہی
تھی کہ کلثوم کی منگنی ٹوٹ چکی تھی۔"
(آخری سال / رشی منظور پوری / صنم جون ۵۸ء ص۳۷)

موہانا = آگے کا حصہ۔
"ہوٹل کے موہانے کے ایک طرف سیخ کباب بھنا جاتا
تھا۔" (تیر اور تاریکی / شاہ الایمان / صبح نو اکتوبر ۶۴ء ص۴۹)

مہاماری = وبا۔
"مہاماری روکنے کے لئے بڑے پیمانے پر ٹیکے لگانے
کا کام چل رہا ہے۔" (سنگم ۵ ستمبر ۷۵ء، ص۱)

مہتابی = کوئی چڑیا۔

طوطے مینا اور بھنگراج پائے جاتے تھے۔ برما اور
سنگاپور کی طرف سے مہتابیاں آتی تھیں جنھیں
عوام رام گورا کہتے تھے۔" (استاد کا عہد اور فن/ارشاد ص۴۲)

مہری = موری۔

"ایک روز ایک مہری کے میلا رکھنے کا ایک مقدمہ
حسب قانون میونسپلٹی ایک ایسے اجلاس میں
پیش تھا۔" (عبدالغفور شہباز/سوانح عمری مولانا آزاد ص۹۵)

مہک سونگھنا = بو سونگھنا۔

"جلتے ہوئے انسانی اور حیوانی جسموں کی مہک
سونگھا ہے۔" (اختر اورینوی/حسرت تعمیر ص۵۲)

مہنگاری = مہنگائی۔

"اور پھر غلہ اور کپڑوں کی مہنگاری کی شکایت۔"
(م ع جیلانی دھواں/معاصر جنوری ۴۴ء حصہ ۳)

میاموئے = بیٹے کی گالی۔

"ذرا اس میاموئے کو باہر سے بلا لا۔" (استاد/مرقع الحیات ص۱۴۹)

میاں برابر نماز =

"تھرڈ کلاس ٹکٹ رکھ کر یہ ڈینگ ڈانگ واہ رے
گدھے میاں برابر نماز۔" (پنچ ۲۵ جون ۱۹۰۷ء ص۶)

میاں جی کے میاں جی بجنیا کے بجنیا = سب
کام خود ہی انجام دینا

"سب ہی نوکروں کے ساتھ یہی معاملہ ہے میاں
جی کے میاں جی بجنیا کے بجنیا۔" (اودھ پنچ ۲۰ اگست ۱۹۰۶ء ص)

میتا = ہم نام۔

"سیل آتی ہے تو آنے دو مر کیا لے گی
گھر میں اک میں ہوں پڑا اور کئی میتے ہیں"
(امین عظیم آبادی/فصیح الدین بلخی/صنم ستمبر ۵۸ء ص)

میتی = سود۔

"اوس وقت جائداد کی قیمت چار آنہ سیکڑہ میتی
پر بکا کرتی تھی۔" (بدر الحسن/یادگار روزگار (۲) ص۱۴۰)

میٹھے ہیں لال کوے =

"ہاں تو خیر کوئی مضائقہ نہیں۔ میٹھے ہیں لال
کوے۔" (اودھ پنچ ۴ جنوری ۱۹۰۷ء ص)

میں چراؤں دلی اور مجھے چرائے گھر کی بلی =
جو شخص دنیا کو بے وقوف بناتا ہے وہ خود اپنے گھر میں بیوقوف بن جاتا ہے۔

"خدا کی قدرت میں چراؤں دلی اور مجھے چرائے گھر کی بلی۔"
(سجاد/نئی نویلی ص۵۴)

میڑھ = پگڈنڈی

"کھیتوں کے میڑھ اور کچی سڑکوں پر دھچکے کھاتی
ہوئی بیل گاڑیوں کو اس کے قدموں کا انتظار ہے۔"
(صبح کا جولانی شام کو گھر/وہاب شیخ/صنم نومبر ۱۹۶۱ء ص)

میگنی = مینگنی۔

"تو ٹھیک اسی جگہ پر عرب کا شاعر اپنے محبوب کی
آنکھ کی تعریف پر اونٹ کی دو میگنیاں رکھ کر
مست ہو رہا ہے۔" (شاہ احمد حسین/خوان اتفاق ص۲)

میلنی =

"گیہوں، بونٹ، کھساری وغیرہ کاٹ کر اور

کھلیانوں میں ان کی میلنی اور صفائی کے بعد
کسان اور مزدور غلوں کا سونا مٹی کی کوٹھیوں
اور ٹھیک خانوں کے ریزرو بینک میں رکھ بخت
ہو جاتے ہیں۔"

(رات بھر / اختر اوریوی / معاصر اگست ستمبر ۴۵ء ص ۲۵)

مِیں = پر۔

"واسطے ملاقات کے غریب خانہ میں تشریف لائے۔"

(کمالات رحمانی / تجمل حسین بہاری ص ۲۳)

میں ایسا میں ویسا میں مدھو شاہی پیسہ =
اپنے متعلق حسن ظن رکھنا۔

"کہنے کو تو کہو گے کہ میں ایسا میں ویسا میں مدھو
شاہی پیسہ مگر میں کہتا ہوں کہ تم کچھ بھی نہیں۔"

(الپنچ ۴ ستمبر ۱۹۰۴ء ص ۶)

مینڈکوں کی ٹراٹر = مینڈکوں کی ٹرٹر۔

"اور کبھی کبھی جھینگروں کی آوازیں آنے لگتی
تھیں یا مینڈکوں کی ٹراٹر۔" (ثریا کا خواب / سید مسلم ص ۱۷)

(ن)

ناپ جوکھ = ناپ تول۔

"سبزی باغ میں ناپ جوکھ چھوٹے دوکانداروں
میں ہیجان۔" (سنگم ۲۹ اکتوبر ۵۷ء ص ۱)

ناتندرستی = تندرستی کی خرابی۔

"وہ مسلم یونیورسٹی کے وائس چانسلر ہو گئے مگر
ان کی ناتندرستی نے ان کو مہلت نہ دی۔"

(یادِ رفتگاں / سید سلیمان ندوی ص ۱۱)

ناتیار = جو تیار نہ ہو۔

"میر مہدی خاں اس بات سے بے خبر پڑا سو رہا
تھا اُس کا لشکر بھی ناتیار تھا۔"

(تاریخ بہار / شاد عظیم آبادی ص ۹۹)

ناخروس = ناپسندیدہ۔

"اپنی بیٹی کا ایک ناخروس بدصورت بدترکیب
دہاتی طالب العلم کو جوان کی ڈیوڑھی اور روٹی
پانے والے طلاب کے ساتھ رہتا تھا نکاح کر دیا۔"

(شاد / مکتوبات ص ۱۳۹)

نادھ = مٹی کا وہ برتن جس میں جانوروں کو چارہ دیتے ہیں۔

"جگادری کرتی ہوئی بکریوں بڑے بڑے نادھ
میں سانی کھاتے ہوئے بیلوں اور پگھرائی ہوئی
بھینسوں کے درمیان سے گذر کر میں نے بستی
میں قدم رکھا۔" (کلیم عاجز / سلیمان ندوی / رفیق نبی ص ۲۶)

نادھوئے = میلے۔

"جس طرح سن لائٹ صابن والے نادھوئے
کپڑوں کا اشتہار اخباروں میں دکھلاتے ہیں۔"

(ایک رات کی کہانی / نشاط الایمان / جنوری ۵۹ء ص ۲۵)

ناراج =

"کانسی کے بیلے میں باسی پکھال اور نارلج کی
کنڈی میں آم کا اچار۔"

(آذری زمیں حفیظ است نیوہوئی / صبیح نوخیزی / ص ۳۰)

ناسوتیت = شریعت۔

"جوانیت کم ہوگی، ناسوتیت بڑھے گی۔"

(بدر الحسن / یادگار روزگار (ا)، ص۳۴۰)

ناکاری = ناکارکردگی۔

"سارے جہاں کے مسلمانوں سے کسل اور ناکاری دور دفع ہو جائے۔" (عزیز الرحمن / اسلام کی حقیقت ص۳۱)

ناکڑ نوکڑ = تذبذب۔

"اگر ان کی امید سے کم ملا تو آیندہ سال آنے میں ناکڑ نوکڑ کر رہے ہیں۔" (اودھ پنچ ۸ / نومبر ۱۹۰۷ء ص۳)

ناک سے مٹھا پلوانا = تنگ تنگ کر دینا۔

"بسنت دادا پاٹل جنہوں نے مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ کے عہدہ پہ بنے رہنے کے لئے عبدالرحمن انتولے کو ناک سے مٹھا پلوایا۔" (اداریہ سنگم / ۵ / جون ۸۵ء ص۲)

نٹ گھوڑیا = معمولی گھوڑی۔

"اس کی ماں تھی تو نٹ گھوڑیا مگر برابر رئیسوں کے زیر زانو رہی۔" (اودھ پنچ ۳ / دسمبر ۱۹۰۴ء ص۳)

ناکامی = ناکامی۔

"خالد کو اپنا لشکر ناکامی معلوم ہوا اس لئے اپنے ماتحت جرنیلوں کے پاس خطوط لکھے۔"

(تذکرۃ الکرام / شاہ محمد کبیر ص۹۲)

ناگپوریہ = چھوٹا ناگپور والے۔

"آدی باسی عوام سے اپیل کی کہ وہ آپس میں کسی طرح کا بھید بھاؤ نہ برتیں اور اس علاقہ کے جتنے بھی باشندہ ہیں وہ اپنے کو ناگپوریہ سمجھیں۔" (سنگم ۱۸ / نومبر ۸۰ء ص۲)

ناگ کیسر = کوئی جڑی۔

"چھوٹی الائچی، لونگ، ناگ کیسر، ناگرموتھا، بیر کی گٹھلی کے بھیتر کا گودا، دھان کا لاوا، لال چندن اور پیپل ان سب کو برابر لے کر کوٹ پیس کر چھان لینا چاہئے۔" (روشنی / ۱ / نومبر ۴۲ء ص۳)

ناگ کشور = کوئی درخت ہے

"ناگ کشور کی شاخیں ..." (شمیم ستمبر ۳۶ء)

ناگورا = ایک قسم کا جوتا

"وہ قدیم روش کا خاک پھانکتا ہوا الٹی نوک کا ادھوڑی استر کا ناگورا یا پتلی نوک کی سلیم شاہی نہ ہوگی۔" (عبدالغفور شہباز: خط بنام محمد سعید / مکاتیب شہباز ص۵۵)

نام مارنا = نام کمانا۔

"لالا محمد کی دوکان مشہور تھی جو گورمٹہ میں تھی، بڑا نام مارے ہوئے تھے۔" (بدر الحسن / یادگار روزگار ص۱۳۵)

نام نہادی = نام نہاد۔

"۱۸۵۷ء کے بعد اس نظام کا نام نہادی نشان بھی زائل ہو گیا۔" (کلیم الدین احمد / اردو شاعری پر ایک نظر (۲) ص۱۱)

ناہ = HUB

"جس طرح کسی پہیئے کے تمام آرے گزر کر اس کی ناہ کے پاس مجتمع ہوتے ہیں۔"

(انسان کی پرواز / عزیز الدین تمیمی ص۲۳)

نتن بہو = نواسے کی بیوی۔

"اور بہوان اور نتن بہوان ماتحتی کرنا پسند نہیں کرتی ہیں۔" (سوانح بدرالحسن / بدرالحسن / ص۳۵)

نٹھالا = مندی کا زمانہ۔ نٹھلا۔ (دلی)

"جیٹھ کے نٹھالے زمانے میں نہ مزدوری کا کوئی ملتا تھا۔" (اختر اورینوی / جنگل / ایک معمولی سی لڑکی ص۱۵۷)

نجات کرنا = نجات دینا۔

"ایسے عقیدے سے خدا ہماری نجات کرے گا۔"

(مولوی عبدالرحیم / افضل السیر ص۱۳)

نٹین = نٹنی۔

"جنہیں ہمارا معاشرہ ہمیشہ نٹ اور نٹین سمجھتا رہا ویسے لوگوں نے بھوگنا اور اسی قبیل کے دوسرے پرانے اور محب وطن سیاسی لیڈروں کو چاروں شانے پچھاڑ دیا۔" (سنگم ۱۳ جون ۱۹۸۵ / اداریہ / ص۲)

نچھنا = نُچنا

"عزیز میاں سے لڑنے اور حقے کے نچھنے اور عزیز میاں کے چھنے کا قصہ مفصل میاں باقر سے معلوم ہوا۔"

(عبدالغفور شہباز / خط بنام سید محمد / مکاتیب شہباز ص۳)

ندھنا = ٹھن جانا۔

"اسپینیوں کی جو شامت آئی۔

امریکیوں سے ندھی لڑائی۔" (البنیح ۵ اگست ۱۸۹۸ ص۳)

ندیا ناؤ سنجوگ =

"ندیا ناؤ سنجوگ پھر شاید یہ ندی پایاب ہوجائے۔"

اسغیر / جلوۂ خضر ۱ ص۸۳

نرکٹ = قلم بنانے کی لکڑی۔

"وہ سری اور نرکٹ کے قلم اور جلے ہوئے چاول اور دھوئیں کی چپلیوں سے بنی ہوئی روشنائی۔"

(عابد آزر / جہان خوشبو... ص۹)

نرکن =

"قدیم قرطاس پر لکھا ہے جو چمڑے میں نرکن سے بنایا جاتا ہے۔" (سنگم ۳۱ جولائی ۱۹۸۵ ص۱)

نرملی = نسادر

"متوسلین نرملی گھڑوں کی تہ میں گھس دیتے تھے۔" (میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص۱)

نریان = ایک قسم کی آتش بازی۔

"بہار کی معروف آتش بازی نریان کاشی تکیہ اور دیبی سرائے میں خوب چلیں۔" (البنیح ۲ نومبر ۱۹۰۷ ص۴)

نرینے = نرینہ۔

"وہ تعبیر سچی ہوئی تین اولاد نرینے موجود ہیں۔"

(مرتضیٰ رضوی / خیابان بے خزاں ص۱۱)

نرہری =

"درانی بھی آخر اس کا چیلا ہے۔ یہ بھی نرہری کا بجھا ہوا ہوگا۔" (عبدالغفور شہباز / زندگانی بے نظیر ص۵۹)

نسترن = قسم آتش بازی کی۔

"نسریں و نسترن و جوہی جن آتش بازیوں کے نام ہیں اس سے مراد یہ ہے کہ ان میں اسی قسم

کے پھول نکلتے ہیں۔" (میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص۴۳)

نسریں = آتشبازی۔

"نسریں و نسترن دو ہی جن آتش بازیوں کے نام ہیں اس سے مراد یہ ہے کہ ان میں سے اسی قسم کے پھول نکلتے ہیں۔"

(میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص۴۳)

نشہ اڑنا = نشہ پھٹنا۔

"یہ بھیانک منظر دیکھ کر میرا تو نشہ اڑ گیا۔"

(امیر الحسن / قوت ارادی ص۸)

نشہ پھٹنا = نشہ ٹوٹنا۔

"جو نشہ پھٹا ہوش میں بھی آیا کچھ۔"

(کیمیائے دل / باقر عظیم آبادی ص۵)

نشہ خواری = نشہ بازی۔

"انجمن میں نشہ خواری کی روک تھام ہو رہی ہے۔"

(روشنی ۱۱ اپریل ۳۹ء ص۷)

نشہ میں ٹر = نشے میں دھت۔

"اسے نشہ پینے کی عادت تھی، ایک دن آیا تو نشے میں ٹر۔"

(کلیم الدین احمد / اپنی تلاش میں ص۱۰۹)

نشیب ہوگا تب ہی پانی مرے گا = فطرت کی طرف اشارہ ہے۔

"نشیب ہوگا تب ہی پانی مرے گا، زندگی کا حکم ہو تب ہی موت آسکتی ہے۔" (کلیم حاجر / جہاں خوشبو ہی ص۱۱۲)

نفس کا موٹا ہونا = بے ایمان ہونا۔

"اور نفس اس کا موٹا ہو جاتا ہے۔"

(بدر الحسن / یادگار روزگار (۳)، ص۱۲۶)

نقاض =

"فرانسیسی جس کو انگریزوں سے نقاض تھا مع اپنی فوج کے شاہزادہ کی ملازمت میں حاضر ہوا۔"

(تاریخ بہار / شاد عظیم آبادی ص...)

نقدہ = نقد۔

"ہوڑہ سے کلکتہ بنک تک نقدہ لیجانے اور مسافروں کے مکانوں سے اسباب اکٹھا کرنے کو موٹر گاڑیاں استعمال کی جائیں۔" (اودھ پنچ ۵ اپریل ...)

نقصان ہونا = فوت ہونا۔

"جتنے آدمی اس عارضے میں مبتلا ہوتے ہیں ان میں سے فی صد نوے آدمی ضرور نقصان ہوتے ہیں۔"

(پارس ناتھ / رسالہ طاعون ص۳)

نقصانی = نقصان۔ عیب۔

(۱) "اگر اس کتاب میں کوئی نقصانی واقع ہو تو مجھ ایسے ناچیز سے خطا کو عیب نہ سمجھ کر زبان ملامت نہ کھولیں۔" (تربیت نمبر ۱ ص۱)

(۲) "قوت فیصلہ رکھنے والے آدمیوں سے دنیا میں بہت کچھ نقصانی بھی ہوتی ہے۔"

(رئیس احمد / قوت فیصلہ ص۲)

(۳) "فصل کی نقصانی جو ہونی تھی ہو چکی۔"

(اودھ پنچ ۲۴ اگست ۱۹۰۵ء)

(رئیس احمد/قوت فیصلہ ص۳۶)

نقل توڑنا = تمسخر اڑانا۔

"اس کو کہتے ہیں نقل توڑنا اور یہ لطیف شغل ماضی میں ایک ایسے طائفے سے متعلق رہا ہے جس کے ورثا اب خال خال ہی نظر آتے ہیں۔"

(تنقید کہ تمسخر/عبدالغنی مہ صنم اپریل)

نقل مارنا = نقل کرنا۔

"امتحان کے کرے میں نقل مارنے کے لئے نیا طریقہ اختیار کیا گیا۔" (سنگم ۱۰ اپریل ۷۵ء ص۳)

نکتوڑے = ناز و نخرہ۔

"میں تو اب بھی قسم کھا سکتی ہوں کہ ان کے اس نکتوڑے کی اصلاح و تربیت بھی میرے بھائی جان ہی کے مضمون نگار قلم کی مرہون احسان ہوگی۔"

(ندیم مارچ ۱۹۳۲ء/بھائی جان از لب آفاقی ص۲۴)

نک سے سک بنانا = نک سک سے درست کرنا۔

"آغا حشر اس صدی کے بہترین اردو ڈرامہ نگار تھے اردو ڈرامہ کو انہوں نے نک سے سک بنایا۔"

(یادگار حشر/مقدمہ احمد کندھا پوری ص۵)

نکیانا = ناک سے بولنا۔

"میلے برقعے کے اندر سے نکیائی ہوئی سائلہ عورت۔"

(فٹ پاتھ/اختر اورینوی/معاصر فروری ۴۲ء ص۲۵)

نکیاہٹ = ناک سے بولنے کا انداز۔

"اس کی آواز میں نکیاہٹ کے ساتھ مردہ سی خاکساری تھی۔" (اختر اورینوی/کونپل اوٹ سے ایک مجموعی کی فٹ)

نگر سیٹھ = سیٹھ۔

"مسلمانوں کے علاوہ نگر سیٹھ اور بہتیرے ہندو بھی قدرداں تھے۔" (ثاقب عظیم آبادی/یادگار عشق ص۵)

نل کمپا لگانا = مچھلی کے شکار کا سامان۔

"صاحب اور صاحب کے باوا لوگ نل کمپا لگائے گھاٹ میں بیٹھے ہیں۔" (البنچ ۱۵ جولائی ۱۸۹۸ء ص۹)

نلہا صاحب = Indigo Planter

"انگریزی سامراجیت کے سرگرم ایجنٹ نلہا صاحبوں کے خلاف میدان سنبھال لیا۔"

(رضی احمد/لال قلعہ سے چار مینار تک گاندھی مارگ ص۳۳)

نلہوں = نیل کی کاشت کرنے والے۔

"اس کے بعد ترہت کے نلہوں کے وفد کی پذیرائی ہوئی۔" (البنچ ۸ فروری ۱۹۰۶ء ص۳)

نماز کو ادا کرنا = نماز ادا کرنا۔

"ہر شخص کو چاہیئے کہ پوری طہارت کے ساتھ پانچوں وقت کی نماز کو ادا کرے۔" (حسینہ/نسا تحفہ نساء ص۲۴)

نمائش کو کھولنا = نمائش کا افتتاح کرنا۔

"نمائش کو کھولتے ہوئے مہاتما گاندھی نے کہا کہ آزادی کی کنجی ہم لوگوں کے ہاتھ میں ہے۔"

(روشنی ۱۰ اپریل ۴۸ء ص۳)

نمبری نوٹ = سو روپے کا نوٹ۔

"اس کے پاس سے کونسا نمبری نوٹ چلا جاتا تھا۔"

(رامپوری رہوش/حکایات ص۳۰)

نمٹارا = نمٹنا۔

"اس سے دوسری ریاستوں میں دریا کی تنازعات کے نمٹارے کا راستہ صاف ہوگیا" (سنگم ۲ دسمبر ۵ء، ص۱)

نمک پانگا = ایک قسم کا نمک۔

"نمک پانگا عہ ۱۵ من" (دیہات ۱۱ جون ۴۰ء ص۱)

نمگیری = شامیانہ۔

"زمین سے تاکوہ سنگ مرمر کے زینے بصد زینت ہے میدان میں نمگیری تنی" (صفیر بلگرامی/ ریستان خیال ص۱)

ننکلاٹ = لانگ کلاتھ۔

"ننکلاٹ کا کرتہ جسم سے ملا ہوا تنگ گریباں" (ندیم، جولائی اگست بہار نمبر ۱۹۴۲ء، ناظر وزیر علی عبرتی، شاد عظیم آبادی ص۲)

ننگی بچی = بے مایہ۔

"کہیں سے ننگی بچی اٹھا لاتے ہیں کہیں ننگی بچی پھینک آتے ہیں" (شین مظفرپوری/ نفرت/ دوسری بنیادیں ص۱۵۸)

نند ہوانا = درس دینا۔

"پہلے تو کچھ اردو کی کتابیں پڑھائیں پھر فارسی کو نند ہوایا" (صفیر بلگرامی/ جوہر مقالات ص۱۱)

نواب کے ناتی = بڑے آدمی طنزاً استعمال کرتے ہیں۔

(۱) "بڑے نواب کے ناتی بنتے ہیں" (ماہنبوری/ شوشن/ رعنائیات ص۱۲۹)

(۲) "سالے ایک دم سے نواب کے ناتی ہوگئے ہیں" (کلام حیدری/ رات کتنی باقی ہے/ گولڈن جوبلی ص۳۸)

نواری = پیال کی آنٹیاں۔

(۱) "بابو فلاں کی سیکڑوں روپیہ کی نواری اور شیشم کی لکڑی اور کئی کوٹھری میں بھونسہ تھا سب جل گیا" (الپنچ ۲ مئی ۱۹۰۲ء ص۹)

(۲) "آگ لگ گئی جس میں نواری کی چالیس ہزار آنٹیاں جل کر خاک ہوگئیں" (سنگم ۱۱ مارچ ۵ء، ص۱)

نوار کے پھول = نواڑی کے پھول۔

"میں نے بے خودی کی حالت میں کچھ نوار کے پھول توڑ لئے" (اختر اورینوی/ کملائے ہوئے پھول/ بہارستان جون ص۴۹)

نوان =

"انار کلی میں ایک نوان نے ایک طوائف کے مکان کو آگ لگا دی" (الپنچ ۱ مئی ۱۹۰۵ء ص۹)

نوچ گھسوٹ = نوچ کھسوٹ۔

"ڈاکوؤں نے تو آسمان کا رنگ دیکھ کر ابھی سے بسم اللہ کردی اور لوٹ مار نوچ گھسوٹ کی بنیاد ڈال دی" (الپنچ ۳ ستمبر ۱۸۹۷ء/ لوکل ص۱)

نوچم چوتھی = لوٹ کھسوٹ

"بہتیرے جرائم کا عزت کی وجہ کر صبر سے بدلا لیا گیا لوگ کچہریوں کی نوچم چوتھی سے گھبرا گئے" بدرالحسن/ یادگار روزگار حصہ ۲ ص۹

نوکا = ایک خاص قسم کی کشتی۔

"ایک اچھا سا تیز چلنے والا نوکا دو پتوار اور مچھلی پکڑنے کا ایک جال" (رشید اختر/ لہو کے مول/ لہو کے... ص۸)

نوکیڑا = نوآموز لوگ

"گلستاں کریما مقیما سے بہتر کوئی کتاب فارسی میں نوکیڑوں اور نوعمروں کے لئے نہیں ہوسکتی۔"

(بدرالحسن / یادگار روزگار ص ۲۲۳)

نول = چونچ۔

"ایک کوئے نے دوسرے کوئے کو مار ڈالا اور نول سے زمین کو کھود کر مردہ کو اس میں دفن کر دیا۔"

(ارادت کریم / طوفان نوح ص ۳۰)

نوید پورنا = نوید دینا۔

"رشتہ دار عورتیں نوید پورنے نہیں آئی تھیں۔"

(شین مظفر پوری / تین لڑکیاں ... ص ۹۵)

نہ آٹ کی نہ باٹ کی = کہیں کا نہ رہنا۔

"خوف اس قدر ہے کہ اگر یہ راز فاش ہوجائے گا تو بندی کہیں کی نہیں رہے گی نہ آٹ کی نہ باٹ کی۔" (اسلم عظیم آبادی / فسانۂ شریفی ص ۱۳)

نہ اگلتے بنے ہے نہ نگلتے بنے ہے = نہ سمجھ میں آنے والی صورتحال۔

"صورت ایسی بنالیتے ہو کہ رحم آجاتا ہے، نہ اگلتے بنے ہے نہ نگلتے بنے ہے۔" (کلیم عاجز / جہاں خوشبو ہی خوشبو ص ۲۳۳)

نہ آدھو کا دین نہ مادھو کا لین = ایمانداری سے زندگی بسر کرنا۔

"نہ آدھو کا دین نہ مادھو کا لین، امیروں سے اور محنت مشقت سے کیا علاقہ۔"

(شاد عظیم آبادی / صورت الخیال ص ۱۹۳)

نہ اودھو کا لین ہو نہ مادھو کا دین ہو = ہر طرف سے اطمینان ہونا۔

"نہ اودھو کا لین ہو نہ مادھو کا دین ہو، اتفاق کی چادر تانی اور مزے کے خراٹے لینے لگے، گاؤ بہ بچھی نیند آوے اچھی۔" (البلیغ ۲۷ اگست ۱۹۹۸ء ص ۸)

نہارنا = نہایت درجہ انہماک سے دیکھنا۔

(۱) "شکیلہ تنہا کھڑی سامنے دودھیا چاندنی میں دور تک نہ جانے کیا نہار رہی تھی۔"

(شین مظفر پوری / تین لڑکیاں ... ص ۵)

(۲) "اس کے پاتال کے ... پ مونگے موتی کو ٹٹورتا، سمیٹتا، چومتا نہارتا نہیں تھکتا۔"

(غیاث احمد گدی / سائے اور ہمسائے / سارا دن دھوپ ص ۱۱۴)

(۳) "میری دو بہنیں، بابل کے کھونٹے کی دو گیاں سائبان میں کھڑی میرا منہ نہار رہی تھیں۔"

(دستک / شین مظفر پوری / صنم ہار نمبر ص ۲۷)

نہائی =

"اٹھ نہائیاں سے راستہ چھوڑ کے باندھو۔ یہ سینگ کسی دن کسی کا خون کر کے چھوڑے گی۔"

(مہیش / ترجمہ رضا مظہری / ساعر نومبر ۴۲ء ص ...)

نہ ایک جو وہ کم نہ ایک جو یہ زیادہ = برابر برابر۔

"برطانیہ عظمیٰ نے اس کو تسلیم کرلیا کہ بموجب معاہدہ ۱۸۶۴ء عمان میں فرانس اور انگلستان کے مساوی حقوق ہیں نہ ایک جو وہ کم نہ ایک جو یہ زیادہ۔"

(البلیغ ۱۰ مارچ ۱۹۹۹ء ص ۳)

نہ تیر نہ کمان نام ہے پٹھان = صرف نام کے ہونا۔

"نہ تیر نہ کمان نام ہے پٹھان یہ تو نہ سید فاطمی ہی ٹھہرے نہ سید علوی ہی نکلے۔"

(شاہ حبیب الرحمٰن/ قبیلہ اکبر ص۱۴۸)

نہ چھ جانے نہ پانچ = بالکل معصوم۔

"بالکل اللہ میاں کی گائے نہ چھ جانے نہ پانچ۔"

(شین مظفر پوری/ تین لڑکیاں ص۲)

نہ غم دزد نہ غم کالا = نہ غم دزد نہ اندیشہ کالا۔

"ہزاروں رنگ کے گلہائے خودرو کا تماشہ دیکھتے ہیں نہ غم دزد نہ غم کالا ہر طرح سے افکار دنیاوی سے محفوظ۔" (امداد امام اثر کاشف الحقائق ص۵۱)

نہ گل بنا نہ گلقند = کچھ نہ بن سکا۔

"ایسی فضا میں متین نہ گل بنا نہ گلقند۔"

(احد نبوی/ حسرت تعمیر ص۱۹۲)

نہ لال باغ جاتے، نہ گنے چھیل کھاتے، نہ انگلی لال کرتے = یہ واقعات نہ ہوتے نہ سمجھوتہ ہوتا۔

"جی ہاں سچ ہے نہ لال باغ جاتے نہ گنے چھیل کھاتے، نہ انگلی لال کرتے۔"

(وصی بلگرامی/ ملک خلا کے شہزادے ص۱۰۹)

نہ نگلے چین نہ اگلے چین = نہ اگلتے بنے نہ نگلتے۔

"کیا کہوں آج چلتی گاڑی میں کچھ ایسا روڑا اٹکا ہے کہ نہ نگلے چین نہ لگلے چین۔" (اپنچ ۴ رجون ۱۹۰۴ء ص۶)

نہ ہرے لگے نہ پھٹکری اور رنگ چوکھا آئے = بغیر کسی تردد کے کوئی بڑا کام ہو جائے۔

"نہ کتاب کھی گئی نہ منطق سمجھایا گیا نہ رات بنا کر رٹایا گیا نہ ہرے لگے نہ پھٹکری اور رنگ اتنا چوکھا آگیا۔" (کلیم عاجز/ جہاں خوشبوہی... ص۳۴۵)

نیا رنگ لاتی ہے ابکے گلہری = نیا شاخسانہ۔

"لیکن جو لوگ شمالی سفید ریچھ کی فطرتی روباہ بازیوں سے واقف ہیں فوراً ان کا ماتھا ٹھنکا کہ نیا رنگ لاتی ہے ابکے گلہری۔"

(اپنچ ۱۸ اگست ۱۸۹۹ء ص۷)

نیا نو گنڈہ پرانا چھ گنڈہ = نئے اور پرانے کا فرق۔

"اب نئی دنیا نے پرانے اصول کو بدل دیا۔ نیا نو گنڈہ اور پرانا چھ گنڈہ کا مضمون ہے۔"

(بدر الحسن/ یادگار روزگار (۴) ص۵)

نیبوا = لیموں۔

"موافق قیاس کر کے ایک حکم ماری تیر انیبوا اور ڈوبی خیر آباد نکالا۔" (فیضان الحق فیض/ حق در بھنگوی ص۳)

نیٹا = ناک کی رطوبت۔

(۱) "..... بلکہ اس کی ہر طرح خدمت کرتا تھا، نیٹا چھینکنا، پیشاب کرانا، جانگھیا بدلنا۔"

(احد نبوی/ گھر کو واپسی سمینٹ اور ڈائنامیٹ ص۹۰)

(۲) "شاہ عبدالعزیز کے بیٹے
اور مری ناک چشم کے نیٹے"

(بات میں بات/ ورشہ کاکوی/ صنم جولائی ۱۹۶۰ء ص۴۲)

نیک نام بنیا بدنام چور = چور کا نام بدنام ہے ورنہ ......

"انھیں معمولی زکام ہوا، ساری دنیا چھینکنے لگی
مثل ہے نیک نام بنیا بدنام چور۔"

(ماہنوری / ہوم پالٹکس / طنزیات ۲ ص ۱۲۱)

نیل کا ٹیکا = امتیازی شان رکھنے والا۔

"دنیا میں تخلص اور نہ تھا کیا نیل کا ٹیکا شادی تھا۔
تم وجہ نہ پوچھو کچھ اس کی پڑ جاتے ہیں کیوں اس نام سے ہم"

(رشاد / شمیم مئی ۳۹ء ص ۳)

نیم سچ = آدھی سچائی۔

"اس میں یہ صلاحیت ضروری ہے کہ وہ سچ اور
جھوٹ اور نیم سچ میں فرق کر سکے۔"

(کلیم الدین احمد / ادبی تنقید کے اصول ص ۳۵)

نیند ٹوٹنا = آنکھ کھلنا۔

"نیند ٹوٹی تو وہ چارپائی پر پڑا تھا۔"

(سہیل عظیم آبادی / بے جڑ کے پودے ص ۵۳)

نیند کھلنا = آنکھ کھلنا۔

"اور جب اس کی نیند کھلے گی تو اسی طرح ایک دو
باتیں سننے کو میسر ہوں گی۔"

(نیند / شمیم جوادی / صنم فروری ۶۲)

نین سب =

"مگر بہ سبب نین سب ہو جانے مقدمہ کے حسب
خواہ دفعہ ۔ ایکٹ اول ۱۸۴۷ اخرچہ بمقدار ربع
سوم کامل دلوایا گیا۔" (اخبار بہار ۲۱ فروری ۱۸۵۰ء ص ...)

نین سٹھ = ڈسمس ہونا۔

"ایسے مقدمہ میں بالکل دعویداران وراثت جو
بعد وفات زن بیوہ مدعا علیہ کے جائیں ورنہ
مقدمہ نین سٹھ ہوگا۔" (اخبار بہار ۲ اپریل ۱۸۵۰ء ص ...)

(و)

وجہ کر = وجہ سے۔

"یا کسی اور وجہ کر لال بھبھوکا جیسا لگ رہا ہے۔"

(علام حیدر کی / پہلا سال اور رستے سے کنارے / گوشہ ...)

ورق مروڑنا = ورق موڑنا۔

"جاوید کوئی ناول پڑھ رہا تھا۔ اس کا ورق مروڑ
کر اسے بے ترتیبی سے اپنے بستر پر پھینک دیا۔"

(ایڈیٹ / رام ۔ لے جین / رہبر صبح نو فروری ۷۱ء ص ۲۹)

وریر =

"انہوں نے اپنی آنکھوں سے پانی کے وریروں سے
زمین کے کٹنے کے نقصانات کو دیکھا ہے۔"

(دیہات ۲۳ جولائی ۸۴ء ص ...)

وضو ٹھنڈا ہونا = وضو ٹھنڈا ہونا۔

"کیوں یمن کے فتنہ پرداز ___ امن خلائق میں
خلل ڈالنے والو کہو اب وضو ٹھنڈے ہوئے سلطانی
فوج سے پانی پڑا نا۔" (البنیع ۲ جون ۱۸۹۹ء ص ۳)

وقت پر کھوٹا پیسہ بھی کام آجاتا ہے =
وقت پر ناقص شے بھی کام آجاتی ہے۔

"یہ نہیں کہ مال دار ہیں تو اولاد کو علم و ہنر کیوں سکھائیں اور اشرف ہیں تو ادنیٰ پیشہ کیوں بتائیں، مثل مشہور ہے کہ وقت پر کھوٹا پیسہ بھی کام آجاتا ہے۔" (صفیر/جوہر مقالات ص۳)

دکھرا = دکھڑا۔

"اپنی روداد کا دکھرا ہے عبث۔"

(محمد حسین خاں ہجری/سراج النصائح ص۳)

ولایتی بیگن = ٹماٹر۔

"ولایتی بیگن اور داغدار آلو سڑک پر سے جمع کر لیتی تھی۔" (اختر اورینوی/مہینے کا سہارا/منظر و پس منظر ص۴۵)

دوٹا دوٹی = پولنگ۔

"پولنگ میدان میں اپنی اپنی ٹٹوانیوں کے کرتب دکھلانے لگے۔ دوٹا دوٹی ہونے لگی۔"

(الپنچ ۱۱/اگست ۱۹۰۷ء ص۶)

وہیک =

"زمیندار کاشتکاروں سے بٹائی کے کھیت میں ایک مقدار وہیک کے نام سے وصول کرتے تھے۔"

(امارت شرعیہ/عشر و زکوٰۃ ص۱۳)

وہی لہنگا وہی ساری = اپنی اصلیت پر آجانا۔

(۱) "نتیجہ یہ پہنچا کہ تر انوے ننانوے کے پھیر میں پڑ کر نو دو گیارہ گئی۔ اب پھر وہی لہنگا وہی ساری۔"

(الپنچ/۱۳/اگست ۱۹۰۴ء ص۴)

(۲) "غربت اور اثر زمانہ ہندوستانیوں کو اپنی جگہ پر واپس لائے گا وہی لہنگا وہی ساری جو پہلے تھی وہی ہو گی۔" (بدر الحسن/یادگار روزگار ص۲۲)

ویسہی = ویسی ہی۔

"ایک جانباز غازی کے لئے یہ ویسہی قابل تحسین ہے جیسے سپاہی طبائع کے لئے معیوب۔"

(عبد الرحیم/تذکرہ صادقہ ص۲)

وے = وہ۔

(۱) "اس لئے وے کہا کرتے تھے کہ اگر وہ ملتا اور جو دین قبول کرتا میں بھی قبول کرتا۔"

(شاہ محمد حسن/گنجینہ شہیدی ص۵)

(۲) "اگر وے اتنے پرانے زمانے کا حال چشم دید لکھنے سے معذور رہیں گے۔"

(بدر الحسن/یادگار روزگار/احوال قانون پیشہ ص۳)

(۳) "لہذا مسلمانوں سے اپیل ہے کہ وے خدا کے اس گھر کی تعمیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔"

(سنگم ۱۱/اکتوبر ۵۷ء ص۳)

(ہ)

ہاتھ جھنانا = ہاتھ جھنجھنانا۔

"ہاتھ جھنا جاتا اور ہاتھ سے تلوار ٹوٹ کر گر پڑتی۔"

(کلیم الدین احمد/اپنی تلاش میں ص۲۲)

ہاتھ کا برتن گرا دینا = بہت جلدی کرنا۔

"انہوں نے سوچنے سمجھنے غور کرنے کا موقع ہی نہیں دیا۔ ہاتھ کا برتن گرا دیا نتیجہ یہ ہوا کہ تبصرہ نظری ہو

کر رہ گیا۔" (داستان اُٹھی ہے / کلیم عاجز، در ذکر راشد کاکوی / صبح نو نومبر ۵۹ء صفحہ ۱۵)

ہاتھ میں سنیچر = پیسے نہیں ٹھہرتے ہیں

"آپ جانتی ہیں میرے ہاتھ میں سنیچر ہے روپیہ رہنے ہی نہیں پاتا۔" (سجاد / نئی نویلی صفحہ ۲۳)

ہاتھ نہ منٹھی ہاتھ ہل ہلاتی اُدھٹی = ہاتھ نہ منٹھی ہلبلاتی اُٹھی۔

"جب تمہارے پاس نہ تھا تو تم نے کیوں کیا وہی مثل ہاتھ نہ منٹھی ہاتھ ہل ہلاتی اُدھٹی۔" (سجاد / نئی نویلی صفحہ ۳۳)

ہاتھوں چھاؤں کرنا = ہاتھوں چھاؤں رکھنا۔

"ماں باپ اس پر ہاتھوں چھاؤں کرتے ہیں۔" (سید زادی / انسانی زندگی / بہارستان جون ۲۱ء صفحہ ۵۱)

ہاتھی کا دانت اور مرد کی بات نکل کر پھر منہ میں نہیں آتی = قول فیصل

"امیر کابل پٹھان، پٹھان ذات اور اپنی بات سے پھر جائے، جان جائے پر آن نہ جائے، زبان سے نکلی سو نکلی۔ ہاتھی کا دانت اور مرد کی بات نکل کر پھر منہ میں نہیں آتی۔" (اپنچ ۱۰ / مارچ ۱۹۹ء صفحہ ۳)

ہاتھی کا دانت نکلا سو نکلا = جو احکامات واپس نہیں لیے جا سکتے ہوں۔

"آج کل اخباروں میں لارڈ کرزن کی واپسی پر خوب خوب رائے زنی اور طبع آزمائیاں ہو رہی ہیں، کوئی کہتا ہے ہاتھی کا دانت نکلا سو نکلا۔" (اپنچ ۲۱ / مئی ۱۹۰۴ء صفحہ ۳)

ہاں جنابی = جی حضوری، خوشامدی۔

"صاحب نے دوسرے ہاں جنابیوں اور جی حضوریوں سے مخاطب ہو کر فرمایا۔" (ندیم جنوری ۱۹۳۲ء / ہاں میں ہاں / ہانجوری صفحہ ۲۹)

ہانڈی خانہ = شراب خانہ۔

"ہانڈی خانہ میں کلٹے کو لت رجیسے انسانوں کا ہم خیر ہوتا۔" (ارتعاش / رطلہ / خلیل / صبح نو فروری ۵۲ء صفحہ ۲۰)

ہاڈہپ = شور برپا کرنے والا۔

"ہم تو پہلے ہی سمجھتے تھے کہ روس پرانا ہاڈہپ ہے۔" (اپنچ ۱۷ / مئی ۱۹۰۳ء صفحہ ۳)

ہبڑا اسٹیشن = ہوڑہ اسٹیشن۔

"اکثر ہماری گاڑی ہبڑا اسٹیشن میں ہوتی تھی۔" (عبدالغفور شہباز / سوانح عمری مولانا آزاد صفحہ ۱۳۵)

ہبکنا = لپک کر لینا۔

"اور ہبک کر اتنا منہ میں ڈال دیا کہ پورے ایک چکر کے لئے زاد راہ ہو گیا۔" (بہار کے دیہاتی محاورے / شاہ مقبول، ہمدم ستمبر ۵۸ء صفحہ ۱۶)

ہپڑا = ہوڑہ۔

"مقام ہپڑا جو کلکتہ کے مقابل جانب راست عبور دریائے گنگ کے واقع ہے۔" (اخبار / پٹنہ ہرکارہ / مئی ۱۸۵۵ء صفحہ ۲)

ہت کٹی = ہتھ کٹی۔

"راجکمار نے حیرت انگیز پھرتی کے ساتھ وار کو خالی دیا اور تلوار کو گھما کر ایسی ہت کٹی مارا کہ اودے سنگھ کی تین انگلیاں زخمی ہو گئیں۔"

(ندیم / فروری ۱۹۳۳ / لیلاوتی / شبلی ابراہیمی)

ہتھا صاف کرنا = ہاتھ صاف کرنا۔

"انگلستان نے اس معاملے میں خوب جی بھر کر ہتھے صاف کئے اور مٹھیاں گرمائیں۔" (پنچ ۱۷/ مئی ۱۹۰۲ء ص۳)

ہتھپول =

"ہتھپول کے وہ پھول ہوائی کی وہ بہار۔"

(اودھ پنچ ۱۲/ اکتوبر ۱۹۰۵ء ص۳)

ہتھکڑا = ہتھکنڈا۔

"پھر ان کے ہتھکڑوں کا کیا کہنا۔"

(اودھ پنچ ۲۶/ جولائی ۱۹۰۷ء ص۳)

ہتھ گول = Hand Grenade

"میں نہیں کہہ سکتا کہ یہ ہتھ گول تھا یا بم تھا۔"

(سنگم ۲ / مارچ ۵۰ء ص۱)

ہتھیار سے چت منڈرائے۔ گھر بیٹھے گرہست اترائے = ہتھیا کی برکتوں کا ذکر۔

"فصل کی حالت ماشاءاللہ چشم بددور ہے، ہتھیار سے چت منڈرائے۔ گھر بیٹھے گرہست اترائے۔"

(اودھ پنچ ۱۹/ اکتوبر ۱۹۰۵ء ص۱)

ہتھیار رکھنا = ہتھیار ڈالنا۔

"چنانچہ مولانا نے ہتھیار نہیں رکھا اور انہوں نے سب سے پہلے اپنی جماعت جمیعۃ علماء ہند سے یہ مطالبہ منظور کرایا۔" (ٹوٹتے ہوئے تارے / شاہ محمد عثمانی ص۲۰)

ہتھیلیوں پر پلنا = ناز و نعم میں پلنا۔

"شاہینہ جو ہتھیلیوں پر پلی تھی، نزاکتوں اور پیار کے چھاؤں میں اب تک زندگی گذارتی آئی تھی۔"

(شکیلہ اختر / ٹوٹی ہوئی گڑیا / آہنگ گیا ۵۵ء ص۳۴)

ہٹ دھرمی لینا = ہٹ دھرمی کرنا۔

"تحقیق کا پایہ بلند ہے، ہٹ دھرمی کی نہ لینا چاہئے۔"

(اصغر بلگرامی / جلوۂ خضر ۱ ص۸)

ہٹنا = ٹلنا۔

"سر سے شب انتظار ہٹنے کی نہیں
میری جو مصیبتیں ہیں ہٹنے کی نہیں۔"

(قطعہ از واعظ / بہارستان مئی ۲۰ء ص۱)

ہٹھ = ہٹ۔

"اگر گناہ کر کے بھی بندہ ہٹھ کر بیٹھے تو وہ کبیرہ بن جاتا ہے۔" (سفینۂ نجات / شاہ محمد حسین ص۳)

ہٹیائی =

"اور وحدانیت بھی ہٹیائی قدموں کے مابین ربط مادی قدروں سے وابستہ ہوتا ہے۔"

(مظفر حسین / حیات کلیم ص۲۴۶)

ہچک = ہچکچاہٹ۔

"بجز دو چار لڑکوں کے اور وہ لڑکے بھی جن کے مربی وعدہ کر چکے تھے نہ داخل ہوئے۔ آخر حکام

دقت نے ایک جنرل میٹنگ منعقد کی تمام خاص
و عام سب بلائے گئے تاکہ دریافت کیا جائے کہ آخر
اس ہچک کا سبب کیا ہے" (اشارہ/ لت زادہ ص۱۳۵)

ہڈی فروشی = ذات کی چھان بین۔

"نہ کوئی مذہبی اقتدار ہے۔ صرف شادی بیاہ
میں ہڈی فروشی رہ گئی ہے۔"

(عبدالحسن/ یادگار روزگار (۲) ص۹)

ہرج = عارضہ۔

"قلب کے ہرج میں مبتلا ہو کر انتقال کیا۔"

(تصویر محبت/ باری ساقی/ نوید جنوری ۲۵ء ص۳۳)

ہرمندل = ہرمندر۔

"کیوں کہ گرو گوبند کا مولد ہے اور یہ ہرمندل
کی عمارت وہیں ہیں۔" (تاریخ بہار/ شاد عظیم آبادی ص۹)

ہرہ بدن =

"حلیہ چست چہرہ ہرہ بدن میانہ قامت کتابی
رخسار۔" (مولوی عبدالرحیم/ تذکرہ صادقہ ص۴۳)

ہراہند = بدبو۔

"دوسرے ان کو تو گندگی ہراہند بساند ہو کوڑا
کرکٹ سے کچھ ایسا انس ہے کہ پٹنہ اور مونگیر ہی
کی میونسپلٹی کا مہمان بننا پسند کرتے ہیں۔"

(البنچ ۲۱ فروری ۱۹۰۲ء ص۶)

ہرگنگا = آداب سلام۔

"راہ میں بہاری لالن سے ہرگنگا اور مڈبھیڑ ہونا۔"

(البنچ ۷ فروری ۱۹۰۵ء ص۱)

ہرنے = ہرنی۔

"جنگلی گدھے اور جنگلی بھینسے بارہ سنگھے اور
ہرنے بھیڑیے اور گیدڑ جنگلی سور غرض ایک بہت
بڑا مجمع ہوا۔" (۱۹۰۴ اور نیچر/ منشور محمد برق ص۷)

ہریارا = ہلواہا

"اگر ہریارا اجوڑ کی بھینس نے بچہ دیا ہے تو کلو دادا
مبارکباد کو ضرور جاتے۔"

(صبح نور/ کلو دادا/ علی سجاد شیخپوری/ مارچ و اپریل ۵۹ء ص۴۲)

ہڑبڑی بجرٹ = آفت ناگہانی۔

"یادداشت یہ تسلیم ہے یا کوئی ہڑبڑی بجرٹ۔"

(البنچ ۱۹ اگست ۱۸۹۹ء ص۲)

ہڑبونگی = ہنگامہ کرنے والے شورش پسند۔

"کسی نے فون کیا کہ ہڑبونگیوں نے بہت بڑا
جلوس نکالا ہے۔" (داناپوری/ آنریبل مجسٹریٹ/ طنزیات ص۱)

ہڑلگی نہ پھٹکری رنگ چوکھا آئے = مفت میں
کام ہوجانا۔

"کبھی صورت دیکھنے کے بھی روادار نہ ہوئے اور
یہاں ہڑلگی نہ پھٹکری رنگ چوکھا آئے۔"

(داناپوری/ ہاں میں ہاں/ طنزیات/ نوری ص۵۳)

ہزاری = پیپے کا ڈھکن۔

"ان پیپوں میں ہزاری لگے ہوتے ہیں جس
طرف سے وہ گاڑی گذری اس طرف وہ چھڑکاؤ

ہوگیا۔" (اخبار جہاں ۱۸ مئی ۱۹۵۰ء صفحہ ۸)

ہس ہساتی آواز = ہنسی کے ساتھ کی آواز۔

"شاہد کے لبوں پر ایک ہلکا سا تبسم آگیا اور ہس ہساتی آواز میں بولا۔"

(دماغ کی خرابی / خیال صمد وارثی / سحام ستمبر ۱۹۲۱ء صفحہ ۳۲)

ہشاہشی = شورش برپا کرنا۔

"دو سرحدیوں نے کچھ ہشاہشی کی تھی مگر فوج نے بروقت ان کا قلع قمع کر دیا۔" (صبح یکم اکتوبر ۱۹۰۹ء صفحہ ۹)

ہکرنا = ڈکرنا۔

"اب وہ ہکرتا ہوا پیچھے کھسکا اور دیر تک اپنے شکار کو دیکھتا رہا۔" (بیل / سید حسن / سحام مئی ۱۹۴۱ء صفحہ ۲۲)

ہلاغلا = شور ہنگامہ احتجاج۔

(۱) "ماں باپ کسی طرح راضی نہ ہوئے اور بڑا ہلا غلا مچایا۔" (شکیلہ اختر / پیاسی نگاہیں / ڈائن صفحہ ۳۳)

(۲) "فرانس کے اندر بھی عجیب ہلا غلا مچا ہوا تھا۔" (دس بڑے آدمی / انیس الرحمان / نبوین صفحہ ۵۷)

ہلاگاڑی = پولس کی وین۔

"لیکن یہاں نہ پولس کا خوف تھا اور نہ پولس کی ہلاگاڑی کا ڈر۔"

(دھیر اور تاریکی / رنشا اللہ ایمان / صبح نو اکتوبر ۱۹۴۴ء صفحہ ۲۹)

ہلچل قافلہ = سحری میں جگانے والا قافلہ۔

"قوالوں کا ہلچل قافلہ زیر سرکردگی شاہد حسین خاں صاحب روزانہ سحری کے وقت بہت شان و شوکت سے نکل رہا ہے۔" (اسٹار ۱۹ ستمبر ۱۹۷۵ء صفحہ ۳)

ہلدی کی گانٹھ پر اترانا = پیسے پر اترانا۔

"ہلدی کی گانٹھ پر اترانے والے آج کل کے بونے اور ٹھگنے ایک ذرا سی پی کر لڑھکنے کیوں لگتے ہیں؟"

(غلام سرور / دیباچہ فرزانہ وار صفحہ ۱۳)

ہل ڈول = اضطراب۔

"دل ہی دل انکا اس ہل ڈول کی حالت میں بے چین ہے۔" (رئیس احمد قوت فیصلہ صفحہ ۴)

ہلکٹ = بدخواہ۔

"چپ بدتمیز ہلکٹ وہ اونچے خاندان کا لڑکا ہے۔"

(دادا ابا کی وصیت / زہرہ جبیں / صنم اپریل ۱۹۴۳ء صفحہ ۴۲)

ہلور = فوج۔

"آج ہماری طبیعت کی ہلوریں بھی کہیں نازک ہیں۔"

(رادھیکا رمن / جنگی جوانی انکا زمانہ صفحہ ۸)

ہلور لانا = شور لانا۔

"اوز کا بیٹا اتنا مال اتنا اسباب اتنی ادبد دولت کمانے جانے کہاں سے ہلور لایا ہے۔" (حسن علی محمد منو عشق مئونو صفحہ ۴۲)

ہلولا = وسوسہ۔

"تاکہ دل کی بھڑاس نکل جائے اور دل میں یہ ہلولا نہ رہ جائے۔" (الفیج ۱۶ جنوری ۱۹۰۴ء صفحہ ۳)

ہلہ = غل۔

"قدم ترسا ہلہ کریں گے کہنا کہ جو نعش اٹھا سکے لیجا۔"

(شاہ محمد حسن / نجیبہ سیدن صفحہ ۵۵)

ہنٹر پھٹکارنا = ہنٹر مارنا۔

"نوجوان عورتیں اپنے مردوں کی گرویدہ ہوتی ہیں جو عرب کو ٹھوکر مارے۔ قلی کو ہنٹر پھٹکارے۔"

(نیرنگ مشق، نصرت آروی، نصرت، جنوری ۱۹۲۵ء ص ۲۵)

ہم بھی رانی تم بھی رانی کون بھرے پنگھٹ پر پانی = جب سب ایک جیسے ہوں تو چھوٹا کام کون کریگا۔

"جس کو دیکھو سب ایک ہی بولی اور ایک ہی سطح پر پھر ہم بھی رانی تم بھی رانی کون بھرے پنگھٹ پر پانی۔" (اودھ پنچ ۴ اگست ۱۹۰۵ء ص ۷)

ہمی = کبر، خود بینی۔

"کرتا ہے اپنے سخن پر اصرار
ہمی ہو جاتی ہے گردن پر سوار"

(سراج المصائب / محمد حسین خاں، ہجرتی)

ہنٹو = لارڈ منٹو کا قافیہ۔

"شاد باش اے لارڈ منٹو شاد باش
ہے بجا سب تیرا ہنٹو شاد باش"

(اودھ پنچ ۱۸ اکتوبر ۱۹۰۷ء ص ۷)

ہنڈوانا = تشہیر کرنا

"اسے کھلوا دیا گیا اور گدھے پر بٹھا کر تمام شہر میں ہنڈوا دیا گیا۔" (بابی مذہب، مسلم، تعلیم آبادی/ندیم، دسمبر ۱۹۴۰ء ص ۲۹)

ہنڑیا = چاول سے کشید کی ہوئی شراب۔

"لڑکیوں کی ٹولی واپس لوٹ آئی پھر ہنڑیا کا ایک تیز دور چلنے لگا۔" (مہل شہر، ہندی جنم، اپریل ۱۹۵۹ء ص ۲۶)

ہنسک = پر تشدد

"آج ہی ملک میں ہنسک انقلاب ہو کر رہتا اس کو کوئی روک نہیں سکتا۔" (انجم ۲۴ اپریل ۱۹۵۰ء ص ۱۳)

ہنسے کی ٹھٹیا = ہنسنے کی ہنسی نہیں۔

"آپ کا نامہ نگار یکتائے زمانہ (مگر ہنسنے کی ٹھٹیا) حاضر ہے بیچ دربار شاہانہ" (اودھ پنچ ۱۴ فروری ۱۹۰۳ء ص ۴)

ہنسوڑا = ہنسوڑ۔

"واہ بے ہنسوڑے تو نے تو مرنے کے وقت چچا سعدی کی حکمت گویا ثابت ہی کر دی۔" (اودھ پنچ ۲۷ اپریل ۱۹۰۷ء ص ۴)

ہنسی جی لگی = ہنسی دل لگی۔

"انگلو انڈین کے شامل وہ بھی ہنسی جی لگی کرتے ہی رہے۔" (اودھ پنچ ۲۲ فروری ۱۹۰۷ء ص ۴)

ہنگامی = شور مچانے والا۔

"پس کہا اون ہنگامیوں نے با خدا یا ہاں کہا اوس عثمان نے کہ یاد دلاتا ہوں میں تم لوگوں کو خدا کو اور اسلام کو آیا جانتے ہو؟"

(عہد تحقیق . . . . میر وحید الدین ص ۲۲۰)

ہنگوڑا = ہنڈولا۔

"مسرت و انبساط کے ہنگوڑے کی ڈوری اچانک ٹوٹ گئی۔" (شین منظر پوری/ کھوتا سکہ، ص ۱۵۵)

ہوا چھوٹنا = ریاح خارج ہونا۔

"جن کو بار بار ہوا چھوٹتی ہو ان لوگوں کو ہر نماز کے وقت میں تازہ وضو کرنا چاہئے۔" (تحفۂ رسائل عبد الستیر بہاری ص ۱)

ہواڈولنا = ہوا چلنا۔

"مقرر لے چراغ عمر پیری کی ہوا ڈولی"

(باقر عظیم آبادی / سرمایۂ عشق ص۱۲۸)

ہواگاڑی = موٹر گاڑی۔

"سگریٹ ملتا ہے اور وہ بھی ہوا گاڑی والا ذلیل قسم کا" (رامپوری / میونسپل الکشن طنزیات ص۲۶۳)

ہوا معلوم کرنا = حالات اور رفتار سے واقفیت حاصل کرنا

"خود چھتر میں جانے سے پہلے اپنے کسی خاص آدمی کو وہاں بھیج کر ذرا ہوا معلوم کر لیجئے"

(شین منظور پوری / انٹرویو کا چکر / خون کی مہندی ص۱۲۶)

ہورل = دھیرے دھیرے۔

"تیری اماں مجھے نہ بھاویں
وہ تو ہورل ہورل دھوم مچاویں"

(والدہ سلیمان / اصلاح النساء ص۱۶۰)

ہوش کی دارو گھونٹنا = ہوش کی دوا کرنا۔

"ہوش کی دارو گھونٹئے، عقل کے ناخن لیجئے"

(اودھ پنچ ۲۷ جنوری ۱۸۹۹ء ص۳)

ہونڈار = بھیڑیا

"باقر بھئے بکری اور جعفر بھئے ہونڈار
کہیو بھائی ناصر سے کہ چک بھیا اوجاڑ"

(شوق نیموی / یادگار وطن / حوالہ کلام میر باقر علی ص۳)

ہوہڑپ = شور ہنگامہ

"ترقی پسندوں نے ہوہڑپ زیادہ کی، اپنا اور اپنے کارناموں کا زور شور سے پروپگنڈا کیا"

(کلیم الدین احمد / عملی تنقید جلد دوئم ص۲۶)

ہوہڑپ اور دھر پکڑ = ہنگامہ فرو کرنے کی صورتیں۔

"ہو ہڑپ اور دھر پکڑ سے جلوس منتشر کرنے کے بعد پھر اپنے بنگلہ پر پہنچے" (رامپوری / آنریری مجسٹریٹ / طنزیات ص۲۸)

ہو ہوا جانا = ہو جانا۔

"اتنا کچھ ہو ہوا جانے کے بعد بھی وزیر اعظم ریلیف فنڈ سے ایک حبہ بھی بہار کو نہیں ملا" (انجم حیدر / ... ص۲)

ہو ہوا کر = ہونے کے بعد۔

"اس لئے اپنی ضروریات سے فارغ ہو ہوا کر رخصت ہو گیا" (ندیم نومبر ۳۲ء / اندھی جوگن / قریش بارودی ص۲۲)

ہہا کر ہنسنا = بے ساختہ ہنسی آجانا۔

"یہ دیکھ کر تمہارے بھائی بہن سب ہہا کر ہنس پڑتے ہیں" (دس بڑے آدمی / انیس الرحمان / شکسپیر ص۳۵)

ہیٹ پوش = ہیٹ پہننے والا۔

"یہ پہلا موقع تھا جس میں دستار بند اور ہیٹ پوش ایک جگہ مل کر بیٹھے تھے"

(سید سلیمان ندوی / یاد رفتگاں ص۱۰۵)

ہیچک = ہچک۔

"شاہ صاحب بلا ہیچک فرق ملنے کو حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وسلم قرار دیتے ہیں"

(ولایت حسین / جواب دو آزادہ گانہ ص۹)

ہیلانا = داخل کرنا۔

"تمام کاڑیاں اور مویشیاں پانی میں ہو کر ہیلائی جاتی ہیں۔" (اتحاد ۵ اپریل ۱۹۲۹ء ص۹)

ہیلنا = داخل ہونا

"تماشائیوں کی ٹانگوں میں ہیلتا ہولتا غڑاپ ٹٹو تو برے کے اندر ہو گیا۔" (اودھ پنچ ۱۱ اکتوبر ۱۹۰۴ء ص۹)

(ی)

یارچہ = یار۔

"اب گھر بیٹھنے لگا شب کی صحبت خوب گرما گرم ہوتی ہے اور یارچے بھی بڑھے۔"

(صفیر بلگرامی / جوہر مقالات ص۲۱۷)

یار کا غصہ بھتار پر = غصہ کسی پر ہو اور اتارے کسی اور پر

"بنگالہ تقسیم ہوا تو اس کا غصہ سوادیشی کے پردے میں نکالا جاتا ہے یار کا غصہ بھتار پر۔"

(اودھ پنچ ۲۸ دسمبر ۱۹۰۵ء ص۳)

یاری کٹ جانا = دوستی ختم ہو جانا

"آخر جو لوگ اس میں شریک تھے اون سے دوستی ترک ہوئی یاری کٹ گئی۔"

(صفیر بلگرامی / جوہر مقالات ص۳۲)

یک بگاپن = یکرخاپن۔

"اسلام میں یک بگاپن چاہیے۔"

(ابراہیم آروی سلیمان بلقیس ص۱۹)

یکرنگہ = ڈول۔

"نازک اور سبک طرح جس پر سرخ یکرنگہ (ڈول) کا کپڑا منڈھا تھا۔" (سید سلیمان ندوی یادرفتگاں ص۳۰۲)

یکہ = موم بتی سے متعلق۔

"موم بتی کے یکہ کی روشنی میں تا صبح صادق تلاوت قرآن فرماتے۔" (رشاد عظیم آبادی / حیات فریاد ص۱۲)

یوں ہیں اور ووں ہیں = تعریفی کلمے۔

"سید ہمایوں مرزا اور ان کی دولہن یوں ہیں اور ووں ہیں۔" (رشاد عظیم آبادی / مکتوبات ص۱۹)

ضمیمہ

الف

اپروڑا = وہ مکان جو اپنی شکستگی کے سبب غیر محفوظ ہو گیا ہو۔

"اب تو وہ مکان ہر جانب سے ٹوٹ پھوٹ
کر اپروڑا ہو گیا ہے"

آدمی میں نوا اور جانور میں کوا = یہ دونوں کسی پہ
اعتماد نہیں کرتے۔

"دیکھئے ہم لوگ اس کوے سے دور بیٹھے ہیں لیکن
وہ بار بار ہم لوگوں کی طرف بھی دیکھ لیتا ہے، سچ
ہے کہ آدمی میں نوا اور جانور میں کوا"

اصل سے سود پیارا ہوتا ہے = اولاد سے زیادہ اولاد
کی اولاد سے محبت ہوتی ہے۔

"بھیا جتنی میں ناتی پوتے سے محبت کرتا ہوں، اتنی
محبت تو میں نے کبھی اپنے بال بچوں سے بھی نہیں کی
کہتے ہیں اصل سے سود پیارا ہوتا ہے"۔

اعلیٰ دل کالا کرنا = اچھے خاصے موڈ کو خراب کر لینا۔

"میں تو ان کے یہاں نہیں جاؤں گا" ان کی
جلی کٹی باتیں سن کر اعلیٰ دل کالا ہو جاتا ہے"

اگراتا = بچوں کی طرح اترانا، مصنوعی طرز گفتار،

"اس طرح اگرا اگرا کے بولتی ہیں کہ لوگ
سخت بدحظ ہو جاتے ہیں"۔

البلاہا = بیوقوف، بے تکا،

"ایسے موقع پر کسی تیز طرار آدمی کو بھیجنا چاہیئے، یہ
البلاہا تو سارا کام چوپٹ کر دے گا"۔

امسٹھ = ارس۔

"تجربہ یہ بتاتا ہے کہ امسٹھ تخمی آم کا زیادہ
اچھا ہوتا ہے"۔

ان کرٹاہا = تکلیف دہ، ناموافق،

"یہ کوٹ جو میرے جسم پر بے حد تنگ ہو گیا، سخت
ان کرٹاہا لگتا ہے یہ"۔

انگل بیڑھا = انگلی کا زخم۔

"انگل بیڑے کی ٹیک سے ساری رات نیند نہیں آئی"۔

ایک آک = ایک آدھ۔

"یاد آتا ہے کہ شاید ایک آک بار میں بھی وہاں گیا ہوں"۔

ب

بتاہا = بیوقوف،

"یہ بالکل بتاہا آدمی ہے اسکو کہاں بازار بھیج رہے ہیں"۔

بترو = بچہ

"گھر میں آواز دی تو ایک چھوٹا سا بترو نکلا"۔

بسیوڑھا = کسی تہوار کا دوسرا دن

"اب تو ہولی، دیوالی، دسہرہ، غرض ہر پرب کا بسیوڑھا ہوتا ہے"۔

لوّا = پیار سے بچوں اور اپنے سے چھوٹی عمر کے لوگوں کو بولتے ہیں۔

"میری دس سالہ نواسی مجھ سے کہنے لگی کہ نانا ابا آپ کی کھلائی آپ کے بارے میں پوچھ رہی ہیں کہ لوا کہاں ہیں"۔

بھگنی / بھگنا = بھانجی، بھانجا۔

"میری بھگنی نے آواز دی ماموں جان امی آپ کو بلا رہی ہیں"

بھنٹا بیگن = گول سائز کا بڑا بیگن۔

"بھُرتے کے لیے بھنٹا بیگن سب سے اچھا ہوتا ہے"۔

بہو = چھوٹے بھائی کی بیوی کو بھی کہتے ہیں۔

"میرا چھوٹا بھائی اور میری بہو کل کلکتہ جا رہے ہیں"۔

بھبو = چھوٹے بھائی کی بیوی۔

"تم نے چھوٹے بھائی اور بھبو کے سامنے مجھے ذلیل کیا"

بھول چوک کھاتے سے لے = حساب کی غلطیاں کھاتے میں مل جاتی ہیں۔

"اچھی طرح کھاتے کو دیکھئے حساب مل جائے گا، کہتے ہیں بھول چوک کھاتے سے لے"۔

بہن جمائی = چھوٹا بہنوئی۔

"نورالدین میری چھوٹی بہن کے شوہر اور میرے بہن جمائی ہیں"۔

بِگنا = پھینکنا

"کوڑے کچڑے کے ڈرم میں بِگ آؤ"

پ

پاشا پاشا = پارہ پارہ،

"پھر مجھے ایسا محسوس ہوا کہ میں پاشا پاشا ہو کر بکھر گیا ہوں"

ت

تاڑ کا پھیدا = تاڑ کا پھل۔

"تاڑ کا پھیدا لوگ بہت شوق سے کھاتے ہیں، بعض لوگ اس کا پکوڑا بھی بناتے ہیں"۔

تاڑ کا کوا = تاڑ کا پھل۔

"تاڑ کے پھیدے کے مقابلہ میں تاڑ کے کوے لوگ زیادہ شوق سے کھاتے ہیں"۔

تلہنڈا = مٹی کی چھوٹی ٹھلیا جس میں سرسوں کا تیل رکھتے ہیں۔

"تلہنڈے سے دو پلی تیل نکال لو"

تلیایندھ = سرسوں کے کچے تیل کی بو۔

"بڑی بدمزہ سبزی ہے، اس میں تلیایندھ آ رہی ہے"۔

ٹ

ٹوپ = تکلیف

"گلٹی کے ٹوپ سے بچے کو بخار آ گیا"۔

ج

جلن تاہا = حاسد۔

"بڑا ہی جلن تاہا شخص ہے کبھی کسی کا بھلا نہیں دیکھ سکتا"۔

جل ککڑی = حاسد عورت۔

"ایسی جل ککڑی ہے کہ اگر اس کے سامنے کبھی کسی کی تعریف کردو تو اس میں سو کیڑے نکال دے گی۔"

چ

چراری پر کا مردہ = نہایت نحیف و نزار شخص'

"اس کی ناتوانی کا یہ عالم ہے کہ لگتا ہے چراری پر کا مردہ چلا آرہا ہے"۔

خ

خبطا = خبطی،

"اس خبطے سے کون کہے کہ زمانہ بدل چکا ہے اب نوکروں کو گالی گلوچ دینے سے بات بگڑ جائے گی۔"

د

دو قلم لکھنا = مختصر سی تحریر'

"جناب عالی آپ دو قلم میری کتاب پر لکھ دیتے، تو اس میں چار چاند لگ جاتے۔"

دھواں ہونا = جل جانا'

"باورچن کی ذرا سی غلطی سے چشم زدن میں گھر دھواں ہوگیا"

دھن چڑیا = چوہا،

"مسہر ذات کے لوگ دھان کے کھیتوں میں بیٹھ کر چوہے پکڑتے ہیں اور اسے دھن چڑیا کہہ کر کھا جاتے ہیں"

ڈ

ڈھلکاؤ = ڈھلان،

"ڈھلکاؤ پر بہتے ہوئے پانی میں زبردست کرنٹ تھا۔"

ڈھمنی گھر = کثیف النسب کے لئے بولتے ہیں۔

"وہ ایک تاجر کے ڈھمنی گھر کی اولاد ہے"۔

ر

روئی کا پھپولا بنا کر رکھنا = ناز و نعم سے پالنا'

"اور کیوں نہ ہو، اکلوتی اولاد تھی، اسے روئی کا پھپولا بنا کر رکھنا تو فطری بات تھی۔"

س

سٹریل = گھسی پٹی چیز، نہایت فرسودہ آدمی'

"آج کا آدمی تو وہ دکھائی ہی نہیں دیتا تھا، نہایت از کار رفتہ اور سٹریل"

سل بیٹا = سالے کا بیٹا۔

"میری بیوی نے بیٹی کے لیے اپنے بھتیجے کا پیغام منظور کر لیا، اور اب میرا سل بیٹا میرا داماد ہونے والا ہے"

سمد بیٹا = سمدھی کا بیٹا،

"میرے سمدھی نے اپنے بیٹے کا مجھ سے تعارف کرایا کہ یہ آپ کا سمد بیٹا ہے"۔

ش

شیطان جان نہ مارے ہلکان کرے ہے = شیطان مارتا نہیں ہے پریشان کرتا ہے۔

"میں اس شخص سے مقدمہ تو انشاء اللہ جیت ہی جاؤں گا' وقت اور پیسے کی بربادی ضرور ہے' کسی نے سچ کہا ہے کہ شیطان جان نہ مارے ہلکان کرے ہے"۔

شین کاشتّکا لگانا = شستہ زبان کا استعمال کرنا (طنزاً بولتے ہیں)۔

"کرنا دھرنا کچھ نہیں، لن ترانی کرنے کو دے دو، یونہی بیٹھے شین کاشتّکا لگاتے رہیں گے۔"

ک

کٹاسن = بدمعاش اور لڑاکو عورت،

"منیرہ کی ساس تو ایسی کٹاسن ہے کہ سارے محلے کو سر پر اٹھائے رہتی ہے۔"

کٹ پنسل = پنسل۔

"چاقو لے کر کٹ پنسل چھیل دو اور اسکی نوک نکال دو۔"

کڑوا بول = سخت کلامی کرنا

"اگر میرے بیٹے تو اسی طرح لوگوں سے کڑوے بول بولتا رہا تو دنیا میں تیرا کامیاب ہونا بہت مشکل دکھائی دیتا ہے۔"

کواڑ کا بجڑنا = ہوا سے کواڑوں کا آپس میں ٹکرانا۔

"تیز جھکڑ اور طوفان میں کواڑ بجڑ رہے تھے۔"

کھچڑا = بدمعاش شخص۔

"جب تک وہ کھچڑا اس محلے میں رہے گا یہاں امن و امان قائم نہیں رہ سکتا ہے۔"

کھیا جانا = گھس جانا۔

"چلتے چلتے میرا تو جوتا کھیا گیا۔"

گ

گپی = دروغ گو

"ارے تم کس کی باتوں میں آ گئے وہ ایک نمبر کا گپی ہے"

گل سوا = MUMS،

"ان کے گلے میں دونوں طرف گلٹی نکل آئی ہے، منہ پھول گیا ہے، اور تیز بخار ہے ڈاکٹر نے گل سوا بتایا ہے۔"

گوٹا پٹھا = دوپٹے اور ساری کے کنارے لگنے والی بیل

"عورتیں شادی کے کپڑے کتر بیونت کر رہی تھیں، ایک طرف دوپٹوں پر گوٹے پٹھے لگائے جا رہے تھے۔"

گھگھا = اچلے پر تیزی سے تاگا پیسنے کے عمل کو گھگھا کہتے ہیں

"پتنگ کی پیچ میں وہ ایسا گھگھا مارتے تھے کہ انکا عمدہ رخ دوسرے کی ڈور کو کاٹ کر رکھ دیتا تھا"

ل

لبڑدھوں سالے = سالے کے سالے،

"ڈاکٹر اجمل ان کے سالے کے سالے یعنی لبڑدھوں سالے تھے"

لربر = ڈھیلے ڈھالے آدمی کے لیے بولتے ہیں،

"کیا لربر سا آدمی ہے، زندگی کے کوئی آثار ہی نہیں دکھائی دیتے۔"

لگتی لگانا = آگ لگانا،

"وہ بڑے شرپسند آدمی ہیں، بیٹھے بیٹھے اپنے کسی جملے سے ایسی لگتی لگا دیتے ہیں کہ محفل میں جوتے لات کی نوبت آ جاتی ہے۔" (رضی احمد)

م

مشکما = جو لوگ موٹا کام کرتے ہیں، نازک کام کرنا انکے لیے ممکن نہیں۔

"آپ بھی کمال کرتے ہیں وہ نہایت نکما آدمی ہے اسے اپنا ٹریلین کا پینٹ استری کرنے کو دے دیا، جلاتا نہ تو اور کیا کرتا۔"

مٹیانا = ٹالنا،

"میں نے تو ان سے اس موضوع پر گفتگو کرنی چاہی لیکن ہر بار وہ مٹیا گئے۔"

مگھا لگائے گھگھا = مگھا نچھتر کا پانی گھگھے کی طرح تیز، اور دیر تک چلتا رہتا ہے۔

"یہ مگھا نچھتر ہے بارش تو اسی طرح چلتی رہے گی سنا نہیں آپ نے کہ مگھا لگائے گھگھا۔"

موتی گلی = DEAD LANE

"میرے مکان کی پشت پر جو گلی ہے وہ میرے ہی گھر کے بعد ختم ہو جاتی ہے، کارپوریشن کے نقشے میں شہر میں ایسی بہت ساری موتی گلی موجود ہے۔"

موکو نہ توکو چولہے میں جھونکو = نہ میرا رہے نہ تیرا رہے اسے چولہے میں جھونک دے۔

"بس یہی خود غرضیاں تو ہیں جو ایسی کارآمد شے کو موکو نہ توکو چولہے میں جھونکو کہہ کر برباد کر دیا جاتا ہے۔"

ن

نریٹی = گلا، نرخرہ

"ایسا ظالم باپ کہ اس نے بیٹے کو نریٹی دبا کر مار دیا۔"

نسکٹوا = بے حد خراب خط

"ایسا نسکٹوا لکھتے ہو کہ ممتحن کیا خاک تمہاری کاپی پڑھ پائے گا۔"

نکٹا جیئے برے احوال = ہر طرح کی بیزاری کے موقع پر بولتے ہیں۔

"پچاسی کی عمر ہوگئی، اب صحت کا حال کیا پوچھتے ہیں نکٹا جیئے برے احوال۔"

نندوسی = نندوئی۔

"میری بیگم اپنی نند اور نندوسی سے مذاق کر رہی تھیں۔"

نیم پر کی چڑیل = بہت بری عورت کے لیے بولتے ہیں۔

"وہ عورت مر گئی تو لوگوں نے سکھ کی سانس لی، عورت کاہے کو تھی نیم پر کی چڑیل تھی۔"

ہ

ہنڈے کا گوشت = دیہاتوں میں بڑے کا گوشت مٹی کے مٹکوں میں پکاتے ہیں۔

"دیہات کی شادی میں جا رہے ہو، خوب ہنڈے کا گوشت کھاؤ گے، چھوٹا وہاں کہاں ملے گا۔"

A Dictionary of Urdu words usages

As found in Bihari writers & poets

(Bihar Urdu Lughat)

Comp. by
Ahmad Yusuf

Khuda Bakhsh Oriental Public Library
Patna